اعلان

دہلی کا تحفہ دہلی کی زبان

الحمد للہ کہ اُردو کی ڈکشنری کا پانچواں حصہ موسوم بہ **نجم الامثال** جسمیں ۳۰۶۸ ضرب الامثال ہیں مع شرح اور قصص کے سلیس اُردو میں پنجاب یونیورسٹی کے ارشاد کے موافق چھپکر تیار ہوگیا ہے جہانتک ممکن ہوا ہے مثل کے ساتھ وہ قصہ بھی لکھا گیا ہے جسپر اس مثل کی بنیاد ہے۔ پہلے کی نسبت اسکی دُگنی ضخامت ہے اسی کتاب پر **پنجاب یونیورسٹی کیطرفسے خلعت** گراں بہا مرحمت ہوا ہے۔ ہم اپنے مُنہ سے اسکی نسبت کچھ کہنا نہیں چاہتے صرف وہی فقرہ جو یونیورسٹی نے اپنے ریویو میں زیب رقم فرمایا ہے اسکی نقل بجنسہ کیئے دیتے ہیں جس سے کتاب کی اصل ماہیت کا پُورا پُورا اظہار اور انکشاف ہوتا ہے **وہوہذا** مصنف نجم الامثال کی وہ محنت ہے کہ آجتک کسی نے ایسی نہیں کی یا کسی سے نہیں ہوسکی یہ کتاب بیشک اس قابل ہے کہ ہمارے مُلک کے نوجوان طلبہ کی نظر سے گزرے اور خصوصاً پنجاب کے طلباء کے لیئے تو یہ اکسیر اعظم ہے کیونکہ اس کتاب کے مطالعہ سے پنجابی طالبعلم اصل ماہیت زبان اُردو سے واقف ہونگے اور انہیں موقع ملیگا کہ اُردو کے محاورات و ضرب الامثال وغیرہ جواب صرف باشندگان دہلی و اضلاع شمال و مغربی بسبب مادری زبان ہونے کے جانتے ہیں وہ اس ملک کے لوگ بھی جاننے لگیں گے جس سے انہیں لطف زبان اُردو معلوم ہوگا۔ اور انہیں سہولت زبان اُردو پر حاوی ہونے میں ملے گی اس کتاب کے عمدہ ہونے کی کئی وجہیں ہیں۔ اول یہ کہ اسمیں کہاوتیں بہت زیادہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ اسمیں ہر ایک کہاوت کے معنے یا مواقع استعمال بھی بیان کیئے گئے ہیں اور یہ امر نہایت ضروری تھا۔ کیونکہ اسکے بغیر ایسی کتاب سے ہر قوم اور ہر ملک کے لوگ ہرگز فائدہ نہیں اُٹھا سکتے بلکہ غیر زباندان اسکو چیستان اور معمے سے کچھ بڑھکر نہیں سمجھتے۔ تیسرے اسکی ترتیب اور چھاپنے کی ترکیب بھی بہت اچھی ہے۔ بہت جلد ہر ایک کہاوت مل سکتی ہے فقط۔ یہ کتاب ۱۹ جزو سے کچھ زیادہ ہے کاغذ بہت اچھا لگایا ہے خوشخط لکھی گئی ہے چھاپا صاف اور پاکیزہ ہے۔ فائدہ عام پر نظر کرکے اسکی قیمت ایک روپیہ اور محصول ڈاک دو آنہ ہے جو صاحب منگائیں قیمت و محصول ڈاک ارسال فرمائیں۔ کتاب فوراً روانہ ہوگی فقط

المشتہر

محمد نجم الدین مدرس انیگلو عربی سکول دہلی

۱۸۸۲ء

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	کیفیت
۱	سلسلہ حساب	نجم الحساب حصہ اول اسمیں اصطلاحات حسابیہ اور مراتب ابتدائی کا بیان ہے ۔
۲		نجم الحساب حصہ دوم اسمیں اعمال حسابیہ یعنے جمع تفریق ضرب تقسیم مفصل طور سے بیان ہوئے ہیں ۔
۳		نجم الحساب حصہ سوم اسمیں اعمال حسابیہ یعنے جمع مرکب تفریق مرکب ضرب مرکب تقسیم مرکب اچھی طرح سے مع چند سوالونکی بیان ہوئی ہیں
۴		نجم الحساب حصہ چہارم اسمیں اعمال حسابیہ عاد اعظم سے تمام کسور عام تک نہایت توضیح کے ساتھ لکھے گئے ہیں ۔
۵		نجم الحساب حصہ پنجم اسمیں اعمال کسور اعشاریہ سے سود در سود تک بہت وسعت اور کافی سوالات کے ساتھ مرقوم ہوئے ہیں ۔
۶		نجم الحساب حصہ ششم اسمیں اعمال حسابیہ متی کا نفع نقصان راس المال بخوبی بیان ہوئے ہیں ۔
۷		نجم الحساب حصہ ہفتم اسمیں شراکت وی مان اور مختلف الزمان معاوالہ اقساط ۔ حساب فیصدی حساب اوسط نکالنے کا معاوضہ رقوم مسلسل میں لکھا گیا ہے
۸		نجم الحساب حصہ ہشتم پچھلے کل اعمال کے سوالات تحریر کیے گئے تاکہ طالب علم سب قاعدہ ونیز خوب اشتیاق وزیادہ سوالات کے حل کرنیسے پوری استعداد حاصل کرلے
۹	اردو زباندانی کا سلسلہ	پہلے حصہ میں لغات ومحاورات اور مصطلحات اور روزمرہ مع اسناد اشعار اساتذہ کے لکھے ہیں ۔
۱۰		دوسرے حصہ میں اصطلاحیں ہر پیشہ ورکی مع اُنکے مختصر بیان اور شرح کے درج کی گئیں ہیں ۔
۱۱		تیسرے حصہ میں پہیلیاں ۔ مکریاں ۔ انملیاں ۔ دوسخنے ۔ دوہرے ۔ کبت وغیرہ ہیں ۔
۱۲		چوتھے حصہ میں محاورات عامہ عورات واصطلاح بیگمات مع اسناد اشعار اساتذہ مرقوم ہوئے ہیں ۔
۱۳		پانچویں حصہ میں کئی ہزار ضرب الامثال یعنی کہاوتیں مع انکی محل استعمال اور قصص کے بہت ایجاز اور اختصار کے ساتھ سلیس اردو میں بیان ہوئی ہیں
۱۴	حل وعقد	یہ کتاب بلینڈ پیزر وبلنز کا ترجمہ ہے اسمیں مساوات درجہ اول سے مساوات درجہ دوم کے سوالات حل اور بے حل نہایت عمدہ اور قابل مشق طلبا ہیں اور اکثر نکات اور رموز کا ثبوت بھی موجود ہے ۔
۱۵	نورتن	اس رسالہ میں نئی نو شکلیں عجیب وغریب ہیں جن اکثر شکلوں کے حل ہونیکا مدار ہے اور اختلاف شکل عروسی بھی مع حل اسمیں درج ہیں
۱۶	تحریر دلپذیر	اسمیں خوشنویسان متقدمین اور متاخرین کے حالات دلچسپ طور سے ہیں اور قواعد خوشنویسی بھی اسمیں مرقوم ہیں ۔
۱۷	جامع القواعد	یہ کتاب فارسی صرف ونحو میں ہے ۔
۱۸	حدیقۃ الاقالیم	یہ دنیا کی تواریخ ہے اور اس ڈھنگ سے لکھی ہے کہ ملک کا جغرافیہ اول پھر اُسی ملک کا تواریخی حالات نہایت دلچسپ طور سے قابل مطالعہ شائقین ہے ۔
۱۹	نجم الثاقب	یہ کتاب چھپ رہی ہے اسمیں ٹھیٹ اردو اور بامحاورہ فارسی کے فقرے اور جملے لکھے گئے ہیں مڈل اور نورمل سکول کے طلبار کے لیئے نہایت مفید اور بکار آمد ہے پاس ہونے کا بڑا ذریعہ ہے ۔

الحمد للہ علی الاتمام والاختتام ۔ والصلوٰۃ والسلام علی سید الانام وعلی آلہ واصحابہ العظام

چشم غفلت بہ بست شد۔ اگر ایسی کتابوں کی اشاعت میں مدد دیجاوے تو ہماری زبان جیسی کہ تقریر
یں ہے ویسی ہی تحریر میں بھی حاوی جمیع مطالب بن سکتی ہے۔ ہماری زبان کے دردخواہوں کو چاہیے
کہ ایسی کتابوں کی قدر کریں تاکہ ہماری زبان مکمّل ہو جائے اور کسی غیر زبان کی محتاج نہ رہے۔
اب جو ہم چند در چند انگریزی الفاظ بولتے ہیں اور اپنی زبان کے لفظ باوجود موجود ہونے کے
ہمکو میسّر نہیں آتے اس ننگ و عار سے نجات پائیں۔ مصنف صاحب نے اور بھی کئی ایک کتابیں
لکھی ہیں جو اُنکے فضل و کمال کی دلیل ہیں منجملہ اُنکے تذکرہ خوشنویسیاں متقدمین و متاخرین ہے۔
منجملہ اُنکے رسالہ قواعد فارسی مع تمام صرف و نحو کے ہے۔ علاوہ انکے ایک بڑی مبسوط تاریخ ہے
جسکا نام حدیقۃ الاقالیم ہے اسمیں جغرافیہ بھی ہے اور موقع موقع پر تصویریں بھی ہیں ڈیڑھ سو جزو
کی ضخامت ہے۔ غرض مصنف صاحب صاحب کمال ہیں۔ اخیر میں ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہمیں اپنی بیش قیمت
کتاب کے دیکھنے کا موقع دیا۔ امید ہے کہ اس کتاب کے باقی پانچ حصّوں کے مطالعہ سے بھی ہمیں مسرور فرماوینگے

کوکب عیسوی لکھنو بحروف رومن

نمبر ۱۰ جلد ۹ مطبوعہ ۷ رجون ۱۸۹۶ء

اندنوں ایک کتاب دلچسپ مسمّٰی بہ نجم الامثال مؤلفہ مولوی محمد نجم الدین صاحب رس اسکول دہلی۔ ہماری نظر سے گزری
کہ جسمیں مؤلف نے بکمال تجسس و دلسوزی اڑہائی ہزار مثلیں ہندی کی جو رائج و زبان زد خاص و عام ہر مرد و زن کے
ہیں یکجا کر کے ردیف وار با قاعدہ مسلسل درج کی ہیں۔ یہ مثلیں فقط اس ہی شہر میں رائج نہیں ہیں بلکہ اور بہت شہروں میں بھی
رائج ہونگی۔ طرہ یہ ہے کہ مؤلف نے اُنہیں امثلہ مروج کے مقام پر یہ بھی تشریح کر دی ہے کہ یہ مثل کس مقام پر زبان زد اور
موزوں ہوتی ہے گویا اُسکا مطلب و ترکیب بیان ذہن سے صاف ثابت اور روشن ہے فاما ایسی کتاب دلچسپ سے دل نے
کمال درجہ حظ اُٹھایا۔ اور جو بغور دیکھا تو ثابت ہوا کہ یہ کتاب نجم الامثال نہایت مُفید عام ہے۔ اور ہر چند لکھنے والوں
نے بہت کچھ قصص اور حکایات بیاں کی ہیں مگر بہ نظر انصاف ہمارے نزدیک ایسی کتاب عجیب و غریب آج تک نہیں ہوئی
حق یہ ہے کہ مؤلف نے بلاشک کتاب ایک ایجاد نو بنائی ہے اور جیسا نام مؤلف اور کتاب کا ہے ویسا ہی اُسکی تحریر دلکی
تاریکی دُور ہو جاتی ہے۔ اسکو مثل ماہ کے روشن کہنا چاہیئے کہ جسکی مثل ہر ایک جا اظہر من الشمس ہے۔ بلکہ ہلال کو تو لوگ انگشت نما
بھی کرتے ہیں مگر اس کتاب نجم الامثال میں کسی ستارہ شناس کو بھی کسی مقام پر انگلی رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ **تمام شد**

جس کتاب پر مصنف کی مہر نہو وہ مال مسروقہ ہے

بھی کیا ہے اور اُسکا نام منتخب النفائس رکھا ہے ترجموں کے واسطے بیشک یہ کتاب نہایت فائدہ بخش ہے مگر جن مطالب کا صدر میں ذکر کیا گیا ہے اُنکے واسطے جامع نہیں - محاورات بیگمات کے نام سے بھی ایک رسالہ چھپا ہے مگر وہ عامہ عورات کے محاورے نہیں بیان کرتا اس لیئے وہ بھی مکمل نہیں - میر یار علی متخلص بہ جان صاحب کا ریختی دیوان اور میر انشاء اللہ خاں وغیرہ کا کلام جنمیں ہر قسم کے محاورات بھرے ہوئے ہیں کوئی اہل زبان ہی سمجھے تو سمجھے اجنبی کیا جانیں - اس کتاب نے ریختی زبان کو عام کر دیا اب یقین ہے اجنبی لوگ کسی نوع کی دقت نہ اُٹھائیں گے - دہلی کے چند نوجوان مصنفوں نے اپنی تصانیف میں کبت دُہرے مکرنیاں نسبتیں وغیرہ لکھی ہیں مگر وہ مشتی نمونہ از خروارے زیادہ وقعت نہیں رکھتیں - یہ کتاب امید ہے ان سب پر حاوی ہو گی - ایک صاحب نے ہندی فارسی عربی کی کہاوتیں لکھی ہیں اور ہر ایک ردیف میں پہلے عربی پھر فارسی پھر اُردو مثالیں جمع کی ہیں اور اُسکا نام خزینۃ الامثال رکھا ہے - مگر اُنکے استعمال کا موقع اور محل ورود اور معنے نہیں بیان کیئے پس وہ بھی ایسی نہیں کہ اجنبی لوگ اُس سے فائدہ تامہ حاصل کر سکیں یہ کتاب جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہیں طالب کو پورا پورا فائدہ دے سکتی ہے - پیشہ وروں کی اصطلاحیں ہمنے کسی کتاب میں نہیں دیکھیں - الحق مصنف نے یہ کام نیا کیا ہے - بالفعل چوتھا حصہ ہمارے پاس آیا ہے جس میں قریب دو ہزار پانسو کے ضرب المثلین ہیں مصنف صاحب فرماتے ہیں کہ پانچواں حصہ بھی انہیں کہاوتوں پر مشتمل ہے یقین ہے وہ بھی اس حصہ کی طرح مرغوب و دلچسپ ہو گا - جمیع مطالب کتاب پر نظر کر کے ہم کہتے ہیں کہ یہ کتاب بیشک عمدہ ہے اور قدر دانی کے لایق ہے - دیباچہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف صاحب سررشتہ تعلیم کی اعانت کے خواستگار ہیں تاکہ اس کتاب کے پانچوں حصے جو باقی ہیں چھپ جائیں اور طالب علم اس سے مستفید ہوں - ہمارے نزدیک بھی مستحسن ہے کہ سررشتہ تعلیم مصنف صاحب کی اعانت کرے اور اس کتاب کی جہانتک ہو سکے قدر کرے - ہمارے ہمعصر نے جو اس کتاب کی نقص بیان کیئے ہیں وہ کالعدم ہیں - کیونکہ بعض مثالیں ایسی ہیں کہ ایک سے زیادہ اُنکے لیئے محل استعمال ہے - علاوہ ایک شخص کا ذوق طبیعت تقاضا کرتا ہے کہ مثلاً اس مثال کا محل استعمال یہ ہو دوسرے کا مذاق چاہتا ہے کہ اُسی کا موقع ورود کوئی اور ہو مصنف نے ایک ہی طرف متوجہ کی اور دوسری جانب سے قطع نظر کیا تو ہمکو غلطی نہیں کہہ سکتے اگر غلطی بھی مان لیں تو چشم پوشی واجب ہے کیونکہ جو شخص نیا کام کرتا ہے ہمیشہ اُسکے واسطے کوئی نہ کوئی مغالطہ پیش آیا کرتا ہے - منصف مزاج آدمی مغالطوں کی طرف نہیں دیکھا کرتے بلکہ مجموعی حیثیت دیکھکر رائے دیا کرتے ہیں اور اس شعر کا مصداق نہیں بنتے ؎ تو در روی ہماں عیب دیدی کہ ہست ز چندیں ہنر

کر وہ نتیجہ نہایت عمدہ ہوگا - کیا معنے کہ اول تو گورنمنٹ خود اس کام کے بوجہ حسن انجام دہی کی طرف متوجہ ہے دوم اُنکی سرپرستی ایک بڑے فاضل اور عالم کے سپرد کی گئی ہے - علاوہ اسکے اُنکو طرح طرح کی مدد پہنچائی جاتی ہے - پس جو کام ایسے اہتمام اور سرگرمی سے ہوگا اُسکا نتیجہ خاطر خواہ کیوں نہو گا - بہر حال انصاف کی بات یہ ہے کہ ہم تو مولوی نجم الدین صاحب کو مستحق بڑی تعریف کا سمجھتے ہیں کہ اُنہوں نے صرف اپنی ذاتی محنت اور لیاقت سے ایک ایسا نمایاں کام کیا جو اُردو زبان کے سیکھنے والوں کے لیئے بڑی قدر کے لائق ہے اور جس سے اس زبان کے استحکام میں ایک عمدہ مدد ملی - مولوی صاحب کی یہ محنت و جانکاہی یقین ہے کہ نتیجہ عمدہ اُنکے حق میں پیدا کریگی اور ہمارے حکام سررشتہ تعلیم اُنکی کتاب کی قدر و منزلت کرینگے جسکے وہ لائق ہے - مصنف نے آخر کتاب میں ایک ضمیمہ لکھا ہے جسمیں اُن الفاظ انگریزی کی تشریح کی ہے جو اُردو میں روزمرہ استعمال کیئے جاتے ہیں - یہ ضمیمہ بھی نہایت مفید ہے -

پنجابی اخبار لاہور جلد ۱۲ و ۲۰ مئی سنہ ۱۸۷۶ع

ہمنے وعدہ کیا تھا کہ بہت جلد اس کتاب کا ریویو لکھیں گے مگر درنگ اس لیئے کی کہ ہمارے ایک ہمعصر نے اپنے ریویو میں اقرار کیا تھا کہ ہم اس کتاب کے وُہ مقامات لکھینگے جہاں کہاوتوں کے ساتھ اُسکے معنے مطابق نہیں یا موقع استعمال کا ٹھیک ٹھیک نہیں بیان کیا گیا - ہم منتظر تھے کہ دیکھیں وہ صاحب کیا لکھتے ہیں مگر ابھی تک اُنکے قلم سے کچھ نہ نکلا اور ہمارا انتظار رائیگاں گیا اسلیئے ہم اپنی رائے ثبت کرتے ہیں - اسوقت تک کوئی کتاب اُردو لغات کی ایسی تیار نہیں ہوئی تھی جس سے عام لوگوں کو فائدہ ہو خصوصاً غیر زبان والوں کو اُس سے تحریر و تقریر میں مدد پہنچے - اور الفاظ و محاورات اور اصطلاحات اور امثال وغیرہ اُنکو بخوبی معلوم ہوجائیں - مولوی محمد نجم الدین صاحب مدرس اول فارسی و ریاضی اینگلو عربی سکول دہلی نے مشتاقان تحصیل اُردو زبان پر بڑا احسان کیا کہ ایک ایسی لغت کی کتاب تیار کی جس سے کلّی فائدہ اُنکو پہنچ سکتا ہے - اور کسی اَور کتاب سے مدد لینے کی اُنکو حاجت نہیں رہتی - اس کتاب کا نام نجم الامثال ہے اور چھ حصوں میں منقسم ہے - پہلے حصہ میں ہر پیشہ ور کی اصطلاحیں ہیں - دوسرے میں پہیلیاں اور مکرنیاں اور نسبتیں اور دوہرے اور کبت اور گیت وغیرہ ہیں - تیسرے میں محاورات عامہ عورات و اصطلاح بیگمات چوتھے اور پانچویں میں ضرب الامثال جو قریب چھ ہزار کے ہیں مع شرح و محل ورود کے لکھی گئی ہیں - چھٹے میں لغات اُردو مروجہ - اگرچہ اَور کتابیں بھی اسی مضمون کی دیکھنے میں آئی ہیں مگر اُنسے پورا پورا فائدہ طالب کو حاصل نہیں ہوسکتا - نفایس اللغات نام کتاب بھی کسی بزرگ نے لکھی ہے اور اردو لغات کا فارسی میں ترجمہ کیا ہے اور فارسی کے ساتھ عربی لغات بھی لکھے ہیں - پھر اسکا خلاصہ

آمد و رفت و میل جول کی کثرت اخبارات کی روز افزوں زیادتی مختلف کتب علوم کا جو نتیجہ یورپ کے
حکماء و فضلاء کی تفتیش و تحقیقات کے ہیں اُردو میں بکثرت ترجمہ ہونا یہ خاص اور بہت سے عام اسباب ایسے ہی
ثبوت اس امر کا ہیں کہ اس زبان کو اور بھی ترقی و وسعت ہو۔ کیونکہ اُردو زبان کا ڈھنگ ہی ایسا ہے
کہ اسمیں جسقدر چاہو کھپت ہو سکتی ہے اور خود یہ زبان ہی مختلف زبانوں سے بنی ہوئی ہے۔ پس جب
تسلیم کیا گیا کہ کوئی زبان محدود ہونے سے ترقی نہیں کر سکتی اور چونکہ اُردو پہلی ہی محدود نہیں تو
اُسکے حق میں انگریزی سلطنت کو یہ کہنا مبالغہ نہیں کہ وُہ اُسکے لیئے مسیحائی کا کام کر گئی اور اُسے زندگی
ابدالآباد بخشے گی۔ ہمیں اسوقت اپنے بھولے بھالے ہمعصر صاحب جریدۂ روزگار مدراس کے اُس
آرٹیکل پر جو اُنہوں نے یکم اپریل کے صحیفہ میں اُردو زبان کی بابت ہمارے ایک پُرانے آرٹکل
کے جواب میں لکھا ہے بیساختہ ہنسی آتی ہے۔ ہمارے ہمعصر اُردو کی نسبت یُوں فرماتے ہیں کہ وہ
اس زبان کے ایجاد و وضع کی سند کو قدیم سے نہ کوئی رسالہ ہے نہ کوئی کتاب ہے۔ صرف و نحو کا ایک
رسالہ گلگرسٹ صاحب نے بِلّٰہ فی اللّٰہ چھپوا دیا اور انشاء اللہ خاں نے بحر لطافت محاورات کے باب میں
لکھدیے سوائے اُسکے اور دو ایک ہُوں تو بھی کامل تشفی بخش نہیں" سُبحان اللہ کیا تقریر ہے۔ لیکن ہم
اپنے ہمعصر کو معذور سمجھتے ہیں۔ اُنہوں نے گلگرسٹ صاحب کے رسالہ صرف و نحو اور انشاء اللہ خاں
کے دیوان سے نہ زیادہ کچھ دیکھا نہ اُنہیں اُردو کی خوبیاں معلوم ہوئیں۔ پس ہم اُنہیں کیا کل مدراسی جان
کو اور دیگر بلاد ریسیڈنسی کے رہنے والوں کو قدردان اُردو کا نہیں خیال کر سکتے۔ کیونکہ قدیم دار السلطنت
ہند سے جو ما وائے زبان اُردو ہے دوری کے باعث اس لطیف زبان کا رواج اُن ممالک دُور دست
میں ہو سکا اور اسلیئے وہاں کے لوگ اُسکی خُوبیُوں کی کیا داد دے سکیں گے۔ وُہ اپنی تلنگی۔ کنٹری۔
مرہٹی۔ گجراتی۔ اُڑیا وغیرہ میں ہی خوش ہیں اور اسمیں شک نہیں کہ اُن زبانوں کی خوبیاں اُنہیں زبانوں
سے مختص ہیں جنسے ہم انکار نہیں کرتے لیکن اُن زبانوں کے جاننے والے اگر اُردو زبان کی داد دیں
اور اُسکے حُسن و قبح کی نسبت رائے لکھیں تو اُنکا کہنا کون مانے گا۔ جس قسم کا نازک کام مُصنف نجم الامثال
نے اختیار کیا ہے اُسی قسم کا کام ہمارے گورنمنٹ کے حکم سے ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر فرما رہے ہیں
یہ صاحب گورنمنٹ کے حکم سے ایک ایسے حاوی اور جامع ڈکشنری کی ترتیب دے رہے ہیں جس سے کل
محاورات و مصطلحات وغیرہ زبان اُردو کے معلوم ہُوں چنانچہ اُنکی امداد کے لیئے لائق لائق ہندوستانی
اشخاص گورنمنٹ نے مقرر کیئے ہیں اور ایک بھاری عملہ بصرف کثیر اس کام کے انجام دینے کے لیئے منظور
فرمایا ہے۔ ڈاکٹر فیلن صاحب کی محنتوں اور کوششوں کا نتیجہ ہنوز معلوم نہیں ہوا لیکن اسمیں کیا شک ہے

ہیں۔ عورات کی زبان جیسی ملک کے محاورات و مصطلحات کے لئے مستند تسلیم کیجاتی ہے ویسی ہی ضرب الامثال کے واسطے معتبر خیال کیجاتی ہے اور گو کثرت استعمال کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں کے مصطلحات و محاورات و ضرب الامثال باہم تمیز کیئے جاسکیں لیکن اہل زبان اسبات سے انکار نہیں کرسکتے کہ علی العموم اُنکے محاورات وغیرہ عورتوں کی بُول چال سے پیدا ہوتے ہیں اور جو اُنکا روزمرہ ہے زباں دان اُسی کی سند پکڑتے ہیں۔ یہ مثل مشہور ہے **المثل فی الکلام کالملح فی الطعام** کلام کی خوبی و پسندیدگی و جامعیت امثال پر بہت کچھ موقوف ہے نرے حجج و براہین بجائے خود گو کیسا ہی زور رکھیں اور اُنکا اثر کلام پر گو کیسا ہی قوی ہو لیکن اسمیں کلام نہیں کہ خوبی کلام مثال مروّجہ ملک پر بہت درجہ پر موقوف ہے۔ حُسنِ کلام ایسی مثال سے کئی درجہ زیادہ ہوجاتا ہے اور صاحب کلام کے ما فی الضمیر کو لوگوں کے دلوں پر بوجہ احسن و طرز شائستہ منقوش کرسکتا ہے۔ اظہار ما فی الضمیر میں لاکھ عقل افلاطون و دانش ارسطاطالیس صرف ہو بہترین وسیلہ اُسکے منقوش کرنے کا یہی ہے کہ مثل سے اُسکی تقویت کیجاوے غرض اہل زبان خوب جانتے ہیں کہ امثال کلام کی جان ہیں اور بدون اُنکے کلام بے نمک طعام سے زیادہ وقر نہیں رکھتا۔ مصنف نے دیباچہ کتاب میں اُردو زبان کی مختصر تاریخ لکھی ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح تُرکی۔ ہندی۔ عربی و فارسی زبانیں آپسمیں مخلوط ہوکر ایک نئی زبان بن گئی جسے ہم اب اُردو کہتے ہیں زبان اُردو کی تعریف میں چند اشعار کیا عمدہ لکھے ہیں جنہیں ہم بھی اس موقع پر درج کرتے ہیں۔ فی الحقیقت اِن اشعار میں زبان اُردو کی واقعی تعریف کی گئی ہے ؎ کیا بیاں ہو زبان اُردو کا ؛ عطر مجموعہ ہے زبان نہیں ؛ ہے فصاحت بھری ہُوئی لاریب ؛ کم بلاغت کی اسمیں شان نہیں ؛ سہل ہے اور سے مشکل تر ؛ اسمیں کچھ قبح کا گمان نہیں ؛ دیکھو اجناس رنگ برنگ کے ہیں ؛ ایسی چلتی کوئی دُکان نہیں ؛ لے لیئے ہر زبان سے چُنکر ؛ لفظ ایسے کہ کچھ بیان نہیں ؛۔ غیاث الدین تغلق جسنے ۱۳۲۱ء میں تخت دہلی پر جلوس کیا اور جسکے زمانہ میں خواجہ ابو الحسن المخاطب بہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ جو زبدۂ ارا کین سلطنت میں سے تھے اُردو اشعار کے موجد ہوئے اُس زمانہ سے اب تک چھ سو سال سے کچھ زیادہ گزر گئے۔ غرض اُس زمانہ سے کہ اُردو کی ابتدا ء تھی اب تک اُسنے طرح طرح کی ترقی کی۔ جہانگیر۔ شاہجہاں۔ عالمگیر کے زمانوں میں بھی گو اسکا اسلوب بقول مصنف خوب ہوا لیکن اسمیں شک نہیں کہ آخری شاہان مغلیہ یعنے محمد شاہ جنت آرامگاہ اور اُنکے جانشینوں کے عہد میں اُسنے فروغ حاصل کیا۔ یا یوں کہو کہ وہ زمانہ اُسکے شباب کے آغاز کا تھا اور اب یہ زمانہ اُسکے عین عالم شباب کا ہے۔ عہد عافیت مہد انگریزی میں جو کچھ وسعت اسے مختلف وجوہات سے حاصل ہوئی کبھی میسر نہوئی تھی۔ مختلف حصہ ہائے ہندوستان کے لوگوں میں باہم

کی جانب متوجہ ہوں اور حتی المقدور نفع رسانی خلائق میں سعی فرماویں مصنف کی کوشش قابل شکر گزاری ہے باقی یہ ذرہ بیمقدار اس نجم تمثال بے مثال کا کیا حال لکھے کہ خود اسکی روشنی اپنے وجود کے نورانی ہونے پر دال ہے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ عیاں را چہ بیاں۔ کیا عجب کہ ارباب دولت کو بھی اسکے مطالعہ کا شوق ہو کہ اخلاق کا اچھا دل پسند لباس ہے۔ ایسی باتیں سنا کریں تو بہت مفید ہوں واہی تباہی جھوٹے خیالات اور خیالی قصص سے بجز استحصال حماقت و اتباع شیطان کیا فائدہ ہے بالجملہ دلچسپ سامان اخلاق کا ہے آئندہ طبایع مختلف ہیں۔

ہندوستان کے اعلیٰ اخباروں کے ریویو جو اس کتاب پر لکھے گئے ہیں

اخبار انجمن پنجاب

نمبر ۱۵ جلد ۷ ۔ ۱۴ اپریل ۱۸۷۴ء

اس کتاب کے مصنف ایک صاحب عالی خاندان مولوی محمد نجم الدین صاحب نائب مدرس اول فارسی و ریاضی انگلو عربی سکول دہلی ہیں۔ یہ صاحب خلف الصدق مولوی محمد عزیز الدین صاحب ابن حضرت شاہ وارث الدین صاحب المخاطب بہ زمرد رقم خاں بہادر مرحوم ہیں جو استاد حضرت جنت آرام گاہ شاہ عالم ثانی خلف ارشد حضرت عالمگیر ثانی تھے۔ مصنف کے خاندان کا سلسلہ حضرت فرید الدین گنجشکر قدس اللہ سرہ العزیز سے ملتا ہے۔ مصنف نے اپنی کتاب کو پانچ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصہ میں اصطلاحات ہر پیشہ ور کے معہ انکے اوزاروں کی اشکال وغیرہ کے درج کیے ہیں۔ دوسرے حصہ میں پہیلیاں مکریاں و نسبتیں دوہے و کبت و گیت وغیرہ لکھے ہیں۔ تیسرے میں محاورات عورات و مصطلحات بیگمات ہیں۔ چوتھے اور پانچویں حصوں میں ضرب الامثال جو قریب چھ ہزار کے ہیں معہ انکے محل استعمال کے نہایت مختصر عبارت اور سلیس اردو میں لکھی ہیں۔ ہمارے معائنہ میں حصہ ہائے اول و دوم و سوم نہیں آئے اس لیئے ہم کوئی رائے انکی نسبت نہیں لکھ سکتے۔ صرف چوتھا حصہ ہمارے روبرو ہے جسمیں ڈھائی ہزار کے قریب ضرب الامثال متوسط تقطیع کے ۱۵۲ صفحات پر درج ہیں۔ مصنف نے امثال حروف تہجی کے سلسلہ میں ڈکشنری لغات کے قاعدہ پر لکھی ہیں۔ ایک کالم میں امثال جلی قلم سے لکھی ہیں اور کالم مقابل میں بقلم خفی انکا محل استعمال بتایا ہے۔ اور ہر ایک مثل کا ماحصل اور مطلب نہایت مختصر و عام فہم الفاظ میں بیان کیا ہے خاص خاص الفاظ و محاورات تشریح طلب کی تشریح بھی حاشیہ پر کی ہے۔ محاورات تمام وہ ہیں جو اہل دہلی کے روزمرہ اور بول چال میں مستعمل ہیں۔ قاعدہ ہے کہ ہر ایک ملک کی ضرب الامثال وہ ہوتی ہیں جو خاص و عام کی بول چال میں بلا تعین و تخصیص مذہب ملت قوم و پیشہ کے ہوں یا یوں کہو کہ جن خاص خاص خیالات کے اظہار کے لیئے مختصر اور جامع الفاظ مقرر اور معین کر دئے جاویں جنکو خاص و عام تسلیم کر لیں اور جن سے کسی خاص قوم یا فرقہ کی خاص عادات و رسم و رواج کا اظہار رہتا ہو وہی اس ملک کی ضرب الامثال

انتخاب تقریظ یونیورسٹی پنجاب

کتاب نجم الامثال ایک ایسا ضرب المثلوں کا خزانہ ہے کہ اس حجم کے ساتھ ہمنے کوئی کتاب نہیں دیکھی جسمیں اس قدر ضرب المثلیں ہوں۔ اگرچہ واجد علیشاہ سابق شاہ اودہ نے اپنی کتاب میں جو مختلف مضامین پر حاوی ہے ضرب المثلیں بھی لکھی ہیں مگر وہ واقعی اتنی نہیں۔ اسکی ترتیب حروف تہجی کے ساتھ نہایت نادر رکھی ہے اور حتی المقدور مصنف نے اس اپنے التزام کو خوب نبھایا ہے۔ یہ بات نئی ہے کہ ہر ضرب المثل کے سامنے محل استعمال لکھا ہے جو آج تک کسی نے نہیں لکھا۔ واقعی یہ ایک ایسی عمدہ بات کی ہے جس سے ہر خیال و استعداد کے آدمی کو فائدہ پہنچتا ہے مصنف کی محنت میں شک نہیں یہ وہ محنت ہے کہ آجتک ایسی کسی نے نہیں کی یا کسی سے نہیں ہو سکے۔ یہ کتاب بیشک اس قابل ہے کہ ہمارے ملک کے نوجوان طلبہ کی نظر سے گزرے اور خصوصاً پنجاب کے طلباء کے لیئے تو یہ اکسیر اعظم ہے۔ کیونکہ اس کتاب کے مطالعہ سے پنجابی طالب علم اصل اہبت زبان اردو سے واقف ہونگے اور انہیں موقع ملیگا کہ جو محاورات و ضرب الامثال وغیرہ اب صرف باشندگان دہلی و ضلاع شمال و مغرب بسبب مادری زبان ہونے اردو کے جانتے ہیں وہ اس ملک کے لوگ بھی جاننے لگیں گے جس سے انہیں لطف زبان اردو معلوم ہوگا اور انہیں سہولت زبان اردو پر حاوی ہونے میں ملے گی جیسا کہ ہمنے پیشتر لکھا اگرچہ اسباب میں بعض اور رسالے بھی سابق و حال میں تالیف ہو چکے ہیں مگر یہ سب سے عمدہ ہے عمدگی کی کئی وجہیں ہیں۔ اول یہ کہ اسمیں کہاوتیں بہت زیادہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ اسمیں ہر ایک کہاوت کے معنے یا مواقع استعمال بھی بیان کیئے گئے ہیں اور یہ امر نہایت ضروری تھا۔ کیونکہ اسکے بغیر ایسی کتاب سے ہر قوم اور ہر ملک کے لوگ ہرگز فائدہ نہیں اٹھا سکتے بلکہ غیر زبان دان اسکو چیستاں اور معمے سے کچھ بڑھکر سمجھتے ہیں تیسرے اسکی ترتیب اور چھاپنے کی ترکیب بھی بہت اچھی ہے۔ بہت جلدی ہر ایک کہاوت مل سکتی ہے۔ خلاصہ ہماری رائے کا یہ ہے کہ ہمارے نزدیک جو لوگ زباندانی کے شوقین ہیں انکو اس سے بہت کچھ فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اور خاصکر جو لوگ اردو زبان سے ناآشنا ہیں وہ اس سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں ہم مولف صاحب کی بے بہا کوشش کی دل سے داد دیتے ہیں اور انکے اس کار دست بستہ کی بہت خوشی سے ستایش کرتے ہیں ؀

تقریظ جناب مولوی الفت حسین صاحب مدرس اعلے زبان مشرقی ٹرنینگ کالج لاہور

سبحان اللہ کیا خوب نجم الامثال ہے۔ جوہر بے مثال و علم لازوال ہے۔ ہر ورق گویا کثرت انوار امثال سے آسمان نظری ہے۔ ہر صفحہ شعاع مضمون خوش سے نظیر فلک شہود ہے حقیقت مثالوں سے علم اخلاق سہل طریق سے بخوبی آتا ہے کتب الہامیہ سماویہ امثال سے بھری ہوئی ہیں کتاب تمثیلات سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام اسپر گواہ ہے۔ تلک الامثال نضربہا للناس شاہد صادق ہے خدا سب کو ایسی ہدایت کرے کہ رفاہ عام وافادہ خلق

یہاں کے باوا آدم ہی نرالے ہیں (نرالا)	یعنے یہاں کی ہر بات عجیب ہے . . . . .
یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں	جہاں بڑی باز پرس کا اندیشہ ہو اور وہاں کوئی کچھ نہ پوچھے اُس جگہ بولتے ہیں . . . . .
یہ باٹ وہ باٹ ٹکا دھر و میرے ہاتھ	خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
یہ بھی دام غلاموں کھائی - یہ بھی بہیگن کاٹ پکائی	یعنے ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا یا ہم تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے . . . . .
یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی .	یعنے یہ کام انجام کو پہنچتا ہوا نہیں معلوم ہوتا . .
یک گرز اور دو فاختہ . . .	یہ ایسے مقام میں بولتے ہیں کہ ایک حربہ میں دو حریف کا کام تمام کیا جاوے . . . .
یہ ہڈی نہیں پڑھے . . .	یعنے ہم یہ کام کرنا نہیں چاہتے . . . . .
یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں . .	یعنے یہ بات تو مسلّم ہے . . . .
یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا	یعنے اس سے کسی کو رہائی نہیں ہے
یہ کلا نہ بدھی یہ بھی نہ بدھی . :	یعنے سب تدبیریں رائیگاں ہوئیں . . .
یہ کوّا پھنسنے کی چال ہے .	کثرت حیلہ و فریب اور چالاک کے فریب دینے کے وقت بولتے ہیں
یہ گو اور یہ ہی میدان . . .	یعنے یہ دعوٰی حیثیت سے بڑھکر ہے . . .
یہ گیہوں ڈیگے (گیند) گا جرین کھائیں	یعنے پرلے درجہ کے بیوقوف ہیں . . .
یہ منہ اور مسور کی دال . . (مُنصور کی دال)	یعنے یہ شخص اس منصب اور کام کے لائق و مستحق نہیں ہے
یہ وہ گڑ نہیں جو مکھیاں کھائیں .	یعنے ہم ایسے نہیں جو کسیکے داؤں پیچ میں آئیں اور امر دشوار لاحل کی نسبت بھی بولتے ہیں . . .

تمام شد

یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کی کھونٹے	یعنے جو کچھ ہو سو ہو یہ کام کرنا ضرور ہے ۔ یا معاملہ کے یکسو ہونے سے مُراد ہے . .
یا تو ہنسا موتی چُگے گا نہیں تو لنگھن ہی ہو رہے گا . .	بیوقوفوں کی نسبت بُولتے ہیں ۔ یا اُس شخص کی نسبت جُو صرف بخل کرے اور بخل بھی از حد کرے . .
یا خدا تو دِے نہ میں دُوں	بخیل کی نسبت بُولتے ہیں . . . . . .
یار کی یاری سے کام اُسکی فعلوں سے کیا کام	معنے ظاہر ہیں . . . .
یا سوئے جوگی اب دھوت ۔ یا سوئے راجا کا پوُت	یا فقیر کو راحت ہے یا امیر کو . . . . . .
یاران چوری نہ ہیراں دغابازی	زمانہ کی شکایت اور نیز اپنی صفائی کا بیان ہے ۔ یا جو شخص دغا دینے میں کسی سے نہ چوکے . .
یا جائے ہزاری یا جائے بزاری	میلہ تماشا نہیں لوگوں کے لیئے ہے . . .
یا خدا خیر ۔ بچا ہاتھ پیر . .	کسی مُصیبت کے وقت خدا کو یاد کرنا . . . .
یا لڑے سُورما یا لڑے ان بھول	معنے ظاہر ہیں . . . .
یا رمار بنیا پہچان مار چور .	بنیا چور سے بھی زیادہ مکّار ہوتا ہے . .
یا سکھ نیند سوئے یا مالا جپو . .	یعنے کچھ نہ کچھ کرنا ضرور چاہیئے . . . .
یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا	گھوڑے کے کھلانے پلانے میں اور عمارت کی تعمیر میں بہت روپیہ صرف ہوتا ہے . . . . . .
یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے .	جہاں کوئی بات خلاف رسم و رواج ہوتی ہو . .
یہاں کچھ نال تو نہیں گڑی	یعنے یہ کچھ پیدایش کی جگہ نہیں ہے کہ کسیطرح نہیں چھوٹ سکتی . . . .

لندھن

فوراً اُسکی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی - بادشاہ نے جب یہ خبر سُنی بڑا افسوس کیا اور اُسکی تیز روی کی کمال قدر کی کہ ایک عالیشان عمارت اُسکی قبر پر بنوادی جو دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر آجتک موجود ہے اور یک کے مقبرہ کے نام سے مشہور ہے اور اس عمارت کے سن تعمیر ۱۱۳۳ ہجری ہیں - جب سے یہ بات مشہور خلایق ہو گئی . . . . +

ہتی کو ہنیئے پاپ دوش نہ گنیئے — ظالم سے بدلہ لینا گناہ نہ سمجھنا چاہیئے - یعنے دشمن پر رحم کھانا نچاہیئے . . . .

ہونہار مٹتی نہیں ہوئے بسوئے بیس — شدنی بغیر ہوئے نہیں رہتی . . . .

ہوش کا باپ ان ہوش کی ماں — رُوپیہ ہے تو عزت ہے اور بے رُوپیہ کوئی نہیں پوچھتا

ہوش کی جوش ہے . . — ساری رونق روپیہ سے ہے . . . . .

ہوسناک بڑھیا چٹائی کا لہنگا . — پُر ہوس نارسا کی نسبت بولتے ہیں . . .

ہونسا سو موسا . . . — جسنے حسد کیا اُسنے اپنا نقصان کیا . . .

ہونگے پوت تو پوجیں گے بھوت — یعنے کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور - یا اپنی غرض کے لیئے سب کچھ کرنا پڑتا ہے . .

ہونہار برواکے چکنے چکنے پات — لڑکا کسی قابل ہوتا ہے یا کام بننے کو ہوتا ہے تو اُسکے آثار پہلے ہی سے اچھے ہوتے ہیں - یا شدنی اور خوش نصیبی کے پہلے ہی سے آثار نیک ہوتے ہیں

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے — ہنرمند کو قدردان ہی پہچانتا ہے . . . . .

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا . — ناممکن کام کا ہونا . . . .

باب یے مع الف

یا بسے گو جبر یا رہے اُوجڑ ۳۰ — یعنے ہم اپنے سوا کسیکو بسنے نہ دیں گے . .

ہزار ہاتھی لُٹے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا — امیر اور مالدار کے نادار اور مُفلس ہونے پر بھی بو ہیں ۔

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بنجانا — باوجود ناقص ہونے کے اپنے آپکو کامل جاننا ۔ (مُحاورہ)

ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آوے — بے مشقت کسی چیز کا حاصل ہونا . . .

ہمت کی گھر یا عراقی کی لات مارے — ہر ایک اپنے حمایتی کے بھروسے پھولتا ہے ۔ (مُحاورہ) — حمایتی - گدھی

ہم چوڑے بازار سکڑا ۔ — یعنے آپکو بڑا سمجھنا دوسروں کو حقیر جاننا ۔

ہمیشہ روتے ہی جنم گزرا ۔ — یعنے ہمیشہ کے تنگدست ہیں - یا سدا غم و رنج میں مبتلا رہتے ہیں . . . .

ہنستے ہی گھر بستے ہیں ۔ — یعنے باتوں ہی باتوں میں کام نکل جاتا ہے . .

ہنس ہنس کھائے پھوہڑ کا مال — یعنے بیوقوف کے مال کھانے میں شکر گزاری کی حاجت نہیں ہے - یا بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتے ہیں ۔

ہُن برسے تو کیوں ترسے — خدا دے تو کیوں جی ترسائے . . .

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے — یعنے ان دونوں میں قدیم سے اتحاد ہے . .

ہنستے کھاتے چور - ان دونو کا آیا اور . . . — حاکم کی عادت تمسخر موجب ہلاکت ہوتی ہے

ہنوز دلّی دور ہے . . — یعنے حصول مطلب میں ابھی دیر ہے ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک قاصد صبار فتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورت خاص کے لیئے دہلی روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوتے ہیں - اسنے کہا جہاں پناہ ایکدن میں لاہور سے دہلی پہنچ جاؤنگا اور دوسرے دن جواب لیکر قدم بوسی حاصل کرونگا - یہ کہکر روانہ ہوا جب دہلی کے قریب پہنچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اسنے جواب دیا کہ نوج دلی دور (عورتوں کی اصطلاح میں نوج کے معنے مبادا یعنے خدا نکرے کے ہیں) یہ سمجھا کہ ہنوز دلی دور

ہانڈے سے دانڈا بھلا ۔	روز کی اذیت سے ایک دن کا نقصان بہتر ہے ۔
ہر لگے نہ پھٹکری ۔ رنگ چوکھا آوے	بے خرچ کیئے نمود چاہنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہر جیسے کو تیسا ۔ ۔ ۔	یعنے شریر کو کوئی سزا دینے والا مل ہی جاتا ہے
ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا ۔ ۔	یعنے ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈنا ۔ ۔ ۔
ہر کا مانے پر کا نمانے ۔ ۔	یعنے خدا مہربان ہوجاتا ہے پر ظالم رحم نہیں کھاتا
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے	جو خدا کا دھیان رکھتا ہے وہی مقبول ہوتا ہے
ہر یا ہاتھی حاکم چور ۔ دونو کی بگڑی اور نا ٹھور ۔ ۔ ۔	حاکم کی بدنامی کا وبال بے انتہا ہوتا ہے ۔
ہری کھیتی گیابھن گائی تب ہی جانیے کہ منہ میں جائے	یعنے جب کوئی چیز اپنے قبضہ میں آجائے تب ہی خاطر جمع ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں	مروت میں بہت نقصان اٹھانے پڑتے ہیں ۔
ہزار جوتیاں ماروں اور ایک گنوں	یعنے جتنا ماروں اتنا ہی تھوڑا ہے ۔ ۔
ہزار نعمت اور ایک تندرستی	معنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہزار لاٹھی ٹوٹے گی تو بھی گھر بار کی باسن توڑنے کو بہت ہے	خاوند اگر غصہ کریگا تو اپنی بیوی کو رنج پہنچانے کے لیئے ناکردنی نکھائی اسکی ہنڈیا ڈوئی توڑ دیگا

کہ جسکے ہاتھ میں روپیہ پیسا نہ ٹھہرے اور نیز پیر میں چکّر ہو . . . .

ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ .	شوخ چشم سے مراد ہے . . . . . .
ہاتھ میں لانا پات میں کھانا	محنت کرے تو راحت ہو - یا جو کمانا وُہ ہی کھانا - بے شعور اور بد سلیقہ آدمی کی نسبت بھی بولتے ہیں . .
ہاتھی اپنی ہتیائی پر آجائے تو آدمی بھنگا ہے . .	شہزور کے آگے کمزور کی کچھ حقیقت نہیں . .
ہاتھی کے پاوں میں سبکا پاوں ہے	یعنے بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہوجاتا ہے - یا امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے
ہاتھی کا جگ ساتھی کیڑی پا من پڑی	زبردست کے سب رفیق بنجاتے ہیں اور کمزور کو سب باقی ہیں . . . .
ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے .	یعنے سب کام ہو گیا تھوڑا سا باقی ہے - یا وُہ کام جو قریب الاختتام ہونے پر جھمیلے میں پھنس جائے . . (دُم رہ گئی ہے)
ہاتھی کے ساتھ گنّا چوسنا	یعنے زبردست سے مقابلہ کرنا . . . .
ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پُوچھے کتنا پانی . . .	جہاں بڑے بڑوں کے حوصلے پست ہوں وہاں ادنی شخص حوصلہ کریں . . . .
ہاری بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے	ہر حال میں قایل کرنا . . . . . .
ہپ ہپ جھپ جھپ کھاتی ہاں دھندا کرتے تجے پران .	کھانے کو موجود کمانے میں مجہول . . .
ہالنا نہ ہانپنا بیٹھے بڑراں ہانکنا	محنت اور مشقت کی جگہ فقط باتیں بنانا . .

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پہ مار جوتی — کمظرف کا احسان بُرا ہوتا ہے . . . . . .

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے — یعنے ظاہری بات کا جتانا اور کہنا کیا - یا جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہو اُسکے دریافت کرنیکی حاجت نہیں

ہاتھ پاؤں بچائے مُوذی کو ٹرکائے — یعنے مکّاری سے اپنا کام نکال لینا - یا حکمت عملی سے شریر سے بچنا . . . .

ہاتھ کا دیا آڑے آئے . — خیرات سے ردبلا ہوتی ہے - یا نیکی ساتھ ہی رہتی ہے — ساتھ چلے

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا . — یعنے خادم برابر یکا دعوی کرنے لگا - یا کمینونکو بھی دن لگ گئے

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور منہ میں مونچھیں جائیں — سُستی اور کاہلی کے سبب سے کام خراب ہوتا ہے - سُستی اپنی ہی حق میں مضر ہوتی ہے - یا آلکسی باعث تخریب ہے . .

ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی — یعنے ظاہر کچھ اور باطن کچھ . . . .

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اٹھی . . . — روپیہ پاس نہیں حوصلہ بڑا . . . .

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا . . — مُفلس کا اعتبار نہیں ہوتا . . . .

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے . — جس سے کچھ لے اُسکے ہاتھ میں دینا اچھا ہے .

ہاتوں مینڈہی پاؤں مینڈہی
اپنے لچھن اوروں دیندہی — یعنے اپنے عیب دوسروں کو لگانا . . . .

ہاتھ سے کھلے تو دانت کیوں لگائیے — یعنے جو کام آسانی سے نکلے اُسمیں دقّت اُٹھانی کیا ضرور ہے

ہاتھ پیر میں سنیچر ہونا . — سنیچر ایک ستارہ کا نام ہے جسکو فارسی میں کیوان اور عربی میں زحل کہتے ہیں اور ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق جس کسیکے طالع میں یہ ستارہ آتا ہے تو اُسپر پرلے درجہ کی نحوست اور مفلسی و سرگردانی واقع ہوتی ہے نیز ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن کا بھی نام ہے جسکو فارسی میں شنبہ اور سنسکرت میں سینا رکہتے ہیں - اس لیئے یہ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں

واہ میاں کالی خوب رنگ نکالے — مکار کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

واہ واہ گرگٹ کا بچہ تاناشاہ — یعنے ادنے شخص عالی دماغ بنا ہے . . .

وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے — حسب موقع کام کرنا دانشمندی ہے . . .

وقت پر گدھی کو باپ بناتے ہیں — ضرورت کے وقت ادنی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے

وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت — دوست دشمن کا حال معاملہ سے معلوم ہوتا ہے۔ یا دوست کا امتحان کسی اڑے وقت پر خوب ہوتا ہے . .

وقت کا رونا بیوقت کی ہنسی سے اچھا — ہر ایک بات کے موقع اور وقت کا لحاظ ضرور ہے

وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے — کسی کا کام نہیں رکا رہتا . . . . .

وقت وقت کا راگ بھی اچھا ہے — ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے . .

ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے — یعنے ہر قسم کے آدمی کو اس قسم کا آدمی پہچانتا ہے

ولی کے گھر شیطان — یعنے لائق مند کی اولاد نالائق۔ یا نیکوں کے گھر بد اولاد کا ہونا . . . . . .

ولی نے کیا کام شیطان کا . — شریف کی نالائق حرکت . . . .

وہاں تک ہنسیئے جو روندیئے — یعنے ہنسی ٹھٹھا وہیں تک بہتر ہے جہاں تک فساد نہو جائے

وہ پانی ملتان گیا . . . — یعنے وہ بات اب نہیں ہی اور کوسوں دور گئی ؛

قصہ کہتے ہیں جب گورکھ ناتھ بھگتی رئیداس بھگتی کے پاس آیا اسوقت تشنگی کے غلبہ سے پانی مانگا پھر دلمیں سوچا کہ رئیداس ذات کا چمار ہے اس نیچ ذات کے ہاں کا پانی پینا ہرگز روا نہیں ہے اس لیئے کچھ کہہ نہ سکا جسوقت پانی آیا تو نبے میں بھروالیا اور ادھر ادھر کی گفتگو کرنے لگا جب رئیداس سے مرخص ہوا تو کبیر صاحب کے پاس آیا اور باتوں میں ایسا مشغول ہوا کہ اس تو نبے کا پانی کبیر کی بیٹی کمالی نامی نے پی لیا اسکے پیتے ہی تین لوک کا حال اسکے دل پر کھل گیا یعنے اکاس لوک مرت لوک پتال لوک

نیچ ذات ایک ایک اُدماد (خوست منحوس ۱۲)	یعنے کمینہ سے کچھ نہ کچھ فساد ہوتا ہی رہتا ہے۔
نیّت ثابت منزل آسان	صاف دل آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . .
نیّت گیل برکت . .	نیک نیتی پر برکت موقوف ہے . . . .
نیستی اور برخورداری . (ساتھ ۱۲)	مفلسی میں اولاد کا ہونا۔ یا نااتفاقی کا ہونا
نیک اندر بد۔ بد اندر نیک	اچھوں کے ہاں بُری اور بُروں کے ہاں اچھے پیدا ہوتے ہیں
نیک صلاح کا پوچھنا کیا	کار خیر میں دیر نکرنی چاہیئے . . . .
نیکی اور پوچھ پوچھ . .	نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں . .
نیکی کر اور دریا میں ڈال	جس نیکی کا حاصل کچھ نہو۔ یا جس بھلائی کا عوض کچھ نہو
نیکی کرو خدا سے پاؤ . .	نیکی کبھی ضایع نہیں ہوتی۔ یا کسیکا احسان نہ ماننا مراد ہے
نیکوں کو سُول اور بدونکو پھول (کانٹا ۱۲)	یعنے نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی۔ یا نیک بدی کو بھی اچھا ہی سمجھتے ہیں

بدسے نیکی کرو تو بھی بُرا مانے . . . .

باب واو مع الف

واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا . . . (۴۰)

کسی کی بد دعا سے کام کا بگڑنا ؛ **قصّہ** کہتے ہیں کہ ایک بزرگ ہانسی میں تھے جنکا نام علیا تھا۔ ایک روز بھوک کے غلبہ میں کہیں چلے جاتے تھے ایک عورت کھیر پکا رہی تھی اُسکے پاس گئے اور کہنے لگے کہ کہو کیا پکا رہی ہو اُسنے یہ خیال کرکے کہ اگر کھیر کا نام لونگی تو یہ شاید مانگ بیٹھیں اسواسطے کہا کہ کچھ دلیا پکا رہی ہوں یہ سُنکر وہ جلدی چلے گئے جب عورت نے چپنی کھولکر دیکھا تو حقیقت میں وہ دلیا ہو گیا اُسوقت اس عورت نے یہ فقرہ کہا جب سے ضرب المثل بن گیا ؛

نئی تیلن کاٹھ کا پلہ ۔ نئی ناین بانس کی نہرنی ۔ نئی جوگن کاٹھ کی مندری	اترانے والے یا لیاقت سے زیادہ شیخی مارنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ یا جب کوئی شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان درست نہو۔ بے تمیز کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا ۔	جوانی میں سُست اور کم ہمت ہونا ۔ ۔ ۔
نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ ۔	نئی بات نہایت مرغوب ہوتی ہے ۔ ۔ ۔
نئے نواب آسمان پر دماغ ۔ ۔	نو دولت مغرور کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔
نئے نئے مولوی نئی نئی باتیں	زمانہ کے انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔
نئے نو دام پرانے چھ دام ۔	نئی چیز کی قدر زیادہ ہوتی ہے ۔ ۔
نیا بانکا تاڑ کی تلوار ۔ ۔	نئے حوصلہ والے کی سب باتیں عجیب ہوتی ہیں
نیا حکیم دیئے افیم ۔ ۔	ناتجربہ کار سے نقصان اُٹھانا پڑتا ہے ۔ ۔
نیاری جو لے بل بل جاؤں ۔ آدھا کھاتی سارا کھاؤں	اپنی کمائی سے خرچ کرنا مشکل ہے ۔ ۔ ۔
نیا مسلمان قصاب کی دکان	یعنے اپنی مسلمانی اظہار کرنیکے واسطے
نیا ملا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے	جو کوئی نئی بات سیکھتا ہے وہ ہر وقت اسکو گاتا پھرتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
نیا نوکر ہرن مارتا ہے ۔ ۔	نیا نوکر چند روز بڑی کارگزاری دکھلاتا ہے یعنے نیا نوکر اپنے رسوخ کے واسطے اول کارہائے مشکل کو سرانجام دیتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی نہایت بودی)
نوکری کی جڑ زبان پر ہے — یعنے روزگار کو کچھ پائداری نہیں ہوتی . . .

نو دن چلے اڑھائی کوس — مراد سُست و کاہل آدمی سے ہے . . .

نوکر آگے چاکر ـ چاکر آگے کوکر — نوکر دماغدار کی نسبت کہتے ہیں . . .

نوکری برطرف ـ روزی ہر طرف — نوکری کے جاتے رہنے سے پریشان خاطر نہونا چاہئے

نوش کے بعد نیش در پیش . — ہر خوشی کے بعد رنج بھی لگا ہوا ہے . . .

نوکری بڑی کیمیا ہے . . — یعنے کیمیا تو جب بناؤ تب فائدہ دیتی ہے اور نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے . .

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہے — نوکر ہمیشہ اپنے آقا کا پابند رہتا ہے یا نوکری میں آرام طلب نہونا چاہیئے . . .

نو من تل کھائے پھر تلیر کا تلیر — یعنے اتنا سکھایا پڑھایا پھر بیوقوف ہی رہا . .

نو نقد نہ تیرہ اُودھار . . — بہت ملنے کی اُمید سے سر دست تھوڑا ملجانا ہی اچھا ہے

نوکری نت نئی . . . — اُجھڑ آقا کی نسبت بولتے ہیں جو نوکر کو دق رکھے اور بیفائدہ محنت لے . . . .

نو نِد بارہ سِدھ . . . — اُسوقت بولتے ہیں جب مطلب بخوبی حاصل ہو
اسکی اصل یہ ہے کہ ندہ سنسکرت میں کوبیر کے خزانہ کا نام ہے اور سدھ آسانی قوت کو کہتے ہیں اور ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر جو خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے ہیں اور دیوتاؤں کی قوتیں بارہ ہیں تو (نو ندہ بارہ سدھ) ہوجانیسے یہ مراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہوگئیں . . . .

نیا نو دن پرانا سو دن . . — نئے آدمی کی چند روز زیادہ قدر رہتی ہے یا بہ نسبت جدید کے قدیم کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا ۔ ۔ جسکے آگے پیچھے کوئی نہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نند کا نندوئی گلی لاگ روئی دُور کے رشتہ داروں سے محبت کرنا ۔ ۔ ۔

ننانوے کے پھیر میں پڑ گیا یعنے ہوس بڑھ گئی ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی چار پیسہ روز کی آمدنی تھی اور اس آمدنی پر بھی نہایت قانع تھے اور خوشی اور خرمی سے بسر اوقات کرتے تھے اسکی بھاوج کو (جو کہ بہت امیر تھی) رشک آیا اور اسواسطے ننانوے روپیہ کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی جب غریب آدمی اور اُسکی بیوی نے ننانوے روپیہ پائے تو بہت خوش ہوئے اور یہ چاہا کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسہ روز جمع کرکے ایک روپیہ جوڑیں اور اسمیں ملاکر سو روپے پورے کریں جسوقت ایک روپیہ ہوگیا تو انہیں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہر روز دو پیسے جمع کرنے سے اتنے ہی عرصہ میں دو روپیہ جمع کر سکتے ہیں یہ لالچ انکو ایسا دامنگیر ہوا کہ روز بروز پریشانی اور تفکر بڑہتا گیا اور وُہ خوشی اور شگفتگی مفقود ہوگئی اور ایسے چکر میں آگئے کہ پھر اُس سے جانبر نہو سکے جب سے یہ بات زبان زد خلائق ہوگئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ننگا کھڑا اُجاڑ میں کوئی کیا کرے گا / لے غریب کو کسی جگہ خوف نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ننگی کھیرئے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اور کو نہانے دے جو شخص نہ آپ کچھ کرے اور نہ دوسرے کو کرنے دے ۔

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا بد معاشوں کی بد معاش ہی خوب خبر لے لیتے ہیں

ننگی کیا نہائی گی کیا نچوڑے گی بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ۔ ۔ ۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی جنکا ہونا ممکن نہو یعنے نہ سامان کثیر بہم پہنچے گا اور نہ یہ امر ظہور میں آوے گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی ساری عمر گناہ کرکے پرہیز گار بنا ۔ یا جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کر چکا ہو اور بعد اسکے نماز روزہ کی طرف مصروف ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں

نقارے باج دمامے باج گئے ۔ یعنے بڑی نمود اور شہرت ہوگئی ۔ ۔ ۔

نہ کُتا دیکھے گا نہ بھونکے گا ۔ یعنے دشمن کے سامنے نجانا چاہیئے ۔ ۔ ۔

نکٹا بوچا سب سے اونچا ۔ ۔ باوجود کنونڈا ہونے کے بڑا دعویٰ ۔ ۔ ۔

نکٹا جیا بُرے احوال ۔ خستہ حالی سے مُراد ہے ۔ ۔ ۔ ۔

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی ۔ یعنے بے عزت آدمی کو ذلت کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی

نکھٹّو گئی ہاٹ مہنگائی ترازو لائے باٹ ۔ بدقسمتی اور بیوقوفی پر دال ہے ۔ ۔ ۔

نکھٹّو کی جورو سدا ننگی ۔ ۔ کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں ۔

نکٹے کا کھائے اوچھی کا نہ کھائے ۔ کمظرف کا احسان مند نہونا چاہیئے ۔ ۔ ۔

نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے ۔ نہ بڑوں سے چھیڑ چھاڑ کریئے نہ ذلت اُٹھائیے

نہ گائی کے تھن نہ گوسائیں کے بھانڈا ۔ دونو مفلس قلانچ ہیں ۔ جیسا سائل ویسا ہی مجیب

نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے ۔ یعنے نہ کسیکو بُرا کہو نہ کسی سے بُرا سنو ۔ یا بدمعاش کو چھیڑنا اپنی بے حرمتی ہے ۔ ۔ ۔

نمازی کا ٹکا ۔ ۔ ۔ یعنے کہیں نہ کہیں اسکا بدلہ مل ہی جائیگا ۔ قصّہ

ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدہ میں ٹانگیں پکڑ کر گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اسنے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اُسنے ایک ٹکا لڑکے کو (اس غرض سے) دیا کہ جب اسکو چاٹ لگے گی تو اپنے افعال کی سزا کو پہنچے گا چنانچہ ایک روز جب اسنے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اُسنے ایک ضرب میں اسکا کام تمام کردیا تب سے یہ فقرہ زبان زد عام و خاص ہوگیا ۔

نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری ۔ یعنے جو شخص دوسروں پر عیب لگائے گا تو دوسرا بھی اُسپر عیب نہیں لگائے گا ۔ یا آپس کی رازداری کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قبر تک گیا جب لوگ دفن کر چکے اور اپنے اپنے گھر کو مڑے تو یہ بھی ناشاد و نامراد اپنے گھر کو چلا آیا میوں نے اپنے چند یار گھات میں لگا رکھے تھے جوں ہی لوگ قبر سے ہٹے انہوں نے فوراً قبر کھود اُسے نکال لیا وہ زندہ نکل آیا بنیئے نے اپنے قرضدار کو دوبارہ زندہ دیکھکر یہ فقرہ مذکورہ بالا کہا جب سے ضرب المثل بن گیا ؞

باب نون مع الف

۹۵

ناچ نچانوں آنگن ٹیڑھا۔ کسی کام کے نکر نیکو جسمیں مرضلت نہو کسی حیلہ و بہانہ سے ٹالنا۔ اپنے سے کوئی کام نہو سکے دوسروں پر الزام دھرنا۔ جب کوئی کام اپنے تئیں نہ آتا ہو اور اسباب و آلات کے برا ہونے کی شکایت کرے۔ اور بعض آدمی اس مثل کے پہلے یہ جملہ اور لگا دیتے ہیں (چھوٹڑ پاتر مان گھنیرا۔ ناچ نجانے آنگن ٹیڑھا) ؞

ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ جس کام کا کرنا ہی منظور ہوا پھر اُسمیں لحاظ کرنا عبث ہے

ناخن سے ماس جدا نہیں ہوتا۔ یعنے یگانوں کا فساد و بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ یا اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے

نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ گوشت یعنے عقلمند بات کو سمجھ جاتے ہیں۔ یا دانشمند ہر بات کو پرکھ لیتے ہیں

نادان کی دوستی جی کا زیان۔ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ یا بیمروت کی دوستی میں بہت رنج اُٹھانے پڑتے ہیں

نادان کی دوستی جیسی بالو کی بھیت۔ جاہل کی دوستی کو کچھ قیام نہیں

نادر تیرے ہولوں نے مارا۔ دیوار ہوا حاکم کا رعب و خوف زیادہ تر ہوتا ہے

ناک اِدھر کہ ناک اُدھر۔ یعنے ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر لیئے۔ میں یعنے ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا ہے

ناک کاٹی مبارک کان کاٹے سلامت۔ سخت بیحیائی کی نسبت بولتے ہیں

ناک کٹے پر ہاٹھ نہ ہاٹے۔ ضد ہٹ نقصان ہونے پر بھی ضد کیئے جانا

میں بھولی کہ پینٹھ . . . کسی شُبہ کی حالت میں کہتے ہیں . . . .

میں بھی رانی تُو بھی رانی
کون ڈالے سر پر پانی . کاہلوں کی نسبت بولا جاتا ہے . . . .

مینڈکی کو بھی زکام ہوا . ادنی شخص کو گھمنڈ ہونا - جو شخص کسی کام کی کرنیکے لائق نہو اور اُس کام کے کرنیکا ارادہ کرے

مینڈکی چلی مدار کو . . . نکمے آدمی کا بڑا حوصلہ . . . .

میں کروں تیری بھلائی - تُو
کرے میری آنکھ میں سلائی نیکی کے عوض بدی کا حاصل ہونا . . .

مینہہ برسیگا تو بوچھاڑ آئی رہیگی
مینہہ برسیگا تو اولتی ٹپکے ہی گی حاکم کی داد و دہش سے عام لوگوں کو بھی فایدہ پہنچ جاتا ہے - اپنے عزیز کے پاس دولت ہونیسے کبھی نہ کبھی اپنے تئیں بھی فائدہ پہنچ جائیگا - یا جب کوئی شخص آمادہ نفع رسانی عام کا ہو وہاں بھی بولتے ہیں . . . .

میں نے تیری چھاچھ چھوڑی
کتوں سے چھڑا . . . یعنے تیرے فائدہ سی درگزرا کہیں نقصان ہی سے بچا .

میں نے کیا بِس ملا دیا تھا یعنے میرے واجبی کہنے کو کیوں بُرا جانا - یا میری بات کا کیوں بُرا مانتے ہو میں نے کیا بُرا کہا تھا . . .

میو مُوا جب جانیئے جب
تیجا ہو جائے . . . یہ مثل خاص مواتیوں کے فریب اور دغا بازی کے باب میں کہتے ہیں ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک میوانی کسی بنئے کا قرضدار تھا سُود کے پھیر میں ایسا پڑا کہ کوئی صورت قرض کے اُترنے کی نظر نہ آئی ناچار ایک فریب کھیلا اور وُہ یہ تھا کہ اپنے مرنے کی خبر مشہور کر دی - جب اُسکے قرض خواہ نے یہ خبر سنی تو پیٹ پکڑے ہوئے اُسکے جنازہ کے پاس آیا اور ساتھ ساتھ

مُوچھی مُوچھی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے	لڑے گوئی نقصان کسیکا ہو . . . . .
مُورکھ کو بجھاں سُہاوِے .	نالایق اور بیوقوف کو نصیحت سُننے کی عادت پڑجاتی ہے
مُورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی . . . (بیوقوف ۱۲ عاقل ہشیار ۱۲)	بیوقوف ایک کام کو بہت وقت میں اچھا نہیں کرسکتا ہے مگر ہشیار تھوڑے وقت میں اچھا کرلیتا ہے عقلمند جو کام تھوڑی دیر میں کرسکتا ہے وہ بیوقوف سے سارے دن کی محنت میں بھی نہیں ہوسکتا . . . . .
مُورے گُسیّاں تیری آس . (میرے ۱۲ خدا ۱۲)	کسی ایک ہی کے بھروسے رہنا . . . . .
مُوری کی اینٹ چوبارے چڑھی	یعنے کمینہ کو بڑا رتبہ ملا - کسی مبتذل کا اعلیٰ منصب پر پہنچنا
مُوزی کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ مُوزیکا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں	اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی خوب جانتا ہے .
مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے	سود خوروں کو سود بڑا عزیز ہوتا ہے - بیٹے سے پوتا عزیز ہوتا ہے . . . .
مَولیٰ ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے	یعنے عزت اور حرمت خدا کے ہاتھ ہے . .
مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری	یعنے اپنا بوجھ نہیں اُٹھ سکتا کسیکا بار کیا اُٹھیگا . .
مُوم تو نہیں ہو کہ پگل جاؤ گے	یعنے کیوں نامرد بنے جاتے ہو . . . .
مُونگ سونگھنی نارہ بکری کھائی چار	خدا ترس مشہور ہوکر لوگوں کو ٹھگنے والے . .
مُونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون .	ایک جنس کے سب برابر ہوتے ہیں - یا ایک قوم کے سب مساوی گنے جاتے ہیں . . .
مُوئی بات کی بڑی بڑی آنکھیں	آدمی کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے اور اُسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان کیجاتی ہے - یا کسی چیز کی تعریف اُسکے گزر جانے کے بعد کرنا - یا مُوئے پر کیسا ہی عزیز ہو اُس سے ڈر لگتا ہے . . .

مُنہ ہی مُنہ مارے اور توبہ توبہ پکارے ۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپنا . . . . . .

مُنہ ہالے اور رستہ بلا ٹالے ۔ مقدور والے کے سب دشمن پست رہتے ہیں ۔

(آفت یا مصیبت کاٹے ۱۲ ، ہے ۱۲)

موت بھلی کہ جان کندنی ۔ یعنے روز روز ستایا جانے سے مرجانا ہی بہتر ہے ۔

موت سر پر کھیل رہی ہے ۔ یعنے شامت آئی ہے ۔ یا مار ڈالے جاؤ گے ۔ (کھیلتی ہے)

موت کو پکڑ لیئیے تو تپ کو راضی ہو ۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے ہی دکھ اور محنت کو بہتر و غنیمت جانتا ہے

موتی کی سی آب ہے ۔۔ عزت کو جاتے کچھ دیر نہیں لگتی ۔ یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ۔

موٹا آدمی گھٹے نہ بلائے دبلی کا تو کام تمام ہو جائے ۔ کمزور کو بہ نسبت زبردست کے تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے ۔ غریب کو ہر بات میں مشکل ہے ۔۔ (بلبلائے)

موچی کے موچی ہی رہے ۔ یعنے کنگال کے کنگال ہی رہے . . . .

مونچھوں پر تاؤ دینا ۔ یعنے خواہ مخواہ کی شیخی جتانا ۔ یہ محاورہ ہی قصہ ہونے کی وجہ سے لکھا گیا ۔

قصہ کہتے ہیں ایک شیخ صاحب گھر سے کھانا کھا کر مونچھوں پر تاؤ دیتے باہر نکلے سامنے ایک پٹھان بھی گھر سے نکلتے تھے انکو مونچھوں پر تاؤ دیتے دیکھکر پیغام جنگ سمجھکر شیخ صاحب کو گھیر لیا۔ اور کہنے لگے ہم تم دونو لڑ لیں جو زندہ رہے وہ مونچھوں پر تاؤ دے لے شیخ جی بولے تو یوں کرو کہ تم اپنے بال بچوں کو قتل کر آؤ اور میں اپنے عیال و اطفال کی صفائی کر آؤں تا کہ پیچھے رونے والا کسیکا نہ رہے پھر ہم تم دونو نپٹ لیں گے ۔ اس بات پر دونو راضی ہو کر اپنے اپنے گھر گئے خانصاحب نے تو جاتے ہی اپنے زن و فرزند کو قتل کر دیا اور باہر دروازہ پر آن کھڑے ہوئے تھوڑی دیر بعد شیخ صاحب بھی باہر آئے اور ادھر ادھر سے چند آدمی جمع کیئے اور کہنے لگے ۔ کہ اے یارو عزیزو ! ذرا خانصاحب سے پوچھو کہ یہ بیوجہ میرے سے کیوں لڑتے ہیں خانصاحب بولے کہ انہوں نے مجھے دیکھکر مونچھوں کو کیوں تاؤ دیا شیخ جی نے کہا تو بس یہی بات باعث خصومت ہوئی فوراً اپنی چڑھی ہوئی مونچھوں کو سیدھا کر لیا اور یہ کہتے ہوئے کہ لو بابا کہیں تم خوش رہو اور اپنا رستہ لیا جب سے یہ بات زبان زد خلایق ہو گئی ۔

من میں شیخ فرید بغل میں اینٹ	جسکا ظاہر باطن درست نہو - یا ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث . . . .
مُنہ پر خاک ملی ہے . .	یعنے مفلسی کو ظاہر کرتے ہیں اور دولت کو چھپایا ہے
مُنہ دیکھتی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہے . .	یعنے خدا ترسی کی بات کہنے والے بہت کم ہوتے ہیں
مُنہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی مُنہ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ مُنہ لگائی ڈومنی گاوے تال بیتال	جب کوئی شخص کہیں سے سہارا پاکر اپنے ساری گھر کا بوجھ اُسپر ڈالدے - یا جو شخص مُنہ لگانے سے ادب وقاعدہ سب چھوڑ دے - یا ذراسی التفات سے سر پر چڑھ جائے - یا مُنہ لگانے سے چل نکلے .
مُنہ کھائے آنکھ لجیائے .	احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے - محسن کے آگے آنکھ جھپتی ہے محسن کے ساتھ مروّت کیجاتی ہے . . . .
مُنہ سوئی پیٹ کوئی . .	یعنے بڑا کھانیوالا - آمدنی کم اور خرچ بہت سے مراد ہے
مُنہ کالا - جات اُوجالا . .	یعنے شریف خاندان کے بد افعال . . . .
مُنہ مانگا بر پایا	حسب دلخواہ مراد ملنے کے وقت کہتے ہیں . .
مُنہ مانگے موت نہیں ملتی .	ہمیشہ خواہش کے موافق کامیابی نہیں ہوتی مراد - کسی چیز کی قیمت جو بیچنے والا مانگے وہ نہیں ملتی - منہ مانگے نہیں ملتے . . . .
مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت	نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں .
مُنہ نکلی کوٹھوں چڑھی . .	جو بات مُنہ سے نکلتی ہے پھر وہ اپنے قابو کی نہیں رہتی - یا مُنہ سے نکلی ہوئی بات چھپ نہیں سکتی . . . .

منڈوے کے آڑے میں شرط کیا	پہلے ہی نقص بیان کر دیا پھر شرط کیا ہو گی . .
منش کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے	ہر شخص معاملہ سے پہچانا جاتا ہے . . . . .
من کے لڈو کھا بیٹھنا (یا پھوڑنا)	یعنے آپ ہی آپ کام کر بیٹھنا - فرضی باتوں سے دل خوش کرنا - خیالی پُلاؤ پکانا . . . .
منکے لڈو تو پھیکے کیوں .	جدھر دل آجائے وُہی مرغوب . . . . .
من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت	دل کی تقویت سے سب کچھ ہوتا ہے . . .
من کی مری کس سے کہوں - پیٹ مسوسا دے رہوں	دل کے رنج کو کون دُور کر سکتا ہے . . . .
منگائی مسّی لے آیا مٹی . .	بیوقوف کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
منگنی کی چادر تاپی پچاس کی آدر (عزت)	کمظرف کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
من سانچا تو سب سانچا .	صدق دل عجب شے ہے . . . . . .
من موتیوں بارہ من چاولوں بار .	تھوڑے میں بھی کام ہوتا ہے اور بہت میں بھی .
من ملے کا میلا چت ملے کا چیلا	اندرونی صفائی سے کام چلتا ہے . . .
من مانی گھر جانی . .	خود مختاری کی نسبت بولتے ہیں . . . .
من اٹکا تن جھٹکا . . .	دل لگتے ہی سوکھ کر کانٹا ہو گئے . . .
من من گائے لٹس لٹس روئے	مکار کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

منبر کو بنانا مسجد کو ڈھانا ۔ چھوٹی باتوں میں دیندار بننا اور بڑی باتوں میں پہلو تہی کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

من چاہتا ہے اور مُنڈیا ہلائے ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت ۔ ۔ ۔ ۔

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ اعتقاد درست ہو تو خدا سب کہیں ہے قصہ

کہتے ہیں ایک برہمن گنگا کے اشنان کو چلا رستہ میں ایک چمار رئیداس نامی سے جوتی گٹھوائی تھوڑی دیر کے بعد اُس سے کہنے لگا کہ میری جوتی جلدی سے گانٹھ دے گنگا کے نہان میں دیر ہوتی ہے اُسنے کہا ایک شرط ہے میں سب سے پہلے تیرا کام کر دیتا ہوں اگر تو بھی میرا ایک کام کر دے برہمن نے کہا وہ کیا ہے اُسنے چند کوڑیاں اپنے ٹپڑے کے نیچے سے نکالکر دیں کہ یہ کوڑیاں گنگا ماتا کو اُسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے ۔ یہ بات کو سُنکر برہمن نے کہا کیا مضائقہ ہے میں تیرے اس کام کو کر دونگا ۔ اُسنے جلدی سے جوتی گانٹھ اُسکے حوالہ کی اور رئیداس کی کوڑیاں اسنے پلے میں باندیں ۔ جب گنگا پہنچا اور اشنان کر چکا ۔ اُسوقت رئیداس کا کام یاد آیا فوراً کوڑیاں پلے سے کھولکر یہ کہا کہ اے گنگا ماتا یہ رئیداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں اگر منظور ہوں اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجکو دوں ۔ اُسیوقت گنگا نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں اور ایک جڑاؤ کنگن بیش قیمت اُسکو دیا کہ ہماری طرف سے رئیداس کو دے دینا ۔ برہمن اس ماجرے کو دیکھکر ہکا بکا رہ گیا اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا اور رئیداس کے پاس آیا اور حال من وعن بیان کیا اور وہ کنگن جو تحفۃً لایا تھا رئیداس کو دے دیا ۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور اُس نواح کے راجا نے سُنی رئیداس کو بُلوایا اور اُس سارے حال کو دریافت کیا اور وہ کنگن لیکر رانی کو دیدیا ۔ جسوقت جوہریوں سے اکوایا بہت قیمتی پایا ۔ رانی نے کہا جبتک اسکا جوڑ نہ آئیگا مجھے خواب وخور حرام ہے راجا حیران رہ گیا ۔ ناچار رئیداس کے پاس وزیر کو بھیجا کہ یا تو اسکا جوڑا پیدا کر ورنہ زندہ در گور کرونگا ۔ جب وزیر نے یہ پیغام سُنایا رئیداس بہت گھبرایا آخر کو یہ کہکر کہ (من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا) جوں ہی کٹھوتی پانی کی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن بھی اُسمیں سے نکل آیا اُسوقت راجا کو اور اُسکی سبھا کو رئیداس پر کمال درجہ اعتقاد ہوا اور ہنود میں بڑے بھگتوں اور سنتوں میں شمار کیا گیا جب سے یہ قول ضرب المثل بن گیا ۔

من چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا ۔ حوصلہ بڑا اور مقدور کچھ نہیں ۔ یا حوصلہ بڑا کچھ ہو نہیں سکتا

مُنڈا جوگی اور لسیا دوکھد کیا معلوم ہو ۔ اوکھد الف مفتوح واو ساکن اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور دال مہملہ ساکن بمعنی دوا یعنے سر منڈا ہوا جوگی ایک دوسرے سے امتیاز نہیں کیا جاتا ۔ ایسی ہی پسی ہوئی دوا بھی ممتاز نہیں ہوتی یعنے ان دونوں کو پہچاننا مشکل کام ہے ۔ ۔

مُلّا نہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہوگی — یعنے تم نہو گے تو کیا کام نہ چلیگا . . .

مُلک سے مِلک مِلک سے مُلک — بہت سے تھوڑا اور تھوڑے سے بہت ہوجایا کرتا ہے

مِلکی کیا جانے پرائے دلکی — ملکی لوگ بڑے خودغرض ہوتے ہیں . . .

مل گئے کی ہر گنگا . . . صاحب سلامت ۱۲ — اتفاقی ملاپ یا راہ گلی کی ملاقات . . .

مُلّا کی ماری حلال . — یعنے بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی بھلا سمجھا جاتا ہے

مُلّا کی ڈاڑھی تبرّک ہی میں گئی — کسی چیز کا بیفائدہ خرچ ہوجانا ؛ **قصّہ** کہتے ہیں ایک مُلّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے اتنے میں ایک منچرے نے اُنکی ڈاڑھی میں سے بال نوچ کر اُسکو تبرک قرار دیا اسیطرح ایک اَور شخص نے بھی بال نوچا اور اُسکو تبرک سمجھا پھر اَوروں نے بھی ایسا ہی کیا یہاں تک کہ مُلّا بچارے کی ڈاڑھی میں ایک بال تک نہ رہا جب سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا ؛

مِلے مِلنے کی طرح دلمیں پھانگیں کھیرے کی طرح . . — دُشمن دُوست نما - مراد منافق سے ہے - یعنے ظاہر ملاپ درپردہ پرخاش . . .

مَن اُمرا و کرم دِلّدری . — دلمیں تو امارت ہے مگر اقبال یاور نہیں . . .

من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے — کھانا وہ کھانا چاہیئے جو دلکو مرغوب ہو اور پوشش وہ چاہیئے جو عام پسند ہو . . . . . .

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سُنیارِی ہے . . — جو چیز مرغوب ہو بُری بھی اچھی معلوم ہوتی ہے .

من بھر کا سر ہلائے ہیں پیسا بھر کی زبان نہیں ہلاتے . . — یعنے مغرور اور بیوقوف کی نسبت بولتے ہیں . .

مقدور کی ماں گوڑے رگڑتی ہے	یعنے تمہارا مقدور کچھ نہیں چلے گا . . . . .
مکر چکر کی کھائی آدھا تیل آدھا پانی	یعنے فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ ہوتا ہے اور آدھا سچ
مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ گئے لپٹائے ہاتھ ملے سر دُھنے لالچ بُری بلائے	لالچ کے سبب سے بہت سی باتیں جھیلنی پڑتی ہیں
مکھی چھوڑنا اور ہاتی نگلنا .	یعنے چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا . . . .
مکھ میں رام پیٹ میں چھری	یعنے ظاہر کچھ اور باطن کچھ ـ یا ظاہر نیک باطن بد
مکے گئے نہ مدینہ گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بھئے . .	بے محنت و مشقت اپنا کام کرلینا . . . .
مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا	اچھی صحبت میں رہنا اور کچھ فائدہ حاصل نکرنا ـ یا سب کچھ پڑھا مگر عقل نہ آئی . . .
مُلا جی کیا کہیں آخوند جی پہلی ہی سمجھے ہوئے ہیں . .	قرینہ سے بات کو پہچان لینا ـ یعنے آپ کے کہنے سے پہلے ہی سمجھے ہوئے ہیں . .
ملاحی کی ملاحی دی بالشت کے بالشت کھائے . .	جہاں دو طرح کا نقصان اُٹھانا پڑے وہاں یہ مثل بولتے ہیں . . . .
مُلا کی دوڑ مسجد تک	جہانتک آدمی کی دست رس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے ـ اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے . . . .

(م ۲۷)

مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی — یعنے کُل میں سے جزو باقی ہے - یا اعلے جاتے رہے ادنی رہ گئے - اصل جاتا رہا اور نام باقی رہ گیا . . . .

مُسلمانی آبادانی . . . — مسلمانی باعث تہذیب اور باعث برکت ہے

مُسلمانی اور آنا کانی .
مُسلمانی میں کیا آنا کانی . — اپنے جنس سے پہلو تہی کرنے والے کو کہتے ہیں

مِسّی کاجل کسکو میاں چلے بھُس کو — جب قدردان نہو تو ہنر بیکار ہے - یا وُہ خود کنگال ہے دوسروں کو کیا دیگا . . .

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید
بر کلہ خویش باید زد . . — موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث ہے .

مُشتے نمونہ از خروارے — تھوڑی سی چیز سے کُل شئے کا حال معلوم ہو جاتا ہے

مَشعلچی آپھی اَندھا ہے . — اوروں کو راہ بتانا خود گمراہ رہنا - عقلمند ہی دھوکہ کھاتے ہیں - یا جو شخص اَوروں کو نصیحت کرے اور خود عمل نہ کرے . . . . . .

مشعل کی بُو دماغ میں سمائی — یعنے غریبی میں تمکنت رکھنا . . . . .

مُفت کی شراب قاضی نے
بھی حلال کی ہے . . . — مُفت کی چیز میں حلّت اور حرمت کا کچھ خیال نہیں رہتا

مُفلس سے سُوال حرام ہے — غریبوں کو تکلیف دینا نچاہیے . . . .

مُفلسی میں آٹا گیلا . . . — مُفلسی میں نُقصان کا ہونا - کام کا بگڑنا اور مُصیبت کا پڑنا - یا مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز نہو - مشکل میں پڑنا . .

مُرغی کو تکلے کا گھاؤ کافی ہے ۔ غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ۔ ۔ ۔ بہت سے

مُرغے کی بانگ کا کیا اعتبار
مُرغے کی بانگ کو کون صحیح رکھتا ہے ۔ ۔ ۔ بکرا سی کی ڈینگ کا کیا اعتبار - یا عورت کی بات قابل اعتماد نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مرگ ۔ بندرا ۔ تیتر ۔ مُور
یہ چاروں کھیت کے چُور ۔ یعنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مر گئے مردُود جنکی فاتحہ نہ درُود ۔ نکمّے بے نام ونشان کی نسبت بولتے ہیں ۔

مرن چلی اور سُوکھ سامنے ۔ ہندو زہرہ ستارہ کو سُوکم کہتے ہیں جب وُہ مقابل ہوتا ہے تو کوئی نیک کام نہیں کرتے یعنے مرنے کے وقت کیا شگون کا خیال چاہیئے ۔ عین مُصیبت میں جی چھپانے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ یا جب کوئی بڈھا مرد یا عورت اپنے ہر کام کے واسطے شگون نیک کی تلاش رکھے اور بد ساعت میں کوئی کام نکرے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا ۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مری جب دم نہ آیا ۔ ۔ یعنے جب بالکل بربادی ہو گئی تب آپکو معلوم ہوا ۔

مرے مُردے اُکھیڑنا ۔ اگلی پچھلی باتوں کی بکھان کرنا ۔ ۔ ۔ ۔

مرنے جائیں ملار گائیں ۔ آفتوں سے بے پرواہ ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مری بچھیا بامن کے ناؤں ۔ نکمّی داد و دہش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مزاج عالی نہ توشک نہالی ۔ تہیدستی میں مزاج کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تیرا جی چاہے کھالیجو۔ یہ وہاں سے جلدی سے محلات میں داخل ہوا اُسیوقت خاصہ چنا گیا تھا کہ ایک شاہزادی کے ساتھ بیٹھکر اسنے بھی کھانا شروع کیا وُہ شاہزادی یہ کرشمہ دیکھکر حیران تھی کہ ہنوز ایک دو لقمہ کھائے ہیں کہ کھانا بڑے جاتا ہے۔ اُسوقت تو خاموش رہی دوسرے وقت بھی یہ ہی حال دیکھا یہانتک کہ کئی دفعہ کے دیکھنے سے اسکے دلپر ایک ہیبت چھا گئی اور روز بروز دُبلی ہونی شروع ہوئی ہرچند علاج معالجے بہت ہوئے کوئی اسکی تہ کو نہ پہنچ سکا آخر بادشاہ نے یہ حکم دیا کہ جو کوئی اس شاہزادی کی بیماری کو کھوئے گا اسکی شادی اُسکے ساتھ کیجائے گی۔ اُسوقت سپاہی کو ایک خوب موقع ہاتھ آیا اور اپنے تئیں عامل مشہور کیا اور حاضر دربار ہوا اور عرض کی کہ بندہ شاہزادی کے آسیب اور مرض کو دُور کرسکتا ہے اگر ایک شرط منظور ہو وہ یہ ہے کہ جو جن باعث آسیب ظاہر ہو اسکا اختیار مجکو ملے جو چاہوں وُہ کروں اور اس شاہزادی کو جس سے چاہوں بیاہ دوں یہ درخواست پذیرا ہوئی۔ اُسوقت موافق کہنے عامل کے بہت اُبلی ایک کوٹھری میں رکھکر اسمیں دھونی رمائی اور شاہزادی کو بٹھلا دیا اور دروازہ بند کردیا اور خود دروازہ کے باہر بیٹھ کر کچھ عمل پڑھنا شروع کیا تھوڑی دیر کے بعد دروازہ کھولا تو ایک لڑکا مع شاہزادی کے بیٹھا پایا اُسوقت حاضرین کو کمال درجہ تعجب ہوا پھر موافق فرمودہ عامل کے اس لڑکے کو پھانسی دینے کے لئے بھیجا جُوں ہی پھانسی دیا چاہتے تھے کہ اُسوقت یہ عامل صاحب اس لڑکے کے پاس گئے اور پوچھا کہو میاں لڑکے مُرغ کی کے ٹانگ اُسوقت بھی لڑکے نے یہ ہی کہا کہ وُہ ہی مرغ کی ایک ٹانگ عامل کو اُسوقت کچھ رحم آگیا اور پھانسی پر سے اُتار لایا اور اُس شاہزادی سے بیاہ دیا اور آپ وہاں سے چلدیا جب سے یہ قول ضرب المثل بن گیا۔ اور اسی مثل پر ایک تازہ قصّہ بھی حال میں مشہور ہوا ہے وُہ بھی مرقوم ہے ؎

قصّہ کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مُرغ پکاکر صاحب کے آگے رکھا وُہ دیکھکر کہنے لگے وِل خانساماں اس مُرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اسنے کہا صاحب مرغ اُس نسل کا ہی جسکے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب مُسکرا کر چُپ ہو رہے جب کھا پیکر برآمدے میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مرغ اور مُرغیاں کوڑی پر دانہ چُگ رہی تھیں اور ایک مُرغ ٹانگ سکیڑے ہوئے کھڑا ہوا تھا خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا دیکھیئے یہ مُرغ جو سامنے ایک ٹانگ کا کھڑا ہے وُہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا صاحب اُسکے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مُرغ کی دونو ٹانگیں دکھائی دینے لگیں اُسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اُس پکّے ہوئے مُرغ کے آگے بھی اسیطرح کی ہش ہش کرتے تو وُہ بھی اپنی دونو ٹانگیں نکالدیتا جب سے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا ؎

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ — کسی شخص کو جو خیال رہتا ہے وُہ ہی زبان پر لاتا ہے

مُرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو سواد نہ آیا — کوئی کیسی ہی جانفشانی کرے اسکا شکریہ ادا نہ کرنا یا احسان نہ ماننا . . . .

مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوا مانڈھے سے کام — ہر صورت سے اپنا مطلب نکالنا۔ سوائے اپنے فائدہ کے کسیکے نیک و بد سے غرض نہ رکھنا۔

مُردہ پر جیسے سَو من مٹّی ویسی ہزار من — جب مُصیبت حد سے گزر جائے پھر سینکڑوں مُصیبتیں کچھ معلوم نہیں ہوتیں۔ یا مُصیبت زدوں کو آنے والی مُصیبتوں کا کیا ڈر ہے . . . . .

مُردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہو کر — معنے ظاہر ہیں . . . .

مرضی مولےٰ سب سے اولےٰ — اپنے مالک اور آقا کے خلاف مرضی نہ چلنا چاہئیے۔ خدا جو چاہے سو کرے . . . . .

مُرغ کی ایک ٹانگ۔ — کسی بیجا بات پر اڑ جانا ۔ رئیسوں اور امیروں کے نوکروں کو اپنے آقا کی ہشیاری پر کمال درجہ نفرت ہوتی ہے ۔کیونکہ اگر وہ ہشیار رہیں تو انکو فریب دیکر خوب لوٹتے ہیں ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک سپاہی سرائے میں آکر اُترا بھٹیاری سے ایک مرغ پکوایا جب پک کر تیار ہوا اسکے بیٹے نے چپکے سے دیگچی کھولکر آدھا گوشت کھا لیا جب بھٹیاری سالن نکالنے بیٹھی تو تھوڑا دیکھکر تاڑ گئی کہ یہ کام میرے ہی لڑکے کا ہے اسکو بلاکر خوب مارا اور سپاہی کے آگے ملتجی ہوئی کہ جناب یہ میرا لڑکا حاضر ہے اسنے بغیر اجازت کچھ گوشت نکال کر کھا لیا ہے آپ جتنی چاہیئے اسکو سزا دیجئے بلکہ میری تو آرزو ہے کہ آپ اپنے ساتھ اسکو لیجائیے سپاہی نے پوچھا کہو لڑکے کتنے اسمیں سے گوشت کھایا اسنے جواب دیا کہ میں نے تو چکھا تک بھی نہیں سپاہی نے کہا۔ کیا ایک مرغ کا اتنا سا گوشت ہوتا ہے اسنے جواب دیا کہ مُرغ ایک ٹانگ کا تھا اس ثبوت کے لیئے سامنے ایک مرغ ٹانگ سکیڑے کھڑا تھا سپاہی سے کہا کہ آپ کا مُرغ بھی ایسا ہی تھا سپاہی نے طیش میں آکر خوب مارا اور کہا بتلاؤ مرغ ایک ٹانگ کا تھا وہ یہ ہی کہے گیا کہ ہاں مُرغ ایک ٹانگ کا تھا آخر کو سپاہی زد و کوب کو بے سود سمجھ کر باز رہا اور بھٹیاری سے کہا کہ اب اس لڑکے کو میں اپنے ساتھ لیئے جاتا ہوں رستہ میں ہر چند دم دلاسا دیکر پوچھا کہ کہو مرغ کی کے ٹانگ وہ یہ ہی کہے گیا کہ مرغ کی ایک ٹانگ ۔ اب چلتے چلتے ایک شہر میں پہنچے ۔سپاہی نے کہا کہ خیر میاں لڑکے تم ہمارے ساتھ آئے ہو بھلا کیا یاد کروگے آؤ ریہ آؤ جب لڑکا آیا تو ایک سُرمہ اسکی آنکھوں میں لگا یا اور یہ کہدیا کہ سُرمہ کی یہ تاثیر ہے کہ تو سبکو دیکھیگا اور تجکو کوئی نہ دیکھ سکے گا جا بادشاہی محلات میں درّانہ چلا جا جسوقت خاصہ چُنا جائے جس قسم کی کھانیکو

جورو ہی	مجرّد سب سے اعلیٰ ہے نہ سُسرا ہے نہ سالا ہے . . .	یعنے سب بکھیڑوں سے الگ ہے . . .
	مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائے گی	یعنے جلدی کیا ہے۔ یا جلدی کرنی نچاہیے .
بچوں کو	مچھلی کے جاؤں کو تیرنا کون سکھائے	اپنے خاندانی ہنر سے ہر شخص واقف ہوتا ہے
	مچھّر کی جھول کا چور ہے .	یعنے بڑا بادی چور ہے . . . . .
	محلّہ میں آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ	بے وجہ گھبراہٹ ظاہر کرنا . . . .
	مدّعی سُست گواہ چُست .	جہاں صاحب معاملہ خود سُست ہو اور غیر لوگ اسکو اُبھاریں
گواہ	مدّعی مدّعا علیہ ناؤ میں۔ شاہد پیرتے جائیں .	اپنے حمایتی کی بیقدری کرنا . . . . .
	مرتا کیا نکرتا	جب جان پر آبنتی ہے تو سب کچھ کرنا پڑتا ہے . .
	مرے کو ماریں شاہ مدار .	غریب ہی کی ہمیشہ شامت آتی ہے۔ یا جو وقت غریب آدمی پر نئی ہی مصیبت پڑے۔ یا جب آفت رسیدہ کو کوئی اور مصیبت گھیرلے وہاں بولتے ہیں . . .
	مرد مالش گھر ہی بھلے . .	عورتوں کی خاطر جمع مرد کے گھر میں رہنے سے ہے .
	مرد کی بات اور گاڑی کا پہیہ آگے کو چلتا ہے .	شریف اپنے اقرار سے پھرتے نہیں . .
	مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو .	معنے ظاہر ہیں . . . .

ماں مرے موسی جیئے . .	یعنے ماں مرے گی تو خالہ پرورش کرلے گی . .
مان نہ مان میں تیرا مہمان	بے کہے کسی بات میں دخل دینا۔ بے بلائے کسی کی محفل میں شریک ہونا
مانو تو دیو نہیں تو پتھر . مانو تو دیو نہیں تو بھیت کا لیو	اعتقاد اور ادب کرنے سے فیض حاصل ہوتا ہے محبت کے ساتھ محبت ہے نہیں تو نفرت کے لائق ہے
مائیاں تو بہتیری ملی ہیں بابو کوئی نہیں ملا . .	ناچاروں گوسائیں ہی زبردست کوئی نہیں ملا۔ یا ابتک تمہارا پالا کمزوروں سے پڑا ہے کسی طاقتور کو نہیں دیکھا یعنے شریروں کے سزا دینے والے بھی موجود ہیں .
مایا کے تین نام۔ پرسا۔ پرسو۔ پرسرام	یعنے دولت کے سبب سے تین حالتیں طاری ہوتی ہیں

اگر دولت ہو تو لوگ حقارت سے پرسا نام لیکر پکارتے ہیں اور جو کچھ بہم پہنچے تو اُسکو عزت کے ساتھ پرسو نام لیتے ہیں اور جب بہت مالدار ہو جائے تو پرس رام کہنے لگتے ہیں جو عزت داروں کا سا نام ہے . . .

مت کر ساس برا ہی۔ تیرے بھی آگی جائی	بدی کا نتیجہ بھی برا ہی ہوتا ہے . . . . .
مت کر وار جو بھگتے کار . .	یعنے جبتک سانی سے کام نکلے سختی کرنی نہیں چاہیئے
مجھے اور نہ تجھے ٹھور . .	نہ تجھے برداشت نہ مجھے برداشت۔ یعنے دونو غصہ ور ہیں
مجھے بڑھیا نکھٹو کوئی۔ میں نے جوانوں کی بھی عقل کھوئی .	چالاک ضعیف اپنی نسبت بولتا ہے . . .
مجھے تو بھیڑ وین بھاوے	یعنے خواہ مخواہ واقفیت جتانی . . . .
مجھے کوئی مارے تو میں سبکو مار آؤں	نامرد آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . .

ماں بیٹی گانے والی باپ پوٹ براتی	بے سامانی کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
ماں پنہاری بھلی اور باپ ہفت ہزاری بُرا . .	ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہوتی ہے . .
ماں ٹینی باپ کلنگ بچے ہوویں رنگ برنگ . .	نالائق خاندان کی نسبت بولتے ہیں . . .
ماں کا انکس گیان ہے .	علم سے اعتقاد اور یقین پیدا ہوتا ہے . . .
ماں کا پان بہت ہوتا ہے	عزّت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہے . .
ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا رے بابا	اختلاف اشکال سے مراد ہے . . . . .
ماں کو نہ باپ کو جو بنی گی سو آپکو	ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا جوابدہ ہے . . .
مانگی بھیک پوچھیں گانوں کی جمع	یعنے حالت ذلیل اور حوصلہ بڑا . . . . .
مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا	کام جبھی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے
مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات	یعنے کوئی بات درست نہیں - یا خود محتاج ہیں یا ادھر اُدھر سے کام چلا لینا مراد ہے - یا جب ایک شخص کوئی چیز کسی سے عاریت لیکر کارروائی کرے اور دوسرا شخص وہ چیز مستعار اُس سے اپنے کام کے واسطے مانگے اُسوقت یہ عبارت کہتے ہیں . . . . .
ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے	بچہ کا قاعدہ ہے کہ ماں اُسکو مارتی ہے اور وہ اُسکو پکارتا ہے اور بیزار نہیں ہوتا - یعنے اپنوں کا ظلم بھی محبت معلوم ہوتا ہے . . . .

نکلے

ان کا بڑا احسان

ماں سب کوئی کھاتا ہے - ہڈا گلے میں کوئی نہیں باندھتا ۔	لائق کو سب کوئی عزیز رکھتا ہے اور نالائق کو کوئی نہیں چاہتا . . . .
ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے اُنجے [اُگے ۱۲] رُوکھ ۔	ان دونوں میں روئیدگی دشوار ہے . . .
ماگھ ننگی بسیا کھ بھوکی . .	ہمیشہ محتاج . . . .
مال پر زکوٰۃ ہے . . .	آمد پر خیرات بھی منحصر ہے . . . . . .
مال حرام بود بجائے حرام رفت	بُری کمائی یوں ہی اُڑ جاتی ہے . . .
مال لُٹی سرکار کا مزا کھیلے ہولی	اَور کے مال کو برباد کر کے آپ لذت اُٹھانا .
مالِ عرب پیشِ عرب . .	اپنا مال اپنی آنکھوں ہی کے سامنے اچھا رہتا ہے
مالِ مفت دلِ بے رحم ۔	مفت کا مال عزیز نہیں ہوتا . . . . .
ماں اَیلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران ماں نارنگی باپ کوئیلا بیٹا روشن الدولہ ماں پسنہاری باپ کنجر بیٹا مرزا سنجر	کمینہ کا شیخی مارنا - نالائق والدین کے ہاں لائق اولاد کا ہونا . . . . . .
ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا ۔	معنے ظاہر ہیں . . . .

حاشیہ	محاورہ	معنی
	مارا چہ ازیں قصہ کہ گاو آمد وخر رفت	یعنے کسیکے معاملہ سے ہمکو کیا مطلب ہے . . .
	مار پیچھے سنوار (یا مار پیچھے بید) .	لڑائی کے بعد انتقام لینا مشکل ہے - یا محض بیفائدہ ہے
	مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے بولتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی	یعنے ظاہر ہیں . . . .
	مار مار کھے جا فتح داد الٰہی ہے	نفع کی امید پر کوشش کیئے جانا - یا ہمیشہ کیئے جاؤ کچھ کام بن ہی جائیگا . . . .
مار کے آگے	مار سے بھوت بھاگتا ہے	مار کے آگے ساری سرکشی بھول جاتے ہیں . .
	مار مار ڈھول اڑانی . .	یعنے کسی بات کی بہت شہرت کرنی . . .
	مار مریا - گوبر سونگھانا . .	ظلم کرکے پچکارنا - واضح ہو کہ اکثر لڑکے چوھیا پکڑ کر اسکے پیر میں ڈورا باندھ کر کھیلتے ہیں اور بار بار کی کھینچا تانی سے وہ مرجاتی ہے تو گوبر سونگھاتے ہیں اس خیال سے کہ شاید وہ زندہ ہو جائے . . . .
	مار موئے مار تیری ہڈی کھجائے میری عادت نجائے . .	یہ خاص بیحیا عورتوں کی گفتگو خاوند کے ساتھ ہے
مار ی گھٹنا	ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ .	مضمون بے جوڑ - یا بات بے محل بول اٹھنا .
	مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے	خدا کی حفاظت دشمنوں کی مخالفت پر غالب آتی ہے
	مار ہے نہ کوٹی دل ہی دل میں گھونٹ	ہر وقت کسیکے دل کو آزار پہنچانا - یا جو شخص نری گھور ہی گھور میں کام نکالے . . . .
	ماس بنا سب گھاس رسوئی	گوشت بغیر کھانے کا مزہ نہیں آتا . . .

لیکھ لیکھ گاڑی چلے اور لیکھ ہی چلے کپوت ۔ یہ تین ٹیڑھی چلیں ساگر ۔ سنگھ ۔ سپوت . . — یعنے ناتربیت یافتہ بیٹا خاندان سے زیادہ دلیر ہوتا ہے ۔

لینا ایک نہ دینا دو . . — مُفت کسی علت میں پھنس جانا ۔ قصہ کہتے ہیں

ایک مُور اور مینڈک کی کمال دوستی تھی ایک روز مُور نے کہا آؤ یار تمہیں باغ کی سیر کرا لائیں جب دونو باغ میں گئے اور سیر کر چلے تو مینڈک نے کہا لو یار! میں تو تھک گیا تم مجھے میرے ٹھکانے پہنچا دو مُور نے کہا آؤ میری پیٹھ پر بیٹھ جاؤ مینڈک پھدک کر اُسکی پیٹھ پر جا بیٹھا مُور نے جھٹ دے سی دریا کے کنارہ پہنچا دیا وہ اُچھل کر دریا میں کود پڑا ۔ اور اپنے یار مُور کو رخصت کیا رستہ میں ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا مُور دانہ کے لالچ سے اُسمیں جا پھنسا جب چڑی مار نے جال میں سے نکالا تو مور نے پوچھا کہ تم نے مجھے کیوں پکڑا ہے اُسنے کہا تمہارے کوڑے کروں گا ۔ تو میرا کھانا پینا چلے گا ۔ مُور نے کہا میرا ایک دوست قریب ہے تم اُسکے پاس مجھے لے چلو وہاں سے میں تمکو کچھ دلوا دونگا ۔ مینڈک کے پاس آیا تو مینڈک نے اپنے ہمدم کو پھنسا ہوا دیکھکر بہت گھبرایا چڑی مار سے کہا اگر تمکو روپیہ پیسے سے بھی زیادہ ایک چیز دیدی جاوے تو تو اسکو رہا کر دوگے ۔ چڑی مار نے کہا فوراً ۔ اُسیوقت مینڈک نے ایک غوطہ لگایا اور ایک لعل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا میں تو دونوں کا مینڈک نے کہا اچھا مُور کو تو چھوڑو میں تمہارے لیئے دوسرا لاتا ہوں ۔ مُور تو چڑی مار کے دام سے رہا ہوا اُسوقت مینڈک نے کہا لو یار تم تو اُڑ جاؤ اس مخمصہ میں نہ پھنسو ۔ لینا ایک نہ دینا دو یعنے چڑی مار ایک لعل لینے کا نہیں اور میں دو دینے کا نہیں پس جب سے یہ ضرب المثل بن گئی ÷

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ — جو نری باتوں ہی باتوں میں ٹلائے . . .

لینے کے دینے پڑ گئے . — یعنے جہاں سے فائدہ کی امید تھی وہاں سے نقصان اُٹھایا نفع کی جگہ نقصان ہو گیا . . . . .

باب میم مع الف

۲۰۰

ماتھے پر موڑی لسنت کے گیت — محتاجی میں عالی مزاج بنا . . . .

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے . — یعنے سبکی عقل جاتی رہی ۔ یا سارے خاندان کو داغ لگا ہے

لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے لوٹ کے موسل بھی بھلے	مفت کی ادنی چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے مفت کا ملا ہوا غنیمت ہے . . . .
لولوٹ وے گھر کوئی نہیں ہنڈیا ہے تو ڈوئی نہیں۔	بگڑے کا کوئی سامان درست نہیں ہوتا۔
لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجیے۔	تھوڑے کام کے لئے بہت سا سامان ضرور ہے
لونڈی اور کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجیائے۔	اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خاص اپنے کام میں کاہلی کرے
لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں پاس	کارندوں کے راضی رکھنے سے حاکم بھی راضی رہتا ہے
لوہا کرے اپنی بڑائی ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی . .	ادنی لیاقت میں بڑا دعوٰی . . . .
لونئے کا لون گرا ڈوبتا ہوا تیلی کا تیل گرا ہنستا ہوا۔	ہر کام میں ایک کو فائدہ ہے دوسرے کو نقصان۔
لہو لگا کے شہیدوں میں ملنا	کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے کچھ رنگ ڈھنگ اسکے اختیار کرنا . . . . .
لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ کالے ہیں	بڑی محنت کے بعد نفع نہ ہوا یعنے محنت کا ثمرہ کچھ نہیں . .

لکڑی کے بل بکری (یا بندری) ناچے	ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ یا حمایتی کے بھروسے بربڑی تقویت ہوتی ہے
لکڑی لیئے پھیں خاک	آوارہ گرد کی نسبت بولتے ہیں
لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی	تحریر کا اعتبار ہوتا ہے
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل	جاہل جو عالمانہ وضع رکھے
لگا تو تیر نہیں تو تکا	آدمی کو ہر کام کے کرنے میں ہمّت باندھنی چاہیئے خواہ ہو یا نہو
لگا سو بھگا	یعنے زمانہ بہت جلد گزرا جاتا ہے
لگے ہلدا اور ہو وے بلد	کھیتی باڑی کے کام میں لگے رہنے سے آدمی کی عقل جاتی رہتی ہے۔ یا ہل جوتنے والوں کی صحبت سے آدمی بڑا محنتی اور جفاکش ہو جاتا ہے
لگی بری ہوتی ہے	چاہت میں اچھا برا کچھ نہیں سوجھتا
للّو کا باپ جگدھر	یعنے چالاک بدمعاش سے بھی زیادہ بدمعاش
لگن تو لگی ہے اللہ راس لاوے	آثار تو کامیابی کے ہیں اگر اسکا ظہور بھی ہو۔ خواہش تو ہے اللہ پوری کرے
لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا	جہاں سب کے سب لاف زن مفسد مغرور اور شریر ہوں۔ یا سب خورد و بزرگ فتنہ انگیز اور آفت روزگار ہوں
لنگڑی نے جو پکڑا دوڑ یو میاں اندھے	بیوقوفوں کے ساتھی بیوقوف ہی ہوتے ہیں
لنگڑی کنٹوا آسمان پہ گھونسا	اپنی لیاقت سے بڑھکر حوصلہ کرنا
لوٹ ہنولوں کی گھاو گدھیّا کا	نفع تھوڑا نقصان بہت

لائیگا دارا تو کھاوے گی دارِی نہ لائیگا دارا تو پڑیگی خوارِی	مرد کمائے تو گھر کا گزارہ ہوتا ہے . . . .
لٹا ہاتھی ہٹورا سا . . .	بگڑے پر بھی امیر ہیں کچھ نہ کچھ دم رہتا ہے . .
لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیے گنگا جل چمار پیے . . .	غیرت مند مرتے ہیں اور بے غیرت اپنا کام بنا لیتے ہیں یعنے کمینوں کے حصہ میں آج کل مراتب ہیں .
لچھمی بن آدر کون کرے .	بغیر روپیہ کے عزت نہیں ہوتی - اہل خانہ کے سوا خاطر داری کوئی نہیں کرتا . . . . . .
لڈو کہے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا .	یعنے بے دیئے کوری باتوں سے کام نہیں چلتا
لڑکا روو ے بالوں کو نائی روو ے منڈائی کو . .	ہر شخص اپنا ہی دکھ بیان کرتا ہے . . .
لڑاکا کے چار کان . .	یعنے وہ ہر ایک کی بات پر کان لگائے رہتی ہے .
لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے .	لڑائی میں ایذا ہی پہنچتی ہے اور مار کٹائی ہی ہوتی ہے
لڑنوں کے پیچھے اور بھاگنوں کے آگے	بودے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں .
لڑکا جنے بوئی اور پٹی باندھیں میاں	محنت کوئی کرے فائدہ کوئی لے - یا ایک تکلیف اٹھائے دوسرا چین اڑائے . . . .
لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن	نافہم کے آگے خدمت کی کچھ قدر نہیں ہوتی . .
لڑے نہ بھڑے زرہ پہنے پھرے (ترکش باندھے)	جو شخص ظاہرا نمود کرتا پھرے یا باوجود دعوی کے کچھ نہ ہوسکے . . . .

لاٹھی کے پار سے بھینٹ نہیں جھونٹوں باپ باپ ۔	بلا سبب دُہائی دینی	
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے	یعنے نرمی سے کام نکالنا چاہیئے . . .	
لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بنیاؤ	مار دھاڑ سے جلدی کام نکلتا ہے . . .	
لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری	خجالت اُٹھانا جہاز کے اُٹھانے سے بھی مشکل ہے ۔	
لاچاری پربت سے بھاری	مُصیبت ادنیٰ بھی بُہت ہے	
لاد دے لدا دے لادنے والا ساتھ دے	جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے ہی پر ڈالے ۔ یا بے بنیاد درخواست کی نسبت یا بے خدمت کی اُجرت کے بابت کہتے ہیں	
لاڈ کا نام بھنبھاڑ خاتوں لاڈلا پوت کٹورے	لاڈ سے اولاد ابتر ہوتی ہے ۔ یا لاڈلے اکثر ابتر ہوتے ہیں . . .	بھنبھڑ
لار الیری کا یار کبھی نہ اُترے پار	فضول بکنے والے کو کچھ حاصل نہیں ہوتا . .	
لاکھ کا گھر خاک ہو گیا . .	یعنے کری کرائی محنت و مشقّت سب برباد ہو گئی ۔ یا ایک بڑا بھاری نقصان ہو جانیکے وقت بھی بولتے ہیں ۔	
لاگ گئی تب لاج کہاں .	جب کہیں دل لگجاتا ہی تو پھر شرم کا پاس نہیں رہتا	
لال پیارا تو اسکا خیال بھی پیارا	اپنوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں . .	
لال گودڑ میں نہیں چھپتا .	اچھی چیز چھپانے سے نہیں چھپتی	لعل

گئے کنا گت ٹوٹی آس بامن روویں جو لکھے پاس ۔۔	آسوج کے مہینے میں پندرہ دن تک اہل ہنود برہمنوں کو خوب خوب کھانے کھلاتے ہیں۔ اس سبب سے یہ مثل ایسی جگہہ بولتے ہیں کہ جب کام کا وقت نکل گیا پھر بیٹھے رویا کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔
گئی بو بو دار کی اور رہی کھال کی کھال ۔۔۔	یعنے رتبہ کھوکر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے ۔
گیان گئی وہ موڑ کھ مارے وہ جیتے جو پہلے مارے ۔	جو پہلے کام نکالے وہی ہشیار ہے ۔۔۔
گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو اسنے کہا آج یہیں مقام ہے ۔	مجبوری اور بےبسی کو کسی لطیف حیلہ سے ٹالنا یا اپنی خجالت اور ناچاری کو کسی حیلہ سے ٹالنا
گیدڑ اوروں کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے	اوروں کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت۔ سگنئیے گیدڑ کی آواز پر شگون بتایا کرتے ہیں اس سبب سے یہ مثل بنی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔
گیدڑ کی کمبختی آئی تو گانوکو بھاگے	جان بوجھ کر اپنا نقصان کرنا ۔۔۔۔

باب لام مع الف

۵۵

لابھ بنا نہیں ہر کے ۔۔	بے لالچ کوئی خدا کو بھی نہیں پوجتا ہے ۔۔
لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں مانتا	شریر بغیر مار پیٹ کے اثر پذیر نہیں ہوتا۔ بدآدمی سزا ہی پانے سے درست ہوتا ہے ۔۔۔
لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا ۔	یعنے جو پاس ہے اسیکا اعتبار رہتا ہے ۔۔

گھوڑے کی دُم بڑھے گی تو اپنی ہی مکھی اُڑا دے گا۔ ہر شخص اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی بھلا ہوتا ہے۔ ہر رتبہ والا پہلے اپنا ہی کام ڈھونڈتا ہے

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ یعنے زبردست کے جھگڑے میں غریب کا نقصان ہوتا ہے

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا ناؤں۔ کرے کوئی نام کسیکا ہو . . . . .

[illegible]

گھی کا لڈو ٹیڑھا بھی بھلا زیادہ فائدہ میں قدرے نقصان کا بھی مضایقہ نہیں

گھی کہاں گیا کھچڑی میں جو چیز اپنے یگانوں میں صرف ہو جائے۔ یا جب مال بیجا صرف نہو بلکہ اپنے ہی محل میں صرف ہو۔ یا ایسا نقصان جسکا نفع یگانوں کو پہنچے . . . . .

گھی گر پڑا مجھے رُوکھی بھاتی ہے۔ جب نہیں ہوتا تو تھوڑا بھی غنیمت ہوتا ہے . . اُبالی

گئے بیچارے روزے ہی ایک کم تیس جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے آسان معلوم ہوتے ہیں

گئے تھے نماز کو روزہ گلے پڑا ایک مشکل سے بچنا چاہا تھا دوسری مشکل در آئی۔ یا جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے سے عذر کرے بجائے عذر سننے کے ایک اور کام سپرد کیا جائے وہاں بھی یہ مثل بولتے ہیں

گئے کٹک رہے اٹک۔ کٹک سمندر کے کنارے ایک شہر ہے جہاں جگنّاتھ کا مندر ہے ہندؤں کی بڑی تیرتھ کی جگہ ہے اور بسبب آب و ہوا اور بُعد مسافت کے وہاں سے صحیح و سالم آنا دشوار ہے اس لیئے یہ مثل ہندوؤں کے ہاں ایسے محل پر بولی جاتی ہے جہاں سے واپس آنے کی امید نہو۔ مگر اب دخانی گاڑی اور جہاز کی بدولت وہ دقت بہت کم ہو گئی ہے . . . . .

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ معنے ظاہر ہیں . . . .

گھر نہ دوار میاں محلہ دار ۔	بے بنیاد شیخی مارنا . . . .
گھر والے کا ایک گھر نگھری کے سو گھر	یعنے بدمعاشوں کا ہر جگہ ٹھکانا ہو جاتا ہے . . .
گھوڑے کمہار ۔ بھرے سنسار (یعنے بناؤ سنگار)	ایک کے طفیل میں بہتوں کا کام نکلتا ہے . .
گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام	انسان ذرا سی بیمروتی میں بہت سے نقصانوں سے بچتا ہے
گھڑی پل کی آس نہیں کہے کال کی بات (مزید علیہ کل ۔ زمانہ)	معنے ظاہر ہیں . . . .
گھڑی میں گھڑیال ہے . .	یعنے گھڑی بھر میں کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے ۔ یا ناگہانی اتفاق سے مراد ہے . . . .
گھوڑا گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا کیا . .	اگر کوئی شخص اپنے کام کے نفع کی کچھ پرواہ نکرے تو گزارہ ناممکن ہو . . . .
گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے (بکتا ہی)	یعنے ہر ایک چیز کی قدر و منزلت اسیکے محل پر ہے
گھوڑوں کو گھر کتنی دور . .	یعنے وہ سرپٹ دوڑتا ہے یا چست و چالاک لوگ جلد مطلب حاصل کر لیتے ہیں . . . . . .
گھوڑے بیچ کر سوئے ہیں ۔	یعنے بالکل فارغ و بےپرواہ ہیں . . .
گھوڑے کو نانگ مرد کو بنگ گھوڑے کو لات آدمی کو بات گھوڑے کو ٹانگ مرد کو بانگ	چست و چالاک بنانے کے واسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے . . .
گھوڑے گئے گدھوں کا راج	نامور جاتے رہے کمینے انکے قایم مقام ہوئے

گھر کی مُرغی دال برابر۔ ۔	جو چیز گھر میں موجود ہوتی ہے اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔ یعنے اپنے پاس کی چیز کی قدر کم ہوتی ہے۔
گھر گھر ایک ہی لیکھا (حساب ۱۲)۔	یعنے سبکا ایک ہی حال ہے۔ ۔ ۔ ۔
گھر گھر مٹیالے چُولے ہیں۔	یعنے جس قوم میں کسیکو آسودگی حاصل نہو۔
گھر گھوڑا نخاس مُول۔ ۔	بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنا۔ ۔ ۔
گھر میں نہیں اناج ملک کا کریں راج گھر میں دھان نہ پان بی بی کو بڑا گمان۔ ۔	پاس کچھ نہیں شیخی بڑی۔ بے مانگی میں غرور۔
گھر میں آئی جورو ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہو	یعنے عورت کرنے سے ساری شیخی جاتی رہتی ہے
گھر میں بھونی (جورو ۱۲) بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔	باوجود مفلس قلاش ہونے کے اعلیٰ حوصلگی کرنی
گھر میں بی بی لکھو اوتار باہر میاں تھانہ دار۔ ۔	جو شخص گھر بھی پجے اور باہر بھی پجے یا گھر میں کچھ نہو اور باہر نمود کریں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گھر میں چھچھوندر کا نام بیگم رکھے سے کیا ہوتا ہے (بہو بیگم … ناگن)	اپنی بزرگی اپنی زبان سے کہنی بیفائدہ ہے۔ یا اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنی یا نمود ظاہر کرنی قابل اعتبار نہیں
گھر میں نہیں باپ کا الیلا مانگے باگا گھر میں نہیں بور بیٹا مانگی موتی چور	یعنے جو کچھ اپنے باپ کے مقدور سے زیادہ کچھ مانگے۔

گھر سے آئی گوہی۔ سندیسا دِئی گوہی — طنزاً اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو پرائے گھر کی بکھان کرے . . . . . .

گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں — کچھ کھو کے ہی عقل آتی ہے۔ نقصان اُٹھا کر تجربہ ہوتا ہے۔ روپیہ برباد کرکے ہوش آتا ہے . . . . .

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے — رازدار کی دشمنی بڑا نقصان کر دیتی ہے یہ مشہور ہے کہ راجا رامچندر کو راون کے بھائی بھبیکھن نے کئی راز کی باتیں بتائی تھیں اس سبب سے یہ مثل مشہور ہے اور اسکا پورا قصہ رامائن میں لکھا ہوا ہے . . . .

گھر گر گھر گر سترّ بلا سر دھر۔ — مینے گھر کرنیسے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں

گھر کے پیر و نکو تیل کا ملیدہ — گھر والوں کی تواضع اور تکریم کم کرنا . . . .

گھر کے کھیر کھانڈ میں نیوتا بھلا مانس۔ — نیکی وہ ہے جس سے دوسرے کو فائدہ پہنچے اوروں کے نام سے اپنا کام نکالنا۔ یا اوروں پر احسان دھر کے اپنا مقصد حاصل کرنا . . .

گھر کی پٹکی باسی ساگ
گھر کی مرغی اور بتھوا ساگ — پٹکی مرادف بیکلی اور پیکلی کا ہے اور سنسکرت میں پیکلی کہتے ہیں بیتے کی دونی کو اسلیئے یہ مثل نہایت تحقیر و تذلیل کے لیئے بولی جاتی ہے . .

گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو کرموں لاگی آگ . — سخت بدقسمت کی نسبت بولتے ہیں . .

گھر کی جورو کی جو کسی کہانا تک — اپنے نوکر کی دست درازی روکنا مشکل ہے . .

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا — حلال کی نسبت لوگ حرام کیطرف زیادہ دوڑتے ہیں

گھر کی سوبھا گھر والے کے سنگ — زیب و زینت مکان کی صاحب خانہ سے ہوتی ہے .

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی — جبتک مطلب تھا یار تھے یعنی خودغرض کی نسبت کہتے ہیں

گھایل کی گت گھایل جانے — یعنی مصیبت زدہ قدر مصیبت زدہ کی جانے

گھبرائی ڈومنی پھر پھر ہا سہلیے گائے — اضطراب کی حالت میں آدمی کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی . . . .

گھٹنے نیونگے تو پیٹ ہی کو نیونگے — یعنی اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ یا ہر شخص اپنا ہی فایدہ ڈھونڈتا ہے . . . .

گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے — یعنی اپنے گھر پر آئے کی خاطر مدارات کیجاتی ہے اپنے گھر پر کسیکی بے عزتی نہ کرنا چاہیئے . .

گھر آئے ناگ نہ پوجے
بانبی پوجن جائے . . — ملتا ہوا نفع چھوڑ کر امید پر دوڑنا۔ موجودہ چیز کو گنواں کر پھر اسکی تلاش میں سرگرم ہونا . . .

گھر بارہ اور بھوپیلوں . . — بے موقع کی خوشی کے وقت کہتے ہیں۔ یا جب والدین چین کریں اور اولاد مصیبت بھگتے اُسوقت بھی بولتی ہیں .

گھر پھونک کر تماشا دیکھنا . . — یعنی نقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا۔ اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا . . . . .

گھر چھوڑ حضیر اقائم . . . — نفع چھوڑ نقصان کی طرف دوڑنا . . .

گھر دور بھرڈا بھاری . . — یعنی سخت مصیبت ہے . . . .

گھر رہنے نہ تیرتھ گئے
مونڈ منڈا کے جوگی بھئے — یعنی کسی کام کے نہ رہے۔ یا ساری محنت ضایع ہوئی

گھر سُکھ تو باہر چین .
گھر کھیر تو باہر بھی کھیر . — یعنی جسے گھر چین اُسے باہر بھی چین۔ جب دن اچھے آتے ہیں تو سب کہیں فائدہ ہوتا ہے۔ آسودہ کی خاطرداری سب جگہ ہوتی ہے . .

گُودڑ کا کِھلایا گُودڑ میں نہیں رہتا	آدمی ہمیشہ یکساں نہیں رہتا . . . .
گُوڑ پر گُوڑ نہیں ہوتی .	ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرا دخیل نہیں ہو سکتا
گُوڑی کا جوبن چٹکیوں میں جائے	کسی چیز کی خوبی اور خوبصورتی رائگان جانی یا کسیکا مال مُفت خوروں کے ہاتھ آنا . .
گوشت کھائے گوشت بڑھے اور گھی کھائے بل ہو۔ ساگ کھائے اوجھ بڑھے۔ تو بل کاہے سے ہو	معنے ظاہر ہیں . . . .
گوگا (مرعلہ - پوجنہ) بڑا کہ بھگوان . .	یعنے ادنی اعلی کی برابری نہیں کرتا . .
گولی باروت (یا بارود) کہیں جائے طلب لینے سے کام .	کسیکا کام بنے یا نہ بنے اپنے فائدے سے غرض ہے یا کارگزاری ہو سکے یا نہ ہو سکے تنخواہ لینے سے کام
گوند پنجیری اور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں .	مُصیبت کوئی سہے فائدہ کوئی اٹھائے . .
گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے	ہر جنس اپنی ہی جنس سے خوب میل کھاتی ہے
گونگے کا گُڑ کھٹا نہ میٹھا . گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچھتائے . .	کسی بات کا اظہار نہ کر سکنا۔ یا کسی بات کا نہ مفہوم ہونا یا کچھ کہنے کی بات نہیں . . .

بتر زرگ گامی ہیں اگر تو گنگا جل لائے اور بنڈ پر چڑھائے تو وہ سرگ کو جائیں پس اسنے عبادت کی بشن نے خوش ہو کر مراد دی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤں گی۔ پس مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کمنڈل میں ڈال بھاگیرت کو دیا وہ سوروں کے ودے اسے رکھ کر گھر گیا کہ باجے گاجے سے تجھے لے چلونگا پیچھے ایک گڈریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا۔ اسنے جانا بھاگیرت ہی بلاتا ہے۔ بہ نکلی جب بھاگیرت آیا متفکر ہوا آواز آئی کہ جب میرا پرواہ سوروں کی طرف ہو گا تیرا کام ہو جائیگا جب سے یہ بات ضرب المثل بن گئی . . . .

گنگا کے میلے میں چکی رہے گو کون پوچھے . . . — بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنی کی کون سنتا ہے

گنگا گئے منڈائے سدھ — ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں آدمی نقصان اٹھا کر نہ آئے . . . .

گن گن آوے ٹوٹا پاوے (درستی) — یعنے بہت ہشیاری بھی آخر کو نقصان لاتی ہے .

گنوار کا ہانسا توڑ دے پانسا (ہنسی۔ کھلی، پسلی) — ایسے شخص سے بہت خلط ملط نہ رکھنا چاہیے جس سے ضرر پہنچے . . . .

گنوار کو گانٹھ کا دیجیے پر عقل نہ دیجیے — یعنے گنوار کو کچھ دانائی کی قدر نہیں ہوتی . .

گنوار گنا نہ دے بھیلی دے — بیوقوف تھوڑے خرچ میں خست کر کے بہت نقصان اٹھاتا ہے . . . .

گنوار گنتوں کا یار . . . — خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . گوار

گنیا تو گن کہی نر گنیا دیکھ گھنائے (ہنرمند، بے ہنر) — بیوقوف کو عقلمند کی بات بری معلوم ہوتی ہے

گنی بوٹی میا شوربا . . — ہر بات حساب سے کرنا۔ یا خست کے ساتھ خرچ اٹھانا

گودڑ میں سے گندوڑا نکلا . — جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا . . . نعل

گود کا چھوڑ پیٹ کی آس — پاس کا چھوڑ کر آیندہ نفع کی امید کرنا۔ ادھار کی بھروسے نقد کو چھوڑ دینا . . . . . . گھوگر۔ ڈالگر

گڑ کھائے اور گلگلوں کا پرہیز — ادنی بُرائی سے بچنا اور اعلےٰ بُرائی سے پرہیز نہ کرنا۔ یا خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز کرنا . . . .

گڑ کھائی گی تو اندھیرے میں آئیگی — یہ مثل مرد اور عورت دونو کے لیئے بولی جاتی ہے یعنے اگر طمع اور لالچ کا نفع ہو گا تو آپ ہی وقت بے وقت چلا آئے گا . . . . . .

گڑ نہ دی تو گڑ کی سی بات تو کہی — یعنے کچھ نہ دے تو نرم زبانی تو ضرور کرے . .

گڑیا کے بیاہ میں چیونٹی بیل — یعنے سب کام حسب حیثیت یا جیسا دیکھنا دیسا برتنا

گزر گئی گزران کیا جھونپڑا کیا میدان . . . . — جسکے مزاج میں مساوات ہوتی ہے وہ کہا کرتا ہے کہ ہر طرح سے گزارہ ہو گیا . . . . . .

گلہری کا پیڑ ٹھکانا . . — ہر شخص اپنے آرام کی جگہ کو ڈھونڈتا ہے . .

گنبد کی آواز ہے جیسی کہو ویسی سنو — یعنے ظاہر ہیں . . . .

گندی بوٹی کا گندا شوروا — بُرے کام کا بُرا نتیجہ ہوتا ہے۔ یا بدوں کی بدہی اولاد ہوتی ہے . . . .

گنجی پنہاری ور گوگھرو کا انڈوا — اپنی حقیقت سے بڑھ کر کام کرنا . . . . .

گنجی کبوتری محل میں ڈیرا محلونمیں — یعنے بدقسمت کو بڑا رتبہ . . . . .

گن سیکھ کے اوگن سیکھا. — بھلے بنکر بُرے بنّا۔ علم پڑھ کر جاہل بنّا۔ ہنرور ہو کر بے ہنر بنّا . . . .

گنگا کسکی کھدائی ہے . . — یعنے یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے۔ یا بے تدبیر ہوا ہے

گنگا گوانا تھا بھاگیرت کے سر جس ہوا نمود و شہرت / نامور ہوا — یعنے مُفت کی ناموری ❊ **قصہ** اہل ہنود کا مقولہ ہے کہ پنڈتوں نے بھاگیرت سے کہا۔ تیرے

گردون کا ہار پہن بلّی حج کو چلی — بدکار کا پارسا صورت بنا . . . . . .

گردن مارو گریبان میں مُنہ ڈالو — نقصان کرکے چاپلوسی کرنا - مقدس بنکر لوگونکو ٹھگنا

گرگٹ کی دَوڑ بِٹورے تک — ہر شخص اپنے مربی پر بھروسا رکھتا ہے - یا ہر شخص اپنی پہنچ تک کام کرسکتا ہے . . . . . .

گر گر بدّ یا سر سر عقل (یا گیان) — انسان مختلف العقل اور مختلف الطبایع ہوتے ہیں

گُرو گڑ ہی رہے چیلے شکّر ہو گئے — یعنے شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گیا . . .

گر گئے دانت آم کھانے سے — یعنے تعجب خلاف قیاس . . . . . .

گرہ اپنا پھل کرہی جاتی ہے — نحس ستاروں کا اجتماع کچھ نہ کچھ اپنا اثر ضرور دکھلاتا ہے - وہ منحوس ستارے یہ ہیں - سنیچر - راہو - کیتو - منگل جبپر گرتے ہیں اُسکا ناس کردیتے ہیں

گرہ کا دیجیے پر عقل نہ دیجیے — ہر شخص عقلمندی سکھانے کے لایق نہیں ہوتا

گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر — مُفلسی میں ہوس امیرانہ کرنی . . .

گرہ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے — جب کسی کام کے کرنے یا نکرنے میں سخت دشواری دکھائی دیتی ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں . .

گُڑ چڑھاؤ تو پاپ اور تل چڑھاؤ تو پاپ . — یعنے ہر حال میں بُرائی حاصل ہوتی ہے - یا جو شخص کسی کام سے راضی نہو . . . . .

گُڑ دیئے سے مرے تو زہر کیوں دیجیے / گُڑ سے مرے تو بس کاہیکو دیجیے — جب کام آسانی سے نکلتا ہو تو دقتیں اُٹھانی کیا ضرور ہے . . . .

گدھے کی آنکھ میں نون دیا اُسنے کہا میری آنکھیں پھوڑیں ۔

بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے

گُربہ کُشتن رُوزِ اوّل . .

یعنے رُعب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے ؛ **قصہ**

کہتے ہیں پانچ یار ہم کاسہ وہم نوالہ تھے اُنھوں نے باہم یہ عہد کیا تھا کہ ہم شادی ہرگز نہیں کریں گے چنانچہ مدت تک اس بات پر ضابطہ رہے بعدازاں اُنہیں سے ایک کی شادی ہوگئی بیوی بد مزاج آئی آٹھوں پہر کھٹا پٹی رہنے لگی چند روز بعد دوسرے کی بھی شادی ہوگئی اُسکی بیوی بھی ویسی ہی بدمزاج آئی۔ غرض کہ چاروں کی بیویاں نہایت تُرش رو اور تند خو آئیں۔ مگر پانچویں کی بیوی نہایت خلیق اور نیکبخت اور فرمانبردار ملی۔ ایک روز سب اکھٹے بیٹھے تھے اپنی اپنی بیویوں کا دُکھڑا رو رہے تھے کہ یہ پانچواں یار اپنی بیوی کی تعریف کر رہا تھا سبنے پُوچھا کہ بھئی تو نے کیا حکمت کی جو تیری بیوی ایسی مطیع اور فرمانبردار بن گئی۔ اسنے کہا یارو! میں نے تو یہ ترکیب برتی کہ شادی کے دوسرے دن رُوٹی کھانے بیٹھا تھا کہ اتنے میں ایک بلّی آئی۔ میں اُس سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ جا بلّی یہاں سے جا۔ بلّی نگئی میں نہایت خفگی سے اُٹھا اور دو چار لکڑیاں بلّی کے جڑیں بلّی کے پٹتے ہی بیوی جان گئی کہ میاں بڑے غصیل ہیں بلّی پر جب اتنا غصہ کیا اگر مجھسے کوئی خطا سرزد ہوگی تو نہایت بُرا حال کریں گے اس سبب سے ہر کام کو بہت ہشیاری سے سرانجام دیتی ہے اور نہایت اطاعت بجالاتی ہے۔ یہ کیفیت سُنکر ایک یار نے دلمیں خیال کیا کہ آؤ آج ہم بھی اس ترکیب کو عمل میں لائیں۔ جسوقت رُوٹی کھانے بیٹھے اور بلّی آئی بیوی سے کہا ذرا لکڑی لانا بیوی بُولی دیوانہ تو نہیں ہوئے رُوٹی کھاتے میں یہ کیا خبط اُچھلا۔ خود ہی اُٹھے لکڑی لائے چاہتے تھے کہ بلّی کو ماریں۔ کہ پیچھے سے ایک دُوہتّڑ بیوی نے جڑا اور کہا آج کو تو بلّی کو مارنے کھڑے ہوئے کل کو مجھے بھی اسیطرح مارنے لگو گے جاؤ گھر سے نکلو میرا تمہارا اس گردمُوں سے گزارہ نہوگا۔ یہ بیچارے کُشتۂ زن یاروں کے پاس آئے اور سارے حال سے آگاہ کیا یاروں نے سُنکر تعجب کیا اور ایک قہقہہ مارا اور اس پانچویں یار نے کہا بھائی گُربہ کُشتن روزِ اوّل ہوا کرتا ہے اتنے دنوں کے بعد وُہ ترکیب محض بے سُود ہے جب سے یہ قول ضرب المثل بن گیا ✦

گرجتے ہیں وُہ برستے نہیں کہتے ہیں وُہ کرتے نہیں

یعنے لاف زن کچھ کر نہیں سکتے . . . .

گرجی تو ڈری پڑی تو سہی

کڑکی

ہول کھانا مصیبت اُٹھانیسے سخت تر ہے . .

گٹھڑی حلال بقچہ مُردار ۔
یعنے تھوڑی میں راستبازی اور بہت میں بے ایمانی ۔ ۔

گُدگُدائیے وہاں تک (گُدگُدیاں)
جہاں تک ہنسی آئے
دل لگی وہیں تک بہتر ہے جہاں تک دوست کو تکلیف نہ ہو

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر ۔
بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا ۔ ۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ (یا برابر کردیا)
گدھا دھوئے سے بچھڑا نہیں ہوتا
کمینے لوگ لباس سے شریف نہیں بن سکتے ۔ کمینے شریفوں کے سے کام نہیں کرسکتے ۔ احمق عاقل کا کام نہیں دے سکتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

گدھا کھرسا میں موٹا ہوتا ہے
یعنے واہمہ انسان میں اثر پیدا کرتا ہے ؛

نقل

کہتے ہیں خزاں کے موسم میں گدھا نہایت خوشش رہتا ہے اور یہ خیال کیا کرتا ہے کہ میں نے سارے جنگل کی گھانس کھا کر ختم کردی اور اسی سبب سے خوب موٹا تازہ ہو جاتا ہے ۔ برخلاف اسکے برسات میں دُبلا ہوتا ہے کیونکہ جب جنگل میں چاروں طرف گھانس ہی گھانس دیکھتا ہے تو یہ سوچا کرتا ہے کہ میں کسطرح سارے جنگل کی گھانس کو ایک دفعہ ہی نبیڑوں بس اسی غم میں بھوک جاتی رہتی ہے یہانتک کہ چند روز میں بہت ہی لاغر اور نحیف ہو جاتا ہے اسی سبب سے کہتے ہیں کہ گدھا برسات میں بھوکا مرتا ہے ؛

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو
نقصان کسیکا ہو رنج کوئی اُٹھائے ۔ ۔ ۔

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں
اگر بُروں سے کام نکلے تو اچھوں کو کون پوچھے ۔ ۔

گدھے کے کھائے کا پاپ نہ پُن
جو شخص مستحق نہو اُسکے دینے کا عذاب نہ ثواب ۔

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے
احمق کی احمق ہی تعریف کرتا ہے ۔ ۔ ۔

گدھے کو انگوری باغ ۔
گدھے کو گلقند (یا خشکہ)
یعنے بیوقوف کو رتبہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

گُدڑی حلوا

گالی دیئے سے گونگا بولے	بُری بات کی سہار کسیکو نہیں ہوتی . . .
گانا رونا کسکو نہیں آتا (یا کون نہیں جانتا)	یعنے ایسی باتیں سب جانتے ہیں . . .
گانٹھ گرہ کوڑی نہیں بانکے پور کے سیر - گانٹھ میں نہ گرہ میں اور جون پور کا بھاڑا . .	بے روپیہ پیسے میں حوصلہ مندی . . .
گانٹھ کا پورا ہیئے کا اندھا .	یعنے بیوقوف مالدار . . . . . .
گانے والے کا منہ نہیں رہتا ناچنے والے کا پیر نہیں رہتا	محنتی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا - یا کسیکا ہنر چھپا نہیں رہتا . . . .
گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ . .	یعنے ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں . .
گائی کا بھینس تلے بھینس کا گائے تلے	یعنے بڑا جوڑ توڑ کرنے والا . . . .
گاؤ یا بجاؤ میاں ہلکی ہی نہیں ہوتے	جس شخص کا غصہ کسی طرح فرو نہو یا جسپر کوئی نصیحت اثر نہ کرے اُسکی نسبت بولتے ہیں . .
گانو کا جوگی جوگنا اور آن گانو کا سدھ	وطن میں انسان کی قدر نہیں ہوتی - اپنوں کی نسبت غیروں کی زیادہ قدر و منزلت ہوتی ہے . .
گانو کے گنوار ہی (نالائق ۱۲) منہ میں خاک پیٹ میں روڑ (غیر ۱۲) روڑے — ڈھیلے	یعنے ظاہر میں امیری وطن میں محتاجی - نادار آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں یہ مقولہ شہریوں کا ہے . .
گائے نہ بجائے نینڈ آوے اچھی	جسکے پاس کچھ نہیں ہے اُسکو کچھ فکر بھی نہیں ہے .
گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں	یعنے اپنی جان کی لگی چیز کسیکو دوبھر نہیں معلوم ہوتی یا ہر شخص کو اپنے اہل و عیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی . . . . . .

کیا گونگے کا گُڑ کھایا ہے — یعنے کیوں نہیں بولتے . . . . . .

کیا لیگیا شیر شاہ کیا لیگیا سلیم شاہ — مال و دولت کسیکے ساتھ نہیں جاتا . . .

کیا ہاڈوں ہی ڈھیری
کیا دامُوں ہی ڈھیری — یا نفع ہی یا نقصان - یا مرگئے یا مالامال ہو گئے .

کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں — یعنے کیوں آنے سے ڈرتے ہو . . .

کیسی مسجد کیا مندر - جو
دیکھو وہ دل کے اندر . — یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے انکی مراد اس سے یہ ہے کہ دلمیں سب کچھ موجود ہے .

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے — اپنی بیوقوفی سے اپنا نقصان کرنا یعنی اسطرح کام نکرنا چاہیئے جسمیں دُگنا نقصان اُٹھانا پڑے

باب گاف مع الف

۱۵۰

گاتی گاتی کلاونت ہوئی جاتا ہے — یعنے کام کرتے کرتے تجربہ کار ہو جاتا ہے .

گاجر کی پونگی بجی تو بجی
نہیں تو توڑ کھائی . — بے بنیاد اور ضعیف شی کا کیا اعتبار - یا جس کام میں کچھ نفع نہو تو کچھ نقصان بھی نہو وہاں یہی بولتے ہیں . . . .

گاڑھی آشنائی نہ جو بھرناتا — یعنے رشتہ داری ملاپ داری سے بہتر ہے .

گاڑی کو دیکھکر پاؤں پھولتے ہیں — ذرا سہارا پاکر محنت سے باز رہنا - یا تھوڑا سہارا پاکر کم ہمت ہو جانا . . . .

گالے ڈوبیں گے پتھر تریں گے — یہ کلجگ کے آثار ہیں یعنی رذیلوں اور کمینوں کا میاب اور ذی رتبہ ہونا اور شریفوں کا محروم اور ذلیل و خوار ہونا .

کہیں ڈوبے بھی تر رہے ہیں	یعنے بگڑوں کا سنورنا دشوار ہے ۔ ۔ ۔
کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا	یعنے بے میل رشتہ جانا ۔ ۔ ۔ ۔
کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوا ہے	اپنے اپنوں سے نہیں چھوٹ سکتے ۔ ۔ ۔
کھیلنے پوت بلا لے میّا ۔	اولاد کی محبت کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔
کھیتی رکھی باڑ کو باڑ رکھی کھیتی کو	یعنے ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں ۔
کھیتی کنواں تو پک ہتیارہ اس کلجگ کا یہ ہی بیوہارہ ۔	اس زمانہ میں ناحق بھی فساد ہو جاتے ہیں ۔
کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات	اسکی حقیقت کیا ہے یعنے بے اصل شے ہے
کیا اودھار کی ماں مری ہے	یعنے قرض لینے سے مل ہی جاتا ہے ۔ ۔
کیا پدڑی کیا پدڑی کا شوروا	بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔
کیا دال بھات کا نوالا ہے	یعنے کچھ آسان بات نہیں ہے ۔ ۔ ۔
کیا دریہی کا کوچ اور کیا مقام	جو آدمی چھڑا دم ہو اسکو سفر اور مقام کچھ مشکل نہیں
کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے	کیا ہمنے کچھ قصور اور خطا کی ہے ۔ ۔ ۔
کیا کریگا دولہ جسے دیوے تسے مولا	اللہ کے دین میں کسیکو اختیار نہیں ۔ ۔ ۔

بھاگ بھری

(ہندی)

قرض

کھیت کھائی چڑیا اور نیول کے سر پڑی (چڑیا - کنجشک ۱۲ نیولا ۱۲)	نقصان کرے کوئی اور تاوان بھگتے کوئی . . .
کھیت بارانی جیسے نیم راجانی (راجا کی ۱۲)	یعنے دونو کا اعتبار نہیں . . . . .
کھیت کھایا ہی کاٹو تو لہو نہیں	بے برکتی کی جگہ پر بولتے ہیں . . .
کھیت کھائی گدھا مار کھائی جولاہا	کسیکی آفت کسی پر آنا . . . . . .
کھیتی خسم سیتی . . .	ہر ایک کام مالک کی توجہ سی اچھا ہوتا ہے .
کھیتی کرے نہ بنجے جائے - بدیا کے بل بیٹھا کھائے .	علم آموزی سب سے بہتر ہے . . . .
کھیل کھلاڑی کا بھگت بھیا جی کا	دوسرے کے نقصان سے تجربہ حاصل کرنا . .
کھیل کھلاڑیوں کے اور گھوڑے سوداگروں کے	پرائے مال سے نفع اٹھانا . . . .
کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا	ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے . .
کھیل نجانی مرغی کا اڑانی لگا باز	اپنی بساط سے زیادہ کام کرنا . . . .
کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے کہیں تھوک سی بھی ستو سنے ہیں	یعنے قلیل نفع اور آمدنی سے پورا نہیں پڑتا - یا ذراسی چیز سے نیت نہیں بھرتی . . .
کھینچو نہ کمان ہو نہ پٹھان .	جبتک کوئی بڑا کام نکرے عزت نہیں ملتی .

قصّہ نواب بدل بیگ خاں کے دو بیٹے تھے عیسیٰ خاں اور موسیٰ خاں اور دونو پہلوان اور بڑے شہزور تھے ہر ایک کی خوراک بدرجہ غایت بڑھی ہوئی تھی - کہتے ہیں بیس بیس پچیس پچیس سیر غذا ایک وقت میں نوش جان کر جاتے تھے - ایک روز کھچڑی کا بھرا ہوا لگن رکھا تھا - عیسیٰ خاں نے اپنا سارا ہاتھ ڈالکر کھچڑی لپ میں نکالی چونکہ بہت گرم تھی اس سبب سے ہاتھ جلنے لگے انہوں نے کھچڑی کو جھٹکا دیکر لگن میں ڈالا تو پہنچا اُتر گیا جب سے یہ مقولہ ضرب المثل بن گیا ؎

کُھڑے گھاٹ کلپاؤ . . — برد ست آزمانا . . . .

کِھسیانی بلّی کھنبا نوچے . — غصّہ ورنارسا کی نسبت بولتے ہیں . .

کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں رہ سکتا — ترغیب و تحریص کا اثر ضرور ہوتا ہے . .

کھلائیے سونے کا نوالہ دیکھئے شیر کی نظر — اولاد کے ساتھ یہ دونو باتیں برتنی چاہئیں .

کہُوں تو ماں ماری جائے
نہ کہُوں تو باپ کُتّا کھائے — کسی کام کے کرنے میں حیران رہنا یعنے کچھ کہہ نہ سکنا جس بات کے کہتے اور نہ کہنے میں خرابی پیدا ہو - اگر گویم مشکل و گرنہ گویم مشکل

قصّہ کہتے ہیں ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ سختی سے پیش آتا تھا اُٹھتے بیٹھتے جوتی لات کر رکھی تھی ایک روز عورت کو کسی نے صلاح دی کہ اگر اُلّو کا گوشت اپنے خاوند کو کھلائے تو وہ تیرا بالکل مرید ہو جائے اس لیے ایک اُلّو ذبح کرکے اُسنے ہنڈیا گرم کی جب پک رندکر تیار ہوا اتنے میں اُسکا شوہر بھی آیا اسنے دسترخوان بچھایا اُلّو کا گوشت اسکے آگے رکھا اُسکا ایک بیٹا جو پانچ چھ برس کا تھا اس کیفیت کو دیکھ رہا تھا اُسوقت بیساختہ اُسکی زبان سے یہ عبارت نکلی کہ اگر کہوں تو ماں ماری جائے نہ کہوں تو باپ کُتّا کھائے جب سی یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا ؎

کہُو دِن کی سُنے رات کی
کہُو کھیت کی سُنے کھلیان کی — جواب خلاف سوال کے دینا . . . .

کھلاوِئی گھی شکر - مارِئی ایک ہی ٹکّر — کسی پر احسان کرکے سخت طعنہ دینا . . .

کھتری سی گورا سو پنڈ رُوگی ۔ — یہ مقولہ کھتریوں کے حُسن کی تعریف میں بولا جاتا ہے

کھٹ کھٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی ۔ ۔ — کمزور کی بہت سی تدبیروں پر زور آور کی ایک تدبیر غالب آجاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کھلن گئے کماؤ کچھ کھٹ کے بھی لائے
باٹو بیوی شیرنی میاں خیر سی تو آئی — یعنے جو کوئی اوروں کا نکالا ہوا کمائی کو جاویگا اُس سی کمائی کی تو کیا توقع ہے صحیح سلامت ہی آجانا غنیمت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کھچڑی پکے کھُدبُد کھُوں ۔ — یعنے فضول حرکت **قصہ** کہتے ہیں کسی بُڈھی مغل کے تین چار بچے تھے ایک روز کھچڑی پک رہی تھی مغل صاحب گھی لینے گئے جب ہنڈیا میں کھُدر بدر ہونے لگی تو بچوں نے ماں سے پوچھا کہ اماں جان کھدر بدر کی آواز کیوں ہو رہی ہے ماں نے کہا کہ مغل پٹھان لڑ رہے ہیں جب مغل صاحب گھر میں آئے تو بچوں نے کہا کہ ابا جان آج تو ہماری ہاں مغل پٹھانوں کی خوب جنگ ہوئی انکے دلمیں کچھ اور شبہ گزرا ہرچند بیوی نے اصل حال بیان کیا وہ غصہ کے سبب کب سنتے تھے یہ کہکر کہ میرے بچے جھوٹے نہیں ہیں تلوار سوت بیوی کا گلا اُڑا دیا کئی روز کے بعد پھر آپ کھچڑی پکانے بیٹھے جسوقت ہنڈیا میں کھدر بدر ہونے لگی بچوں نے کہا ابا جان آج پھر مغل پٹھان لڑنے لگے اُسوقت ٹھنڈے بنکر اُنہوں نے پوچھا کہ کیا اُس روز بھی اسیطرح کے مغل پٹھان لڑ رہے تھے بچوں نے کہا کہ ہاں ابا جان اسیطرح لڑ رہے تھے اُسوقت بڑا رنج اور افسوس کیا جو محض بیفائدہ تھا جبسے یہ مقولہ مشہور عوام ہوگیا ؛

کھرے سی کھوٹا سی عرش کا ٹوٹا — بدنیت کے کام میں کبھی برکت نہیں ہوتی ۔ ۔

کھری مزدوری چوکھا کام ۔ — معنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی ۔ ۔ — فوراً کوئی معاملہ کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کھڑکا ہوا چور ابھرا ۔ ۔ — کسی اشارہ سے مطلب کا تاڑ جانا ۔ ۔ ۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اترا ۔ ۔ — جھوٹی نزاکت ظاہر کرنی۔ یا بارِ قلیل سی زیادہ صدمہ پہنچنا

کھاوے مونگ رہے اونگ	کمزور غذا کھانے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔۔
کھائی پر کھایا وہ بھی گنوایا	زیادہ حرص کرنے سے تھوڑی پونجی بھی جاتی رہتی ہے
کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے ۔۔	آسودگی اور خوشی کی حالت چھپی نہیں رہتی ۔۔
کھائیں پئیں گھر اپنے رہیں خضر کے گھاٹ ۔۔ (ہمارے پاس)	مفت میں کسی سے خدمت لینا ۔۔۔۔
کھائیں تو گھی سے نہیں تو جائیں جی سے ۔	ضدی اور ہٹیلے آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔۔
کھائیں گے کسیکا گائیں گے کسیکو	احسان کوئی کرے اور شکر گزاری کسیکی کریں ۔
کھائیں گے نانا کے روٹے کھلائیں گے دادا کے پوتے	احسان کوئی کرے نام کسیکا ہو ۔۔۔۔
کھائیے من بھاتا۔ پہنئے جگ بھاتا	معنے ظاہر ہیں ۔۔۔۔۔۔۔
کھائیے دل بور۔ لڑئیے سر پھوڑ	یعنے کھانے میں کمی نہ چاہیئے ۔۔۔۔
کھائیے بڑیاں اور ٹانگیں رہیں گھر یاں	یعنے طاقت ور غذا کھانی چاہیئے ۔۔۔
کھائی مغل کی طاہری اب کہاں جائے گی باہری (ازقسم طعام ۱۲) ۔۔ (وارثی)	مالدار کے نمک کا بڑا لالچ ہوتا ہے ۔ یا وہ شخص ایسی چاٹ پر لگا ہوا ہے کہ اب کہیں جا نہیں سکتا

دیپک راگ گا رہا ہے ایکی تاثیر سے چراغ بُجھے ہوئے روشن ہو جاتے ہیں یہ سُنتے ہی اُسکے دلپر ایک چوٹ سی لگی اور صبح کو راجا سے کہا کہ میں تو اپنی شادی اُس لڑکے سے کرُوں گی جو گنگا تیلی نے متبنی کیا ہے راجا نے کہا کہ بڑی شرم کی بات ہے کہ گنگا تیلی کا بیٹا اور وہ بھی لُولا لُنجا اُس سے راجا کی بیٹی بیاہی جائے دنیا میں کیسی رُسوائی اور فضیحتی ہے - لڑکی نے کہا کچھ ہی کیوں نہو میں تو اُسی سے شادی کرونگی ورنہ اپنی جان کھوؤں گی - آخر کو شادی کا پیام گنگا تیلی کو دیا گیا - وُہ سُنکر کمال درجہ حیران اور متعجب ہوا ناچار راجا کے حکم کی تعمیل کی اپنی بساط کے موافق شادی رچائی اور برات بنا کر راجا کے محلات میں لے گیا بعد ادائے رسوم شادی کے بکرم کو بھی وہیں چھوڑنا پڑا کہتے ہیں کہ دفعتًہ بکرم کے ہاتھ پاؤں پھر نکل آئے اور راج پاٹ از سر نو نصیب ہوا جب سے یہ مثل بن گئی - اور وہیں کاٹ کی مورنی نے بھی وُہ ہار اُگل دیا . .

کھانے کو اُدن کمانے کو مجنوں	کام کاج میں سُست کھانے پینے میں چُست . .
کھانی کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ	کام چور نوکر کی نسبت بولتے ہیں - یا جو نوکری چاکری نہ کرے اور مُفت میں مال اُڑاوے .
کھانے کو ہوا - پہننے کو امّوا (رنگ سبز ۱۲ - نام درخت ۱۲)	مُفلسی میں ظاہری نمود رکھنا . . . . .
کھانیکو نملے - خالی نام کو بخت بلی	یعنے نام بڑے اور درشن تھوڑے . . .
کھائی نہ کِھلائی خالا دِیدوں آگ آئی	یعنے بڑے بخیل . . . .
کھانا اور گُھرّانا - یا کھانا اور اُگھانا	یعنے اپنے محسن کا احسان نہ ماننا . . .
کھانی کے دانت اور ہیں دکھانیکے اَور	جسکا ظاہر باطن کے خلاف ہو
کھانی کو شیر کمانے کو بکری	کام چور آدمی کی نسبت بولتے ہیں . .
کھاوے بکری کی طرح سُوکھے لکڑی کی طرح	یعنے بہت کھانے والا اور لاغر . . .
کھاوے پان ٹکڑے کو حیران	مُفلسی میں بڑا مزاج . . . . . .

کھا گئے ڈکار بھی نہیں لیتے — یعنے پرایا مال بالکل ہضم کر گئے . . . .

کھانا پرایا ہے تو پیٹ تو پرایا نہیں — یہ اُس شخص کی نسبت بولا جاتا ہے جو زیادہ کھاکے تکلیف پائے ۔ کھانا پیٹ سے زیادہ نہ کھانا چاہیئے اگرچہ کیسا ہی عمدہ اور نفیس ہو کیونکہ سوئے ہضمی کا اندیشہ ہے . . . .

کھانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک — سب سے ملنا مگر کسی سے کسی قسم کی غرض نہ رکھنا

کھاتے پیتے جگ ملے
اُوسر ملے نہ کو لے . . [اہل زمانہ ۱۲]

خوشی کی حالت میں سب رفیق بنجاتے ہیں اور مصیبت میں کوئی نہیں . . .

کھا گیا سو انگ لگ گیا ۔
دے گیا سو لے گیا ۔ چھوڑ گیا
سو کھو گیا . . . . .

معنے ظاہر ہیں . . . .

کہاں بڑھیا کہاں راج کنیا
کہاں رام رام کہاں ٹیں ٹیں
کہاں راجا بھوج کہاں گنگا تیلی (گانگلا)

یعنے امیر اور غریب کی نسبت کیا :: **کہانی** کہتے ہیں جب راجا بکرم پر ساڑھ ستی آئی تو راج پاٹ سب جاتا رہا ۔ مدتوں دشت پیمائی کی اور جابجا حیران و پریشان پڑا پھرا ۔ ایک روز کسی رانی کے محل میں بیٹھا تھا اور کھونٹی پر ایک موتیوں کا ہار لٹک رہا تھا ۔ دفعتہً ایک کاٹ کی مورنی اس ہار کو نگل گئی ۔ جب رانی نے ہار کو نہ پایا تو بکرم پر اسکا الزام لگایا ۔ جوں ہی راجا نے خبر سنی بکرم کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر شہر کے باہر پھکوا دیا ۔ غریب بکرم زیر فصیل پڑا اڑا رہا تھا کہ اُدھر سے گنگا تیلی چلا آتا تھا اس سوہنی صورت موہنی مورت کو دیکھکر دلمیں خیال کیا کہ میرے اولاد تو ہے ہی نہیں اسیکو فرزندی میں لوں یہ سوچ کر گھر لے آیا اور مرہم پٹی کی جب اچھا ہو گیا تو اسکے کولو پر بیٹھا بیل کو ہکایا کرتا تھا ۔ کہیں رات کے وقت کولو پر بیٹھا ہوا دیپک راگ چھیڑ رہا تھا ۔ کہ اسیوقت (راجا کی بیٹی نے) چیرئوں سے کہا کہ محل کے دیئے گل کر دو کئی دفعہ بجھائے مگر پھر روشن ہو ہو گئے ۔ راجا کی بیٹی کو بڑا تعجب ہوا آخر کو سبابت کی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ محل کے نیچے گنگا تیلی کے گھر میں کوئی شخص

کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم	ہر شخص اپنی اپنی حقیقت کے موافق عزت رکھتا ہے
کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیئے کا اندھا . .	یعنے پڑھے لکھے بھی بیوقوف ہوتے ہیں . .
کوئیں پر گئے اور پیاسے آئے	جہاں بڑے فائدہ کی امید ہو وہاں سے محروم رہنا
کوئیں میں بھنگ پڑی ہے	یعنے سب بیوقوف ہو گئے . . . . .
کوئیل بولے سہ بندی ڈولے	یعنے برسات کے آنے پر سہ بندی کے ملازم موقوف ہو جاتے ہیں . . . .
کوئیں کی مٹی کوئیں ہی کو لگنا	یعنے آمدنی اور خرچ کا برابر ہونا . . .
کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے	برے کام میں پڑنیکا انجام بدنامی ہے . . .
کوئی کسیکی قبر میں نہیں جانیکا	ہمیشہ کوئی کسیکے ساتھ نہیں رہتا۔ ہر ایک اپنی ہی جوابدہی کریگا . . . .
کوئی مرے کوئی ملاریں گاوے	یعنے ایک کو تکلیف ہو اور دوسرا خوشی کرے
کوہی کوسا کریں کھیت پکا کریں	یعنے ناحق کی بددعا کچھ اثر نہیں رکھتی . . .
کوہی کی بیاہ میں گیت گاوت سیت کے	نالائق کے سامنے قابلیت کی باتیں کرنی بے محل ہیں
کوہی لئے دیا ٹکرا تو میرا گیا بھکڑا	کسی کمینہ کے سلوک سے بسر اوقات کرنا۔ یا تھوڑی ہی آمدنی سے گزارہ کرنا . . . .
کھات پڑے تو کھیت۔ نہیں تو کھوڑ کا ریت . .	خرچ کرے تو کام بنے نہیں تو بگڑے گا . .

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری

کوٹھی کٹھلہ کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار آپکا ہے

جھوٹی باتوں سے کیسیکا دل خوش کرنا . . . .

کوٹھی میں چاول گھر میں اوپار

بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پاس ہو تو ہوئے نکھاے

کوڑی کوڑی مایہ جوڑی جوڑ زمین میں دھرتا ہے جسکا لہنا وہ ہی کھائے پاپی بہ بہ مرتا ہے . .

کنجوس کس محنت و مشقت سے روپیہ جمع کرتا ہے مگر جسکے نصیب میں ہوتا ہے وہی اس سے چین اڑاتا ہے

کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو

مفلسی میں حوصلہ مندی . . . . .

کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی .

مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔ جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہیں انپر اور مصیبت کیا آئیگی .

کوس نہ چلی بابا پیاسی . .

کام کے شروع ہی میں عاجز ہونا اور تھک جانا۔ یا کسی کام کے کرنے سے جلد تنگ آکر اس سے اپنی برأت چاہنی . . . .

کوسنے جئیں آسی سے مریں (بددعا سے، دعا سے)

خردمندوں کی تباہی اور نالقوں کی اقبال مندی پر یہ مثل بولی جاتی ہے . . . . .

کولو کاٹ کے موگری بنانا .

ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر ادنی چیز کو بنانا .

کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہیں لگتی

کون شخص ہے جسکو تکلیف نہیں پہنچتی یا کون شخص ہے جو عیب سے خالی ہے . . . .

کون کسیکے آوے جاوے دانہ پانی اور قسمت لاوے

معنے ظاہر ہیں

کوہی اب بولی کوہی جب بولی میری لکٹی ٹھپاٹھپ بولی .

ذلیل ہوئے تو کیا۔ بولے تو گئے . . . .

کنواں بیچا ہے کوئیں کا پانی نہیں بیچا
یعنے معاملہ میں بیفائدہ تکرار کرنا - یا ناجائز شرطیں کرنا۔

کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا ۔ ۔
جو شخص اپنی اوقات سے بڑھکر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی اگلی حیثیت کو بھی برباد کرتا ہے ۔ ۔ ۔

کواری ارمان بیاہی پشیمان
باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا ۔ ۔

کواری کھائے روٹی بیاہی کھائے بوٹی
(عورت بیاہی - کنیا ۱۲)
کواری بیٹی سے بیاہی بیٹی کا خرچ زیادہ بڑھ جاتا ہے، خصوصاً ہنود میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(کنواری کھائے مان پان - بیاہی کھائے ...)

کواری کو سدا بسنت ۔ ۔
آزاد اور مجرد کے لیئے ہر وقت خوشی ہے ۔ ۔

کوّا ناک لیگیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں
جھوٹی بات کو بے تحقیق مان لینا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی - حرامزادہ کی یہی نشانی ۔
شریر اور مفسد آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔

کوٹھی اوپر لوہڑی کیا دیگی سومڑی
(کنجوس ۱۲)
بخیل سے حاجت روائی کی امید نہیں ہوتی - ہنود میں ماگھ کے مہینے مکر کی سنکرات کے ایکدن پہلے لوہڑی کا تہوار ہوتا ہے جسمیں لڑکے گھروں سے ایندھن مانگ کر جمع کرتے ہیں اور دکانوں سے پیسے لیتے ہیں اور شب کو آگ جلاتے ہیں اور جوار کی کھیلیں مع ریوڑیوں کے تقسیم کرتے ہیں - یہ تہوار کھتریوں کی قوم سے مخصوص ہے پس لڑکے نادہند عورت کی نسبت یہ فقرہ بولا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کوٹھی والا روئے چھپر والا سوئے
دنیا میں دولتمند زیادہ حاجتمند اور شاکی پائے جاتے ہیں

کوٹو تو چونا نہیں تو خاک سہی دونا
(ل / ھا)
یعنے چونا جتنا کوٹا جائیگا اتنا ہی پائدار ہوگا - بہرحال محنت سے فائدہ ہوسکتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کمبختی جب آوے اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے ۔ ۔ ۔
سختی کے دنوں میں ہزار خبرداری کرنے پر بھی اذیت سے نہیں بچ سکتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کمبختی کی ہے یہ نشانی۔ سوکھ گیا کوئیں کا پانی۔
بہت بڑا نقصان ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا
یعنے بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیئے ۔

کم خرچ بالا نشین ۔ ۔ ۔
کفایت شعاری کے محل پر بولتے ہیں ۔ ۔ ۔

کمر میں توشا تو راہ کا بھروسا (سفر خرچ)
روپیہ پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے ۔ ۔

کم رزقی بہت ہیں بے رزقہ کوئی نہیں
یعنے رزق سبکو تھوڑا بہت پہنچتا ہے ۔ ۔ ۔

کم کھائیے غم نہ کھائیے ۔
یعنے غم اور فکر انسان کو تحلیل کردیتا ہے ۔ ۔

کمھار پر بس نچلا گدھیا کے کان امیٹھے (گدھی)
زبردست پر زور نچلا کمزور کو لگے دھمکانے یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستانا ۔ ۔

کمھار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا
اپنی خوشی سے تو کام کرنا مگر کہنے سے نہ کرنا۔ ضدی آدمی سے مراد ہے جو کسیکے کہے سے کوئی کام نکرے ۔

کنتھ نہ پوچھے بات رے میرا دھن سہاگن ناؤں ۔ (کنتھ: خاوند۔ شوہر)
کوئی منہ لگاتا نہیں پر آپ ہی آپ اتراتا ہے ۔ ۔

کندھی ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کولی
بھیک مانگنے والے سخت بیغیرت ہو جاتے ہیں

کنجڑی کی اگاڑی قسائی کی پچھاڑی
کنجڑے کے ہاں اول وقت ترکاری تازی ہوتی ہے اور قسائی کے ہاں پچھلے وقت گوشت اچھا ہوتا ہے ۔

گلہ چلے اور سر بلا ٹلے . .	یعنے آدمی کھاتا رہے تو زیست کا بھروسہ رہے
کلیل میں غلیل لگا . . .	خوشی کی حالت میں دفعۃً رنج ہو جانا . . .
کماوے آئے ڈرتا نکھٹو آئے لڑتا	جو کسی لایق نہیں ہیں تو وہ ہی ٹرّے - بدمعاش جھگڑالو بدمعاملہ - بے نام و ننگ - آزاد اور مفلس ہوتے ہیں
کمانی نہ پیّا گاڑی جوت میرے بھیّا	بے سامانی میں شیخی بازی . . . . .
کماویں خان خاناں اڑاویں میاں فہیم	ماخذ اس مثل کا یہ ہے کہ نورتن اکبر کے نوار کان سلطنت کا نام تھا منجملہ انکے ایک عبدالرحیم خانخاناں تھے انکا ایک غلام مرزا فہیم نام تھا خان خاناں اسکو بسبب خدمت گزاری اور وفاداری کے کمال محبت رکھتے تھے یہانتک کہ اسکو اختیار دیا کہ میرے مال و دولت میں سے جسقدر چاہے صرف کرے جب سے یہ مثل اس شخص کی نسبت بولی جانے لگی جب کہ کسیکی دولت کوئی خرچ کرے ؛ اکبری نورتن میں مفصلہ ذیل لوگ ہیں - ابو الفضل - فیضی - خانخاناں - کوکلتاش - حکیم ہمام - حکیم ابو الفتح - بیرام خاں - بیربل - ٹوڈرمل . . . .
کماویں رات کھلاویں ذات	غیرتمند آدمی برادرانہ حقوق کو حتی الامکان ادا کرتے ہیں
کماؤ خصم کسنے نہ چاہا . .	جسکی ذات سے فائدہ ہو وہ ہی عزیز ہے . .
کماوے ٹوپی والا اڑاوے دھوتی والا	ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آوے . .
کمبخت کا بیٹا لہو موتے بختاور کا گھوڑا لہو موتے	بختاور کے مال اور کمبخت کی جان کا نقصان ہوتا ہے
کمبخت کی کھچڑی کچّی بختاور کا آٹا گیلا	نصیبہ ور کا نقصان بھی بہتوں کے فائدہ کا باعث ہوتا ہے
کمبخت گئے ہاٹ ترازو ملی نہ باٹ	بدقسمت کی ناکامی کی حالت میں بولتے ہیں . .

کسیکا گھر جلے اور کوئی تاپے (سینکے ۱۲)

کسیکے نقصان سے خوش ہونا یا راحت پانا۔ یا جب کسیکا رنج و مصیبت دوسرونکی خوشی اور راحت کا باعث ہو

کسیکا منہ چلے اور کسیکا ہاتھ چلے

بد زبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے یا ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے . . .

کسیکو بیگن بادی کسیکو بیگن ان پچ

یعنے کسیکو مال مفت پچتا ہے اور کسیکو نہیں پچتا ۔ یا ایک ہی شے کسیکو نفع کرتی ہے اور کسیکو ضرر .

کسیکو اپنا کرلو یا کسیکے ہو رہو .

توسل باعث تقویت ہوتا ہے اور کسیکو ہی بہت اچھی ہے

کسیکو توے میں دکھا دیتا ہے
کسیکو آرسی میں . .

ہر شخص اپنے ہی موافق فہم رکھتا ہے ۔ اہل باطن توے سے وہی کام نکال لیتے ہیں جو عوام آرسی سے ۔ یا یعنے اس طرح سلوک کیا ہمنے اور طرح سے سلوک کیا .

کسیکے کیئے میں گھی کے گھڑے
کسیکے کیئے میں پتھر پڑے

کوئی قسمت ور ہوتا ہے اور کوئی بد قسمت . .

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی
سبکو ایک رین گنوانی .

(رات ۔ شب ۔ لیل ۱۲)

بُرے اور بھلے سبکی گزر جاتی ہے . . .

کشتی لالچ ہی کے سبب سے ڈوبتی ہے

لالچ سے کام بگڑتا ہے . . . . . .

کفر توڑا خدا خدا کرکے . .

یعنے بڑی مشکل سے تابعدار بنایا . . .

گدھی کی چوری گو گردن نہیں مارتے

ادنی خطا پر بڑی سزا نچاہیئے ۔ یا ذرا سے قصور پر بگاڑنا مناسب نہیں . . . .

کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی
لوگوں نے جانا متوالی ہے .

ایک شخص پر مصیبت ہے لوگ اسکو ہنسی سمجھتے ہیں .

کرے ایک پکڑے جاویں سب	ایک کی بدی کرنیسے ساری قوم پر الزام بدی کا عاید ہوتا ہے
کڑا کڑا باجیں تھوتھے دھان	بے لیاقتی میں تعلی بہت ہوتی ہے . . .
کڑ۔ کپور۔ کپاس ایک مول ہے	یعنے بالکل اندھیر ہے۔ بھلے برے کی تمیز نہیں ہے
کڑوا کریلا نیم چڑھا . . .	ایک تو بدمزاج تھے ہی دوسرے چڑائے گئے۔ یا ایک تو تندمزاج تھے ہی دوسرے صحبت مفسدوں کی اختیار کی۔
کڑوی سہی ملیئے میٹھے سے ڈریئے	فریبی سے بچنا چاہیئے . . . . . .
کڑھی میں کوئیلا . . .	اچھی بات میں کچھ نقص . . . .
کس برتے پر تتا پانی . .	کس حوصلہ یا امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور . . . .
کس جنم کے کالے تل چابے ہیں	یعنے بال سفید نہیں ہوتے۔ یا بڑا فرماں بردار ہے .
کس چکی کا پسیا کھاتے ہو .	یعنے ایسے موٹے ہو گئے ہو . . . . . .
کس کھیت کی مولی ہو .	یعنے تمہاری کیا اصل و حقیقت ہے . . . .
کسکی بکری کون ڈالے گھاس	اپنی چیز کی خود رکھوالی خوب ہوتی ہے . .
کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو	یعنے جب آدمی مفلس ہوتا ہے تو کوئی اسکی بات تک بھی نہیں پوچھتا . . . .
کسیکا دھن کوئی کھائے پاپی کا مال اکارتھ جائے	مفت کا مال یوں ہی برباد ہوتا ہے . . .

بعد نوکر نے اُس بچہ کو جو کندھے سے لگا سوتا ہوا معلوم ہوتا تھا بزاز کی دُکان پر لٹا کر کپڑا اُڑھا دیا اور آپ پانی کے بہانہ سے کافور ہو گیا جب بہت عرصہ گزرا اور جھٹ پٹا وقت ہوا نہ تو بچہ سوتا اٹھا نہ خدمتگار آیا اور نہ میاں رُوپے لیکر پھرے اُسوقت بزاز کے پیٹ میں پانی پڑا اُس بچہ کو دیکھا تو مُردہ پایا بزاز اور بھی زیادہ متردد ہوا اسی فکر میں حواس باختہ تھا کہ اتنے میں میاں اور نوکر دونو آئے اُس لڑکے کو مُردہ دیکھکر بہت گرمائے آخر کو ایک ہزار روپیہ اُدھ لیکر ٹلے جب سے اِس قول پر اُسکو کمال اعتقاد جا اور خدا کا خوف دل پر چھا گیا +

کرتب کی بِدیا ہے ۔ ۔ | ہر کام کا اعتبار مشق کرنے سے ہے ۔ ۔ ۔

کرتا اُستاد نکرتا شاگرد (علم و ہنر ۱۲)

کر جاوے داڑھی والا | چونکہ داڑھی والا آدمی مُعمّر ہوتا ہے اور مُعمّر پر احتمال بُرائی کا کم ہوتا ہے اگرچہ اُس سے کوئی حرکت سرزد ہوئی ہو ۔ اور

پکڑا جاوے مونچھوں والا | بے ریش آدمی سے حرکت ناشائستہ کا وقوع میں آنا بسبب خردسالی کے بعید نہیں ہے اگرچہ واقع میں نہوئی ہو اب یہ مثل اُس موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی تہمت میں ماخوذ ہو یعنے کام کوئی بگاڑے ملزم کوئی ٹھہرے ۔ یا باوجود نکرنے جرم کے مجرم ٹھہرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کر سیوا تو کھا میوہ ۔ ۔ | محنت کا ثمرہ راحت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کر لے سو کام بھج لے سو رام | فرصت کو غنیمت سمجھنا چاہیئے ۔ یعنے جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کر لیجیے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کرم ریکھ امٹ ہے ۔ ۔ | تقدیر کا لکھا ہوا نہیں مٹ سکتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کرم ہین کھیتی کرے بیل مرے (لکیر ۱۲) | بد اقبال آدمی جو کام شروع کریگا اُسی میں اُسکا نقصان ہوگا

یا سوکھا پڑے ۔ ۔ (نصیبہ کا بیٹا ۱۲)

کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط | مُفت کی شیخی کرنا اور بد مزاجی ظاہر کرنا ۔ ۔ ۔

کرو تو ثواب نہیں نہ کرو تو عذاب نہیں | یعنے بیکار بات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کچھ گوشہ نہ ہو رہے کچھ کمان . یعنے صلح کے لیئے دونو طرف سی نرمی چاہیئے . .

کچھ لیتے ہو۔ کہا اپنا کام کیا ہے
کچھ دیتے ہو۔ کہا یہ شرارت
بندہ کو نہیں بھاتی . . خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . .

کچھو کے مچھو . . . . یعنے بروں کی اولاد بھی بری ہوتی ہے . . .

کچھوی کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے آفت رسیدہ کو ذرا ذرا سی بات میں بھی ڈر ہوتا ہے .

سنگ پشت ۱۲ باخہ ۱۲ کاٹ کا کٹرہ خرد ۱۲

کچی ریڈی دستر خوان کا ضرر کمظرف آدمی کچھ نہیں ہوتا۔ دانشمند کو نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت و شرکت سی افشائے راز کا خوف ہی لگا رہتا ہے۔ طفل نوخیز کی صحبت سے بچنے کے لیئے یا کوئی اور شخص ایسی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے فہمایش کرے وہاں بھی یہ مثل بولتے ہیں . . . .

کرگھہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق
مخفف کارگاہ ۱۲۔ جولاہی کے تانا باننے اور بننے کی جگہہ کو کہتی ہیں ۱۲
چوٹ جولاہا کھائے . . یعنے اپنا کام چھوڑ کے اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے یا بیفائدہ کوئی نقصان اٹھائے وہاں بھی بولتی ہیں

قصہ کہتے ہیں ملّا عبد العلی صاحب سیالکوٹی سے ملّا جیون ایک مسجد میں بیٹھے سبق پڑھ رہے تھے اُسوقت حسب عادت ملّا عبد العلی نے سر سے عمامہ اتار کر رکھا ہی تھا کہ ایک کوے کے منہ سے ہڈی چھٹی اور مولانا صاحب کے سر پہ پڑی اُسوقت ملّا جیون نہ رہ سکے . فی البدیہہ یہ دوہرا کہا جب سی مثل ہو گیا +

کرایہ کا ٹٹو لگ گیا مدّو . . پیسا بھی خرچہ اور تکلیف بھی اٹھائی . . . .

اچھوت ۱۲

کر تو ڈر نکر تو بھی ڈر (یا خدا کے غضب سے ڈر) خدا تعالی سے ہر وقت پناہ مانگنی چاہیئے۔ یا ناگہانی آفتوں سے ڈرنا چاہیئے + **قصہ** کہتے ہیں ایک دکاندار کا اس قول پر اعتقاد تھا ایک بزار جو اسکے قریب دکان میں تھا وہ اس قول کے بالکل برخلاف تھا اور ہمیشہ دونو کی اس بارہ میں بحث ہوا کرتی تھی ایک روز ایک شخص امیرانہ صورت بنائے اور اسکے ساتھ ایک خدمتگار بچہ کو کندھے لگائے بزار کی دکان پر آئی بہت سیا کپڑا خرید بعد ازان خدمتگار کو مع بچہ کے دکان پر چھوڑ کر روپیہ لینے گھر آئے اور کپڑا ساتھ لیتے آئے تھوڑی دیر کے

کچھ اُودانے دیا کچھ پُودانی دیا ہمارا کام تو ہو ہی گیا ۔ ۔ ۔ ادھر اُدھر سے اپنا کام نکال لینا ۔ ۔ ۔ ۔

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے ۔ یعنے دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو ۔ ۔

کچھ تُم سمجھے کچھ ہم سمجھے ۔ ۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے - حساب دوستاں در دل ہے ۔ **قصہ** ایک پیادہ مسافر ہزار روپیہ لیئے جاتا تھا - رستہ میں ایک سوار ملا دونو کی بات چیت ہوئی اسنے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ دوسری منزل تک رکھ لو سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپیہ مُفت کھوئے اور پیادہ مسافر اسبات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل ہی چلا تھا اور پھر ہاتھ نہ آتا اتفاق سے پھر دونو ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اسنے جواب میں یہ فقرہ کہا جب سے مثل بن گیا ۔

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند دلمیں تو لالچ تھا ہی اُسپر ہوا نفع لالچ اور بڑھ گیا ۔

کچھ خدا ہی تیر ماریں گے ۔ ۔ طنزاً کہا کرتے ہیں کہ یہ کام اہم اور مشکل کی عُقدہ کشائی کرینگے ؟ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کچھ دیا ہی آگے آگیا ۔ ۔ ۔ یعنے خدا نے مُصیبت سے بچا دیا ۔ ۔ ۔ ۔

کچھ دیئے کچھ دلا دیئے کچھ کا دینا ہی کیا ہے ۔ ۔ ۔ ٹال باز کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کچھ سونا کھوٹا اور کچھ سنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے اور کچھ چند ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا اور کچھ لُہار ۔
بگاڑ دونو طرف سے ہوتا ہے - یا لڑائی طرفین سے ہوتی ہے

کچھ کھوئی کے سیکھتے ہیں ۔ نُقصان سے تجربہ حاصل ہوتا ہے ۔ ۔ ۔

کتا راج بٹھائی۔ اور چکی چاٹنے جائی	کمینہ آدمی تھوڑے نفع کے لیئے نقصان کرتا ہے۔
کتا ٹیڑھی پونچھ رے کبھی سیدھی ہو	یعنے آدمی کی بد عادت نہیں چھوٹتی۔ ۔ ۔ ۔
کتے کا کتا بیری۔ ۔ ۔ ۔ (دشمن ۱۲)	ہر شخص کا دشمن اسیکے جنس سے ہوتا ہے۔ ۔
کتیا چوروں مل گئی اب آوے سو کون	یعنے جب اپنے دشمن ہوجائیں تو زیادہ مشکل پڑتی ہے
کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے (آقا۔ صاحب مالک ۱۲)	کسی کمینہ کو شریف کی خاطر سے معاف کرنا۔ یا کسیکے نقصان کرنے پر دوسرے شخص کے لحاظ سے درگزر کرنا۔ ۔ ۔
کتے کو گھی نہیں پچتا۔ ۔ ۔	یعنے کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ ۔ ۔ ۔ ۔
کتے کی دم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی۔ کتے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی	جسکی طبیعت میں کجی ہوتی ہے وہ تربیت سے درست نہیں ہوتا۔ یا بد طینت کو صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا
کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔	جب کوئی شخص خطرناک جگہ میں دانستہ جاوے۔ اور رزیل اور کمینہ شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ ۔ ۔
کٹھیا ناچ گلیا راج۔ ۔ (کوٹھی بھر ۱۲)	کمینہ تھوڑی دولت پر اترا جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔
کٹے گاؤ کا سیکھے ناؤ کا۔ (کسیکا ۱۲)	نقصان کسیکا ہو تجربہ کسیکو ہو۔ ۔ ۔ ۔
کچا بانس جدھر نواؤ نیو جاوے اور پکا کبھی نہ ٹیڑھا ہووے۔ (جھکاؤ ۱۲ جھکنے ۱۲)	بچوں کو تعلیم و تربیت کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ۔

جھمان

کب مُوا کب راچھس ہوا کب موئے کب کیڑے پڑے	جسکا ہونا اچھا نہ معلوم ہو۔ یا کب وہ اس لائق ہوا تھا یا ابھی تمنے کیا دیکھا ہے ۔ یعنے جلد مر چکے ۔ یا کچھ عرصہ ابھی نہیں گزرا اس محل پر بھی بولتے ہیں ۔
کبھی کونڈی کے اِس پار کبھی اُس پار	کم ہمت کی نسبت بولتے ہیں . . . .
کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات	یعنے آدمی ایک حال پر نہیں رہتا . . . .
کبھی گھی گھنے کبھی مٹھی بھر چنے	کبھی تکلیف ہے کبھی راحت یعنے آدمی کا یکساں حال نہیں رہتا . . . .
کبھی پوجی دوارکا کبھی گروہی چوتھ تو گدھی کمہار کی تجھے رام سی کوٹ	یعنے اوقات سے زیادہ کام نہ کرنا چاہیئے . .
کپوت بیٹا مرا بھلا . .	ناخلف اولاد کا مرنا ہی خوب ہے . . . . .
کپٹی کی پریت مرن کی ریت	کینہ ور کی دوستی میں موت کا خطرہ ہے . .
کپڑا کہتا ہے تو مجھے کر تہ میں تجھے کروں شہ . .	یعنے کپڑے کو حفاظت سے رکھنا عزت کا باعث ہے
کتا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے	مسکن کی صفائی ضرور چاہیئے . . . .
کتا پائے تو سوا من کھائے نہیں تو دیا ہی چاٹ رہ جائے	قناعت اور توکل سے مراد ہے . . .
کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا . .	دیکھنے سے آدمی کی ہوس بڑھتی ہے . . .

کانڑی کے بیاہ کو سو سو جوکھوں	عیب دار کو ہر جگہ مشکل پیش آتی ہے . . .
(نقصان، خسارہ ۱۲) کانڑی کو کون سراہے، کانی کا باوا	یعنے محبت کے سبب عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے۔ یا اپنی ہر چیز کی آپ ہی ہر شخص خوب تعریف کرتا ہے .
کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں	یعنے بالکل غافل . . . .
کانے کو کانا کہے کانا اُٹھے بھک۔ سیج سیج کر پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ ۔	جس شخص سے بھید دلکا لینا ہو تو نرم اور ملائم بنکر اس سے پوچھنا چاہیے کچھ تشدد اور سختی سے مطلب براری نہیں ہوتی ۔ یعنی نرمی سے کام نکالنا آسان ہے
کایا بڑی کہ مایا . . .	جان سے بہتر مال نہیں ہے، بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے . . .
(جسم ۔ بدن ۔ پنڈا ۱۲) (روپیہ دولت ۱۲) کایا راکھی دھرم ۔ پونجی رکھے بیوپار	دنیا کے کاروبار میں ایمانداری کا برتاؤ ضرور ہے
(جسم ۔ بدن ۱۲) کایا لے کام نیکی لے نام	نیکی سے ناموری او نیکنامی ہے جسمانی خواہش گناہ ہے
کایتھ اور کشمیری میں بڑا اتّفاق ہے،	یعنے یہ دونو بڑے ہوشیار اور برادر پرور ہوتے ہیں .
کائیتھوں میں اور بھانڈ میں سب سے چھوٹے کی کمبختی ہے	یعنے گھر میں جو چھوٹا ہو اُسی پر سبکا حکم رہتا ہے .
کُبڑے کی لات . . .	یعنے ہر کام میں بد حقیقت . . . . . .
(کوزہ پشت ۱۲) کب کی بلّی اور کب کا بلّا .	جب کوئی شخص جھوٹا دعویٰ تجربہ کاری کا ظاہر کرے اُسکی نسبت بولتے ہیں . . . . . .
کبت سہائے بھاٹ نے اور کھیتی سوہا جاٹ نے	یعنے ہر کارے و ہر مردے . . . . .

کان پر جوں نہیں چلتی ۔ — یعنے بالکل خبر نہیں ہوتے . . . . .

کان پیارے تو بالیاں
جورو پیاری تو سالیاں — دوستوں سے یگانے زیادہ عزیز ہوتے ہیں ۔

کانٹا برا کریل کا اور بدری کی گھام
(بدلی ۱۲)
سوکن بری ہے چون کی اور ساجھی کا کام — یعنے یہ چاروں چیزیں بہت ستاتی ہیں ۔ **نقل** کہتے ہیں ایک آدمی آٹے کی عورت بنا کر اچھی پوشاک اور زیور سے آراستہ کرکے روزمرہ اسکی چاہت ظاہر کرتا تھا کہ اپنی زندہ بیوی کو جلائے جب سے یہ بات ضرب المثل بن گئی . . . . . .

کانٹے بوئے ببول کے
تو آم کہاں سے ہوں ۔ — بدی کرکے ثمرہ نیک چاہنا . . . .

کانڑاں مجھے بھائے نہیں
کانڑے بن سہائے نہیں ۔ — ایک شی سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اسکے صبر بھی نکرنا یا جسکا شکوہ اور شکایت ہو اسکے بدون آرام وچین بھی نہو . . . .

کانڑیں
کانڑاں ٹٹو بدھو لفر . . . — افلاس کی وجہ سے سامان ذلیل کا ہونا۔ یا کسی کے سامان کو ازروئے حسد کے حقارت سے بتانا۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو نہایت بے سامان اور محض نکما ہو . .

کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے — یعنے بڑا شریر ہوتا ہے . . . . . .

نہ نہارے
کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے
ان کی پھلی
اوروں کی پھلی . . . — یعنے اپنے عیب کو چھپانا اوروں کے عیب ظاہر کرنا ۔

کانش پر تیرتے ہو ۔ — نہایت برخلاف کام کرتے ہو۔ ناممکن کام کا دعوی کرتے ہو۔ خلاف قیاس کام کا ادعا کرتے ہو . .

کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر ۱۲
کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا

فریبی کی دغا سے بچنا مشکل ہے - جب دو شخص بُرائی کے پُتلے ہوں یا دونو سے اُمید بھلائی کی نہو وہاں بھی یہ مثل بُولتے ہیں . . . .

کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان

ظالم کی نسبت بُولتے ہیں یا موت اور وبار کی نسبت کہتے ہیں . . . .

کالی بھلی نہ سیت دونو کو مارو
(سیاہ ۱۲ — سفید ۱۲)
ایک ہی کھیت . .

یعنے دونو کو ایک ہی سا سمجھنا چاہیئے ۔ **قصّہ** کہتے ہیں ایک شخص کی دو بیویاں تھیں اور دونو میں کمال درجہ عناد تھا ایک نے انمیں سے اپنے تئیں کالی چیل بنایا دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل بناکر دکھلایا اُسوقت خاوند کے دلمیں یہ خیال گزرا کہ یہ دونو جادوگرنیاں ہیں مبادا مجکو کوئی گزند پہنچائیں اُسوقت یہ فقرہ کہکر دونو کو مار ڈالا جب سے مثل ہوگیا . .

کالے کی سی ایک لہر آجاتی ہے .

یعنے جنون زور کرجاتا ہے . . . .

کالے آدمی صابن لگائے گورے نہیں ہوتے .

مالنس

یعنے بھیس بدلنے سے شریر نیک نہیں ہوجاتے

کل کے جوگی گلن پہ جٹا . .

ناتجربہ کار چالاک کی نسبت بُولتے ہیں . .

کام پیارا ہے چام پیارا نہیں ہے

آدمی کی قدر کارگزاری سے ہوتی ہے . .

کام چور نوالہ حاضر . .
کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا

سُست اور خودغرض کی نسبت بُولتے ہیں جو کسی کام کو انجام ندے . . . .

سواسیر

کام کو آنہاں - کھانے کو ہوں

نمک حرام کی نسبت بُولتے ہیں . . . . .

کام میں دھام دہی میں موسل

کسی کام میں بے موقع دخل دینا . . .

کاجل کی کجلوٹی اور پھوہڑ کا سنگار
بد شکل آدمی جو بن ٹھن کے نکلے اُسکی نسبت بولتے ہیں

کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا
اُسے ٹیکا لگے گا . . .
بُری جگہہ جو شخص جائیگا اُسکو بھی بدنامی ہوگی ـ بدنام جگہہ پر جانے سے آدمی بدنام ہوتا ہے .

کاسا بھر کھانا عصا بھر چلنا .
یعنے اپنی حد سے بڑھکر کام نکرنا ـ یا اپنی حد سے نہ بڑھنا

کاسا دیجیے باسا نہ دیجیے . .
کسیکے ساتھ سلوک کرنا پاس رکھنے سے زیادہ مناسب ہے ،

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی
بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا . . . .

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا
یعنے ناپایدار سہارے پر بھروسا نچاہیے ـ اور بھرم کا کھل جانے سے بھی مراد ہوتی ہے . . . .

کالا مُنہ کر جگ دکھلاوے
تب لالن کے لالی پاوے
بڑی بڑی ذلتیں اُٹھاکر آدمی کامیاب ہوتا ہے ـ بڑے بڑے کاموں میں جبتک آدمی مطعون نہیں ہوتا کامیابی کو نہیں پہنچتا . . . .

کالا مُنہ کریل کے دانت .
یعنے سب باتیں بگڑی ہوئیں . . . .

کالا ہرن مت مارو ستر ہو جائینگی رانڈ
یعنے ایسا آدمی نہ مرے جسکے ہاتھ بہنوں کی روزی ہو ـ کہتے ہیں کہ راجا بھرتری نے کالے ہرن کا شکار کرنا چاہا تھا اُسوقت ہرنیوں نے یہ کلام کیا تھا جب سے مشہور ہے اور بھرتری کے قصہ میں منظوم ہے . . . .

کال کا مارا سب جگ ہارا
سب سے بڑی مصیبت پیٹ کی ہے . . . . .

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا
زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں چلتی ـ اعلی کے آگے ادنی کو فروغ نہیں ہوتا . . . .

کالے بادل ڈرانے اُودھولا برسن ہار
سفید ـ بھورا ٫ ۱٫
جو بہت لاف زن نہیں ہوتے نہیں سے کام نکلنے کی امید ہوتی ہے ـ بہت دعوی کرنیوالوں سے کچھ نہیں ہوتا . . .

باب کاف مع الف

۲۶۵

کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے — یعنے جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں ۔

کابل میں میوہ بھی برج میں بھی کریلا — یعنے بُرے اُچھے اور اچھے بُرے ہو گئے ۔ یا نالایق کی کامیابی کے وقت کہتے ہیں . . . . .

کاتا اور لے دوڑی . . — ہمیشہ ایک نیا شغلہ اُٹھانا . . . . . .

کاتک جو انورے تلے کھائے
کٹمبہ سہت بیکنٹھ جائے ۔ — آب و ہوائی موسم پر نظر رکھنے سے تندرستی قایم رہتی ہے

(انولہ ۱۲ — قبایل ۱۲ — مع ۱۲ — بہشت ۱۲)

کاتنا تو آتا نہیں پونیاں تو بنانی لگی — یعنے بے جانے بوجھے کسی کام میں دخل دینا ۔

کاٹ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی
کاٹ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجی بار — جلسازی اور حیلہ بازی ہمیشہ نہیں چلتی یعنے فریب زیادہ نہیں چل سکتا . . . . . .

کاٹ کی مورنی اور چندن ہار — بدشکل کے بناؤ سنگار کرنے سے مراد ہے ۔ غیر ممکن بات کے اظہار پر بھی بولتے ہیں اور اسکا قصہ کہاں راجا بھوج کہاں گنگا تیلی کے تحت دیکھو . . .

کاٹے بارہ نام تلوار کا ۔ لڑے
سپاہی نام سردار کا ۔ — کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکنامی ہوتی ہے

کاٹے کٹے نہ مارے مرے — وہ بلا جو کسیطرح نہ ٹلے . . . .

کاجل سبکو دیتا آتا ہے پر چتون
بھانت بھانت ہے ۔ . — سب سے نیکی کرنی چاہیئے لیکن ہر ایک کی پہچان رکھنا چاہیئے . . . .

وُہ شعر یہ ہے ۔ چار قاف و بیمروّت بشنو از من ۔ عزیز بہ قاضی و قصباتی و قساب قانوں گوئی نیز ۔

قبر پر قبر نہیں ہوتی ۔ ۔	یعنے قرض پر قرض نہیں دیا جاتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ	ہم مرتبہ آدمی ایکدوسرے کو جو چاہے کہہ سکتا ہے ۔ یا ہم قوم میں شادی کرنی بہت اچھی ۔ ۔ ۔ ۔
قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے	یعنے جھوٹے کی بات کا کبھی یقین نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔
قرض کاڑھ مہمانی کی ۔ لونڈوں مار دِوانی کی ۔ ۔ ۔	کسی نیک سلوک کا انجام بد ہونا ۔ یعنے جس شخص نے قرض وام کرکے کوئی کام کیا آخر اسکا یہ ہوتا ہے کہ تمام آدمیوں میں ذلت اور رسوائی حاصل ہوتی ہے ۔ ۔ ۔
قسائی کی بیٹی دس برس کی بیٹا جنتی ہے ۔ ۔ ۔	یعنے زبردست کا کام جلد ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
قسائی کی گھانس کو کٹڑہ کھا جائے	یعنے ممکن نہیں جو ہمارا نقصان ہو سکے ۔ کمزور زور آور کا کیا کرسکتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قسم کھانے ہی کے لیئے ہے	یعنے دغاباز لوگ قسم کھانے کی کچھ پرواہ نہیں کرتے
قمر در عقرب ہے ۔ ۔	نجوم کے ماننے والے لوگ اس ساعت میں کوئی کام نہیں کرتی
قورمہ اُبسا (بُودار ۔ سڑا ہوا) بھی دال سے بھلا	شریف کنگال بھی کمینہ سے بہتر ہے ۔ ۔ ۔
قول مرداں جان دارد ۔	شرفا کا قول و قرار مضبوط ہوتا ہے ۔ ۔ ۔
قہر درویش بر جان درویش	غریب آدمی کا غصہ اپنے ہی اوپر چلتا ہے ۔ ۔
قوت تھوڑی منزل بہت ۔	یعنے کام مشکل ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قاضی کے موسل میں نارہ ۔ دانشمند کی کوئی عجیب حرکت . . . . .

قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا
قاضی جی مرے کوئی نہیں آیا
لوگ جزوی باتوں کی قدر کرتے ہیں اور بڑی بڑی باتوں کو چھوڑ دیتے ہیں . . . .

قاضی کی مونچھ . . . . جب کسیکے ذمہ ناحق کی کر لگجائے وہاں بولتے ہیں
قصہ کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے اُسوقت مونچھ کی ضرورت ہوئی اتفاقاً بازار میں نہ ملی اُنکے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجیئے چنانچہ بقدر ضرورت اُنکے ہاں سے منگوائی گئی کہیں متصدی نے دفتر میں لکھدیا کہ اسقدر مونچھ فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پر کوئی اور قاضی مامور ہوئے اب اُنکو سرکاری کام کے لیئے مونچھ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے مونچھ لی گئی تھی اسنے بھی اُنہیں کے ہاں سے منگوائی آخر کار اس مونچھ کا خرچ اُسی غریب کے ذمہ پڑگیا ؛

قاضی بناؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا اگر فائدہ نہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں ہے . . .

قاضی بدو گواہ راضی . . . شریعت کی رو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہوجاتا ہے
قصہ کہتے ہیں فرقہ مہدویہ کے بانی سید محمد نامی جو جونپور کا رہنے والا تھا اُسکے دلمیں یہ خیال پختہ ہوا کہ میں امام آخر الزماں ہوں اس وجہ سے لوگوں کو اپنا مرید کرنے لگا جب اسکے ساتھ ایک جماعت مریدوں کی ہوگئی اُسوقت دلمیں سوچا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام تو بیت اللہ میں ہونگے اور وہاں ایک درخت کے سایہ تلے ٹھہریں گے اور لوگوں کو بیعت کرینگے اسوجہ سے یہ بھی خانہ کعبہ پہنچا بعد حج کے ایک درخت کے سایہ تلے دو تین مرید کرکے یہ فقرہ مذکورہ بالا کہا اس سے یہ مراد تھی کہ اس پیشین گوئی کے مصداق میں ہوں جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہوگیا . . . .

قانون گو کی کھوپڑی کی بھی دغا دے یعنے قانون گو بڑے چالاک ہوتے ہیں ؛ قصہ بیان کرتے ہیں کہ کسی قانون گو کی کھوپڑی ایک کھیت میں پڑی تھی جب کسان وہاں ہل چلانے آئے تو وہ کھوپڑی بولی کہ تخم ریزی نہ کرو امسال بارش نہو گی یہ لوگ سنکر متاثر ہوئے ہل چلانے اور بیج بونے سے باز رہے یہانتک کہ سارے گاؤں نے اُس فصل میں زراعت نہیں کی کہتے ہیں اُسی فصل میں ایسی بارش ہوئی کہ اور کسان لوگ نہال ہوگئے اُسوقت اس گاؤں کے لوگ کھوپڑی کے موافق عمل کرنے سے بہت پچھتائے اور پھر جو معلوم کیا تو وہ کھوپڑی قانون گو کی تھی جب سے یہ مثل ہوگئی۔ ایک شعر میں کسی شاعر نے چار شخصوں کو بے مروت بیان کیا ہے

فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے — غریب آدمی کو تھوڑی ہی پونجی اُسکی نظر میں بہت ہوتی ہی

فقیری شیر کا برقع ہے۔ — یعنے فقیری بھی بڑا پردہ ہے۔ فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں۔

فکر بُرا فاقہ بھلا۔ فکر فقیراں کھائے — ہَول کھانا مصیبت سے بھی بدتر ہے۔ یا فکر آدمی کو تحلیل کر دیتا ہے۔

فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہی — فوج کی مُہرہ کا اور شادی کے بعد خرچ کا بندوبست کرنا اور ان دونو کاموں کو اختتام کو پہنچانا بہت دشوار ہے۔

فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی — یعنے اُسکا زور شور ایسے ہی وقت میں بہت ہوتا ہے

باب قاف مع الف

۲۵

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسیکو نصیحت کرنا۔ — پہلے اپنے اخلاق و عادت کی اصلاح ضرور ہے۔

قاضی جی بہت ہرائیں میں ہارتا ہی نہیں۔ — جب کوئی شخص باوجود فہمائش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُسکے ذہن میں جم جائے اُسی پر قایم رہے یا بیحیائی سے قائل نہونا مراد ہے۔

قاضی جی دُبلے کیوں ہوئے شہر کے اندیشہ سے۔ — بے موقع آپ فکرمند ہونا۔

قاضی جی کی گھر کے چوہی بھی سیانے — یعنے فلاں شخص کے گھر کے آدمی سب چالاک ہیں۔

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار — جب کوئی حاکم کا حکم لیکر بہت گرما گرم آئے

قاضی جی کی مرنیسی کیا شہر سونا ہو جائیگا — یعنے ایک کے نہونے سے کچھ نقصان نہیں۔

اُجڑ۔ ویران ۱۲

غصّہ بہت زور تھوڑا - مار کھانے کی یہ ہی نشانی . . . — کمزور کا غصّہ اُسکی ذلّت کا موجب ہے . . .

باب فا مع الف

۱۴

فاتحہ نہ درود کھا گئے مردود — کسی شے کا عبث ضایع ہونا . . . . .

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود — بے محنت و مشقّت مزدوری مانگنا . . . .

فاتحہ نہ درود مر گئے مردود . — ایسے لاولد کی موت پر بولا جاتا ہے جو شریر یا بدمزاج بھی ہو

فال کی کوڑیاں مُلّا کو حلال ہیں — مشقت کی اُجرت جائز ہے . . . . .

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے — بھلائی کرنے میں بھی کچھ برائی ہو تو ہوا کرے .

فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا — نیک و بد یکساں نہیں ہوتے . . . .

فضل کرے تو چھٹیاں
عدل کرے تو لُٹیاں . — یعنے خدا عدل کرے تو بندوں کو مشکل ہو جائیگی .

فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا
کچھ کمر میں بھی بوتا چاہیئے . — دعا وظیفہ کے بھروسے ساری تدبیروں کو ترک کر دینا نہ چاہیئے . . . .

فقیر کی جھولی میں سب کچھ (قوت و زور ۱۲) — یعنے فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے . .

فقیر کی صورت ہی سوال ہے — یعنے محتاج کا بشرہ سے حال معلوم ہو جاتا ہے .

علت دھوئے جائے عادت کیونکر جائے	بیماری جاتی رہتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی . . .
عید پیچھے ٹر[۱] برات پیچھے دھونسا (نقارہ کلاں ۱۲)	وقت گزرنے کے بعد کسی کام کا سامان کرنا یا بیوقت کام کرنا . . . .
عید کے پیچھے چاند مبارک	کسی بات کا بے محل ذکر کرنا۔ تہوار کے بعد مبارکبادی دینا

باب غین مع رے

۱۰ غرض کا باؤلا اپنی گاوے	ضرورت والا اپنی دھند میں رہتا ہے . . .
غریب تیرے تین نام۔ جھوٹا پاجی بے ایمان .	یعنے غریب کو لوگ حقارت سے یاد کرتے ہیں . . .
غریب کی جوانی گرمی کی دھوپ جاڑے کی چاندنی تینوں اکارتھ جائیں	مطلب ظاہر ہے . . . .
غریب کی جورو سب کی بھابی	غریب پر سب کا بس چلتا ہے۔ یا ہر ایک کو غریب کے برا بھلا کہنے کی جرات ہوتی ہے . . . . .
غریب کی جورو عمدہ خانم نام .	اوقات سے زیادہ مزاج رکھنا . . . . .
غریب نے روزے رکھے دن بڑے آئے	بے مقدور جو کام کرتا ہے اسمیں نقصان ہی ہوتا ہے یا مصیبت میں اور مصیبت گھیرتی ہے . . .
غریبی حلیمی عدل بادشاہی	عجز اور انکسار کا بڑا درجہ ہے . . . . .
غلام ساٹھ تو وہ بھی ہاٹھ . (دکان ۱۲)	نکمے کا عدم وجود برابر ہے . . . . .

[۱] ٹر ایک میلہ ہے جو عید کے دوسرے دن مخلدار خاں باغ میں غدر کے بعد سے دہلی میں ہونے لگا ہے اور پشاور کے مقامات میں پہلے ہی سے ہوتا تھا ۱۲ ؛

طاقی نہ رکھے باقی . . . — عیب دار ضرور منحوس ہوتا ہے اور خاص عیب دار گھوڑے کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . (ن: نہ چھوڑے)

طویلہ کی بلا بندر کے سر . — قصور کسیکا ہو اور ملزم کوئی ٹھہرے۔ یا غریب کو سب دھمکاتے ہیں . . . .

باب ظاء مع الف

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا — ظاہر اچھا باطن خراب . . . .

ظالم کا زور سر پر . . . — زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی . . . .

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے — ظلم کے بہت طریقے ہیں . . . . . .

ظالم کی داد خدا کے گھر . — زبردست کا انصاف خدا ہی کریگا . . . .

باب عین مع الف

عالمگیر ثانی چوٹھی آگ نہ گھڑی پانی — نام کے امیر اور حال تباہ یعنی نہایت مفلس . .

عالی ہمت سدا مفلس . . — سخی اور مسرف کے پاس کچھ نہیں رہتا . . .

عراقی پر زور نہ چلا گدھی کی کان اینٹھے — زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو ستانے لگے . . (ن: گدھیا)

عقل بڑی کہ بھینس . . . — ایک کلمہ ظرافت کا ہے بد خوش تدبیری کی نسبت بولا جاتا ہے (ن: بحث)

عقل کے ناخن لو اڑالو . . — یعنے عقل کو درست کرو . . . .

عقل بڑھے سوچ سے
روٹی بڑھے لوچ سے — فکر سے عقل بڑھتی ہے اور لوچ دار آٹے سے روٹی .

صدقہ دِبا رُدِ بلا . . .	خیرات رافع آفت ہے . . . .
صلا نشد بلا شد . .	مُنہ لگاتے ہی پیچھا چھڑانا مُشکل ہوگیا . . .
صندل کے چھاپے مُنہ کو لگے	یعنے بدنامی ہوئی . . . .
صُورت تو نہ بنی پر مُنہ تو چڑایا	یعنے نقل مطابق اصل کے نہوئی۔ یا کیا اور کر سکے
صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	بدصورت مزاجدار کی نسبت کہتے ہیں . . .
صُورت نہ شکل بھاڑ سے نکل	بدصورت اور بدوضع آدمی کی نسبت بولتے ہیں

باب ضاد مع الف

۳

ضامن ہو جیئے گرہ کا دیجیئے ضامن ہو جیئے باپ کا۔ ہے ضامنی گھر باپ کا .	ضامن ہونے میں بہت خطرہ ہے . . .
ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں	یعنے ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے . . .

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں

باب طا مع الف

۴

طالبِ زر کا بے ضرورت جگ میں خوار حق سے دُور	لالچی آدمی کا کہیں ٹھکانا نہیں . . . . .
طاقت مہماں نداشت خانہ بمہماں گزاشت	مہمانداری کے موقع پر گھر سے ٹلجانا . . .

باب صاد مع الف

۱۳

صابن دیئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ ۔ جھوٹھ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ ۔

یعنے ہندوں کے اعتقاد میں گنگا کے نہانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صحبت اچھی بیٹھئے کھائیے ناگر پان (پشتوں) صحبت بری بیٹھئے کٹائیے ناک اور کان

اچھی صحبت میں بیٹھنے سے ثمرہ نیک ملتا ہے اور بری صحبت میں بیٹھنے سے خراب نتیجہ نکلتا ہے

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے ۔

اگر آدمی اپنے افعال سے متنبہ ہو کر آخر عمر میں بھی تائب ہو جائے تو غنیمت ہے ۔ یا اگر آدمی بہت خرابی اٹھا کر بھی سنور جائے تو بھی غنیمت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صبر کر من میں تا سکھ رہے تن میں

یعنے صبر سے راحت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است

لئیق اور امیر جہاں بیٹھے گا وہیں اسکی قدر و منزلت ہو گی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس

یہ مقولہ دکانداروں کا ہے جب اول دفعہ بنئے بقال سے کوئی چیز بکے اسوقت یا بولتے ہیں کیونکہ اول بکری کے دام جو دکاندار کو دکان پر بیٹھنے سے حاصل ہوں اسکو بوہنی کہتے ہیں اس روپیہ یا پیسے کو ترازو کی ڈنڈی سے یا تھوک لگا کر رکھ چھوڑتے ہیں اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ وہ روپیہ ہمارے پاس رہے اور ضائع ہونے پائے یا اس سے یہ غرض ہے کہ یہ روپیہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ جو حاصل ہوا اور اسی طرح اور روپیہ بھی آویگا پس یہ رسم دونو ملکوں یعنے ہندوستان اور انگلستان میں رائج ہے اور انگریزی میں اسکو ہینڈ سل کہتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صحیح گئے سلامت آئے

یعنے جیسے گھر میں نکمے تھے ویسے ہی باہر بھی نکمے رہے

صدرا[۱] پڑھکر احمق رہے ۔

یعنے باوجود سقدر سکھلانے اور پڑھانے کے بھی عقل نہ آئی

[۱] ایک کتاب کا نام ہے جو معقولات میں اعلی درجہ کی شمار کیجاتی ہے ۱۲

ستیٹھ

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ	جس چیز سے جسکو کُچھ تعلق نہو اُس چیز کی کیفیت وُہ کیا جانے۔ یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اُسکو کُچھ مناسبت نہو خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جسکا علم نہو . . . .
شیطان طُوفان اللہ نگہبان	جھُوٹی تہمت کے وقت بُولتے ہیں . .
شیر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلانا یا گھر بکری ایک گھاٹ پانی پیتی ہیں	حاکم عادل اور مُنصف کی نسبت بُولتے ہیں.
شیخی اُور تین کانیں . .	بیجا شیخی اور نمود کرنا . . . .
شیخی خورے سے کہا تیرا گھر جلتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو میرے پاس ہے . .	شیخی باز ہر حال میں اپنی نمود قایم رکھتا ہے
شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی	بیکار بحث کرنی . . . .
شیر کا ایک ہی بھلا ہے .	اچھے کا ایک بھی اچھا۔ مشہور ہے کہ شیرنی کا پہلا بچہ شیر ہوتا ہے۔ دوسرا تیندوا۔ بگھیلا وغیرہ . .
شیر کے بُرقع میں چھیچھڑی کھاتی ہیں	باوجود بڑے دعوی کے تھوڑے نفع پر گری پڑتے ہیں۔ یا باطن ظاہر کے خلاف ہے . . . . .
شیروں کا مُنہ کسنے دھویا ہے	بچّوں کے بے مُنہ دھوئے کھانا کھانیکے وقت کہتے ہیں
شیطان سے زیادہ مشہُور ہے	یعنے بڑا بدنام ہے . . . .
شیطان ہر جگہ موجُود ہے	یعنے گناہ کے سامان ہر جگہ تیار ہیں . . .

شان میں کیا جُھنتے پڑیں گے	یعنے کیا عزت میں بٹّا لگجائے گا	
شرع میں شرم کیا .	یعنے معاملہ میں لحاظ کرنا نہ چاہیئے . . .	(ش ع ۱)
شرم شرم میں کام ہوگیا .	یعنے لحاظ و مُروّت میں نُقصان اُٹھانا پڑا . .	
شرم کی بہُونٹ بھُوکی مرے (ہمیشہ)	غیر مُند ہمیشہ نُقصان اُٹھاتے ہیں . . .	
شرم کی ماں گُونڈے رگڑتی ہے	یعنے شرم میں نُقصان ہی نُقصان ہے . .	
شریفوں کے دانی سر دُکھتے پہ کھائی	یعنے شرفا کے پاس خاطر ضرور ہے . . .	
شکار کے وقت کُتیا	کسی کام کے کرنیکے وقت بہانہ کرنا - یا عذر بیجا پیش کرنا .	(ش ع ب)
شکل بھوت کی سی نام البیلی لال	سیرت کا صُورت کے خلاف ہونا	
شکل چوڑیلوں کی مزاج پریوں کا	بدصورتی میں غرور کرنا	
شلیتے میں شیخ نہ رکھیئے لشکر میں شیخ نہ رکھیئے . (بھنیوں)	چونکہ شیخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور شیخ لڑائی بھڑائی کے گون کا نہیں ہوتا اسواسطے یہ قول مشہور ہوگیا ہے	(ش ع ل)
شمع کا رو پشت برابر ہے	صاف باطن کا سامنا اور پس پُشت یکساں ہے .	(ش ع م)
شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا	لباس ناز یبا پہنا	(ش ع و)
شہر میں اُونٹ بدنام .	مشہور آدمی کی شامت آتی ہو - یا جب کوئی شخص کسی عیب میں مشہور ہو اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں . .	(ش ع ہ)
شیخ چنڈال نہ رہے مکّھی نہ رہے بال	یعنے ایسا گھاؤ گھپ ہے کہ بال مکّھی تک اُسکو اثر نہیں کرتی	(ش ع ی)

سینک سڑ لیے تو لالہ جی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ
اب آگے سے بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو۔ یا پہلے سے زیادہ جز رسی پر کمر باندھو۔ **قصہ** کہتے ہیں ایک کنجوس بنیا اپنے گھر والوں کو اتنا گھی کھانے کو دیتا تھا جتنا جھاڑو کی سینک میں لگ جاتا تھا جب وہ مرا تو اسکا بیٹا اُسپر بھی سبقت لے گیا وہ گھی کی ہنڈیا کھانے کے وقت لے بیٹھتا اور گھر والوں سے یہ کہتا سینک سڑ لیے تو لالہ جی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ۔ مطلب یہ تھا کہ لالہ جی فضول خرچ تھے جو سینک میں لگا کر گھی دیتے تھے اب ہمکو کفایت شعار ہونا چاہیئے یعنے صرف گھی کی ہانڈی کو دیکھ دیکھ کر اور اسکی بو سونگھ سونگھ کر کھاؤ جیسے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا اور بخیل کی نسبت بولا جانے لگا ✦

سینگ کٹا کے بچھڑوں میں ملا
بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا

باب شین مع الف

۲۰

شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے دیئے گل کرو۔ بیوی کی آنکھیں
اپنی تکلیف اور مصیبت میں اوروں کو بھی مبتلا کرنا

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر۔
سخی کو ہمیشہ خدا دیتا ہے . . . . .

شام کے مردے کو کہاں تک روئے کب تک
ساری عمر کے جھگڑے کی کیا شکایت . . .

شاما بولی بن گھنگھنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا . . . سنسناتا
برے وقت کے آثار پہلے ہی سے معلوم ہوتے ہیں اور شیخی خوروں اور بڑے بول بولنے والوں کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

شان کے مارے کی دوا دارو
ہر شخص سے اُسکی عزت کے موافق برتاؤ کرنا چاہیئے

شاہجہان پوری بغل میں چھری کھاتے پیتے نیت بری۔
پٹھانوں کی کینہ وری کی نسبت بولتے ہیں .

سوئی کہے میں چھید تی ہوں
اسمیں پھلے چھید ہے ۔
یعنے اوروں کا عیب دیکھتے ہیں اپنا نہیں دیکھتے ۔

سوئیاں بن عید کیسے[1] ۔
بے سبب کی خوشی بیہودگی معلوم ہوتی ہے ۔

سہاتے کی لات اَنْ
سہاتے کی بات ۔ ۔
(سہاتے: بھاتے ۱۲)
جسکو چاہتے ہیں اُسکی لات بھی بُری نہیں معلوم ہوتی جسکو نہیں چاہتے اُسکی بات بھی اچھی نہیں معلوم ہوتی . . . .

سہاگ بھاگ ارزانی چولہ
آگ نہ گھڑے پانی ۔ ۔
(سہاگ: محبت شوہر وزن ۱۲ — ارزانی: بہت ۱۲)
دینا لینا کچھ نہیں خاطرداری بہت . . . .

سہاگن کا لڑکا پچھواڑے کھیلتا ہے ۔
سہاگن عورت کے بچہ کا انتقال کرنا بمنزلہ غائب ہونے اور دیوار پیچھے کھیلنے کے ہے کیونکہ سبب توالد اور تناسل کے موجود ہیں اسواسطے رنج کی جگہ نہیں ہے کہ نو مہینے بعد پھر بچہ پیدا ہو جائے گا . . . .

سہتا سہے اَن سہتا چھاتی ڈھے
کسی کام ناقابل برداشت کی نسبت بولتے ہیں ۔

سہج ہیجڑا برہم چاری ۔ ۔
(سہج: سہل حالت رہتان ۱۲ — برہم چاری: برہمنوں کے ایک فریق کا نام ہے ۱۲)
برہم چاری کو ہیجڑا بننا آسان ہے یعنے وہ مردی ہی نہیں رکھتا خود بخود مجرد رہیگا ۔ ۔

سہ بندی کے پیادہ کا آگا
پیچھا برابر ہے ۔ ۔ ۔ ۔
یعنے ناپائدار کا عدم وجود برابر ہے ۔ قصہ کہتے ہیں لکھنؤ کی ریاست میں تحصیلدار مذکوری نو مہینے کے لیئے نوکر رکھا کرتے تھے اور وہ سہ بندی کے پیادے کہلاتے تھے اور تین روپیہ درماہہ پاتے تھے یہ لوگ دہقانوں و کسانوں کے ساتھ تین طریقے

---

[1] ایک قسم کا کھانا ہے کہ گندھے ہوئے میدہ یا آٹے کو مثل رشتہ کے بٹ کر پکاتے ہیں اور شیر و شکر کے ساتھ کھاتے ہیں فارسی میں اسکو ماہیچہ اور عربی میں اطریہ کہتے ہیں اور اسکے پکانے کی رسم ہندوستان میں اہل اسلام کے ہاں عید رمضان میں اور ہندوؤں میں سلونے کے دن کثرت سے ہے ۱۲

سُونا گھر بھڑوں کا راج . . . مکان ویران جہاں آدمی تک نہ ہو ۱۲	جب لایق نہیں ہوتے تو نالایقوں کا زور ہوجاتا ہے
سُونے کو سُونا لگاتا ہے . باندی - چوب کندہ اور سطبر ۱۲	بدصورت کو اچھا لباس پہنانا . . . . .
سُونے کا گڑوا اور پیتل کی پنڈیا . لُوٹا یا دہ آبخورہ جسمیں گل سرخ ہوں ۱۲ شاخ	ناموزوں کام کی نسبت بُولتے ہیں . . .
سُونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ گئی	یعنے بڑا فایدہ جاتا رہا - موٹی آسامی قبضہ سے نکل گئی
سُونے کی چڑیا ہاتھ لگی ہے	کسیکی ذات سے بڑا نفع پانا - یا جب کوئی احمق مالدار کسیکے قابُو میں آجائے اُسوقت بھی بُولتے ہیں
سُونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا . .	یعنے فایدہ کے لالچ سے جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا - یا اچھوں سے بُرائی کوئی نہیں ہوتی .
سَو نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو	بدمعاشوں کے مجمع میں باوضع شخص ضرور نکّو بنایا جاتا ہے - یا عیب داروں میں ایک بے عیب انگشت نما ہوتا ہے . . . .
سُونے سے گھڑاون مہنگی .	جہاں ذراسی چیز پر بہت سے دام لگ جائیں وہاں یہ مثل بُولتے ہیں . . . .
سُونی سیج سے مرکھنا بیل اچھّا . خالی ۱۲	رانڈ رہنے سے خصم بدمزاج اور نکھٹّو کا جیتا رہنا ہی اچھا ہے اولاد نہونے سے نالایق لڑکا ہی ہونا بہتر ہے
سُوہی ٹُوٹی کشیدہ سے چھوٹی . پلنگ پوشوں کی چادر - چھوٹو نکا فرش ۱۲	بے دست و پائی نے محنت و مشقت سے چھٹایا اور بہانہ جُو کی نسبت بھی بُولتے ہیں . . . . .
سُوئی کا بھالا (یا پھاوڑا) ہوگیا .	یعنے ذراسی بات سے غوغا برپا ہونا - یا بات کا بتنگڑ ہوجانا یا تھوڑی سی بات کو بڑا بنانا . . . .
سُوئی کے ناکے سے سبکو نکالا ہے	یعنے سب کو خوب مطیع کرلینا - یا سب رحم مادر سے نکلے ہیں اور سب کا درجہ برابر ہے - عدل کی نسبت بھی بُولا جاتا ہے . . . .
سُو یا سُو کھو یا جاگا سُو پایا .	بہر حال سعی اور کوشش سے راحت ملتی ہے . .

بارہ سو ابرن سولہ سو سنگار

سُولہ سنگار بارہ ابھوشن ۔ زن آراستہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

سُولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ بینے نیند جب آتی ہے تو رُکتی نہیں ۔ ۔ ۔

نیند سولی پر بھی آتی ہے

سُوم کی گھر کُتّا پڑا ہے جا نہ جانے دے ۔ بخیل کے کارندے بھی کسیکو دیکھ نہیں سکتے ۔

سُونا اُچھالتے چلے جاؤ ۔ بڑے امن و امان کے موقع پر بولتے ہیں ۔ ۔

سُونا جانیے کسنے سے آدمی
جانیے بسنے سے ۔ ۔

ہر شخص کا حال آزمائش سے کُھل جاتا ہے ۔
یا معاملہ ہی سے آدمی جانا جاتا ہے ۔ ۔ ۔

سُونا سُنار کا ابھرن سُنسار کا ۔ لوگوں کو خوش کر کے اپنا مطلب نکالنا ۔ روغن قاز ملکر لوگوں کا مال مارنا ۔ مکر و فریب اور ظاہری باتوں سے اپنا مدعا حاصل کرنا ۔ بیوقوف بنا کر لوگوں کو ٹھگنا ۞

قصّہ کسی بادشاہ نے ایک سنار سے پُوچھا کہ تو روپیہ میں کئے آنے مارتا ہے اُسنے کہا جہاں پناہ روپیہ میں سولہ آنے بادشاہ کو نہایت تعجب ہوا حکم دیا کہ اس سُنار سے ایک سُونے کی پُتلی بنوائی جائے اور جس مکان میں یہ تیار کرے وہاں ایک پہرا لگا رہے جب یہ سُنار کہیں جائے تو اسکی تلاشی آتے جاتے کی لی جائے حسب الحکم بادشاہ کے تعمیل ہوئی ۔ اب سُنار کی کیفیت سُنیئے کہ جب رُوٹی کھانے گھر جاتا وہاں ایک اور پُتلی پیتل کی اُسی قطع اور وضع کی تیار کرتا جاتا جب سونے کی پتلی بالکل تیار ہوگئی اُدھر پیتل کی بھی تیار کرلی تو اپنی گھر والی کو آتے وقت یہ سمجھا آیا کہ ایک ہنڈا دہی کا لیکر اُسمیں یہ پیتل کی مورت رکھکر جس مکان میں ۔ میں بادشاہی پُتلی تیار کر رہا ہُوں وہاں یہ کہتی ہوئی آئیو کہ (لُو دہی ۔ لُو دہی) اُدھر پہرے والوں سے یہ کہا کہ آج یہ پُتلی بالکل تیار ہوگئی صرف مصالح دینا باقی ہے کہیں سے دہی منگواؤ اتنے میں سُنار کی جُورُو (لُو دہی ۔ لُو دہی) کہتی ہُوئی آئی فوراً پہرے والوں نے بُلوایا اور سُنار کو بقدر ضرورت دہی دلوایا سُنار نے کمال چالاکی سے وُہ پُتلی سونے کی اُس ہنڈے میں رکھدی اور اُسکی جگہ پیتل کی پُتلی رکھ لی دہی اور مصالح وغیرہ دیکر اُسے اُجاگر کردیا اور کسیکو تمیز نہوئی آخر کو بادشاہ کے حضور پیش کیا گیا اور وہ دیکھنے کی مورت بادشاہ کو نہایت پسند آئی اُسوقت سُنار سے دریافت کیا کہ کہو اسمیں کیا خورد برُد کیا اسنے جواب دیا کہ حضور وُہ ہی روپیہ میں سولہ آنے بادشاہ کو زیادہ تر تعجب ہوا صرافوں کو بُلواکر اسکا سونا پرکھوایا تو معلوم ہوا کہ ساری مورت پیتل کی ہے اسوقت اُسکی چالاکی اور دھوکہ بازی کا کامل یقین ہوگیا اور اُسوقت سے یہ مثل ایسے شخص کی نسبت بولی جانے لگی جو روغن قاز مل کے لوگوں کو ٹھگے ۔

سو سنار کی اور ایک لہار کی	یعنے کمزور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک برابر ہے
سو سیانے ایک مت	دانشمند اگر بہت سے ہوں تو بھی اختلاف نہیں ہوتا بلکہ سب کی رائے ایک ہوتی ہے . . . .
سو غلاموں گھر سونا (ویران۔ اجاڑ ۱۲) .	نکمے آدمی اگرچہ بہت ہوں مگر اُنسے کچھ رونق نہیں ہوتی
سوکن مر گئی اور آنکھ چھوڑ گئی (یعنے اولاد ۱۲)	جب ایک دشمن ٹلے اور دوسرا دشمن موجود ہو جائے اُسوقت یہ مثل بولتے ہیں . . . . . .
سوکھا سا بامن ہو گیا پھول پھل چقتا . . .	یعنے کنگلا مالدار ہو گیا۔ یا دُبلا پتلا آدمی مثل مغلوں کے موٹا تازہ ہو گیا . . . .
سوکھی ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی	شیخی خوری کی نسبت بولتے ہیں۔ یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانی . . . . .
سوکھی ٹکڑوں پر کوّے اُڑانا	تھوڑے سے درماہہ پر ذلیل کام اختیار کرنا . .
سوکھے دھانوں پانی پڑا .	یعنے بُرے حال سے اچھے حال پر ہونا۔ یا عین وقت پر کام نکلنا۔ یا یاس سے آس ہونا۔ امید فلاحت کی نظر آنا . . . .
سوکھے ساون رُوکھے بھادوں	یعنے سدا بے فیض . . . .
سو کی ہانی سہنسر کی بکھانی (نقصان ۱۲، ہزار ۱۲)	سو کا نقصان ہو تو ہزار کا شور کرتے ہیں .
سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو سوتے نہ ایک مچلا۔ (یا سو سیانے نہ ایک گمرا)	فیلپائے کا منانا بڑی مشکل ہے . . . .
سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اُڑا دیا	یعنے بڑا متحمل . . . .
سو گز داروں گز بھر نہ پھاڑوں	بیوقوف مسرف اور نمود یہ کنجوس کی نسبت بولتے ہیں۔ ادنی نقصان کے آگے بڑے نقصان کو گوارا کرے.

اپنے تئیں اُنکے لینے پر آمادہ کیا - چنانچہ ایک ضعیفہ بھی جسکے پاس سوائے ایک انٹی یعنے کلاوہ کے اور کچھ نہ تھا وہ بھی خریداری کے لیئے آئی اور اُسی کی عوض یوسف علیہ السلام کی خواستگار ہوئی جب سے یہ بات مثل ہوگئی.

سُوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا بیفائدہ جھگڑا - بیفائدہ لڑنا - یا جس امر کا سامان وگمان تک بھی نہو اسمیں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا . . . .

سُوتے لڑکے کا مُنہ چوما نہ
ماں خوش نہ باپ خوش
کسی ایسے کے ساتھ نیکی کی کرجسے اسکی اطلاع نہیں

سُوجھی نہیں بٹورا چاندسی رام رام اُپلوں کا بڑا اونچا ڈھیر جو خاص صورت کا ہوتا ہے اُسکو دیہاتی بٹورا بولتے ہیں وہ تو باوجود کلانی کے نظر نہیں آتا اور سلخ چاند سے جسکی روشنی بہت ہی کم ہوتی ہے رام رام کرتا ہے یعنے مقابلہ کو تیار رہے اور رام رام ہنود میں بجائے سلام کے مقرر ہے یا جس روز چاندرات ہوتی ہے اہل ہنود ہلال کو دیکھکر باہم رام رام کرتے ہیں پس جس شخص کو بٹورا نہ دکھائی دے وہ دُوج کا چاند کیا دیکھے گا گویا اسکی رام رام کرنی خواہ مخواہ تقلید ہے پس جو شخص اپنی حقیقت سے زیادہ دعوی کرے یا بے اصل واقفیت جتائے اُسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

شاہ نسہ — **سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا** چور اگر سو دن تک چوری کریگا مگر ایک نہ ایک دن تو پکڑا ہی جائیگا - دروغ گو کا دروغ کھل ہی جاتا ہے . .
ساہو کار ۱۲

سو دھوتی نہ ایک گوتی . سو غیروں سے ایک اپنا بہتر ہے . . . .
ایک خاندان کے ۱۲

خاک نسہ — **سُورج دُھول ڈالنے سے**
چھپ نہیں سکتا . . .
ظاہری بات کو کوئی چھپا نہیں سکتا . . . .

سُو ماچنا پہاڑ کو نہیں پھوڑ سکتا یعنے ایک شجاع جماعت کثیر کو نہیں ہلاک کر سکتا .

سو سمندوں ایک سیوت ہے
سو تلنگوں ایک کپوت
معنے ظاہر ہیں . . . .

مضمون کو کسی نے یوں کہا ہے ٭ جون کی سوت بُری سا جھے کا ہے متعام بُرا ٭ اسکا آغاز بُرا اسکا ہی انجام بُرا
دشمن ادنے بھی بُرا معلوم ہوتا ہے . . . .

سوت پر سوت اور جلاپا . یعنے دشمنوں کی کثرت . . . .

سوت بھلی سوتیلا بُرا . . یعنے سوت کی نسبت اُسکی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے شریک کے وارث بڑا خراب کرتے ہیں . .

سوت کا آنا جیتے جی کا جلانا یعنے سوکن کا آنا ساری عمر کی مصیبت کا باعث ہے

سوتک گنتی پیر تک منتی . (منتی: عاجزی ۱۲) پاؤں پر گرنے سے زیادہ اور کوئی عاجزی نہیں . .

سوتے کا مُنہ کتّا چاٹے . یعنے سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی

سوت کے بنولے ہو گئے بنا کام بگڑ گیا . . . .

سوت کی اینٹی اور یوسف کی خریداری . . . . (بنولے: پنبہ دانہ ۱۲ — اینٹی: یعنی انٹی و ٹکڑی ۱۲) یعنے تھوڑی بساط پر حوصلہ بڑا ٭ **قصّہ** کہتے ہیں جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حسد کے سبب سے اُنہیں کوئیں میں ڈالا ہنوز تہ پر نہ پہنچنے پائے تھے کہ حضرت جبرئیل نے اُنہیں اُٹھا کر ایک پتھر پر بٹھا دیا اور ہر طرح سے اُنکی تسلّی کرتے رہے اتفاقاً سوداگروں کا ایک قافلہ شام سے مصر کو جاتا ہوا اُدھر سے گزرا اس قافلہ کے سردار نے جسکا نام مالک تھا اپنے غلاموں کو پانی لانے کے واسطے اُس کوئیں پر بھیجا وہ یوسف علیہ السلام کو کوئیں میں سے نکال کر مالک کے پاس لائے کہتے ہیں کہ یوسفؑ کے بھائیوں نے ایک مخبر وہاں بٹھا رکھا تھا اور اُس سے کہدیا تھا کہ اگر کوئی یوسفؑ کو کوئیں میں سے نکالے تو ہمیں خبر کرنا اُسنے فوراً کنعان میں جا کر اُنہیں اس امر کی اطلاع دی وہ دوڑے ہوئے آئے اور قافلے والوں سے کہا کہ یہ ہمارا غلام ہے کئی دن سے بھاگ گیا تھا ہم اسکی تلاش میں تھے بارے آج پتا لگا اسے ہمارے حوالے کرو یا تمہیں خرید کرو۔ قافلے والوں نے کچھ تھوڑے سے کھوٹے درہم دیکر اُنہیں خرید لیا اور مصر کی طرف روانہ ہوئے وہاں پہلے ہی اُنکے حُسن و جمال کی شُہرت اڑ گئی تھی اور سب لوگ اُنکے دیکھنے کے مشتاق تھے آخرکار قافلے والے نہایت حشمت و حرمت سے یوسف علیہ السلام کو شہر میں لائے اور اَور لوگ جو پہلے سے اُنکی آرزو میں استقبال کے لیئے آئے ہوئے تھے چاند اور ہالے کی طرح حلقہ کیئے ہوئے اُنکے گرد اکھڑے ہوئے قافلے والوں نے یوسف علیہ السلام کو کرسی پر بٹھایا اور اُنکے دام کھڑے کرنے کا ارادہ کیا اور شہر کے لوگوں نے جان و دل سے

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی (بیلی: خدا حافظ ۱۲) — نااتفاقی میں بڑا خطرہ ہے . . . .

سنی نہ شیعہ جی میں آیا سو کیا — یعنے اسکے قول و فعل کا کچھ اعتبار نہیں . . .

سن رے ڈھول بہو کے بول — یعنے بڑے زبان دراز اور زن مرید کی نسبت بولتے ہیں ۔ قصہ ایک ساس نے اپنی بدچلن بہو کی شکایت بیٹے سے کی چونکہ اسکو کمال درجے اس سے محبت تھی ماں کا کہا یقین نہ آیا اتفاق سے بہو بیمار پڑی ساس نے کسی مُلّا سیانے سے یہ کہلایا کہ اگر تو اپنے بداطوار کا حال ساس سے صحیح صحیح کہدے تو بالکل اچھی ہو جائے وہ اس بات پر راضی ہوئی ساس نے اپنے بیٹے کو ڈھول میں بند کر دیا اور بہو سے حال پوچھا تو اسنے رہت رہت بیان کرنا شروع کیا ساس جب ایک چال سُن لیتی تو ڈھول پر چوب مارتی اور اشارتاً بیٹے سے یہ کہتی جاتی سُن رے ڈھول بہو کے بول جب سے یہ بات مشہور ہوگئی

سو بید نہ ایک لوید . (بید: نصیحت ۱۲ — لوید: سزا ڈنڈا ۱۲) — یعنے بڑی بڑی علمی نصیحتیں ایک سزائے جسمانی کے برابر اثر نہیں رکھتیں . . . .

سو بکیٹ نہ ایک لٹھیت . (بکیٹ: پٹہ باز ۱۲ — لٹھیت: لٹھ باز ۱۲) — عام لوگوں کی سینکڑوں تدبیروں سے خاص لوگوں کی ایک تدبیر بہتر ہے ۔ سو عالموں پر کبھی ایک جاہل بھی غلبہ پا جاتا ہے . . . .

سو پر پھلّا ۔ ہزار پر کانا ۔
سوا لاکھ پر اینچا تانا . — یہ تینوں مرض آنکھ میں ہوتے ہیں جس سے آنکھ عیب دار ہو جاتی ہے اور دکھائی دینے سے رہ جاتی ہے اسواسطے جسکی آنکھ میں پھلّی ہوتی ہو وہ سو عیب داروں کی برابر شمار ہوتا ہے جو کانا یا کانڑا ہو وہ ہزار عیب داروں کی برابر جانا جاتا ہے ۔ اور اینچا تانے والا سوا لاکھ عیب کی برابر خیال کیا جاتا ہے الغرض یہ تینوں قسم کے آدمی عیب دار ضرور ہوتے ہیں ۔

سو پولے کاٹے وہ بھی برابر
ہزار کاٹے وہ بھی برابر — یعنے محنت کی کچھ قدر نہیں ہے . . . .

سوت جائے سوت کا ناڑا نہ جائے (سوت: سوکن ۱۲) — دشمن کی برائی ہر حال میں بنی رہتی ہے . .

سوت[۱] چون کی بھی بری . — شریک اگرچہ بے شر ہو تو بھی اچھا نہیں اس — سوکن

[۱] جب دو عورتیں کسیکی زوجہ ہوں تو وہ ایک دوسری کی سوت ہے اور سوکن بھی اسیکو کہتے ہیں ۱۲

سکھ میں ہر کوئی بھجے تو دکھ کاہے کو ہو	کامیابی میں خدا کا خوف کرے تو آفت کاہے کو آوے
سگھڑ سگھڑ ہنس گئیں پھوہڑوں کو آیا ہانسا . . . . (بھگوان ۱۲ — ہنسی ۱۲)	بیوقوفی کی حرکت کو کہتے ہیں - یا دانشمندوں کی باتوں کی بیوقوفوں کے آگے کچھ قدر نہیں ہوتی
سلام بسر میاں جی کیوں رسائے (ناراض)	ادنی بات کے لیے کسیکو آزردہ کرنا نچاہیئے . .
سمجھ نہ بوجھ گھونٹا لے جوجھو	یعنے عقل نہیں لڑنے کو تیار . . . . .
سب سمجھنے والے کی موت ہے	دانشمند ہی کے لیئے ساری آفتیں ہیں . . .
سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانی بلا	بیوقوف کی باتوں کو بیوقوف ہی خوب سمجھتا ہے .
سمندر سو گھڑ کو دریا کیا ہے . .	یعنے بڑے مال والوں کو تھوڑے نفع کی کیا پرواہ
سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب (کرم آتشی ۱۲)	یعنے ظاہر ہیں . . . .
سنار کی کھٹائی اور درزی کی بند	ٹالنے والوں کی نسبت بولتے ہیں . . . .
سنکھ باجے بلا بھاجے . . (خرمہرہ - ناقوس ۱۲)	ہندو لوگ اسکی آواز کو باعث رد بلا جانتے ہیں . .
سنکا ڈائن منسا بھوت . (خوف - دہشت ۱۲ — دل - طبیعت ۱۲)	یعنے بھوت وغیرہ کی کچھ اصلیت نہیں خود بخود دل خوف کھاکر وہی صورتیں پیدا کرتا ہے . . . . . .
سنگ آمد و سخت آمد . .	جب کوئی مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑے .
سنگت بھلی نہ سادھ کی اور کیا گندی کا باس . . . (صحبت ساتھ ۱۲ — عطر فروش -)	ان دونو کی صحبت پائدار نہیں ہوتی . . . .

سستا گیہوں گھر گھر پوجا	یعنے پیٹ بھرے تو خدا بھی یاد آتا ہے . . .
سستا ہنسائے (پرستش ۱۲) مہنگا رُولائے	ساری چہل پہل رُوپے سے ہے . . . .
سستی بھیڑ کی دُم اُٹھا اُٹھا دیکھتے ہیں	غریب آدمی کا کوئی اعتبار نہیں کرتا - یا سستی چیز کی بے قدری ہوتی ہے . . . . . .
سسکتی گئی بلکتی آئی .	جسکی ابتدا اور انتہا دونو خراب . . . .
سسّوں (خرگوش ۱۲) جاؤں یا گوسوں	یعنے دونو میں سے ایک کام ہو سکے گا . . .
سفت (غفص ۱۲) بھی ہو مفت بھی ہو برطے (اُبٹے ۱۲) پینے کا بھی ہو	مال مفت کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
سفر (سوز ۱۲) اور سقر میں ایک نقطہ کا فرق ہے	یعنے سفر میں بڑی تکلیف ہوتی ہے . . .
سکھائے پوت دکھن نہیں جاتے	کم ہمتوں کی ہمت بندھانے سے کچھ کام نہیں چلتا
سکھ (آرام ۱۲) سنپت (دولتمندی ۱۲) کا سب کوئی ساتھی	یعنے آرام اور دولت کے سب ساتھی ہیں . . . .
سکھ کو گیا سنیہہ (دوستی ۱۲) پڑا دکھ دُونا	آرام طلب آدمی کو تکلیف زیادہ معلوم ہوتی ہے . .
سکھائے پوت دربار نہیں جاتے	دوسرے کے بھروسے کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ؛

قصہ کسی سفر زیدہ کا لڑکا دربار شاہی کو چلا تو اسکی ماں نے درباری قواعد بیان کیے اور چند سوالوں کے جواب بتا دیئے کہ اگر بادشاہ یہ دریافت کرے تو یہ جواب دینا - اخیر پر لڑکا بولا کہ اگر وہ اِن کے علاوہ استفسار فرمائیں - تو کیا جواب دُوں اُسوقت اُسکی ماں نے یہ فقرہ کہا ؛

سکھ میں آئے کرم چند لگی منڈاون مونچھ	یعنے بنے ہوئے کام کو بگاڑنے والا . . . .

سر سجدہ میں من بدیوں میں	باطن ظاہر کے خلاف یعنے ظاہر نیک باطن خراب ۔
سر سے سر واہا ہے ۔ ۔	گھر کے مالک سے گھر کا انتظام ہوتا ہے ۔ ۔ ۔
سر کا بوجھ پاؤں پر پڑتا ہے	یعنے اپنوں کا فکر اپنوں ہی کو ہوتا ہے ۔ ۔ ۔
سر گاڑی پاؤں پیا ۔ ۔	دن بھر چرخ کی طرح پھرے جانا ۔ محنت اور جفاکشی حد سے زیادہ کرنا ۔ یعنے بڑا محنتی ۔ ۔ ۔ ۔
سر گالا منہ بالا ۔ ۔ ۔ ۔ (روئی کا پہل ۱۲ ۔ بچہ ۔ بالک ۱۲)	بڑھاپے میں نادانوں کی سی حرکت ۔ یا بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص و خواہش بڑھاپے میں ہر چیز پر دل چلتا ہے ۔
سرگ سے اترا ببول میں اٹکا (بہشت ۱۲)	یعنے ایک جگہ سے کام نکلا دوسری جگہ اٹک گیا ۔
سر منڈاتے ہی اولے پڑے	جب کسی کام کے آغاز ہی میں خرابی واقع ہو جائے ۔ یا کسی کام کے شروع ہی میں آفت اور مصیبت کا پیش آنا ۔
سر مونڈ کر کیا گھٹنا مونڈے گا	یعنے اس سے زیادہ اور کیا کریگا ۔ یا سب کچھ نقصان کر کے اور کیا لیگا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
سر نقد نوکری ادھار ۔ ۔	یعنے تابعداری سخت اور تنخواہ ادھار ۔ ۔ ۔ ۔
سر نہیں یا سروہی نہیں ۔ (ایک قسم کی تلوار ہے ۱۲)	حتی الوسع اپنے حق کو ضایع ہونے دیں گے ۔ ۔
سرڑوں کے سڑے سڑوں کے سر (سرکنڈا ۱۲)	اکثر اچھوں کی اولاد بری اور بروں کی اولاد اچھی ہوا کرتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
سرے ہی کی بھیڑ کانی ۔ ۔ (یک چشم ۱۲)	شروع ہی سے بگاڑ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
سستا اونٹ مہنگا پٹا ۔ ۔	کسی چیز پر اصل قیمت سے زیادہ لاگت کا آنا ۔ ۔ ۔
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار	ارزاں میں بہت سے نقص ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

سخی کی مال پر پڑے سوم کی جان پر (سوم: کنجوس - کنگال ۱۲)	سخی کے مال کا نقصان ہوتا ہے اور سوم کی جان کا
سدا کے دکھیا اور نجتا ورناؤں (سدا: ہمیشہ ۱۲) سدا کے اُجڑے نام بستی رام سدا کے مریض نام چنگے خاں	یعنے ظاہر باطن کے خلاف . . . . .
سدا دیوالی سادھو کی جو گھر گیہوں ہوئے . . .	جسکے پاس روپیہ اُسکے لئے ہمیشہ عید ہے - گھر میں غلہ ہو تو خوشی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے . . . . .
سدا کسیکی نہیں رہی . .	ہمیشہ کسیکا زمانہ موافق نہیں رہا . . . . . .
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں .	فریب ہمیشہ کسیکا چل نہیں سکتا . . . . . .
سدا نہ پھولے توری سدا نہ ساون ہوئے - سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوئے . . (تھر: قائم ۱۲)	یعنے ہمیشہ اقبال یاور نہیں رہتا - یا ہمیشہ موقع نہیں ملتا - ایک سے دن کسیکے نہیں رہتے . . .
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار .	مطلب پرست ہر ایک سے گٹھ جاتے ہیں - یا بے بنیاد لوگ ہمیشہ نئے طریقے بدلتے رہتے ہیں . . .
سرداری کا ڈنڈا اُنکا ہے .	یعنے اپنے کو بڑا جانتے ہیں . . . .
سر دہی کا مارا پنپے - اَن کا مارا نہ پنپے (اَن: اناج ۱۲)	چاہے کپڑا نہو مگر پیٹ کو روٹی ضرور چاہیئے .
سر سہلائے بھیجا کھائے .	کسیکی تعریف کرنا اور اُسکا مال اُڑانا - ظاہر میں شفقت اور عنایت کرنا اور باطن میں ضرر پہنچانا . . .

سپاہ گری کے چھتیس (۳۶) فن ہیں	یعنے ہر تدبیر سے کام کرنا چاہیئے . . . . .
سُننے میں راجا بھئے دِن گو وہ ہی احوال	دو دن عیش کر لیا آخر پھر کنگال ہی رہے . . .
سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت	بُروں کی نیک اور نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے .
سپوتی (ساتھ بیٹے والی ۱۲) روویے ٹوکوں کو نپوتی روویے پوتوں (ٹکڑوں ۱۲) کو	دنیا میں کوئی شکایت سے خالی نہیں ۔ انسان کو کسی حالت میں قناعت نہیں . . . . . .
ست سیتا غیب (تعریف عصمت ۱۲) لچھمن . .	مُتقی بنکر پرایا مال چٹ کرنا یعنے سر سبلا نا بھیجا کھانا
سجی نہ وجی دولہا کی موسی	ناموری کے موافق لیاقت کا نہونا . . . .
سچا جائے روتا آئے جھوٹا جائے ہنستا آئے	جھوٹے بہرحال اپنا کام نکال لیتے ہیں . . .
سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہی	سچ بعضوں کو پسند نہیں آتا ۔ کوئی اپنے اصلی حال بابرائی کے سننے کا متحمل نہیں ہوتا . . . .
سخی دیوے اور شرمائے بادل برسے اور گرمائے	سخی کا دینا احسان رکھنے کے لیئے نہیں ہوتا ۔ یا بے منت منت رکھے دینا بڑے مردوں کا کام ہے . .
سخی سے بھیٹ نہیں دلدر اسے کیوں توڑئیے .	بڑی نفع کی امید پر تھوڑی نفع سے ہاتھ نہ اُٹھانا چاہیئے
سخی سے سوم بھلا جو ترت دی جواب (جھٹ پٹ ۱۲)	انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے . . . .

سب سے ہلیئے سب سے ملیئے سب سے
لیجے چاؤ۔ ہانجی ہانجی سب سے کہیئے
بسیئے اپنے گاؤ . .
یعنے سبکی سن لینی چاہیئے مگر جو اپنے جی میں آئے وہ کرے

سب کتّے کاشی میں ہیں تو ہنڈیا کسنے چاٹی
یعنے اگر یہاں سب نیک ہیں تو یہ بدمعاشی کسنے کی . .

سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی
کنگال ہوگئے پھر بھی غصّہ نہ گیا . . . .

سب کو دیا دُہکیل بندی آپ ہی آپ اکیل
جسکے سب والی وارث مرجائیں اور بہتوں کے مال کے وارث ہونے والے کی نسبت بھی کہتے ہیں . .

سب کوئی ملیو پر لنگوٹیا نہ ملیو
بچپن کا دوست ۱۲
پرانے دوست سے بھید چھپ نہیں سکتا۔ یا بھید کھولنے والے سے سب کو دہشت ہوتی ہے . .

سب کے داتا رام . .
خدا سب کا رزّاق ہے . . . .

سب کی میّا شام . .
رات سب کو آرام دینے والی ہے . . . .

سب گڑ لاٹ ہوگیا . .
یعنے سب کام بگڑ گیا . . . .

سب گھنوں میں چندن ہار
یعنے سب سے اول یہ ہی ہے . . . . . .

سب مدھ مدآئے ہی بدیا مد اُدماد
علم سب سے بڑی چیز ہے . . . .

سب ہی گوگر جو کاشی جائیں
بہت۔ کثرت ۱۲ ؛ ورعلم ۱۲
تو پاتر چاٹن کون آئیں .
سب کمینے عزّت دار بنجائیں تو خدمتی کہاں سے ملیں اور دنیا کے کاروبار بند ہوجائیں . . . .

سب ہی بھوم گوپال کی تا میں اٹک کہا
جاکی من میں اٹک ہے سوئی اٹک رہا
یہ دوہا راجا مانسنگہ نے اُسوقت فوج کے روبرو پڑھا تھا جب فوج نے دریائے اٹک کے پار اُترنے سے انکار کیا تھا اسکے سنتے ہی فوج فوراً عبور کرگئی . . . .

سائیں راج بلند راج ۔ پوت راج محتاج راج ۔	خصم کی کمائی پر بہ نسبت اولاد کی کمائی کے زیادہ دعویٰ ہوتا ہے ۔ یعنے اپنے اختیاری کام کے برابر کوئی کام نہیں . . . .
سب ایک تھیلی کے بٹّے ہیں	یعنے سب کی ایک ہی اصل ہے ۔ یا سب کے افعال و اقوال یکساں ہیں . . . .
سب بات کھوٹی سر دال روٹی	کھانے پینے کی تدبیر سب سے مقدم ہے یعنے پیٹ کی فکر سب سے پہلے چاہیئے . . . .
سب پیر چھوٹی پکڑی گئی بی بی نوزر	بہتوں کی آفت ایک کے سر آنا . . . .
سب جگ روٹھا ہو ۔ میرا رام نہ روٹھا چاہیئے . .	معنے ظاہر ہیں . . . .
سب دن جنگی تہوار کی دن ننگی (برہنہ ۱۲)	یعنے بیکار فضول خرچی اور وقت پر تہیدستی . .
سب دھان بائیس پنسیری .	نیک و بد کو یکساں سمجھنا ۔ جہاں اچھے برے کی تمیز نہ ہو
سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے . . .	معاش جو بے منت خلق ہاتھ آئے وہ سب سے بہتر ہے اور نوکری کی مذمت کے وقت بھی بولتے ہیں جب اسمیں سفر کرنا پڑے . . . .
سب سے بھلی چپ . . .	کسی بات میں دخل دینا نچاہیئے . . . .
سب سے بھلے بھیک کے روٹ	بیحیائی سے بڑا کام نکلتا ہے . . . .
سب کاموں میں پوری کوئی نہ کہے لنڈوری . (ادھوری)	چالاک اور ہر بابی عورت کی نسبت بولتے ہیں .

سانچی بات سعد اللہ کہے — سب کے من سے اُتر ا رہے — کھرے مزاج کا آدمی سب کو ناپسند ہوتا ہے . .

سانون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے — ہر شخص اپنے حال کے موافق سبکو سمجھتا ہے یا جو کیفیت نظر میں سما جاتی ہے وہ ہی کیفیت ہمیشہ پیش نظر رہتی ہے - ناز پروردہ کی مزاج کی کیفیت ہی کچھ اور ہوتی ہے - امارت کی بو فلاکت تک رہتی ہے یا ہر شخص اپنا ہی مطلب چاہتا ہے - کیونکہ ساون کا مہینہ عین بارش کا ہوتا ہے اور روئیدگی خوب زور پر ہوتی ہے پس جو شخص اس مہینہ میں اندھا ہو وہ ہمیشہ یہی سمجھتا رہیگا کہ ہر طرف بدستور سبزی ہوگی . . . .

ساون گھوڑی - بھادوں گائی — ماگھ - ماس جو بھینس بیائے — جی سے جائے کہ خصم کو کھائی — معنے ظاہر ہیں . . . .

ساون میں کریلا پھولا - — نانی دیکھ نواسا بھولا . . — حمایتی کے بھروسے پر دلیر ہونا . . . .

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے — ہر حال میں یکساں - ہمیشہ ایک حال سمجھی جانا یا جس شخص کا حال ہر زمانہ میں یکساں رہے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

ساہ کے سوائے کمبخت کے ڈوبے — زیادہ نفع میں اکثر نقصان ہو جاتا ہے . . .

سائیں سے سچارہ اور بندہ سے ست بھاؤ — چاہے لمبے کیس بڑھاؤ اور — چاہے گھوٹ منڈاؤ . . — یعنے دنیا میں راست بازی سے برتاؤ کرے اور خدا سے معاملہ صاف رکھے . . . .

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے — سخت مصیبت زدہ ادنی تکلیف سے بھی ڈر جاتا ہے ..

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے — یعنے نیش عقرب سانپ سے بھی زیادہ موذی ہے ۔ طعنہ زن کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . . .

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں — موذی کو بے سزا دیئے نچھوڑیئے . . . . .

سانپ کے منہ (میں) چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی . . — یعنے یہ کام نہ کرتے بن آتا ہے اور نہ چھوڑتے بن آتا ہے

سانپ کی سی کینچلی جھاڑی — یعنے نکھر گئے . . . . :

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے — اس حکمت سے کام نکالنا کہ کسیکو نقصان نہ پہنچے یا رفع شر اس طرح سے کرنا کہ اپنے تئیں ضرر نہ پہنچے مطلب حاصل ہو جائے اور نقصان ذرا بھی نہو یعنے سانپ مرجائے اور لاٹھی نہ ٹوٹنے پائے . .

سانپ نکل گیا اُسکی لکیر کو پیٹا کرو — جو چیز قابو سے نکل جائے اُسکے پیچھے پڑنا بیفائدہ ہے یا موقع اور وقت نکلجانے کے بعد افسوس کرنا عبث ہے ۔ بے مقدوری کے زمانہ میں قدیم رسم کو نبھائے جانا یا بڑے بھلے طور سے برتے جانا محض بیکار ہے . . . .

سانپ کے سانپ پاؤہنا . . — بُروں کی بُری صحبت . . . .

سانچ پیچھے وار نہیں (مہمان) رانڈ پیچھے کال نہیں . . . — یعنے بیوہ ہونیسے بڑھکر کوئی مصیبت نہیں .

سانچ کو آنچ کیا (یا سانچ کو آنچ نہیں) — سچے کو کچھ جوکھوں نہیں . . . .

(جبراً) سانچی گرو کا چیلا مرے نہ مارا جائے — زبردست کے نوکر کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا ۔ یا صداقت میں کچھ ضرر نہیں ہوتا . . . .

سانچ وہ ہی جو آنچ کو سہے . — انسان وہ ہی جو مصیبتوں کی برداشت کر سکے . .

ساس نہ نندی آپ ہی آنندی	یعنے بے وارث . . . .
ساسو چھوٹی - بہو بڑی . .	بہو ساس کی بھی استاد ہے۔ جہاں بڑوں سے چھوٹے زیادہ شریر ہوں وہاں بولتے ہیں . . . .
ساکھ گئی پھر ہاتھ نہ آوے	اعتبار جانے کے بعد پھر نہیں ملتا . . . .
ساگ کھائے اوجھ بڑھے ماس کھائے ماس . . (گوشت ١٢)	ساگ پات سے توند بڑھتی ہے گوشت سے بدن بنتا ہے
ساگ میں شوروا - انڈے میں پانی کیوں بی پٹھانی . .	دانشمند سے کام بگڑ جانے کے وقت طنزاً کہا کرتے ہیں
سانبھر[٥١] جائے الونا (بے نمک ١٢) کھائے	یعنے نفع کی جگہ سے کچھ حاصل نہونا۔ دولتمند سے بلکہ کچھ فائدہ نہونا . . . .
سانبھر میں پڑا اور گلا . .	بُری صحبت میں بیٹھنے سے خرابی ہوتی ہے . .
سانبھر میں نون کا ٹوٹا (نقصان ١٢) . .	کسی چیز کا اسکی پیدائش کی جگہ میسر نہ آنا۔ یا کسی چیز کا باوجود افراط کے نہ ملنا . . . .
سانپ اور چوہے دبے پر چوٹ کرتا ہے	معنے ظاہر ہیں . . . .
سانپ تو نکل گیا لیکن رستہ بُرا پڑا	یعنے آفت سے بچے مگر شگون برا ہوا . . . .
سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا جاتا ہے .	کوئی شخص اپنوں سے برائی یا دغا نہیں کرتا۔ یا جب کوئی بدمزاج اپنے گھر والوں کے ساتھ اکڑ فوں ظاہر کرے وہاں بھی بولتے ہیں . . . . . .
سانپ کا بچہ سپولیا . .	یعنے ہر شخص کو کچھ نطفہ کا اثر ضرور ہوتا ہے . .

[٥١] - ایک جھیل ہے جہاں سانبھر نمک پیدا ہوتا ہے پیشتر راجا جے پور کی عملداری میں تھی لیکن اب گورنمنٹ انگلشیہ کے تحت میں ہوگئی ہے ١٢

ساری رامائن پڑھ گئی سیتا کسکی جوئے (جورو)
ساری رامائن سنی پر یہ نہ کھلا
کہ رام لچھمن تھا یا راون .
ساری زلیخا پڑھی اور یہ معلوم ہوا
کہ زلیخا عورت تھی یا مرد . .

سارا علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہ ہوئی -
یا اسقدر سمجھانے پر بھی نہ سمجھے -
یا تمام مضمون سُنا اور مطلب نہ سمجھے . .

ساس رہی ساس ! تجھے
پیٹ کا دھندا (یا دُکھ) . .

جو شخص تمام دن کھانے پینے میں مشغول رہے
اُسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا

ضد کے محل پر بولتے ہیں . . . . .

ساس کے آگے بہو کی برائی

کسیکی تعریف اُسکے دُشمن کے سامنے کچھ قدر نہیں رکھتی - دوست کی برائی دوست کے آگے بیفائدہ ہے .

ساس گئی گاؤں بہو کہے
میں کیا کیا کھاؤں . .

یعنے اب ہاتھ مارنے کا خوب موقع ہے . .

ساس مر گئی اپنی ارواح
تونبے میں چھوڑ گئی . . (بیٹھا گئی)

عورتیں ڈرانے کے محل پر بولتی ہیں ؛ **قصّہ** کہتے ہیں ایک ساس بہو پر بڑی غالب تھی اور ہر وقت اسکو تنگ کرتی رہتی تھی یہانتک کہ مرتے وقت بہو سے کہہ گئی کہ تو مجھکو گیا گزرا نہ سمجھیو میری ارواح ہر وقت اس تونبے میں موجود رہیگی تو جو کام کرنے لگے تو اس تونبے کے آگے پہلے بیان کیجو اور پھر اُسکو ہاتھ لگائیو یہ بیچاری خوف زدہ ہمیشہ اُسیطرح کرتی تھی ایک دن کوئی ہمسائی اسکے پاس بیٹھی تھی جب اسنے تونبے کے سامنے اپنا بیان کرنا شروع کیا ہمسائی متعجب ہوکر پوچھنے لگی کہ یہ کیا تو نے حماقت کی اسنے اپنی ساس کی وصیت بیان کی تب ہمسائی نے اسکا خوف دُور کرنے کے لیئے اس تونبے کو توڑ ڈالا تاکہ بہو کو یقین ہو جائے کہ مرنے کے بعد کسیکی بدی کا خوف نہیں رہتا جب سے یہ بات چلی آتی ہے ؛ -

سارس کیسی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی	یعنے دونو نکمّے ۔ یا دونو اولاد ناقص . .
ساپرائے پیر کی کیا جانے انجان	پرایا دُکھ درد نہیں معلوم ہوتا . . . .
سارا گاؤں جل گیا کالی مینگھا پانی دے	سب کچھ برباد ہوگیا اقبال کی تمنا باقی ہے .
سارے بدن میں زبان ہی حلال ہے	بات کی پاسداری ضرور چاہیئے ۔ یا زبان پر سارے اعتبار کا مدار ہے . . . .
سارے ہی دیس پھرے نربدا دیکھ دری	بہت محنت کی پر کچھ حاصل نہوا . . . .
سارے ہی خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف . .	یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے . .
سارے ہی دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں . .	جزو سے کل کا حال معلوم ہوجاتا ہے . . .
سارے ہی رات (یا دن) پیسا اور چپنی بھر اٹھایا . .	یعنے محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا .
ساس بہو کی ہوئی لڑائی کرے پڑوسن ہاتا پائی	خواہ مخواہ کسیکے جھگڑے میں دخل دینا . . .
ساس سے توڑ بہو سے ناتا .	توڑ جوڑ ملانیوالے شخص کی نسبت کہتے ہیں .

ساجن ساجن مل گئے جھوٹے بھئے بسیٹھ ملہ — جب متخاصمین میں صلح ہو جائے اور مفسد لوگ زک اُٹھائیں یا دوست دوست ملجائیں اور بیچ والے خفت اُٹھائیں . . . .

ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا . . — یعنے شراکت کسیکی اچھی نہیں . . . . . .

ساجھی کے چنے آنکھ دُکھتی میں کھائے (چابنے)
ساجھی کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹی (ٹوٹی ۱۲) — ساجھی کی چیز میں خرابی واقع ہوتی ہے۔ یا شرکت میں تھکا فضیحتی ضرور ہوتی ہے۔ یا شرکت میں تکلیف ہی رہتی ہے یعنے شرکت کا حصہ لینا ضرور ہے گو اسمیں نقصان ہی کیوں نہو . . . .

ساجھے کی ناؤ گنگا نہ پاوے (ہانڈی ۱۲) — یعنے ساجھے کا کام ناتمام رہ جاتا ہے . . .

ساجھے کی ہولی سب سے بھلی — مشورہ سے کام کرنا بہتر ہے . . . . .

سادھو کو کیا سواد گر ہا نہیں
بتاسہ ہی سہی . . . — فقیر کو دنیا کے اسباب سے کچھ غرض نہیں ہوتی۔ یعنے فقیر کو مزے اور بے مزے سے کچھ کام نہیں ہوتا ظاہر پراگندہ باطن آراستہ وغیرہ کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

سادھو کی جن سنگت لینی
اُنھاں کمائی پوری کینی . — یعنے نیک کی صحبت غنیمت ہے . . . . . .

سارا دھن جاتا دیکھئیے تو آدھا دیجے بانٹ — کل مال ضائع ہوتا دیکھئیے تو جو کچھ ہاتھ لگے اسکو ہی غنیمت جانیے۔ یا آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہے یعنے قدرے نقصان پر صابر رہے . . .

سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پوچھیں — جب سب بگڑ چکا تب قدردانی کی یعنے نمود کے لیے اپنا نقصان کرنا ۔ قصہ ایک نمودیہ عورت نے غصہ میں آکر گھر کو آگ لگا دی اس وجہ سے کہ اسکی چوڑیوں کو کوئی نہیں دیکھتا تھا اور نہ تعریف کرتا تھا جو وقت گھر جلنے لگا لوگ بجھانے کو دوڑے تو اسوقت اسنے ہاتھ سے بتانا شروع کیا تو اسکی چوڑیوں پر اوروں کی نظر پڑی اسنے کہا افسوس اگر تم پہلے سے میری چوڑیوں کی تعریف کرتے تو میرا گھر کیوں پھکتا ۔

ملہ اس لفظ کی اصل بسنشٹ بمعنی پیغام بر۔ قاصد۔ دوت اور درمیانی آدمی کے ہے ۱۲

زور کے آگے ضرب نہیں چلتی — زبردست پر کوئی داؤں نہیں چلتا . . .

زور نہیں ظلم نہیں عقل کی کوتاہی — اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنا کام درستی سے نہ کرے

زہر ہتھیلی پر رکھا رہو۔ بِن کھائے نہیں مرتا . . . . . — زہر بغیر کھائے اثر نہیں کرتا یعنے بغیر کسی برائی کے سزا کا خطرہ نہیں ہوتا . . . . . .

زنیروں سے شیر ہوتے ہیں — بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ادنی سے اعلےٰ ہوتے ہیں

باب سین مع الف

٢٢٨

سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے . — جسے باوجود ہر طرح کی تقویت کے ناچاری گھیرے رہے یا جو شخص ہوتے ساتھے ناشکری کرے . . .

سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے۔ پانچ ہاتھ سنگھارمی (شاندار) سے بیس ہاتھ ناری (عورت) سے رہیئے تیس ہاتھ متواری (نشہ باز۔ شرابی) سے — ان سب سے الگ ہی رہنا بہتر ہے یعنے خطرہ موت سے دُور رہے . . . . . .

ساتھ کے لیئے بھات چھوڑا جاتا ہے — وفادار رفیق اپنے نفع کی پرواہ نہیں کرتا . . .

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی . . (ساٹھ برس کا — ہاتھی کا بچہ — بیس برس کی) — ساٹھ برس تک آدمی مرد بنا رہتا ہے اور بیس برس تک عورت کی قوت بنی رہتی ہی پھر تنزل پر آجاتی ہے . . .

ساٹھ گاؤں بکری چر گئی . — یعنے بڑا نقصان ہوا: **قصّہ** کوئی بادشاہ شکارگاہ سے بھٹک کسی زمیندار کے کھیت میں جا بیٹھا۔ اُسنے مسافر نوازی کی بادشاہ نے چلتے ہوئے ایک پتے پر لکھدیا کہ ساٹھ گاؤں جاگیر میں دیئے۔ مگر وہ پتہ بکری کھاگئی۔ یہ دیوانہ وار حاضر دربار ہوا۔ اور ایک دوہرہ میں یہ ماجرا بیان کیا۔ بادشاہ کو یاد تھا اپنا وعدہ وفا کیا جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہوگیا . . .

زبان کے تلے زبان ہے	یعنے اُسکی بات کا کچھ اعتبار نہیں . . . .
زبان کی سی کہوں یا تلوؤں کی سی	یعنے صاف صاف کہوں یا مُنہ دیکھی کہوں . .
زبان ہاتی چڑھاوے زبان ہی سر کٹاوے	رنج و راحت سب زبان کی بدولت ملتا ہے یا بنا بگڑنا زبان ہی پر منحصر ہے . . . .
زبردست سب کا جنوائی .	زبردست کو ہر طرح کا غلبہ ہوتا ہے زبردست جو چاہے سو کرے . . . .
(بیسوے) زبردست کے بیسوں بسوے (داماد - خویش ۱۲)	
زبردست کا بیگھہ سَو بسوے کا	زبردست سے کوئی بسر نہیں کر سکتا . . . .
(اردو) زخمی - دشمنوں میں دم لے تو مرے	
نہ دم لے تو مرے . . .	لاچاری بڑی بلا ہے . . . .
(اردو) زر بل نہ زور بل . . .	اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو نہ طاقت جسمانی رکھتا ہے نہ مال و دولت رکھتا ہو . . . .
زر نیست عشق ٹیں ٹیں .	مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہو سکتا . .
(گیدی) زر ہی تو نر ہی نہیں تو پڑا اُوہی کا خر ہے (گدھا ۱۲)	انسان کی عزت روپیہ سے ہے بغیر روپیہ کے کچھ نہیں ہوتا
(اردو) زمیندار کو کسان بچے کو مسان (ایک بیماری کا نام ہے)	یہ باتیں بڑے دُکھ کا سبب ہیں . . . .
زمینداری دُوب کی جڑ ہے (قسم گھاس ۱۲)	زمینداری بہت پائدار ہے . . . . .
زمین کو مارنے زمیندار چونکے	کسی کمزور کو مار کر زور آور پر رُعب ڈالنا . . .
(اردو) زور بادشاہ داؤں وزیر .	یہ اصطلاح پہلوانوں کی ہے مراد اس سے زور کی تعریف ہے

رہیئے تو ٹیک سے جائیے تو جڑ بیخ سے [عزت وحرمت ۱۲]	عزت کی نوکری ہو تو کبھی نکریئے یعنے اگر زندگی ہو تو عزت کے ساتھ ہو . . . .
ریاست بے سیاست نہیں ہوتی	حکومت کے لیئے رعب لازم ہے . . . .
ریت کی کوڑی اوٹ بلاؤ کی ڈھیری [خرمہرہ ۱۲]	یعنے خلاص ہندی کی ایک کوڑی بھی بہت ہے - یا جو کام قاعدہ کی ساتھ ہو وہ اچھا اور جو بے قاعدہ ہو وہ برا . .
ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے [خوشنود ہونگے ۱۲]	یعنے تکلیف دینے ہی کو محبت جانتے ہیں - یا اکھڑ مزاج کی محبت کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .
ریس بھلی ہونس بری .	بہ نسبت ہونس کے ریس بہتر ہے - یا حسد سے حرص ہی غنیمت ہے . . . .
ریوڑی کے پھیر میں آگئے	یعنے آفت اور مصیبت میں گرفتار ہوئے یعنے قرضدار ہو گئے . . . .

باب زے مع بے

۲۵

زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے	بدعہدی بری ہے . . . .
زبان جنے بار بار ماں جنے ایک بار	قول و قرار کی پاسداری ضرور چاہیئے . . .
زبان خلق نقارۂ خدا . .	جو بات زبان زد خلایق ہوتی ہے اسکا کچھ نہ کچھ وجود بھی ہوتا ہے . . . .
زبان سے خندق پار . .	لاف زن کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .
زبان شیریں ملک گیری [کھائی ۱۲] زبان ٹیڑھی ملک بانکا .	نرم زبانی سے بہت کام نکلجاتے ہیں . .
زبان کے آگے خندق نہیں	کوئی کسیکی زبان کو بند نہیں کرسکتا . . .
زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے [کھائی ۱۲]	یعنے جو منہ میں آیا سو بک دیئے . . . .

رُوکے پُوچھلے ہنس کے اُڑا دے	دوسرے کا بھید معلوم کرنا اور اپنا نہ بتلانا . . .
رُو رُو کے دان مانگنا . .	خوشامد اور عاجزی سے روپیہ کا حاصل کرنا .
رُوگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی)	ہنسی ٹھٹھا اکثر باعث فساد ہوتا ہے . . .
رُوگی سی رُوگی ملے نیم کھا نیم (مریض بیمار)	جیسی اپنی عقل ہوتی ہے انسان دوسرے کو بھی ویسی ہی صلاح دیتا ہے . . . . . .
رُو میں آیا سُو حلال ہے .	مُفت کی چیز کو حلال سمجھنا . . . . . .
رُو نے سی رُوزی نہیں بڑھتی	یعنے تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی . . . .
رُو نے کو تھی ہی اتنے میں آ گیا بھائی	خفا تو تھے ہی تکرار سے اور بھی اشارہ ہو گیا زبردستی کسی سی چھیڑ چھاڑ کرنا - یعنے اونگتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہو گیا . . . .
رُو وے چور پرائے دھن کو (مال = دولت)	کسیکی سخاوت کو دیکھکر ناراض ہونا یا غیر کے مال پر شیخی مارنا - حاسد کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں . .
رہتوں گھر نہیں ہوتا . . .	اصل آبادی مالک ہی سے ہوتی ہے . . .
رہ رہی کُتیا میری آس میں آؤں کا تک ماس	بڑا انتظار کروانا . . . .
رہی تو آپ سے اور نہ رہے تو سگے باپ سے (حقیقی)	اگر عورت کی خاوند سی رغبت ہوئی تو اس معاملہ میں کسیکی سی کارگر نہیں ہوتی . . . .
رہی تو محمود کے انڈے دی مسعود کے	کھائیں کسیکا اور خیر خواہی کریں کسیکی . . . .
رہے جھونپڑیوں میں خواب دیکھے محلوں کا	یعنے ادنے کو اعلے چیزوں کا حوصلہ - بے مقدوری میں مقدور والوں کی سی ریس کرنا . . .

کھانے والے کو ٹکڑے کا مقدور رہ جاتا تھا اور گھوڑے والے کو ٹٹو کا جب سے یہ قول آجتک ایسے ہی محل پر بولا جاتا ہے جہاں خالی امیدواری کرنی پڑے اور مطلب براری مطلق نہو . . . . . .

رُوٹھے بابا داڑھی ہاتھ . — یہ علامت خفگی کی ہے ۔ غصہ میں آدمی اپنا ہی نقصان کرتا ہے ۔ رنجیدہ کو سختی سے منانا ۔ یا رُوٹھے کے ساتھ سختی سے پیش آنا . . . . . .

رُوٹھی کو منائیے پھٹے کو سلائیے — یعنے صلح ہی رکھنا مناسب ہے ، . . . . .

رُوٹی پڑی مُنہ میں ذات پڑی میں — مال و دولت کے حصول کرنیمیں نیک و بد کچھ نہیں سوچتا

رُوٹی کو رُوتے ہیں کھڑے ہوکر
مُردے کو رُوتے ہیں بیٹھ کر . — یعنے محتاجی کی مصیبت سب سے بڑھکر ہے اور بے روزگاری اور بیکاری سخت تر آفت ہے . .

رُوٹی کو رُوئے اور چُولہ پیچھے سوئے — یعنے رُوٹی کا مارا اُسی کی جستجو میں رہتا ہے . .

رُوٹی کی جگہ اُپلے کھاتے ہیں — یعنے ناز پروردہ مُصیبت میں مبتلا ہیں . . .

رُوٹی کھائیے شکّر سے اور دُنیا لیجے مکر سے — یعنے دنیا میں مکّار اور چالاک عیش کرتے ہیں .

رُوز کنواں کھودنا وہ ہی پانی پینا — جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا . . . . . .

رُوزگار اور دُشمن بار بار نہیں ملتا — موقع کو غنیمت جاننا چاہیئے . . . . . .

رُوزہ رکّھا رکّھا آخر کھولا تو سے — یعنے لڑکی کو اچھی جگہ چھوڑ کر بُری جگہ بیاہ دینا

رُوزہ رکھی نہ نماز پڑھی ۔ سحری بھی نکھا ئی
تو محض کافر ہوجائے . . — یہ مقولہ نفس پروروں کا ہے . . . . . .

رنڈی کی گالی اور بھوت کے
پتّھر کی چوٹ نہیں لگتی ۔ — عورت کے گالی دینے سے عزّت نہیں جاتی

رنگ میں بھنگ ہوگئی ۔ — یعنے فساد برپا ہوگیا . . . .

رواں نہ دھواں ہوئی مار جو نوابن — بیکار کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .

روپیہ پرکھیں بار بار آدمی پرکھیں ایکبار — یعنے آدمی کو بار بار آزمانے کی حاجت نہیں ۔

روپیہ دیکھا تو ہنس دیا
لہو دیکھا تو رو دیا . . . — لالچی آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . . .

روپ کی روئے بھاگ کی کھائے
صورت شکل ۱۲ — نصیب قسمت ۱۲
خوبصورتی سے نصیبہ بڑی چیز ہے۔ جب بے ہنر آدمی کسی بے ہنر کو اپنے سے زیادہ دیکھتا ہے تو یہ فقرہ کہکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے . . . .

روتا جائے موئے کی خبر لائے — بدقسمت کا جو کام ہے وہ منحوس ہی ہوتا ہے
ہر ایک چیز کے آثار سے انجام معلوم ہو جاتا ہے ۔ یا بدشگونی کا بُرا نتیجہ ہوتا ہے . . . .

روتے بنے نہ گائے
سا ہو پھرین منہ بائے — کسی نقصان ہو جانے کی حالت میں بولتے ہیں
حیرت زدہ منہ پھیلائی ۱۲

روتی کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے — یعنے یہ عیب پیدائشی ہے۔ یا جو شخص ہر وقت چیں بہ جبیں رہے اور پریشان صورت بنائے رکھے ۔

روٹی ٹکڑا ہو جائے گا
گھوڑا ٹٹو ہو جائے گا ۔ ۔ — یعنے یوں ہی برباد ہو جاؤگے ۔ کہتے ہیں جب مرہٹوں کی نوکری کرنے کوئی جاتا تھا تو بہت دنوں امیدواری کرنے سے یہ نوبت ہو جاتی تھی کہ روٹی

(ع ا) رد بندہ خریدار خدا . . . جسکا کہیں ٹھکانا نہیں اُسکا خدا مددگار ہے . . .

(ع ا) رزالا مست ہُوا۔ خدا کو بھول گیا — کمینہ تھوڑی دولت میں اِترا جاتا ہے . . .

رزالے کے ناخن ہُوئے — یعنے کمینہ صاحب اختیار ہوگیا . . . . .

رزالے کی جُورُو کو سدا طلاق — کمظرف کی دوستی کا کچھ اعتبار نہیں . . .

رزیل کے دُونہ اشراف کے سَو — کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہُوتی ہیں . . . .

(ع ا) رَس میں بِس مِلا دیا . . — خوشی میں رنج پیدا کر دیا . . . .

رَسّی جلتی ہے لیکن بَل نہیں جلتا (زہر ۱۲) }
رَسّی جل گئی پر بل نہ گیا (یا نہیں نکلا) } — ناتوانی اور مُفلسی سے شیخت اصلی جاتی نہیں رہتی۔ خاصیت اور جبلّی عادت کسی طرح نہیں جاتی۔ باوجود سزا پانے اور مُصیبت اُٹھانے کے غرور اور سرکشی کا نجانا۔ مُفلس مغرور کی نسبت بھی بُولتے ہیں . . . .

رَسّی کا سانپ بَن گیا (یا ہوگیا) — بے اصل بات کی دھوم مچ گئی . . . . . .

(ع ا) رَکھو پَت رَکھاؤ پَت (عزت ۱۲) . . . — جو کوئی اوروں کی عزت کرتا ہے اور بھی اُسکی عزت کرتے ہیں یعنے عزت کے ساتھ عزت ہے . . .

رکھے تو پَت۔ نہیں تو پلیت (پلید ۱۲) — جو شخص اپنے کام آئے وہ تو اچھا اور جو کام میں نہ آئے وُہ ہی بُرا . . . .

(ع ا) رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی — ظاہر دار کی نسبت بُولتے ہیں . . . . . .

(ع ا) رنڈوا بیل جی کا جلاپا . . — پست ہمت اور کام چور نوکر سے طبیعت کو سوختگی رنج ہوتی ہے

رنڈی کی کمائی یا کھائی ڈھاڑی (ڈوم ۱۲) }
یا کھائے گاڑی . . } — مال حرام سے مُفت خورے ہی چین اُڑاتے ہیں .

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا — ہر شخص اپنی ہمجنس کو پسند کرتا ہے اور اپنے حال میں خوش رہتا ہے . . . . . .

راہ چلے جانیئے یا پاس بسی جانیئے — یعنے معاملہ یا سفر یا صحبت یا ہمسایگی سے آدمی کا حال کھلتا ہے

راہ چھوڑ کر راہ چلے ترت دھوکا کھائی — جو بُرے ڈھنگوں چلیگا اسکا انجام بھی بُرا ہوگا . . .
بے راہ ۱۲ ۔ فوراً ۱۲

راہ ہی راہ سُو راہ ہی راہ . — واجبی بات واجبی ہے . . . .

رائے رایان رائے گھن چکر
آدھی روٹی اور ڈیڑھ پاؤ شکر . — باوجود مرتبہ والے ہونے کے عقل ندارد . .

رائی سے پربت ہو گیا . — ذراسی بات کا بڑھ جانا . . . .
پہاڑ ۱۲

رائی کو پربت کری اور پربت رائی مان — یعنے بنانے والا اور بگاڑنے والا خدا ہے . .

رپٹ پڑے کی ہر گنگا . . — ہر گنگا ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت اکثر رسہ کر زبان پر لاتے ہیں یہاں اس شخص سے مراد ہے کہ جسنے ارادہ گنگا کے اشنان کا نہ کیا ہو اور پیر پھسل جائے اور دریا میں جا پڑے اور خواہ مخواہ اسکو ہر گنگا کہنا پڑے اس لیے یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے وقت بولتے ہیں . . ([illegible])

رتی بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی — قرابت دور دراز کی بھی بہتر ہے بہت سی آشنائی سے ([illegible])

رجا کیا جانے بھوکے کی سار — مصیبت زدہ کا حال وہی جانتا ہے جو پہلے مصیبت جھیل چکا ہو اور جسپر مصیبت نہ پڑی ہو وہ دوسرے کی مصیبت کی قدر نہیں جانتا . . . . ([illegible])
پیٹ بھرا ۔ سیر شکم ۱۲

رحمان جوڑے پلی پلی
شیطان لڑھا وے کپا . — جب کسی بخیل کا جمع کیا ہوا مال کوئی مسرف چٹ پٹ اُڑا دے ۔ اور ایسے محل پر بھی بولتے ہیں کہ باپ دادا تو روپیہ پیدا کر جائیں اور کوئی فرزند ناخلف بے دریغ اُڑا دے ۔ فضول خرچ اولاد کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔ اپنی پونجی میں اتفاقیہ نقصان ہو جانے پر بھی کہہ اُٹھتے ہیں . . . ([illegible])

رام رام کی کار نے سب دھن ڈالا کھو
مُورکھ جانے گر پڑا دن دن دُونا ہو

خدا راہ پر دینا بیوقوف کے نزدیک برباد کرنا ہے مگر اُسکا اجر خوب ملتا ہے . . . . . .

رام نام کو اُشکتی بھوجن کو تیار .

سُست اور نمکحرام نوکر کی نسبت بولتے ہیں شکت بمعنی قدرت ۔ طاقت یائے نسبتی اور الف نافیہ ہے . .

سستی ۔ کاہلی ۔ آلکسی ۱۲
رانڈا گیا سگائی کو آپ لائے بیاہی کو

ایک چیز کے بہت حاجتمند ۔ اپنا کام سب سے مقدم ہے

رانڈ ۔ بھانڈ ۔ سانڈ ۔ بگڑیں تو بُرے
بیوہ ۱۲ نقال ۱۲ بجار ۱۲

یہ لوگ زیادہ اذیت پہنچاتے ہیں . . . .

بھڑیں

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا ۔
کھاوے بہت چلے تھوڑا

جو شخص توانا اور تندرست ہو کر کچھ کام نہ کرے اُسکی نسبت بولتے ہیں

رانڈ کی چرخی کی طرح چلا ہی جاتا ہے

یعنے بڑا بکواسی ہے . . . .

رانڈی کے گھر مانڈی ۔
قسم طعام ۱۲
عاشقوں کے گھر کڑاکا . .
سخت فاقہ ۱۲

یعنے رنڈی اور معشوقہ کے گھر تو نان حلوا اور عاشقوں کے یہاں سخت فاقہ

رانڈ کو بیٹے کا بل رنڈوے کو پیسے کا بل

ہر شخص کو اپنے حامی پر تقویت اور بھروسا ہوتا ہے
ہر شخص اپنے حال میں مست رہتا ہے . . . . .

رانڈیں تو بہتیری رہیں جو
رنڈوے رہنے دیں . .

صحبت بُری بڑا اثر کرتی ہے . . . .

رانی رُوٹھے گی اپنا سُہاگ لے گی
کیا کسی کا بھاگ لے گی . .

ہر شخص ناراضی کے وقت دوسرے کو اتنی ہی سزا دے سکتا ہے جتنی اُسکی قدرت ہے . . . .

راجا کی بیٹی - اور کرم کی ہیٹی ۔ کسی رئیس کی بداقبالی کی نسبت کہتے ہیں ۔

راجا کی سبھا نرگ میں جائے (ہیٹی خفیف ۱۲) (دربار مجلس جماعت ۱۲) امیروں کی صحبت میں آدمی عیاش ہوجاتا ہے خواہ مخواہ کسیکا طرفدار ہوکر دروغگوئی پہ کمر باندھنے والہ کی نسبت بولتے ہیں

راجا ماری پودنی بیر بسا ہن جائے ۔ یعنے بادشاہ کا تھوڑا سا ظلم بھی عداوت کا سبب ہے - کمزور زبردست سے مقابل ہو تو اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں ۔

راجا نل پر بپتا پڑی - (مصیبت ۱۲)
بھونی مچھلی جل میں پڑی (پانی ۱۲)
بنے کام کے بگڑ جانے کے وقت کہتے ہیں ۔ ۔

راج کا راج ہیں ناج کا ناج میں
بیاج کا بیاج میں سماج کا سماج میں
ہر بات موقع اور وقت کے مناسب کرنا ۔ ۔

بات گو مفلس مجلس میں جھوٹا (فرقہ گروہ ۱۲) غریب مفلس کی بات کا کچھ اعتبار نہیں ہوتا ۔ ۔

رام بھروسے جو رہیں وہ پربت پر ہریائیں ۔ جو خدا پر بھروسا رکھتے ہیں وہ ہر جگہ سرسبز رہتے ہیں

رام جی نے بیٹا دیا وہ بھی مسلمان کا
حلوا پوری کھاتا نہیں ٹکڑا مانگی نان کا
بہت آرزو اور تمنا سے ایک چیز میسر آئی اور وہ بھی محض بیکار

رام رام جپنا پرایا مال اپنا ۔ ۔ (یاد کرنا ۱۲) مکار و مال مردم خور کی نسبت کہتے ہیں ۔ ۔ ۔

رام رام دونیاں گلے مل چونیاں ۔ غیروں کی نسبت دوستوں کو زیادہ لوٹنا ۔ قصہ ایک شخص نے اپنے دوست سے ذکر کیا کہ مجھے کچھ میوہ خریدنا ہے اُسنے کہا کہ آؤ میرا ایک دکاندار دوست ہے وہ اوروں کی نسبت سستا دیگا چنانچہ دونو اُسکے پاس گئے اور میوہ خرید کر لائے پھر جو بھاؤ وغیرہ کی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اوروں کی نسبت سے بھی وہ دونی زیادہ کھا گیا یعنے اسنے فی روپیہ چونی گھٹی پس ان دکانداروں کا دستور ہے کہ صاحب سلامتیوں کی نسبت رفیقوں کو زیادہ ٹھگتے ہیں جب سے یہ مثل رائج ہوگئی

راجا ماری گیدڑ جنگل میں بیر بسا ہن جاوں

راجا جوگی اگن جل انکی اُلٹی ریت - ڈرتا رہیو پرسرام تھوڑی پالیں پریت ۔ معنے ظاہر ہیں +

راجا بھی ہوا انت جاٹ کے جاٹ (رہ گیا)	باوجود نو دولتی کے قدیم عادت نہ بدلی . . .
راجا چھوڑی نگری جو بھاوے سو لے رام چھوڑی اجدھیا من بھاوے سو لے	یعنے جب کسی نے کوئی شے چھوڑ دی پھر جسکے جی میں آئے وہ لے لے - یا جو شخص مرجع کل ہوتا ہے اُسکا اغماض سبکو اُٹھانا پڑتا ہے . . . . . .
راجا راج پرجا سکھی . .	جہاں حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہیگی
(رعایا ۱۲ - آرام - چین ۱۲) راجا رکھے - رانی کھاوے	کماتا کوئی ہے اُڑاتا کوئی ہے . . . . .
راجا روٹھے گا اپنی نگری لیگا	آقا کا زور اتنا ہی کہ نوکر نہ رکھے اپنے قلمرو سے نکالدے یا کوئی ناراض ہوگا تو ہمارا کیا کریگا . . . .
راجا کا پرچانا - او ساٹپ کا کھلانا برابر ہے	یعنے بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے . .
(دوست بنانا - ملائم کرنا ۔ اشنان نہانا - پلید کرنا ۱۲) راجا کا دان پرجا کا اشنان	غریبوں کی ریاضت کا ثواب امیروں کی خیرات کے برابر ہے
(بن - خیرات ۱۲) راجا کا دوجا - بکری کا تیجا دونو خراب	راجا کا دوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچہ دونو خراب کیونکہ راجا کی دوسری سلطنت نہیں اور بکری کا تیسرا تھن نہیں تو گویا یہ صورتیں فساد کی ہیں . . . . .
راجا کری سو نیاؤ - پاسا پڑے سو داو	حاکم پر انصاف اور پاسے پر داؤں موقوف ہے
(انصاف ۱۲) راجا کسکے پاہنے - جوگی کسکے میت	یعنے ان دونو کی محبت قابل اعتبار نہیں . . .
(دوست ۱۲ - مہمان ۱۲) راجا کے گھر آئی رانی کہلائی	معنے ظاہر ہیں . . . .
راجا کے گھر کاج - ہمارے گھر ٹھک ٹھکا	غیر کی شادی میں اپنے گھر بکھیڑا کرنا . . .
راجا کے گھر موتیوں کا کال . . (اکال - قحط - مہنگا -)	جس لیاقت کا آدمی ہو اُسکے پاس ویسا سرمایہ ہو یا مقدور والے کی بے مایگی کا گمان -
	افراط کی جگہ پر اُس چیز کا میسر نہ آنا . . . .

ذات بھانت پوچھے نہ کوئے جنیو پہن کے بامن ہوئے زنّار۔ وہ دھاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں ۱۲ ذات بھانت پوچھے نہ کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے	لوگ ظاہر پہ زیادہ نظر کرتے ہیں۔ مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے . . محنت اور ریاضت سے ہر شخص خدا رسیدہ ہو سکتا ہے
ذات پڑی میں اور روٹی پڑی منہ میں	جو شخص روپیہ کے آگے شرافت کی قدر نہ جانے .
ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے	شریف کا پیوند شریف ہی میں ہوتا ہے . .
ذات مدھ پی معلوم ہوئی .	نشہ میں آدمی دل کا حال کہہ دیتا ہے . . .
ذوق میں شوق (شراب ۱۲) نفع میں لڑکا .	یعنے بے محنت حاصل کیا چاہتے ہیں یا مفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں . . . .

دستور ہی تب بچہ

باب رے مع الف

۱۰۷ رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی بکری کا چلانا۔ یا میں میں کرنا ۱۲ جنی ۱۲	محنت بہت اور فائدہ کم . . . . . .
رات تھوڑی سوانگ بہت کھیل۔ نقل۔ ناٹک۔ تماشہ ۱۲	کام تو زیادہ ہوں اور وقت تھوڑا سا۔ یعنے فرصت کم اور بیان بہت . . . .
رات گئی بات گئی . . .	موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا . . . .
رات ماں کا پیٹ ہے .	چوری کا موقع رات کو خوب ملتا ہے۔ یا رات کے عیب مخفی رہتے ہیں۔ یا رات کو سب آرام پاتے ہیں .
رات نربدا اتری صبح اٹھ کوئیں سے ڈری	نہایت خطرناک کام کر جائے اور تھوڑے خطرہ سے ڈر جائے اُس محل پہ بولتے ہیں . . . . . .
راجا بلاوے ٹھاڑا آوے .	حاکم کے حکم کی تعمیل ضرور کرنی پڑتی ہے . . .

کہانی بڑی

ڈوم۔ بنیا۔ پوستی تینوں بے ایمان — یعنے یہ تینوں قابل اعتبار نہیں . . . . .

ڈوم کا تیر۔ خدا جھوٹ کرے — کسی امر بین کا خفا کرنا۔ ظاہری آفت اور مصیبت کا چھپانا۔ قصہ کہتے ہیں ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی یہ ہی کہے جاتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنے تیر لگنا جھوٹ ہو جائے

(ع۔ م) **ڈھاک تلے کی پھوہڑ موتی تلی کی سگھڑ** — امیر کے سب کام اچھے معلوم ہوتے ہیں . . .

ڈھاک کے تین پات (پتے) . . — مراد ناکامی سے ہے یہ مثل مفلس اور نادار شخص کی نسبت بھی بولی جاتی ہے . . . . . .

ڈھال تلوار سرہانے اور چور بند نجانے — باوجود سامان کے کچھ نہیں ہو سکتا . . . .

ڈیڑھ **ڈھائی بکائن میاں باغ میں** — تھوڑی استعداد اور مقدرت پر اپنے تئیں صاحب اقتدار سمجھنا اور شیخی خورے کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں . .

ڈھانڈا بالا جاڑا ٹالا . . . — کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کرنا . . . . . .

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی ادھر کبھی اُدھر — زمانہ کا کچھ اعتبار نہیں . . . .

ڈھوروں کے گھر گوے مہمان (مویشی۔ ڈانگر) — یعنے نیکوں میں بدوں کا شامل ہونا . . .

(ع۔ م) **ڈیڑھ پاچوں نو بنگاری راہ میں ڈر بھی ہے۔ ڈیڑھ پا چون چوبارہ رسوئی** . . . . — ذرا سے کام کا بڑا اہتمام کرنا . . . . . .

ڈیل ڈول گنبد آواز دربھیں — تن و توش سوا اور جرات کچھ نہیں . . .

باب ذال مع الف

ڈائن کھائے تو مُنہ لال
نہ کھائے تو مُنہ لال ۔
بدنام آدمی کوئی بُرا کام کرے یا نہ کرے ہر طرح بدنام ہے

ڈریں لومڑی سے نام دلیر خاں
اسم کے خلاف مسمّی کا ہونا - یا اپنی لیاقت سے زیادہ دعوے کرنا

ڈنڈا سی پونچھ بڈھانہ کا رستہ
بے سر و سامانی کے ساتھ کہیں جانا ۔ ۔ ۔

ڈوبا بنس کبیر کا جو جائے پوت کمال
(نسل - خاندان ۱۲)
رام رام دھن بیچ کر لائے چار ہنوال
(پیدا ہوا ۱۲) (یعنے حمار ۱۲)

ناخلف اولاد کی نسبت بولا کرتے ہیں ؛ **قصّہ**
کہتے ہیں ایک راجا کا چاہیتا اکلوتا بیٹا سخت بیمار پڑا جوں جوں علاج ہوتا تھا مرض بڑھتا چلا جاتا تھا کوئی صورت افاقہ کی نظر نہیں آتی تھی یہاں تک کہ نزع کا وقت آن لگا راجا اسکے لیئے تڑپ رہا تھا کسی نے کہا مہاراج شاہ کمال سے جو کبیر شاہ کا بیٹا ہے اس سے دعا کی درخواست کیجیئے وہ اس زمانہ میں ولی کامل ہے اسکی دعا ضرور مقبول ہوگی - سنتے ہی راجا سر و پا برہنہ شاہ کمال کے پاس دوڑا آیا انکی دعا کی برکت سے خدا نے عمر دوبارہ عطا کی جب بھلا چنگا ہوگیا تو راجا نے چار خچر اشرفیوں کے بھروا کر شاہ کمال کے پاس بھجوا دیئے انہوں نے وہ اشرفیاں رکھ لیں اتنے میں کبیر شاہ بھی باہر سے آگئے اس کیفیت کو سنکر شاہ کمال پر بہت خفا ہوئے اور اشرفیوں کے لینے سے سخت ناراض ہوئے اور اسوقت یہ دوہا شاہ کمال کی نسبت کہا جب سے ضرب المثل بن گیا ؛ ۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے
مایوس کو تھوڑا سہارا بھی بہت ہے ۔ ۔ ۔ ۔
(آسرا و وسیلہ ۱۲)
ڈوبی گنتھ بھروسے تیرے ۔
غیر کے بھروسہ اپنا کام بگڑنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ڈولی میں بیٹھکر اپلے چننے گئے ہیں
کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنا ۔ ۔ ۔ ۔

ڈوم بجاوے چھینی اور ذات بتاوے اپنی
ڈومنی کا پوت چھینی بجائے
اپنی ذات آپ ہی جتائے ۔
آدمی کی اصل چھپتی نہیں یعنے افعال و اقوال سے اصالت کا حال معلوم ہو جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

دیکھی پیر تیری کرامات • — یعنے تمہاری اصلیت اور حقیقت کھل گئی . . .

دیکھے رام تیرے کرتوت (کام - فعل - عمل ۱۲)

دیکھی تیری کالپی باون پوری اجاڑ (اس شہر کی مصری مشہور ہے) — یعنے تمہارا حسن وقبح معلوم ہو گیا . . . . . .

دینے کے نام گھر کے کواڑ بھی نہیں دیتے — یعنے بڑے بخیل اور ممسک ہیں . . . . . . گُنڈھی

دیا باتی بلے - بھلے مانس گھر ہلے (چراغ ۱۲ بتی ۱۲ روشن ۱۲) — زن مرید کی نسبت بولتے ہیں . . . . . مرد مانس

دینا نہ لینا کاڑھے پھریں جسینا (تلوار ۱۲) — یعنے ہر وقت تلوار نکالے پھرتے ہیں . . .

دیوار بھی کان رکھتی ہے • — یہ کمال احتیاط کے وقت بولتے ہیں . . . .

دیوار کھوئی آلوں نے گھر کھویا سالوں نے (طاق ۱۲ برادران زن ۱۲) — یعنے یگانوں سے بیگانوں کی نسبت زیادہ ضرر پہنچتا ہے

دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے (عدالت ۱۲) — یعنے دیوانی کے مقدمات مدتوں میں فیصلہ ہوتے ہیں

دیوتا بھی باسنا کے بھوکے ہیں (بو باس ۱۲) — یعنے ہر جگہ دینے لینے سے کام نکلتا ہے . . .

دینے کا باپ دینے ہی سے کٹتا ہے — قرض ادا کرنے ہی سے چھٹکارا ہوتا ہے . . .

دیئے کی روشنی محشر تلک ہے — خیرات خوب چیز ہے . . . .

باب ڈال مع الف

٢٤

ڈال کا چوکا بندر - بات کا چوکا نٹ — موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے . . .

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے (ڈاکن ۱۲) — یعنے ہر جگہ طمع کرنی نہیں چاہیئے . . .

دِیکھا بھالا تُو نکلی اور چھیر اسیّد ہُو ۔ ۔ ۔ کمینہ کا دعویٰ شرافت کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دِیکھا میرا دادا تیرا رمبا۔ گاجروں کی ریل پیل روٹیوں کا چمبا
(بھاوڑا۔ کدال۔ درانتی ۱۲ — اچنبا۔ تعجب ۱۲)
یعنے مہربانی بہت اور دینا لینا کچھ نہیں ۔

دِیکھا نہ بھالا صدقہ گئی خالا ۔ بے دیکھے کسیکی تعریف کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دِیکھ بگانی چھونپڑی مت ترسائے جی۔ رُوکھی سُوکھی کھا کے ٹھنڈا پانی پی ۔ ۔ پرائے مال کا لالچ نکرنا چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔
(چوپڑی — مراد چپڑی روٹی سے ہے)

دیکھ پڑوسن جل مری ۔ کسیکی آسودگی اور راحت کو دیکھ نہ سکنا ۔ ۔

دِیکھ مردوں کی پھیری یہ ماں تیری یا میری ۔ ۔ عقلمند ہر طرح سے اپنا انتقام لے ہی لیتا ہے ۔

قصّہ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت کی عقل آزمائی ہوئی ۔ ایک دن عورت بیماری کا بہانہ لیکر چارپائی پر پڑ گئی اور ہائے وائے کرنے لگی ۔ خاوند نے واقعی بیمار سمجھکر علاج کیئے کوئی صورت افاقہ کی نپائی اُسوقت عورت نے کہا کہ مجھے ایک عامل یہ بتلا گئے ہیں کہ اگر تو اپنی ساس کے سر کے بال لیکر سرہانے رکھیگی تو فوراً تندرست ہو جائیگی اب تمکو چاہیئے کہ اپنی والدہ کے سر کے بال اُتار لاؤ تاکہ میرا روگ کٹے مرد زیرک تاڑ گیا اور عورت سے کہا کہ میں ابھی لاتا ہوں اور بہت جلد اپنی ساس کے پاس گیا ۔ اور بیوی کے دفعۃً بیمار ہونیکا حال کہہ سُنایا اور اُس عامل کا قول بھی بیان کیا ۔ چونکہ اولاد کی مامتا بڑی ہوتی ہے لگی میں کچھ سوجھتا نہیں ہے اس سبب سے اپنے تمام سر کے بال نوچ کھسوٹ کے داماد کے حوالہ کیئے ۔ جوں ہی بیوی مکّار کے پاس لے گیا ۔ وہ اُسیوقت اُٹھ بیٹھی اور بھلی چنگی ہو گئی اور میاں سے کہنے لگی میں نے تو تمہاری عقل کا امتحان کیا تھا اُسوقت خاوند نے اپنی ماں اور ساس کو بیوی کے پاس لا کھڑا کیا اور کہا (دیکھ مردوں کی پھیری یہ ماں تیری یا میری) جب سے یہ ضرب المثل بن گئی ۔۔

دِیکھو اچنبھے کی بات ہیجڑے کے گھر بیٹا ہو ۔ غیر ممکن بات کا وقوع میں آنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دھین دھوکڑ اللہ میاں کے نوکر	شریر کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
دھیرو نکی دہلی ورتاؤ نکی مسیت	یعنے تحمل سے بڑا کام نکلتا ہے . . . .
(تحمل ۱۲ — جلد باز ۱۲ — مسجد ۱۲)	
دیا فاتحہ کو لگے اڑانے .	نیک کام کو دیا بُرے کام میں خرچ کرنے لگے . .
دیا کلیجہ کاڑھ ہوا نہیں اپنا .	احسان فروش آدمی کی نسبت بولتے ہیں . .
دیا نہ باتی باندی پھرے اترائی	ہنر کچھ نہیں شیخی بہت . . . .
(چراغ ۱۲ — بتی ۱۲ — لونڈی ۱۲)	
دیا ہاتھ کھانے لگا ساتھ .	مُنہ لگے آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . .
دیا ہی آڑے آتا ہے . .	یعنے صدقہ رد بلا ہے . . . .
دیبی اپنے دن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (کرامت ۱۲)	کسی مصیبت زدہ سے مدد چاہنا . . .
دیبی پتر میرے پیٹ بھیتر	یعنے میں تمہاری سب باتیں جانتا ہوں . . .
دیبی مدار کا کون ساتھ . .	بُرے اور بھلے کا ساتھ نہیں . . . . .
دیتا بھولے نہ لیتا . . .	سیدھا حساب ۔ صاف معاملہ . . . . .
دید نہ شنید آئے میاں حمید	ناخواندہ مہمان یا دخل در معقولات کرنے والے شخص کی نسبت بولتے ہیں . . . .
دید نہ شنید برسات ایک ہی جگہ کاٹینگے	بے وجہ کسی سے اختلاط کرنا . . . . . .
دیسا دیسا چال کلا کلا بیوہار	ہر جگہ کا طرز جداگانہ ہے یعنے ہر ملکے وہر رسمے .
دیس چوری پردیس بھیک	اپنے دیس میں مخفی حرکت کرنا پردیس میں بھیک مانگنے کو بھی عار نہ جاننا یعنے پردیس میں کوئی ذلیل پیشہ کرنے سے بھی شرم نہیں آتی . . . .

قیام نہو۔ اور اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو ہر وقت حاضر اور کام کے وقت غیر حاضر رہے اس مثل میں بعض لوگ یہ کہتے کہ کُتے کی جگہ کُتکہ ہے او کتکا بگڑا ہوا ختکہ کا ہے یعنے وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے اُجلا کرتے ہیں کیونکہ کتکہ کو بوجھ کی وجہ سے نہ گھر لاتا ہے نہ گھاٹ پر گم ہونے کے سبب سے چھوڑتا ہے بلکہ ریت میں کسی جگہ چھپا جاتا ہے اس لیئے یہ مثل آوارہ گرد کی نسبت بولنے لگے ہیں مگر یہ توجیہ طبعزاد معلوم ہوتی ہے . .

دھوبی کا گھر عید ہی کو سوجتا ہے

پرلے درجہ کے خسیس اور سوم کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے کپڑے سوائے عید کے اور کسی دن نہ دُھلوائے۔ تہیدست مسرف کی نسبت بھی بولتے ہیں

دھوبی کا چھیلا آدھا اُجلا آدھا میلا

ایک اُجلا ایک میلا

جس شخص کی مانگے تانگے پر گزران ہو یا مختلف دو وضع کا لباس رکھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ کیونکہ دھوبی اپنے گاہکوں کے کپڑے طرح بطرح کے پہنے پھرتا ہے . .

دھوبی کی گھر پڑا چور وہ نہ لٹا لٹی اور

کارندہ کا نقصان مالک کے نقصان کا باعث ہوتا ہے پرائی جمع لٹانے والے کو بھی کہتے ہیں . . . .

دھوتی میں سب ننگے .

سب کا ایک ہی حال ہے یا سب ایک ہی قسم کے ہیں

دھوکے کی ٹٹی دھول کی رسی نہیں بٹی جاتی . . .

بے اصل باتوں کا کچھ اعتبار نہیں۔ یا بے بنیاد بات قابل اعتماد نہیں . . . .

دھی جنوائی بھانجا تینوں نہیں اپنا

(دھی: بیٹی ۱۲ — جنوائی: داماد ۱۲ — بھانجا: ہمشیرہ زادہ ۱۲ — اپنا: اپنا ۱۲)

یعنے یہ تینوں ہمیشہ پاس نہیں رہتے اور بیٹے کی برابری نہیں کر سکتے . . . .

دھی چھوڑ داماد پیارا . .

اصل سے نقل کی زیادہ قدر . . . .

دھی ہی میں تجھے کہوں — بہو ری تو کان دھر .

کسیکی عبرت کے لیئے دوسرے کو نصیحت اور تنبیہ کرنا . .

دھی مری جنوائی چور — اڑ گئیں تیتریاں اُڑ گئے مور

(دھی: بیٹی ۱۲ — جنوائی: داماد ۱۲)

داماد کی قدر اور آؤ بھگت بیٹی ہی کی زندگی تک رہتی ہے

لب پر کھڑا ہو کر کہنے لگا (دھم دھم دھم) سانپ یہ آواز سنکر بولا کہ (ہیچ نہ غم) اُسوقت بحالت یاس اس مسافر کے منہ سے نکلا (مرے سو ہم) جب سے یہ بات زبان زد خلائق ہو گئی ۔

دھمکا پایا بانیا دھرے ڈیڑھ سیری — دبے ہوئے سے حسب دلخواہ کام لینا . . .

دھن کے پندرہ مکر پچیس
چلّے کے دن ہیں چالیس — دھن اُس برج کا نام ہے جسکو قوس کہتے ہیں اور مکر کو جدی بولتے ہیں جب آفتاب ان برجوں میں آتا ہے تو ہند میں موسم سرما ہوتا ہے پس جب کوئی کام وقت معینہ پر ہو سکے تو یہ فقرہ بولتے ہیں . . . .

دھنونتی کے کانٹا لگا دوڑے لوگ ہزار
نردھن (دولتمند ۱۲ / مفلس) **گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا کار** — زردار کے خوشامد کرنے والے بیشمار ہو جاتے ہیں اور مفلس کی کوئی بات تک نہیں پوچھتا . . .

دھنئے کی کھوپڑی میں پانی پلانا — یعنے نہایت دق اور حیران کرنا . . . .

دھوبی بیٹا جل (پانی ۱۲) **میں رہے**
گندی مچھلی کھائے . . — مقدور والے کا ذلیل حال میں رہنا - یا جس شخص کے پاس کسی چیز کا سامان موجود ہو اور وہ اس سے ناکام رہے . . . .

دھوبی بیٹا چاند سا سیٹھی اور پٹاخ — اہل مشقت کیسے ہی خوش وضع ہوں اپنے پیشہ اور مشقت ہی میں مبتلا رہتے ہیں - پرائی چیز پر مزا اُڑانے والے کی نسبت اکثر بولتے ہیں . . . .

دھوبی چھٹو سقّہ کیا رہے جھنجر کے گھاٹ — یعنے ہر حال میں ویسے ہی بنے رہے - یا دونو کاموں کا نتیجہ ایک ہی ہے . . . .

دھوبی روئے دھلائی کو
میاں روئیں کپڑوں کو . . — نادہندوں کی نسبت کہا کرتے ہیں . . . . .

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا — آوارہ شخص کی نسبت بولتے ہیں یعنے وہ شخص جسکی جگہ کا

دُو گھر مسلمانی اُنمیں بھی ناکانی
آپس کی مخالفت کی بابت کہتے ہیں . . . . .

دُو گھڑی کی بیحیائی سارے دِن کا آرام
انسان ذراسی بیمروتی میں بہت سے نقصانوں سے بچتاہے

دُو لڑتے ہیں تو ایک گرتاہے
یعنے دو لڑتے ہیں تو ایک ہارتاہے . . .

دُولھا تو وُہ ہی پر دُوشالہ اپناہے
یعنے ہمارے ہی سبب سے اُنکو عزت و حرمت ہے .

دُولھا دُلہن پائے۔ شہ بالا لاتیں کھائے
وہ لڑکا جو نوشہ کے ہمردیف ہوتاہے
حظ کوئی اُٹھائے تکلیف کوئی پائے . . .

دُولھا کے ساتھ ساری برات
دُولھا کے سر سہراہے . .
جب ایک شخص کی ذات کے ساتھ بڑا کارخانہ متعلق ہو یا ایک شخص سے بہت سی لوگونکو انتفاع ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں . . . .

دُولھا مرے یا دُلہن نائی کو
اپنے ٹکے سے کام .
کسیکے نقصان سے اپنا نفع اُٹھانا . . . . .

دُو مُلّاؤں میں مُرغی حرام .
جب دو آدمیوں کی بحث سے مطلب فوت ہو جائے

دُو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا
اجنبی مخل صحبت ہوتاہے ۔ یا غیر آدمی صحبت میں کھٹکتا رہتاہے . . . .

دھاؤ دھاؤ کرم لکھا سو پاؤ (۱۲۵)
ہزار جتن کرو مقدر سے زیادہ نہیں مل سکتا . .

دھرم کوئی کھوئے دھن کوئی لے
ایمان جائے کسیکا دولت ملے کسیکو ۔ یا کسیکے فائدہ کے لیئے اپنا ایمان کھونا . . . .

دھم دھم پیچ نہ غم مرے سو ہم .
یعنے سب سے زیادہ مصیبت ہم پر ہے ؛ **قصّہ**

ایک مسافر نے پانی بھرنے کے لیئے لٹیا کوئیں میں ڈالی اتفاق سے ڈوری ٹوٹ گئی اور لٹیا کوئیں میں گر پڑی یہ بیچارہ نقصان گوارا نکرسکا ناچار رسّی کے ذریعہ سے کوئیں میں اُترا جوں ہی پانی کے سطح کے پاس پہنچا تو ایک کالا سانپ لہراتا ہوا نظر پڑا یہ وہیں ٹھٹکا ۔ چاہتا تھا کہ کوئیں سے باہر نکل آئے کہ اتنے میں ایک شیر کوئیں کے

دُودھ کی سی مکھّی نکالکر پھینک دینا	محض بے تعلق کردینا۔ گھنیاؤنا کردینا۔ یا صحبت سے جدا کردینا
دُو ہی چیز ہیں ہار یا جیت ۔	یعنے دنیا میں کامیابی ہے یا ناکامی ۔ ۔ ۔ ۔
دُودھیلی گائی کی دُولات بھی بھلی	جس سے اپنا مطلب نکلتا ہو اگر وہ کچھ بھلا بُرا بھی کہے تو سُن لینا چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دُودھ میں کی مکھّی کِنے چکھی ۔	یعنے بے حقیقت آدمی کو کوئی مُنہ نہیں لگاتا ۔ ۔
دُودھ بھی دھولا چھاچھ بھی دھولی (سفید ۱۲)	سب ہمجنس ایک سی نہیں ہوتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دُور دیس سے بالم آئے (ملک بعید ۱۲ – خاوند۔ آشنا۔ دوست ۱۲) اُونچی اٹریا پلنگ بچھائے (بالاخانہ۔ چوبارہ ۱۲)	یہ مثل کبھی تو غایت شوق میں بولی جاتی ہے۔ کبھی نکھٹّو کی شان میں کہی جاتی ہے ۔ ۔ ۔
دُور کے ڈھول سُہاونے اور پاس سے پھوڑیں کان	جب تک معاملہ نہیں پڑتا ہر شخص اچھا معلوم ہوتا ہے یعنے آزمایش پر ہر شخص کا حال کُھلتا ہے ۔ ۔
دُور گئے کی آس کیا ۔ ۔	معنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دوڑ چلے نہ گر پڑے ۔ ۔	سمجھ بوجھکر کسی کام کے کرنے سے ندامت نہیں ہوتی یعنے اعتدال سے کام کرنا چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔
دُوست کا ڈگا پاؤں دُشمن کا لگا داؤں (پھسلا ۱۲)	موقع پاکر دُشمن سے ضرور بدلہ لینا چاہیئے۔ کیونکہ ذرا چُوک جانے میں دُشمن کو قابو ملجاتا ہے ۔ ۔ ۔
دُو کشتی میں پاؤں نہ رکھیئے ۔	یعنے یکسوئی سب سے بہتر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دُو کوڑیاں حضرت فرید شکر گنج[1] کی نیاز	تھوڑی پونجی پر بڑا حوصلہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[1] کہتے ہیں حضرت فریدالدین گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ کہیں جاتے تھے راستہ میں ایک بنجارہ کچھ گونے شکر کی بھری ہوئی لیے جاتا تھا آپنے پوچھا کہ اسمیں کیا بھرا ہوا ہے اسنے جواب دیا کہ نمک جب شہر میں پہنچا اور گونوں کو کھولا تو واقعی نمک پایا آخر کو حضرت پاس دوڑا آیا اور کہا اسمیں شکر تھی میں جھوٹ بولا تھا آئندہ سے اقرار کرتا ہوں کہ تا دم زیست جھوٹ نہ بولونگا آپنے فرمایا جا بابا شکر ہی ہوگی جب آنکر دیکھا تو شکر پائی جب سے لوگ حضرت کو گنجشکر کہنے لگے ۱۲ ؛

دو چون کے بھی بُرے ۔ دو تن اگر ضعیف و نحیف بھی ہوں تو اکیلے کو اُنسے بھی خوف کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ یہ اکیلا ہے اور وہ دو ہیں اِس مثل کا حاصل یہ ہوا کہ ایک کی نسبت دو کو غلبہ زیادہ ہوتا ہے ۔ جیسے ایک اکیلا اور دو گیارہ . . . .

دِوالی کے دِن کی ہار برس دِن تک ہار رکھتی ہے ۔ . . . یعنے ہر کام کی ابتدا اگر بُری اچھی نہیں ہوتی اُس دن کی ہار سے برس دن تک ہار رہتی ہے . . . . .

دِوالی جیت سال بھر جیت بعقیدہ جُہّال ہنود اُس دن کی جیت کا اثر سال بھر تک رہتا ہے . . . .

دو دل ہونگے راضی تو کیا کریگا قاضی فریقیں راضی ہوں تو کوئی زبردست رخنہ نہیں ڈال سکتا

دُو بات کرو دُو جیت کرو میرا مطلب کچھ اور ہی ہے ۔ یعنے میرے مطلب کی کچھ نہیں کہتے . . . . .

دُودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک پیتا ہے . . . . . دہی کے بلونے اور گھی نکالنے کے بعد جو پتلا سا دہی رہ جاتا ہے اُسکو چھاچھ ۔ لسّی ۔ اور مٹّھا بولتے ہیں اسکی تاثیر سرد ہے اور یُوں بھی ٹھنڈا ہوتا ہے ماحصل اِس مثل کا یہ ہے کہ جب کسی کام میں ضرر ہو جاتا ہے تو ہر ایک کام میں اندیشۂ ضرر رہتا ہے ۔ کسی آزار کے پہنچنے کی وجہ سے ادنے امر میں بھی احتیاطاً خوف ہو جاتا ہے . . . .

دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی عدل اور انصاف جو ٹھیک ٹھیک ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں

قِصّہ شہر متھرا میں ایک بندر کسی حلوائی کی دُکان سے ایک گٹھڑا (جسمیں پیسے دوانیاں چونیاں اٹھنیاں روپیہ وغیرہ تھے) اُٹھا کر ایک بڑ کے درخت پر جا بیٹھا اور روپیہ اٹھنیاں وغیرہ تو دریا میں پھینکنی شروع کیں اور پیسے حلوائی کی دُکان کی طرف ۔ اُسوقت حلوائی نے جلکر کہا ارے ظالم کیا غضب کر رہا ہے ۔ فوراً تماشائیوں میں سے ایک شخص بول اُٹھا کہ (دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر رہا ہے) یعنے دودھ کے دام تیرے پاس پھینک رہا ہے اور پانی کے دام پانی میں ملا رہا ہے اُس روز سے یہ فقرہ زبان زدِ خلایق ہو گیا اور مثل کے طور پر اُس شخص کے حق میں بولا جانے لگا جو عادل اور منصف مزاج ہو اور سچ جھوٹ کی تمیز کرے

دِن آئے کھوٹے تو ہتر ٹوٹے (دوست ۱۲) — مصیبت کے دنوں کا کوئی ساتھی نہیں . . .

دِن اچھے ہوتے ہیں تو کنکر جواہر بن جاتے ہیں۔ دن بھلے آویں گے تو گھر پوچھتے چلے آئیں گے۔ — قسمت پر شاکر رہنا

دِن عید اور رات شب برات (جشن خوشی ۱۲) — دن میں خوشی مثل عید کے اور رات کو شغل آتشبازی وغیرہ کا مثل شب برات کے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہمیشہ خوش حال رہنا۔ عید وہ جشن اور خوشی ہے جو سال بھر میں دو دفعہ واقع ہوتی ہے پہلی عید تیس روزے رمضان شریف کے رکھنے کے بعد یکم ماہ شوال کو ہوتی ہے اسکو عید الفطر کہتے ہیں اور ہر قصبہ اور شہر کے اہل اسلام اکھٹے ہو کر جنگل میں یا عید گاہ میں دوگانہ نماز ادا کرتے ہیں اور پھر باہم مصافحہ اور معانقہ کرتے ہیں اور عمدہ عمدہ اطعمہ و اغذیہ ایک دوسرے کو بانٹتے ہیں۔ دوسری عید ماہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے اور پہلی عید کی طرح سے اسمیں بھی دو رکعت نماز عید گاہ میں ادا کیجاتی ہے۔ اور اسی طرح سے جشن اور خوشی کیجاتی ہے۔ اور اس عید کا نام عید الضحی ہے۔ اس عید کے دن اور بعد دو دن تک اور قربانی ہر مسلمان مرد و عورت پر جو استطاعت اور مقدرت رکھتا ہو اور قرض وام میں پھنسا ہوا نہو فرض ہے ان تین دن میں سے جس روز چاہے اس حکم خدا کو بجا لائے۔ شب برات یہ وہ رات ہے جسمیں خداوند تعالی اپنے بندوں کے اعمال نامے سنتا ہے اور اقبال و ادبار۔ عمر اور رزق کا حساب کرتا ہے اہل اسلام کا یہ بھی بڑا تہوار ہے اور چودھویں شعبان کو ہوتا ہے اور وہ لوگ جو علم و عقل اور حکمت سے بہرہ رکھتے ہیں کئی روز پہلے مکانوں کو لپوا پتوا کر چونہ اور قلعی سے سفید کرا کر آراستہ کرتے ہیں اور عمدہ عمدہ کھانے پکوا کر نذر اللہ تقسیم کرتے ہیں اور عزیز و اقارب میں حصے بھیجتے ہیں اور جو لوگ پابند شرع ہیں وہ نہا دھو کر پاک صاف کپڑے پہنکر چودھویں تاریخ کی شام سے رات بھر جاگتے ہیں اور نفل پڑھتے ہیں اور اپنے معبود حقیقی سے سعادت دارین کی دعا مانگتے ہیں اور جہلا اس رات کو آتشبازی وغیرہ کے چھوڑنے سے خوشی مناتے ہیں . . . .

دِن کو اُونی اُونی اور رات کو چرخہ پونی۔ دِن کھویا آلے بالے کاتن بیٹھی دِیا بالے . . — یعنے کام بے وقت کرنا . . . . . .

ہنود کے بعض فرقے مُستثنےٰ ہیں متھرا میں چونکہ کرشن اوتار کا ہمیشہ گوالیوں میں گائے چرانے کا تھا اسی سبب سے وہاں کے باشندے گائے کو اب تک باہر نہیں بیچتے پس اگر ان دونو باتوں میں سے جکا ظہور ہو اُنکی بدنصیبی کا باعث ہے کیونکہ نہ دختر دہلوی کو کوئی ایسا شوہر ملیگا نہ اس گائے کو دیسی چرا گا نصیب ہوگی اس سبب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا ہے

دُم پکڑی بھیڑ کی وار ہوئے نہ پار

ادنیٰ سہارے کی نسبت بولتے ہیں۔ دھوکہ باز آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ ہندوں کا عقیدہ ہے کہ روح کو ایک دریا بیترنی نامی سے پار اُترنا پڑیگا پس جسنے گائے پُن کی ہوگی وہ اُسکی دُم پکڑ کے پار ہو جائیگا اور بھیڑ غوطہ کھا کر ڈبو دیتی ہے اس سبب سے یہ مثل مشہور ہے . .

دمڑی کے پان بنئے نے کھائے
کھو بھائی گھر رہے یا جائے

بخیل آدمی ادنیٰ خرچ میں بھی گھبرا جاتا ہے . .

دمڑی کی بچھیا بارہ ٹکے کی ہتیا
دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی
دمڑی کی بلبل ٹکا چھٹوائی .
دمڑی کی روئی منگائی۔ ٹکا دیا اُسکی دُھنوائی . . .

مراد بہت خرچ اور تھوڑے نفع سے ہے یعنی کم قیمت چیز پر زیادہ خرچ ہونا . . . .

دمڑی کی ہانڈی گئی کُتے کی ذات پہچانی

گو اپنا نقصان ہوا لیکن دوسرے کی خو خصلت کا حال معلوم ہوا۔ یعنے کچھ کھو کر کسیکو آزمایا . . .

دمڑی کی ہانڈی لیتی ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر دیکھ لیتے ہیں .

ہر کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیئے . . . . .

دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے

یعنے بڑا بخیل ہے کہ ایذا سہتا ہے پر کوڑی نہیں خرچ کرتا . . . .

دُکھتے چُوٹ کٹونڈے بھیٹ ۔
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چُوٹ پر چُوٹ لگا کرتی ہی - اور جس لحاظ و شرم زیادہ ہوتی ہی اُس سے ملاقات بیشتر ہوتی ہے - یا جس چیز کا خوف ہوتا ہے اکثر وُہی پیش آتی ہے

دُکھ سُکھ جیو سے کھاؤ بھیّا گھیو سے
ہر حال میں خوش رہنے کی بابت بولتے ہیں ۔ ۔

دگلا سب سے اگلا بچھاؤ تو نرم اوڑھو تو گرم
گٹھری میں باندھو تو بھرم - ڈالو تو گرم
معنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دُگدا میں دُو گئے مایا ملی نہ رام ۔
تذبذب میں آدمی نہ ادھر کا رہتا ہے نہ اُدھر کا یعنے یکسو طبیعت نہ رکھنے سے خدا اور دولت دونوں میں سے کوئی بھی حاصل نہیں ہوتا - دو کاموں کا ایک ساعت بندوبست کرنے میں دونوں بگڑ جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دِل کا دِل آئینہ ہے ۔
دِل کو دِل سے راہ ہے ۔
ایک کی محبّت سے دوسرے کو بھی محبّت ہوتی ہی یا محبّت جانبین سے ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دِل کا مالک اللہ ہے ۔ ۔
خدا کے سوا دلکو کوئی نہیں پھیر سکتا ۔ ۔ ۔ ۔

دِل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ
اپنی مصیبت انسان آپ ہی خوب جانتا ہی - ہر شخص اپنی تکلیف اور دقّت کو آپ ہی خوب پہچانتا ہے ۔ ۔ ۔

دِل کو ہو قرار تو سب سُوجھیں تہوار
دل جمعی میں سب کام اچھی طرح ہو سکتے ہیں - یا خاطر جمعی میں ہر ایک کام کو دل چاہتا ہے ۔ ۔ ۔

دِلّی کی کمائی بھنگلے[لہ] باڑہ میں گنوائی
یعنے ساری عمر محنت رائگاں گئی - یا مال مُفت ضایع کرنیکی بابت کہتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دِلّی ہر صدی میں برباد ہوتی آئی ہی
اچھوں ہی پر بار بار آفت آتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

دِلّی کی بیٹی متھرا کی گائی - کرم پھوٹے تو باہر جائے (کرم = نصیبہ ۱۲)
غیر قوم میں بیٹی کی شادی کرنا ۔ قصّہ اہل دہلی اپنی بیٹی بیرونجات میں بہت ہی کم بیاہتے ہیں مگر

لہ باڑہ - ایک قسم رُوئی دار انگرکھے کی ہے جسمیں بہت روئی بھرتے ہیں ۱۲

دس دن چلے اڑھائی کوس — سُست اور مجھول کی نسبت بولتے ہیں . . .

دس دینگے دس دلا دینگے } یعنے دینا نہ لینا فقط زبانی جمع خرچ سمجھانا . . .
دس کا دینا ہی کیا ہے ۔

دس کماتے تھے بیس کھاتے تھے } فضول خرچ اور بدچلن کی نسبت بولتے ہیں ۔
برسات بعد گھر کو آتے تھے

دس کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ — جو کام بہت سے آدمی آسانی سے کر لیتے ہیں وہ ایک سے مشکل سے ہوتا ہے یا کئی آدمیوں کی مدد سے ایک کا کام بنا مراد ہے . . . . .

دشمنائی سے دشمنائی ہے — بُرے سے بُرائی کیجاتی ہے . . . .

دشمن سوئے نہ سونے دے — دشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے . . .

دشمنوں میں ایسے رہو جیسے } یعنے ہر ایک سے ملا بھی رہے اور الگ بھی رہے
بتّیس دانت میں زبان ۔

دکھن گئے نہ باہوڑے اور } چونکہ ملک دکھن نہایت زرریز اور زرخیز ہے کہ جہاں ایکدفعہ سونے کی مینہیں برسی تھیں جو شخص وہاں گیا پھر اپنے وطن کو معاودت نہیں کرتا تھا ایک تو حصول
رہے چندیری[1] چھائے ۔
زر کی وجہ سے دوسرے بُعد مسافت تیسرے راستہ کی لوٹ مار سے خائف ہو کر وہیں سکونت اختیار کرتا تھا جب اکثر ایسے اتفاق واقع ہوئے تو یہ عبارت مثل ہو گئی . . . .

دکھیا دکھ روئے سکھیا کمر ٹوٹے — غمزدہ اور آفت رسیدہ پر ٹھٹھے مارنا ۔ یا کسی حاجتمند کو بے پروائی سے صاف جواب دینا . . . .
ٹوٹے ۱۲

[1] چندیری دکھن میں وہ مقام ہے جہاں عالمگیر کا لشکر بارہ برس تک چھاؤنی ڈالے پڑا رہا تھا ۱۲ . . .

دس کی جگہ بیس بھی اسی موقع پر بولتے ہیں

ساٹ پانچ

دانہ دانہ پر مُہر ہے . . .	یعنے ہر شخص کو وہی ملتا ہے جو اُسکی قسمت میں ہے .
دانہ نہ گھاس گھریرہ تین تین بار دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس	خالی ہمیکی خاطرداری۔ دینا نہ لینا مُفت میں خدمت لینا۔ یعنے بے تنخواہ کام خدمت لینا . . . .
دایاں پیر ہلاؤنگی تو گھری پیر پاؤنگی	محنتی آدمی ہر جگہ کما لیتا ہے . . . .
دائی جانے اپنی ہائی	ہر شخص دوسرے کو اپنے ہی موافق سمجھتا ہے . . .
دائی دائی وِنٹنی سوا گھڑا موتنی (صورت حال کیفیت ١٢)	یعنے محبت بڑی اور حاصل کچھ نہیں . . . .
دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے	تنگ آکر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے . . . .
دبی تلی جو ہوں سے کان کٹاوے	قابو میں آکر زبردست زیر دست سے بھی دب جاتا ہے احسانمندی ناچار کر دیتی ہے۔ یا یوں کہو کہ ادنی آدمی کے احسان سے بھی شریف کی آنکھیں جھیپ جاتی ہیں یا دباؤ کی جگہ زبردست بھی زیردست ہوجاتا ہے . . . .
درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں	آدمی کو سختی نرمی سبھی اُٹھانی پڑتی ہے۔ انسان کو ادنی کام میں شرم نکرنی چاہیے . . . . .
دریا پر جانا اور پیاسے آنا .	بیوقوف بدقسمت کی نسبت بولا کرتے ہیں . .
دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر	افسر یا حاکم یا سرگروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ یا جہاں رہنا وہاں کے رہنے والوں سے دشمنی رکھنا . .
دسترخوان بچھانے میں سو عیب نہ بچھانے میں ایک ہی عیب	نیکی کرنیوالے کے حاسد اور عیب جو بہت ہوتے ہیں اور مُصنف کے آہو گیر اکثر بن بیٹھتے ہیں . . . .

کنونڈی

کمخواب یا بافتے ہیں

داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے بخیل۔ کنگال۔ خسیس ۱۲ — غم کرکے۔ رنج ۱۲ داتا دیوے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے (پھوٹے) داروغہ گودام ۱۲	کوئی خیرات اور داد و دہش کرے اور کسیکو بُرا لگے ۔
داتا سے سوم بھلا جو چھٹک دے جواب جھٹ پٹ ۱۲	یعنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
داتا کی تین گن دے دلوا دے یا چھین لے	یعنے خدا تعالےٰ کے یہ تینوں کام ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
داتا کی ناو پہاڑ چڑھے ۔ ۔ کشتی۔ سفینہ ۱۲	سخی کبھی ناکام نہیں رہتا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
دال روٹی کھاتے ٹوٹا پڑے تو بھاڑ میں جائے ۔ ۔ ۔	یعنے باوجود احتیاط کے بھی نقصان پہنچے تو بے بسی ہے
داموں کا روٹھا باتوں سے نہیں منتا	روپیہ کا کام روپیہ سے نکلتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
دانتا باجے گھر پڑے اور تانتا باجے رن پڑے ۔ ۔ ۔	یعنے زبان درازی سے گھر میں لڑائی رہتی ہے اور ہنسی مزاج سے دوستوں میں دشمنی ہو جاتی ہے ۔ ۔ ۔
لڑائی ۱۲ دانت ٹوٹے گھر گھسے بیٹھ بوجھ نہ دے ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے	جب آدمی ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے تو سوائے خدا کے اُسکا مددگار کوئی نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔ ۔
دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے ۔	کسی بے محل بات یا غیر مفید نفع کی نسبت کہتے ہیں
دانہ کو دان نہیں بھکاری کو بھیک نہیں بھیک مانگنے والا ۱۲	بخیل کی نسبت کہتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ . .	یعنے اپنے آپ کماؤ اور کھاؤ - یا اپنی راہ پکڑو . .
خطا کرے بیوی پکڑی جائے باندی	کسی امیر کی خطا پر غریب کا ملزم ہونا . . .
خلقت مُردہ پسند ہے . .	یعنے مرنے کے بعد تعریف ہوتی ہے . . .
خلق کا حلق کسنے بند کیا ہے	کوئی کسیکی زبان کو روک نہیں سکتا . . . .
خواجہ ہند کا راجا دُکھ دلدر بھاجا	خواجہ اجمیر کی بابت بولتے ہیں . . . .
خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا - خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک	یعنے ظاہر آراستہ باطن خراب . . . . . .
خوب اُلٹے پاپڑ بیلتے ہو .	یعنے مضر تدبیریں سُجھانا - فتنہ اور فساد کی راہ نکالنا
خوردہ نہ بُردہ واہ در دگردہ .	کچھ فائدہ نہیں ناحق کی محنت . . . . .
خوشامد سے آمد ہے . .	خوشامد سے اکثر فائدہ ہو رہتا ہے . . . .
خیر کی چوٹی خیرات کا ناڑھ پڑھ دے ملّا عقد اُودھارا .	مفت میں کام نکالنا . . . .

باب دال مع الف

۱۴۴ داتا داتا مر گئے اور رہ گئے مکھی چوس	یعنے ظاہر ہیں . . . .

[ہاشیہ: پنیر کے ساتھ خشکہ کھاؤ]

خدمت سے عظمت ہے . . .	مالک کو راضی کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ محنت اور مشقت سے کامیابی ہوتی ہے . . . .
خراب خستہ اناج سستا . (پنجابی)	تضیع اوقات کرتے پھرنا . . . .
خرادیکا کاٹھہ کاٹے ہی کٹے	ہر کام کیئے ہی سے ہوتا ہے . . . . .
خربوزہ چھری پر گرے تو خربوزہ کا ضرر۔ اور چھری خربوزہ پر گرے تو خربوزہ کا ضرر	ہر طرح سے کمزور ہی کی شامت آتی ہے . .
خربوزہ چاہے دھوپ کو۔ اور آم چاہے مینہ۔ ناری چاہے زور کو۔ بالک چاہے نیہہ (پیار) .	خربوزہ دھوپ سے مزے پر آتا ہے۔ اور آم مینہ سے۔ عورت زورآور سے خوش ہوتی ہے۔ لڑکا پیار سے یعنے ہر شے اپنے مرغوب شے کو چاہتی ہے . .
خربوزہ کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے	یعنے صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے . . . .
خر خوش نہ خاوند خوش .	جس شخص سے سب بیزار ہوں اسکی نسبت بولتے ہیں
خس کم جہاں پاک . . . (فارسی)	نالائق آدمی کے مرنے کے وقت بولتے ہیں .
خصم کا کھائے بھیا جی کے گیت گائے	یعنے نفع کسی سے ہو اور محبت کسی سے رکھیں
خصم کیا برا کیا۔ کر کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا	عیب ہر حالت میں برا ہی ہے . . . .
خصم کیا سکھ سہنے کو۔ کہ پائی لگ کے رونے کو	کوئی کام فائدہ کی نظر سے کیا جائے اور نقصان عاید ہو

خدا شکر خورے کو شکر پہنچاتا ہے	خدا ہر شخص کو موافق اسکے حوصلہ اور خرچ کے رزق پہنچاتا ہے . . . .
خدا کا دیا سر پر . . .	ہر آفت کو جھیلنا ضرور ہے۔ یعنے خدا داد شئے نہیں جاتی۔ چاند کی پہیلی بھی ہے . . . .
خدا کا دیا نور کبھی نہ ہووے دور	یعنے ظاہر ہیں . . . .
خدا کا دیا کندھے پر پنچوں کا دیا سر پر	یعنے پنچوں کی بات تسلیم ہی کرنی پڑتی ہے . .
خدا کے ہاں سے تو جواب ہو چکا ہے اپنی خوشی چلتے ہیں . . .	یعنے ساری نا امیدیوں کی حالت میں زندگی بسر کرنا . . . . (بیمائی سے)
خدا کی چوری نہیں تو بندہ کی چوری کیا ہے	جس بات میں خدا کا گناہ نہیں اسمیں بندوں سے کیا شرم کرنی چاہیئے . . . .
خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی	غیب کی سزا کہکے نہیں آتی۔ خدا کی آفت ناگہانی ہوتی ہے . . . .
خدا گنجے کو ناخن نہ دے .	ظالم کا صاحب اختیار ہونا اچھا نہیں۔ اور ایسے محل پر بھی بولتے ہیں کہ کوئی نا اہل استعداد یا مقدرت پیدا کرکے اوروں پر فخر کرے . . . . (ناخون)
خدا لڑنی رات کرے بچھڑنی رات نہ کرے	فراق کی مصیبت بہت بڑی مصیبت ہے۔ یعنے لڑنے جھگڑنے کی نسبت بچھڑنا سخت تر ہے۔
خدا لگتی کوئی نہیں کہے منہ دیکھتی سب کہیں . . .	اکثر لوگ ظاہر پرست ہوتے ہیں خدا پرست بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ امیر اور بارعب کے طرفدار سب ہو جاتے ہیں۔ حق کے بیان سے جی چراتے ہیں . .
خدا واسطے بلی بھی چوہا نہیں مارتی	ہر شخص دنیاوی فائدہ کو مقدم جانتا ہے۔ دوسرے کے فائدہ کا کام کون کرتا ہے۔ خواہ مخواہ کسیکے ایذا پہنچانے کو دل نہیں چاہتا . . . .
خدائی خوار گدھے اسوار .	واہی تباہی آوارہ گرد کی نسبت بولتے ہیں . .

خالی کمہار اور بھرا کہار . . — یہ چلنے میں خوب تیز ہوتے ہیں . . . . . .

خالی گھر دیوانی بیوی . . . — تنہائی سے وحشت ہوتی ہے یا جو شخص خواہ مخواہ اپنے گھر کی آراستگی میں مصروف رہے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں

خالی گھر میں قلندرا بیٹھے . — خالی مکان میں کچھ آسیب ہو جاتا ہے . . . .

خالی ہاتھ کیا جاؤں ایک سندیسا[پیغام ۱۲] لیتا جاؤں . . — جو شخص گرمی بزم کے لیئے روز ایک شغلہ اور نیا ڈھکوسلہ[شگوفہ ۱۲] چھوڑتا رہے . . . .

خام کو کام سکھا لیتا ہے . . — آدمی جس کام میں پڑتا ہے اسمیں خود بخود مشاق ہو جاتا ہے یعنے کام کرنے سے تجربہ کاری حاصل ہوتی ہے . .

خان خاناں جنکے کھانے میں تبانا[۵] — یعنے ظاہر آراستہ باطن ذلیل ✤ **قصہ** کہتے ہیں بیرم خان خاناں (جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے اتالیق تھے) انکی سرائے میں ایک ایک پلاؤ کی رکابی اور اسمیں کچھ نقدی مخفی رکھی ہوئی ہر مسافر کو جو سرائے میں وارد ہوتا تھا ملا کرتی تھی ایک مدت تک یہ دستور جاری رہا اس سبب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا اور بطور مثل کے قصہ کے خلاف معنوں میں مشہور ہو گیا ✤

خدا امیر کے پاس قبر بھی نہ بنوائے — امیر کا پڑوس زحمت کا باعث ہے . . .

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے، خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے — خدا کی دین کچھ اسباب پر موقوف نہیں ہے ۔ اور خدا کا فضل کمینہ اور شریف پر منحصر نہیں ہے ۔ یعنے خدا کا فضل بیحساب ہے . . . .

خدا سر پر دو سینگ دے تو وہ بھی سہے جاتے ہیں . . . . — جس حالت میں خدا رکھے وہی بہتر ہے یعنے راضی برضا رہنا چاہیئے . . . .

خدا دیکھا نہیں تو عقل سے تو پہچانا — قیاس بھی ہر جگہ غلط نہیں ہوتا ۔ یا عقل کے وسیلہ سے بہت کچھ باتیں حاصل ہو سکتی ہیں . . . . .

خدا دے کھانے کو تو بلا جائے کمانے کو — کاہل وجود اور نکھٹوں کا مقولہ ہے . . . .

[۵] وہ کپڑا جسکو پہلے باندھ کر اسپر پگڑی باندھتے ہیں اور نیز مصدر بھی ہے جسکے معنے معروف ہیں اسکی جگہ تبلانا بھی بولتے ہیں ۱۲

حلوئی کی دوکان اور داداجی کی فاتحہ
پرائی چیز کو اپنا سمجھکر فرضاً استعمال میں لانا۔ جو شخص پرائے مال کو بے دریغ صرف کرے اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں۔ . . . . . .

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارے
جسکا کوئی مددگار ہے وہ بڑے بڑوں کو خیال میں نہیں لاتا

حوض بھرے فوارہ چھوٹے۔
آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو اور اگر آمدنی نہو تو خرچ کہاں سے ہو . . . . . .

حیا والا اپنی حیا سے ڈرا
بے حیا نے جانا مجھسے ڈرا۔
کمینوں کے آگے عجز اور نیک بختی کرنا انکا مزاج بگاڑنا ہے۔ یعنے نرم زبانی سے کمینے دلیر ہو جاتے ہیں

باب خے مع الف

۵۱ خارشتی کُتیا مخمل کی جھول۔
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اچھا لباس پہنے اور اُسکو پھبے نہیں . . . .

خاک نہ دھول بکائن کے پھول۔
جھوٹی شیخی . . . .

خالہ خلخلی دال پکائی ڈھل ڈھلی
ہمشیرہ مادر۔ ماوسی ۱۲ پتلی ۱۲
جو کوئی مہمان کی آؤبھگت اچھی طرح نہ کرے وہاں یہ مثل عورتیں بولتی ہیں۔ یا بیوقوفوں کی حرکات کا بیان ہے

خالہ کی مہمانی ہاتھ ڈال پچھتانی
غیر جگہ پر دست اندازی اچھی نہیں ہوتی . .

خالی بنیا کیا کرے اس گول کے
دھان اُس گول میں بھرے
خالی بچھوڑن اُڑ اُڑ جائے۔
نکمے اشغال اور بے سود کاموں کی نسبت بولتے ہیں یا فضول کام کی نسبت کہتے ہیں . . . .

خالی سے بیگار بھلی . . .
نکمے بیٹھنے سے کسی شغل میں رہنا بہتر ہے . .

حُجّتی لَااُمّتی	جھگڑالو بے دین ہوتا ہے . . . .
حَج کا حَج بَنج کا بَنج . . . [زیارت کرنا مکہ معظمہ کا موسم مقرر پر ۱۲]	یعنے نیک نامی بھی اور فائدہ بھی . . . . .
حُجرا بھی اور مُجرا بھی . . .	مُتّقی بنکر عیش اُڑانا . . . .
حرام کھانا اور شَلغَم . . .	ادنیٰ نفع پر ایمان کھونا مُفت کی نفع بیں زیادہ طمع کرنا
حرام کوٹھے چڑھ کر پکارتا ہے	افعال شنیعہ چھپے نہیں رہتے . . . . . .
حِساب نِت نیا . . . . . [ہمیشہ ۱۲]	ہر پھر کر وُہی کام کرنا . . . .
حِساب جَوجَو بخشش سَو سَو .	معاملہ میں کوڑی کوڑی کا حساب چاہیئے . . .
حِساب جُوں کا تُوں کُنبہ ڈُوبا کیوں	جہاں نُقصان کا سبب کچھ نہ معلوم دے . .
حق کا راضی خُدا ہے . .	سچ بولنا خدا کو بھی پسند ہے . . . . .
حق کر حلال کر ایک دن میں ہزار کر	یعنے نیک کام کی کثرت کسی طرح بُری نہیں . .
حکم نِشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے	حکومت کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .
حکیم گوقارُورہ سے لاج ۶ . [شرم ۱۲]	یعنے آدمی جس کام کا ہو اُسی کام سے پرہیز کرے .
حَلال میں حرکت حرام میں بَرکت	زمانہ کی نیرنگی کا بیان ہے۔ یا ناروا نفع کی وقت کہتے ہیں
حَلق سے نِکلی خلق میں پڑی	جو بات مُنہ سی نکلتی ہی بے مشہور ہوئے نہیں رہتی .
حلوائی دیوانہ ہوگا۔ تو ہر پھر اپنے ہی کو لڈّو مارے گا ۔	ہر شخص اپنے ہی کی جانب داری کرتا ہے . .

چیونٹی کی آواز عرش پر — یعنے مظلوم کی آواز کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے ۔

چیونٹیوں کے گھر نت (ہمیشہ) ماتم ۔ — غریب کو ہمیشہ مصیبت رہتی ہے . . . .

باب حے مع الف ۲۸

حاتم کی گور پر لات مارنا ۔ ۔ — جب بخیل سے اتفاقاً کوئی سخاوت کی بات ظہور میں آئے . . . .

حاضر کو حجت نہیں غیر کی تلاش نہیں — یعنے جو موجود ہے لیجئے ۔ یا جو ملے اسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے

حاکم جون کا بھی برا . . . — حکومت عجب شئے ہے ۔ یعنے ادنی حاکم بھی سب کچھ کرسکتا ہے . . . .

حاکم کے تین اور شحنہ کے نو ۔ — بہ نسبت حاکم کے اسکے کارندے زیادہ ستاتے ہیں

حاکم کی آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں — بیوقوف حاکم جو سنتے ہیں اُسکا یقین کرلیتے ہیں آپ دریافت نہیں کرتے . . . .

حاکم ہارے اور منہ ہی منہ مارے — حاکم کی کسی بات کی تردید نہیں ہوسکتی . . .

حال کا نہ قال کا روٹی چمچہ دال کا — نکمے آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں . . . .

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا — بڑی بڑی سزائیں پائیں تب بھی بری عادت نہ چھوٹی

حال میں فال دہی میں موسل — کسی بے محل دخل دینے والے کی نسبت کہتے ہیں

حجام رے حجام تیری آری بسولا
چھین لونگا تو تو بھینس کاہے
سے دوہے گا . . . ۔ — بے ٹھکانے بات یا کام . . . . . .

چھوٹی سی چھپیا بڑی سی ہتیا۔ — تھوڑا نفع اور بدنامی بہت ۔جب دنی کام کی بڑی بڑی برائی ہو وہاں بھی بولتے ہیں . . . .

چھوٹی گھوڑی بھسوڑی کھڑی (گھائے کا مادہ بچہ ۱۲) (بھس خانہ ۱۲) — کسی جگہ اکثر جانیوالے کی نسبت بولتے ہیں ۔

چھینکت نہائیے چھینکت کھائیے چھینکت رہئے سوئے ۔ چھینکت پر گھر نجائیے چاہے سیر پ سونے کی ہوئے (ہندی) — جیسی بدشگونی سے گئے تھے ویسے ہی پچھتائے (باعتقاد ہنود)

چھینکتے گئے چھینکتے آئے (نام ۱۲) — بدشگونی کا بُرا ہی نتیجہ ہوتا ہے . . . . . .

چھینکتے ہی ناک کٹی . . . — یعنے ابتدا ہی بگڑی . . . .

چیرو چار بگھارو پانچ . . . — موٹے تازے سے مراد ہے ۔ یا جو شخص بیغمی سے ایام گزاری کرے اُسکی نسبت یہ مثل بولتے ہیں . . .

چیز نہ رکھے اپنی چوروں گالی دے — یعنے جو شخص اپنی چیز کو سینت سنبھال کر نہ رکھے دوسروں پر الزام لگائے . . . .

چیل کے گھر پارس ہوتا ہے — پارس سے مراد سنگ پارس ہے جو دنیا میں بہت ہی کمیاب ہے ۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اُس سے لوہا یا تانبا رگڑا جائے تو وہ سونا خالص بنجاتا ہے یعنے چالاکوں کے پاس مال ضرور ہوتا ہے ۔ بعض چیزیں قیمتی ایسی جگہ سے نکل آتی ہیں جہاں بالکل امید نہیں ہوتی ۔ یا جو شخص اپنے آپ کو باوجود زردار ہونے کے بے زر بیان کرے ؛ **قول** عورتوں کا مقولہ ہے کہ چیل کے بچوں کی آنکھیں جبتک نہیں کھلتیں جب تک کوئی سونے کی چیز مثل کسی زیور وغیرہ کے نہیں دکھاتی ۔ چنانچہ اس سبب سے چیل ہر جگہ سے سونے کا زیور یا اور کوئی چیز سونے کی اُٹھالیجاتی ہے ۔ اور اسکے گھونسلے میں سے اکثر اسی وجہ سے زیور برآمد ہوتا ہے تو یہی گویا پارس ہے ؛ ۔

چیل کے گھر میں ماس کہاں — یعنے فضول خرچ کے پاس روپیہ ملنا دشوار ہے ۔

چیونٹی کو موت کا ریلا بھی بہت ہے (گوشت ۱۲) — تھوڑی آفت بھی غریب کو برباد کردیتی ہے . .

چھاج میں ڈال کر چھلنی میں اُڑانا — اُلٹا کام کرنا۔ یا کسیکو رسوا اور بدنام کرنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا . . . .

چھپ گُٹھڑی میں صُورت طباق میں — ظاہر داری کی نسبت باطن کا سنوارنا بہتر ہے۔ یا ظاہر و باطن کا آراستہ رکھنا اچھا ہے۔ نیز اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو ہمیشہ بنا ٹھنا رہے اور ضرورت کے وقت اسکے پاس کچھ نہ نکلے . . . .

آرائش۔ زیبائش۔ تزئین ۱۲

چھپّر پر پھونس نہیں ڈیوڑھی پر نقّارہ — مُحتاجی اور مُفلسی میں نمود کرنا . . . . . .

چھتّیس ۳۶ پرکار کے بھوجن میں ستّر بہتر رُوگ ہوتے ہیں — یعنے ایک ہی دفعہ گرم و سرد کھانوں سے بیماری پیدا ہوتی ہے

طرح۔ قسم ۱۲ — بیماری ۱۲

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی — شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

چھٹی نہ ستوا انشا میر الاڈلا نواسا — دینا نہ لینا خاطر داری بہت . . . . . .

چھ چاول اور نو پکھال[1] پانی — کام تھوڑا نمود بہت۔ یا ادنی کام کا بڑا اہتمام

چھری بھلی نہ کٹاری — یعنے مصیبت کوئی بھی اچھی نہیں . . . . .

چھری کو پاتا ہوں تو آپ کو نہیں پاتا، آپکو پاتا ہوں تو چھری کو نہیں پاتا — مُراد سخت دشمنی سے ہے . . . .

ایک ہتیار کا نام ہے ۱۲

چھوٹا گھر بڑا اسمدھیانہ . . . — نام بڑا اور حیثیت کچھ بھی نہیں . . . . . .

چھوٹا مُنہ بڑی بات . . . — اپنے حوصلہ سے بڑھ کر بات کہنی۔ تھوڑی سے پر شیخی بگھارنی بڑے بوڑھوں کی عیب گیری کرنی۔ ادنے کا اعلے دعوی کرنا . . . .

---

[1] ایک ظرف چرمی ہے جو مشک سے بڑا ہوتا ہے سقّے اسمیں پانی بھر کر بیل پر لاد لاتے ہیں ۱۲

چور گٹھڑی لیگیا بیگاریوں کو چھٹی ہوئی	کسی حیلہ سے محنت سے بچنا . . . . . .
چور لیوے نہ شاہ چھیڑے .	یعنے بڑی حفاظت سی ہے۔ یا ایسی شے ہے کہ ابھی کچھ قدر نہیں رکھتی مگر در اصل بیش قیمت ہے . .
چوری اور سرزوری . . .	قصور کرکے دھمکانا . . . .
چوری کا گڑ میٹھا	یعنے گناہ سب کو لذیذ معلوم ہوتا ہے . . .
چولھے آگے گاؤں چلی آگے گاؤں پنچوں میں بیٹھوں تو ناک کٹاؤں	گھر میں شان وشوکت اور باہر ذلت . . .
چوہا بل میں سماتا نہیں دم سے باندھا چھاج	ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں اپنا کام نہ نکلے وہاں اوروں کی سفارش خواہ مخواہ لے دوڑے . .
چوہا بلی کا شکار ہے . . .	غریب پر سب کا بس چلتا ہے . . . . . .
چوہے کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا .	تھوڑی سی پونجی پہ اترانا . . . .
چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ	لیاقت سے بڑھکر آرزو کرنی۔ یا جب نااہل اپنی تعظیم وتکریم چاہے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں . . .
چوہے کا جنا (بچہ ۱۲) بل ہی کھودتا ہے	ہر شخص اپنی ہی اصل کی طرف جاتا ہے۔ یا نطفہ کا اثر ضرور ہوتا ہے . . . .
چھاتی پر دھر کے کوئی نہیں لیجاتا	یعنے مال و دولت کسیکے ساتھ نہیں جاتا . . .
چھاج (غلہ افشاں ۱۲) بولا تو بولا چھلنی (غربال ۱۲) بھی بولی جسمیں بہتر سو چھید . . .	کسی مبتذل آدمی کا دخل در معقولات۔ یا جب اعلی کے دخل دینے کے وقت ادنے بھی دخل دینے لگے وہاں یہ مثل بولتے ہیں . . . .

چور کا شاہد چراغ . . . بھید کھول دینے والے کی نسبت کہتے ہیں .

چور کا مال سب کوئی کھائے
چور کی جان اکارتھ جائے بدوں کے کام آخر کو انکو ضرر کے سوا کچھ نتیجہ نہیں دکھلاتی

چور کو چور ہی پہچانے . . جیسے کو تیسا ہی پہچانتا ہے . . . . .

چور کو چور ہی سوجتا ہے . ہر شخص اپنے موافق دوسرے کو بھی سمجھتا ہے . .

چور کے پیٹ میں گائے
آپ ہی آپ رنبھائے . . (چلائے ۱۲) ذرا سے دباؤ پر چور اپنا بھید کھول دیتا ہے . .

چور کے پیر (یا پاؤں) کہاں . مجرم کو استقلال نہیں ہوتا - کہتے ہیں کہ چور چوری کر کے بسبب غلبہ واہمہ کے بھاگ نہیں سکتا - اس سبب سے یہ مثل ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ پوشیدہ کوئی حرکت کرے اور ثبوت کے وقت اپنی صفائی کی کوئی دلیل نہ پیش کر سکے . . . .

چور کے جی میں چوری بسے ہر شخص دوسرے کو بھی اپنے ہی موافق جانتا ہے .

چور کے من بسے ککڑی کا کھیت دغابازوں کو دغا ہی کا فکر رہتا ہے . . .

چور کی ڈاڑھی میں تنکا . . عیب دار ہمیشہ اپنی ہر ایک بات سے پہچانا جاتا ہے یا جب کوئی شخص کسیکے طعنہ اور کنایہ کو اپنی جانب گمان کرے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں + **قصہ** کہتے ہیں ایک قافلہ میں سے کسیکا مال جاتا رہا صاحب مال نے سبکو جمع کر کے کہا کہ میرا مال چوری گیا ہے جس شخص نے لیا ہے میں اسکو تاڑ گیا ہوں اور اسکی ڈاڑھی میں تنکا ہے چور بھی اس مجمع میں موجود تھا اسکے دلمیں گزرا کہ مبادا میری ڈاڑھی میں تنکا ہو اور مجھپر چوری ثابت ہو جائے اس خیال سے ڈاڑھی تک ہاتھ پہنچا یا کہ تنکا ڈاڑھی سے نکال ڈالے - پس اس حکمت سے چور معلوم ہو گیا اور مال مسروقہ نکل آیا . . . .

چور کی ماں کوٹھی میں سر دیکر روئے برے کا راز دار دل ہی دلمیں گھٹتا ہے . . . .

چوبے گئے تھے چھبے ہونے
دوبے ہو آئے . . .
فائدہ کی امید پر گئے تھے اور گرہ کا بھی دے آئے
قصہ متھرا کے برہمن چوبے مشہور ہیں ایک چوبے نے کہا آؤ باہر چلیں شاید چھبے ہو جائیں۔ وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے۔ اسکو برہمن دیکھکر کسی نے کہا آؤ دوبے جی مہاراج یہ سُنکر ناراض ہوا اور وہاں نہ ٹھہرا کیونکہ چھبے کی امید پر آیا تھا دوبے گھر کے بھی کھو بیٹھا جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہو گیا ہے۔

چوبے مریں تو بندر ہوں
بندر مریں تو چوبے ہوں
یعنے یہ لوگ اپنا وطن نہیں چھوڑتے . . . .

چوڑی کتیا جلیبیوں کی رکھوالی
خیانت کار سے دیانت و امانت کا کام لینا . .

چوچیوں میں ہار ٹوٹے لٹتے ہو .
امید موہوم کی توقع کرنا۔ ناممکن چیز کے لیئے بھی لوٹ رہے ہیں

چور پر مور پڑے . . .
چور کے گھر مور . . .
چالاکوں کو بھی دغا دینے والے۔ یا وہ شخص جو کسی سے کوئی چیز اڑائے اور اس سے کوئی اور چھین لے اسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

چور چوری سے گیا تو کیا
ہیرا پھیری سے بھی جائے گا
یعنے عادت نہیں بدلتی . . . .

چور سے کہہ چوری کر شاہ سے
کہے تیرا گھر مُسّتا ہے . .
چور سے کہیں مُوس شاہ سے کہیں جاگ
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسمیں لگانے بجھانے کی عادت ہے

چور کا بھائی گٹھ کٹا . . .
جب کوئی عیب دار آدمی کی طرفداری کرتا ہے اسکی نسبت بولا کرتے ہیں . . . .

چل نہ سکوں میرا کودن ناؤں (کودنے والا ۱۲)	طاقت سے زیادہ دعوی کرنا . . . . . .
چل نہ سکوں میرے نوسو نخرے .	جو شخص خواہ مخواہ کے چو چلے کرے . . . .
چلو میں الّو ۔ لوٹے میں غرقاب	تھوڑی نشہ میں آدمی مخمور اور زیادہ میں بالکل مدہوش اور چکنا چور ہو جاتا ہے ۔
چلی چلی کہاں گئی سوت کے پیر (سوکن ۱۲ باغ ۱۲ میکے ۱۲)	دشمنوں سے نیکی کی اُمّید رکھنی . . . .
چمار کو عرش پر بھی بیگار . .	آدمی جس کام کا ہوتا ہے ہر جگہ اُس سے وہی کام لیا جاتا ہے
چمڑے کی زبان ہے بھول چوک ہوئی جاتی ہے	یعنے مُنہ سے ہر طرح کی بات نکل ہی جاتی ہے .
چمگادڑ کی گھر آئی چمگادڑ آئو الٹک رہیں	بدوں کی صحبت سے نیکوں پر آفت آتی ہے ۔ بُرے نیکوں کے بہکانے اور بگاڑنے والے ہوتے ہیں ۔ جب کسی مہمان کو صاحب خانہ کی وجہ سے بپتا اُٹھانی پڑے یعنے جو تکلیف صاحب خانہ پر گزرے وہی مہمان پر بھی گزرے یا رنج و تکلیف پر قناعت کرنے سے مراد ہے . . .
چنبلی چاء ویں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی	بے لحاظ اور بے ادب کی نسبت بولتے ہیں . .
چنے چبالو ۔ یا شہنائی بجالو .	یعنے یہ کام کرو یا وہ کام کرو . . . .
چندا تیری چاندنی اور تاروں بھری رات چاہے کتنی چمکو چاندنی کیا دن برابر رات	یعنے تم کتنی تدبیر کرو ہماری برابر نہ ہو گی . .
چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ	اچّھی چیز تھوڑی بھی بہت ہے . . . . . .
چنگا ہے مگر ننگا نہیں . .	مقدور ہے مگر فضول خرچ نہیں . . . . . .

چڑھتی کلا جاگتی جوت . . (کلا: ہنر- اقبال - عروج ۱۲ ، جوت: روشنی ۱۲)	اقبال کی ترقی جلتے ہوئے چراغ کی مانند ہے . .
چڑیا کرے کھونچا چڑا کرے نوچا (چڑیا: گنجشک ۱۲)	کمزور کی نسبت زبردست سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے ؛
چڑیا مرن گنواروں ہانسی .	بیوقوف کے سامنے ساری خیر خواہی گنوانی ہے - یا جان ضائع ہونے کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .
چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا (ٹولا: محلّہ ۱۲ ، بھانت: طرح ۱۲ ، بھانت: طرح ۱۲)	جہاں مختلف رائے ہوں وہاں بولتے ہیں . .
چشم بد دور آنکھیں ہوئی چور	طنزاً بدصورت کی نسبت بولتے ہیں . . .
چکریا چاکری کر کے آپ اپنے ہاتھ بکتا ہے ،	نوکری کرنا اپنی خوشی - آزادی اور اپنی جان کا بیچنا ہے
چکنا یا فقیر مخمل کا لنگوٹ . .	مالدار چھپا نہیں رہتا . . . .
چکنے منہ کو سب چومتے ہیں .	اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے . .
چکی تلے پو سیر اٹکل ساس گھر میرا	کسیکی چیز پر زبردستی قبضہ کرنا - یا کسیکی چیز کا خواہی نخواہی مالک بننا . . . .
چل برے بھلے کو چڑھ آئیں .	بد ہمیشہ نیکوں کی ایذا رسانی میں کوشش کیا کرتے ہیں
چلتے چور لنگوٹی لابھ . . .	اتفاقی فائدہ کے وقت کہتے ہیں - یا نقصان ہوتے ہوتے کچھ بچ جائے اسوقت بھی بولتے ہیں .
چلتے کا ناؤں گاڑی بیٹھی کا نام دُکھلی	آدمی جبتک کسی کام کا ہوتا ہے جبھی تک آدمی ہے - یا کام چلا جائے تو گزارہ ہو اور رک جائے تو مصیبت ہو .
چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا . .	کسی کام کے درمیاں فتور واقع ہونا - یا کسی کام میں موانع پیش آنا . . . .
چل چھاؤں میں آتی ہوں جملہ پیر مناتی ہوں . . .	جو تھوڑی دولت و ثروت پر اترا جائے . .

اور کہا آپ نے میری چترائی دیکھی کہ ایک روپیہ میں بارہ آنیکا مال آپ کو بھڑایا اور یہ چوتی یاروں نے سنگوائی اسبات کو سنکر وہ شخص شرمندہ ہوکر رہ گیا اور اپنے نقصان پر صبر کر بیٹھا + -

چٹورا کتّا الونی سِل . . . — کامیاب طامع کی نسبت کہتے ہیں . . . .

بے ننگ
چھوڑا

چھوڑا کھوئی اپنا گھر ہٹورا کھوئے دو گھر — فضول خرچ سے پرایا مال مارنیوالے کا حال بُرا ہوتا ہے

چھوڑا

چٹھی نہ پروانہ - مار کھائیں مُلک بیگانہ — بدانتظامیٔ ملک کی بابت بولتے ہیں . . . .

خط - مراسلہ

چچیرے ممیرے بڑ تلے بہتیرے — نفع کی جگہ بہت سے بیگانے بھی یگانے بنجاتے ہیں .

چراغ سے چراغ جلتا ہے — یعنے ایک کو دوسرے سے فیض اور فائدہ پہنچتا ہے .

چراغ تلے اندھیرا . . . — اوروں کو فائدہ پہنچانا اپنوں کو محروم رکھنا + قصّہ

ایک سوداگر بادشاہ کے عین قلعے کے نیچے کوٹا گیا اُسنے بادشاہ کی خدمت میں عرض کی کہ جہاں پناہ مجھے قزاقوں نے حضور کے قلعے کی دیوار کے نیچے لوٹ لیا - بادشاہ نے فرمایا کہ تو ہشیار کیوں نہ رہا - بولا کہ غلام کو معلوم نہ تھا کہ حضرت کے زیر جھروکے مسافر لوٹے جاتے ہیں بادشاہ نے کہا کیا تو یہ نہیں جانتا چراغ تلے اندھیرا پس جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہوگیا + -

چراغ گل پگڑی غائب . — موقع ملا اور مال مارا . . . .

چربی چھائی آنکھوں میں
تونا چن لاگی آنگن میں . — تھوڑی سی دولت پر اترا جانا . . . . . .

صحن - چوک - انگنائی

چرسی یار کسکے دم لگایا کھسکے — اپنے فائدہ سی غرض رکھنے والوں کی نسبت بولتی ہیں

چڑھجا بیٹا سولی پر رام بھلی کریگا — ناصح بد باطن کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

چڑھی پر چڑھاؤ - سر دکھے نہ پاؤں — یعنے جنکو سب مانتے ہیں اُنکو تم بھی چڑھاؤ . . . .

چڑ جاتی تھی اُسنے کسی دانشمند سے ذکر کیا اس لال بُجھکڑ نے کہا کہ تو اُسکے کان میں کہیو کہ میں تجھپر عاشق ہوں اسنے ایسا ہی کیا۔ جو کہ گدھی کو پڑے جانیکا خیال ہو گیا اسنے آنا چھوڑ دیا جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہو گیا

چُپڑی اور دُو دُو . . . . ایسی چیز پر اطلاق آتا ہے جو اچھی اور بہت ہو یا فائدہ کثرت سے حاصل ہو . . . . . .

چھپے جتنی کوٹھری و میاں محلّہ دار تھوڑی پونجی پر اترانا . . . .

چُپکی داد خدا دیگا . . . صبر کا اجر بڑا ہے ۞ **قِصّہ** کسی مُرشد نے اپنے مُرید سے کہا تھا کہ چُپ کی داد خدا دیتا ہے وہ اسپر عامل ہوا۔ ایک دفعہ کشتی میں سوار چلا جاتا تھا کہ ایک سوار بھی ہتیار بند ساتھ تھا۔ اُسکا نیزہ گرا اسکا ہاتھ چھِدا۔ مگر اسنے آہ تک نکی قضارا وہی نیزہ کمر پر اس ترکیب سے گرا کہ سوار کو ہلاک کر دیا جب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہوا ۞۔

چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرو غیرت اور شرم دلانے کے لیئے بولا کرتے ہیں . .

چٹ منگنی پٹ بیاہ . . . کسی کام کا جلدی سے ہونا . . . .

چھٹے میں پتّو امیر بیٹا جیوے تیرا (روپیہ ۱۲ چوتھائی ۱۲) یہ ایک دلّال کی صدا ہے ۞ **قِصّہ** کہتے ہیں ایک شخص بنارس میں کپڑا خریدنے آیا دلّال اسکے ساتھ ساتھ ہو لیا اور کسی طرح اسکا پیچھا نہیں چھوڑا اسنے بھی جلکر ایک پیسہ کا سودا نہیں لیا۔ دوسرے روز پھر بازار میں آیا وہی دلّال پھر انکے ساتھ ہو لیا اُسنے اس روز بھی کچھ نہیں لیا۔ اسیطرح ایک ہفتہ یا عشرہ گزرا آخرش مجبور ہو کر اس دلّال سے اس شخص نے یہ کہا کہ جب تک تو میرے ساتھ ساتھ رہیگا میں کچھ مال نہیں خریدونگا اور نہ دلّالی لینے دونگا دلّال بھی جلا بھنا تھا سُنکر بولا کہ تم جیسے بہت سے آئے اور اسیطرح گھر کو چلے گئے ہماری دلّالی بادشاہی جھنڈے تلے موجود ہے کون ہماری دلّالی کو روک سکتا ہے۔ دوسرے روز دلّال سُتھرا شاہی[1] فقیروں کا بھیس بدلکر کالے ڈنڈے لیکر بازار میں آبیٹھا جسوقت وہ شخص بازار میں آیا اس دلّال کو نہ پایا جسکے ساتھ ہی کئی ہزار روپیہ کا بنارسی کپڑا خریدا وہ دلّال بھی اپنی کارروائی میں مشغول تھا یعنے جس دکان پر یہ شخص جاتا وہی دلّال فقیری لباس میں ڈنڈے بجاتا ہوا اور یہ صدا کہتا ہوا کہ (چھٹے میں پتّو امیر اور بچہ جیوے تیرا) ساتھ رہتا غرض اسکی یہ تھی کہ روپیہ میں چوتھائی دلّالی کی میری ہے چونکہ دکان دار اور دلّال ملے جلے اور ایک دوسرے کے رازدار ہوتے ہیں اس وجہ سے کوئی اس مرکب کو نہیں سمجھ سکتا یہ شخص بھی اس دلّال کے چکمے میں آگیا اور بالکل نہ پہچان سکا آخر کو اپنی گرہ کٹوا آیا جب کپڑا لیکر گھر آیا اُدھر دلّال دلّالی لیکر انکے پاس آیا

[1] ایک گروہ ہند کے فقیروں کا ہے کہ سلسلہ انکا سُتھرا تک پہنچتا ہے اور سُتھرا گرو نانک کا ایک چیلہ تھا اور یہ پیر اور پیشوا ہے سکھوں کی قوم کا

اور نیز جب کوئی شخص اول تو خوش اخلاقی سے پیش آئے اور پھر بے التفاتی ظاہر کرے وہاں بھی بولتے ہیں . .

چار دن کی چار چودس. — کمینہ کی چندروزہ خوشحالی ہونے پر بولتے ہیں . .

چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں. — یعنے خدا نے سب کو کمانے کے لائق بنایا ہے.

چاکر سے کوکر بھلا جو سوئے اپنی نیند (کتا) — یعنے تابعداری بُری چیز ہے . . . . . .

چاکر ہے تو نا چاکر۔ نا ناچے تو نا چاکر (نوکر) — نوکر کو خدمت کرنا ضرور ہے ورنہ بیکار ہے . .

چاکری میں آکری کیا . . . (سستی) — نوکری میں سستی نچاہیے . . . .

چاک گنم گرہ گنم دیکھو میرا ہنر. — آپس میں لڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں.

چالیس تلواروں کی بادشاہت — تھوڑی ثروت میں اترا جانا . . . . . .

چام کے دام چلانا . . . — نہایت رعب داب و حکومت پر بولتے ہیں۔ جبراً کسی سے کام لینا۔ اسکا قصہ الف کی ردیف میں لکھا جاچکا

چام کی جھوٹی اور کوکر رکھوال (کتا، چوکیدار) — یعنے دونو باتیں نکمی۔ ذلیل کام کا ذلیل سامان.

چاند پر خاک ڈالنی سی خاک نہیں پڑ سکتی — کسیکا ہنر چھپائے سے چھپتا نہیں۔ کسیکے برا کہنے سے شریف کی بےعزتی نہیں ہوتی۔ کسی نیک پر الزام لگانے سے اپنی ہی روسیاہی ہوتی ہے . . .

چاند چڑھے کل عالم دیکھے. — ظاہر بات کسی پر مخفی نہیں رہتی . . . . .

چاندی کی ریت نہیں سونے کی توفیق نہیں (نقرہ، رسم، طلا) — نہ یہ کر سکتے ہیں نہ وہ کر سکتے ہیں . . . .

چاہنے کے نام سے گدھی نی بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا. — چاہنے والے کے سامنے آدمی کا مزاج ہوجاتا ہے جس سے عشق کیا جائے اُسکو غرور زیادہ ہوجاتا ہے قصہ کہتے ہیں کوئی مادہ خر کسی احمق کا کھیت

طنزاً یہ دعائیہ فقرہ کہا جب سے ضرب المثل ہوگیا . . . .

جیئے آسا مرے نراسا . . . امید پر جہان قایم ہے . . . .

باب جیم مع الف

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت ۱۱۶
(دوست ۱۲)
سادھ گھٹائی نا کریں نا مورکھ سی پیت
نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے . . . .

چاتر کا کام نہیں پاتر سے اٹکے
(عقلمند ۱۲ — کسبی ۱۲)
پاتر کا کام یہ ہے لیا دیا سٹکے
جو عقلمند ہیں وہ عورت کے فریب میں نہیں آتے . .

چادر ہے تھوڑی پیر پسارے بہت
یعنے آمدنی تھوڑی خرچ بہت . . . . . .

چار جات گاویں ہر بوم -
(ذات ۱۲)
اہیر - ڈفالی - دھوبی - ڈوم
یعنے یہ لوگ بیہودہ گو ہوتے ہیں . . . . .

چار دن کی آئینیاں سونٹھ بسا ہن جائیں
(زنجبیل ۱۲ — خریدنا ۱۲)
جو آدمی جلد کھل جائے . . . .

چاتر کو چوگنی مورکھ کو سوگنی .
یعنے عقلمند تھوڑا فائدہ اٹھاتے ہیں اور بیوقوف بہت
یا عقلمند کو تھوڑی بات کافی ہے اور بیوقوف کو بہت

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ
(حصہ ۱۲)
اگرچہ ہند کے نجومیوں نے ہر مہینے کے دو حصے کیے ہیں اور ہر حصہ کو پاکھ یا پکھش کہتے ہیں - اول پندرہ واڑہ کو شکل پکش یعنے روشنی والا حصہ اور دوسرے پندرہ واڑے کو کرشن پکھش یعنے اندھیرے والا حصہ بولتے ہیں مگر در اصل چودس - پونو - پڑوا یعنے تیرہویں چودہویں پندرہویں انہیں کو ایام بیض کہتے ہیں ان تاریخوں میں شام سے صبح تک چاندنی رہتی ہے باقی زوال و کمال کے دن ہیں اس سبب سے یہ مثل مشہور ہوئی اور یہاں یہ مراد ہے کہ چند روزہ عیش ہے پھر وہی تکلیف - یا حسن و جمال - شوکت و جاہ - عیش و عشرت سریع الزوال ہے

جیسی رُوح ویسے فرشتے

واضح ہو کہ جب کسیکی رُوح ملوّث اور آلودہ گناہوں سے ہوتی ہے تو نزع کے وقت اُسپر فرشتے مہیب صورت کے متعین ہوتے ہیں۔ حاصل اس مثل کا یہ ہے کہ جیسا حوصلہ ویسی باتیں۔ کمینے اور بد وضع آدمی کے ہم صحبت بھی نالائق ہی ہوتے ہیں . . . .

جیسی سیوا کرے ویسا میوہ پاوے (کھائے) — خدمت سے عظمت ہے۔ امیدواری سے مراد بر آتی ہے

جیسی لگھو بندریا۔ ویسا منوا بھانڈ — جبکہ میاں اور بیوی دونو بُرے اور بد مزاج ہوں . .

جیسی مائی ویسی جائی . . — یعنے دونو کے افعال یکساں ہوتے ہیں . . .

جیسی واکی ریت (مادر) ویسا واکا سبھاو (دختر) (عادت) — جہاں کی جو کچھ رسم ہے وہی وہاں کے لوگوں کی عادت ہوتی ہے

جی جی کے کاج میرے گھٹ گھٹا (ہمشیرہ) — ہر ایک کی ریس کرنا . . . .

جیم کنا گت جی خوش کینا
کٹھن بنی جب دچھنا دینا . — عیش کا خمیازہ دقتیں ہیں . . . .

جینے سے دُور مرنے سے نزدیک — بڑی عمر والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . .

جیو کا آہار جیو . . . . . (جاندار، کھانا۔ خوراک۔ کھاجا) — آدمی کو آدمی سے فائدہ پہنچتا ہے . . . . . .

جیسے میرا بھائی گلی گلی ہو جائی — یعنے روپیہ ہوگا تو خدمت گزار اور ہر قسم کی چیز ملجائے گی یا اصل سے نقل بہت ہو جاتی ہے . . . .

جیوں لادی تیوں سوا لادی . — خرچ کرنے لگے تو تھوڑی کمی بیشی پر خیال نہ کرنا چاہیے

جی ہے تو جہان ہے . . — اپنی تندرستی سب سے مقدم ہے . . . . . .

جیسے میرا کاٹی والا۔ ہیں سنکنے سے چھوٹی (یعنی پاک کرنے سے) — یعنے نقصان تو ہوا مگر روز کے جھگڑے سے چھوٹی۔ کسی شخص نے اپنی بدکار جورو کی ناک کاٹ ڈالی اُسنے

جیسی پڑی ویسی سہی . . — یعنے ہر مصیبت کی برداشت کی . . . . . .

جیسی تیری تل چاولی ویسے میرے گیت — یعنے جیسا دو گے ویسا کام پاؤ گے . . .

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس — نکمّا آدمی کہ جسکا گھر اور باہر رہنا مساوی ہو۔ یا جو شخص اپنی کمائی کو پردیس میں اڑا اڑا کر
خاوند ۱۲ — پردیس ۱۲
گھر کو خالی ہاتھ آوے اسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

جیسے کو تیسا ملے سن لے راجا بھیل
لوہے کو گھن کھا گیا لونڈی
کو لے گئی چیل . . . . .
— یعنے ہر جیسے کو تیسا اور ہر شریر کو شد مارنے والا ملجاتا ہے ◆ **قصہ** کوئی شخص سفر کو چلا اور اپنا دس بیس من لوہا ایک دوست کے پاس امانۃً رکھ گیا۔ جب واپس آیا امانت دار زبان پر لایا کہ۔ بھیا تمہارا لوہا گھن گیا تھا میں نے پھینک دیا۔ اسنے کہا بہت اچھا کیا۔ ایک روز اسنے کیا کیا کہ اسکے لڑکے کو اٹھا اپنے گھر لے گیا اور یار سے جا کر کہا کہ بھائی تمہارے لڑکے کو چیل لیگئی ہے۔ آخر یہ مقدمہ عدالت میں دائر ہوا۔ حاکم نے لوہا دلوا کر لڑکا دلوا دیا جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی ہے ◆

جیسے کو تیسا پرکھنے کو پیسا . . — معنے ظاہر ہیں . . . .

جیسے ہرگن گائے ویسے پھل پائے — یعنے جیسا کیا تھا ویسا پایا . . . . . .

جیسی اوڑھی کملی ویسا اوڑھا رکھنیر — جس شخص کے مزاج میں مساوات ہو وہ یہ کہا کرتا ہے

جیسی بہے بیار پیٹھ تب تیسی دیجئے — یعنے ہر وقت کے مناسب کام کرنا چاہیئے . .
چلے ۱۲ — ہوا ۱۲

جیسی جا کی بات ویسا وا کا سواد — جس طرح کی گفتگو ہوتی ہے ویسے ہی اسکا علم و عقل مفہوم ہوتا ہے . . . .
مزا۔ ذائقہ ۱۲

جیسی جا کی چاکری ویسا وا کا راج — ریاست کی کیفیت نوکروں کی حالت سے معلوم ہوجاتی ہے

جیسی بندگی ویسا انعام ◆ — جیسی خدمت ویسی بخشش . . . .

کھیلتے کھیلتے آئے اور خاوند بھی آنکلا اور وہی روٹی ہاگ کر کھا گئے اور کھاتے ہی لوٹ پوٹ ہو گئے اُسوقت سے یہ ضرب المثل ہو گئی ۔

جیسا راجا ویسی پرجا (رعیت) — الناس علی دین ملوکہم یعنے جیسا راجا ہوتا ہے ویسی اُسکی رعیت ہوتی ہے . . . .

جیسا سُوت ویسا پھینٹا جیسا باپ ویسا بیٹا (منڈاسا - پگڑی بندھن)

جیسا سُوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی . . . . . (اینٹھی - دستار گردہ) — اولاد پر والدین کا اثر ضرور ہوتا ہے . . .

جیسا گانوں دیکھیے ویسے روز رکھیے

جیسے گانوں کی ریت (رسم) **ویسی اُٹھائی اپنی بھیت** (دیوار) . . . — یعنے زمانہ کے موافق کام کرنا چاہیئے . . .

جیسا من ویسا دان (خیرات - صدقات) . . . — جیسا حوصلہ ویسی داد و دہش . . . . .

جیسا منہ ویسا تھپیڑا . . . — یعنے جیسا سوال ویسا جواب . . . . . .

جیسا سوتا (چشمہ) **ویسا دھارا** (روانی آب) . . — یعنے جیسا باپ ویسا بیٹا . . . . . .

جیسے آقا ویسے نوکر . . . — یعنے دونو کی ایک طرح ہے . . . . .

جیسی تیری آو بھگت (تعظیم تواضع) **ویسی میری اشیرباد** (مبارکبادی) . . . . . — مہربانی کے ساتھ مہربانی ہے . . .

جیسا تیرا دینا لینا ویسا میرا کام کاج — یعنے جیسی اُجرت ویسی مزدوری اور مشقت . .

جیتے تو ہاتھ نہ لے ہارے تو مُنہ کالا	یعنے نارَوا نفع - جُوے کا کھیلنا . . . . . .
جیتے تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہیں .	یعنے کبھی ہم بھی دانشمند تھے . . . . . .
جیتے تھے تو لیکھوں بھرے (جُوؤں کے انڈے ۱۲) مر گئے تو موتیوں جڑے	باکمال کی قدر زندگی میں نہیں ہوتی . . .
جیتے جی سیٹھنیاں (گالیاں ۱۲) اور موئے دُھڑ اُدھڑ پیٹنیاں	زندگی میں دشمنی اور مرنے کے بعد محبت جتانی یعنے کسیکی مرے کے بعد قدر جاننی . . . .
جیتے کا گھر اور موئے کی گور پہچانتے ہیں	یعنے تمہاری چالاکیوں کو میں خُوب پہچانتا ہوں .
جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی	یعنے جان بُوجھ کر اذیت نہیں سہی جاتی . . .
جیجا کے مال پر سالے متوالے (مست ۱۲ بهنوئی ۱۲)	دوسرے کے مال پر شیخی بگھارنا . . . .
جی جلانے سے ہاتھ جلانا بہتر ہے	جسم کی تکلیف رُوح کی تکلیف سے آسان ہے . .
جیسا دیس (وطن ۱۲) ویسا بھیس (لباس ۱۲) . .	جس ملک میں رہنے کا اتفاق ہو وہاں کے اوضاع کی پابندی چاہیئے . . . .
جیسا دے ویسا پائے پوت بھتار (خاوند ۱۲) کے آگے آئے	یعنے نتیجہ بدی کا بد ہے اور نیکی کا نیک ہے ۔ قصّہ کہتے ہیں ایک گوالن نے کسی فقیر سے تنگ آکر اسکی روٹی میں زہر ملا دیا تھا - جب فقیر یہ روٹی لیکر اپنے تکیہ پر پہنچا تو اتفاقاً اُسی گوالن کے بچے وہاں

جھگڑے کی تین جڑ - زن - زمین - زر	اکثر فساد انہیں تینوں چیزوں کے سبب سے ہوتا ہے ۔
جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کے لالچ	یعنے کوئی آدمی کسی قسم کی تکلیف اُسوقت اختیار کرتا ہے کہ جب کچھ نہ کچھ اپنا فائدہ سوچ لیتا ہے . . . .
جھوٹ کہے سو لڈو کھائے	جھوٹ بولنے سے لوگ اپنا کام خوب نکال لیتے ہیں
جھوٹے کے آگے سچا رو مرتا ہے	جھوٹے کے آگے سچے کی پیش نہیں جاتی . . .
جھوٹے کو اسکے گھر تک پہنچا دینا چاہیے	جھوٹے کو خوب قایل کرنا چاہیے . . . . .
جھوٹے کے پاؤں کہاں ۔	جھوٹے آدمیوں کو دلیری نہیں ہوتی . . . .
جھوٹے ہاتھ سے کتا بھی نہیں مارتے	یعنے بڑا بخیل اور کنجوس ہے . . . .
جھوٹی بات بنائے پانی میں آگ لگاوے	نہایت چالاک اور عیار کی نسبت بولتے ہیں . .
جیا سے کھیلے بھاگ موئے سے رکھے لاگ زندہ ۱۲۵	آنکھوں دیکھے کی مروت اور پیٹھ پیچھے کی بے پروائی
جیب دیوانی اپنے کاموں سیانی نابان ۱۲	اپنے اپنے مطلب کی ہر ایک کو خوب سوجھتی ہے . .
جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی پاکٹ ۱۲ چھیلا پھریں گلی گلی . . .	چھیلا - وہ شخص جو انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو اور یہ مثل مفلس نمودیہ پر بولتے ہیں . . . .
جیب میں نہیں دانے بڑھیا چلی بھنانے . .	لاف زن کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
جیتا سو ہارا اور ہارا سو موا ۔	جواریوں کی نسبت بولی جاتی ہے . . . .

جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں — جہاں کا معاملہ ہے وہیں تصفیہ پاتا ہے . . .

وہیں ۱۲ دفن ۱۲

جہاں گانٹھ تہاں رس . — لازم و ملزوم کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

جہاں گائے ۔ وہیں گائے کا بچھڑا — جہاں مالک وہیں اُسکے ساتھی . . . . .

جہاں گُڑ ہوگا وہاں مکھی بھی ضرور ہوگی — روپیہ والے کے رفیق زیادہ ہوجاتے ہیں ۔ دولتمندوں کے پاس سائل ۔ اہل علم کے پاس طالب علم وغیرہ رجوع کرتے ہیں ۔ یعنے جب کسیکی کوئی مرغوب شے کسیکے پاس ہوگی تو وہاں اُس قسم کے اشخاص بھی موجود ہوں گے . . . .

جہاں گُل ہوگا وہاں خار بھی ضرور ہوگا — راحت کیے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج بھی لگا ہوا ہے

جہاں گنگ وہاں رنگ . — دل لگی کی جگہہ پر جمگھٹا رہتا ہے . . . . .

جہاں مرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا ؟ . . . — کسیکے بغیر کوئی کام بند نہیں رہتا . . . . .

ترڈکا ۱۲

جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرےگا — عیب دار کی طرف سب جھکتے ہیں ۔ جس شخص میں کسی قسم کا عیب ہوتا ہے سب اُسی کی طرف ڈھلتے ہیں ۔ جو بات کہو عیب دار پر پہنچاتی ہے . . . .

نیچان ۔ گڑھا ۱۲

جہاں ننانوے ۹۹ گھڑے دودھ کے ہونگے وہاں ایک گھڑا پانی کا کیا جانا جائے گا . . . — امیروں اور مالداروں میں غریب کی کیا پرسش

قصہ کسی بادشاہ نے ایک حوض طویل عریض بنوایا ۔ اور حکم دیا کہ رات بھر میں اسے دودھ سے بھروا دو وزیر نے اشتہار دیا کہ جسکے مویشی ہوں ایک ایک گھڑا دودھ کا اسمیں ڈال جائے ۔ گھوسیوں نے خیال کیا کہ حوض بھر دودھ میں ایک گھڑا پانی کیا معلوم ہوگا ۔ اس خیال سے ہر ایک پانی کا گھڑا اُڈال گیا صبح نرا پانی ہی بھرا پایا ۔ جب سے یہ مثل عوام لوگوں میں پھیل گئی ۔

جہاں دل تہاں بادل ۔ ۔ (انبوہ - اژدحام ۱۲ وہاں ۱۲)	جہاں فوج جمع ہوتی ہے یا کثرت آدمیوں کی ہوتی ہے وہاں پانی اکثر برستا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں دولہ وہاں براث ۔	جہاں سوار وہاں اسکے خدمت گزار - تمام تابعین آقا کے ساتھ ہیں - جب ایک شخص کی ذات پہ بڑا کارخانہ متعلق ہو
جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات	خود مطلب کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں دیکھیں گنا پوری تہاں جائیں رڑھی رڑھی (نفع ۱۲)	جہاں فائدہ دکھائی دے وہیں رجوع کرے ۔ ۔
جہاں ڈھاک وہاں ڈاکو	ہر کام کے لیئے موقع اور محل ہے ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں جا میٹھا بولنا بسیں گھنیرے لوگ (خلیق ۱۲ - بسیار - بہت - کثرت سے ۱۲)	خوش خلاقی لوگوں کے رجوع ہونیکا باعث ہے
جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ ہی روکھ ہے (درخت ۱۲)	جہاں اعلیٰ درجہ کی چیز نہیں ہوتی وہاں ادنی درجہ کی چیز بہت کچھ سمجھی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں سسر کا سونا وہیں بہو کی کھاٹ (خسر ۱۲)	خواہ مخواہ کسیکو چھیڑنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں سو وہاں سوائے (یا سوا سو) ۔	جب خرچ کرنے لگے تو کم و بیش کا خیال نکرنا چاہیئے
جہاں کا پیوے پانی وہاں کی بولے بانی (زبان ۱۲)	محسن کی طرفداری ضرور ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں کا مردہ تہاں کی گور ۔ (وہاں ۱۲)	ہر جگہ کا دستور جداگانہ ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں کانسا وہیں بجلی کا سانسا (کانسی ۱۲ - اندیشہ - ڈر ۱۲)	یعنے نامور ہی پکڑے جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
جہاں کھانا وہیں سبکا ٹھکانا (جائے ماندن ۱۲)	جہاں فائدہ ہوتا ہے وہیں لوگ دوڑتے ہیں ۔

جو میرے جی میں سو بامن کی پوتھی میں

جو میرے دل میں ہے وہی تم نے کہا یعنے میرے دل کی ہی بات تم نے کہی . . . .

جو تیرے دلمیں (دل) سو ہی میرے من میں

جو نہ کھاے آپ کو وہ بڑے ہو باپ کو (دیوے)

نکمی چیز اوروں کو دینا . . . .

جوں جوں بھیگے کملی توں توں بھاری ہو (کاملی)

جتنا قرض زیادہ ہوتا ہے اتنی ہی زیر باری زیادہ ہوتی ہے

جو ہانڈی میں ہوگا سو رکابی میں آویگا (کمبل) (وہ)

یعنے جو پوشیدہ ہے وہ ظاہر ہو جائے گا ۔ جو دلمیں ہے وہی زبان پر آوے گا . . .

جو پیئے سو مدھو پیئے . . . (شراب) (ناقص)

نشہ کی حالت میں وہی بکتا ہے جو دلمیں سمائی ہوتی ہے

جوؤں کے کارن گدڑی نہیں پھینکی جاتی

(شپش ۱۲ سبب ۱۲ گدڑی ۱۲)

کسی ادنے تکلیف کے سبب سے زیادہ نقصان گوارا نہیں ہوتا ۔ دشمنوں کے ڈر سے کوئی اپنا گھر نہیں چھوڑ دیتا ۔ چھوٹے موٹے خرخشوں سے کوئی اپنا نقصان نہیں کرتا . . . .

جوئے میں بیل بھی ہارتے ہیں

(ارابہ کی وہ لکڑی جو بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ۱۲)

سخت محنت اور مشقت کی برداشت کسی سے بھی نہیں ہوتی ۔ جوئے کے نام سے بیل ہارتے ہیں . . . . . .

جھاڑ بچھائی کملی اور رہی ہنائی سو (بچھاری ۔ سماری)

قناعت سے مراد ہے . . . .

جہاں جاوے بھوکا وہاں پڑے سوکھا (دپیش)

جب کوئی مفلس طمع کی غرض سے کسیکے پاس جاوے اور وہاں سے جواب صاف پاوئے ۔ جہاں سے کچھ ملنے کی توقع ہو اور کسی اتفاق سے دستیاب نہو منحوس اور سبز قدم آدمی کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

جہاں بڑی سیوا ۔ تہاں اوچھا پھل

باوجود بڑی محنت کے فائدہ قلیل . . . .

جہاں چار باسن ہونگے وہیں کھڑکینگے

جہاں چند آدمی ہوتے ہیں وہاں تکرار ہوئی جاتی ہے

جہاں تیلی بجاوے وہاں موسل گھسیڑنا (رتن) (شوقی)

یعنے از حد جھوٹے بولنا . . . .

آپ نے بیان کیا کہ بھیّا جو سحری کھائے وُہی روزہ رکھے ہ۔

جو سر اُٹھا کر چلیگا وُہی ٹھوکر کھائیگا	غرور باعث ذلّت ہوتا ہے . . . . . .
جو گدہا جیتیں سنگرام۔ تو کاہے کو خرچیں دام (لڑائی۔ جنگ معرکہ ۱۲)	اگر ادنی سے کام نکلتا تو اعلیٰ لوگوں کو کون پوچھتا
جو کسیکا بُرا چیتے گا اُسکا پہلے بُرا ہوگا (چاہے ۱۲)	یعنے بدخواہ کا پہلے بُرا ہوتا ہے . . . . .
جو گرجتے ہیں وُہ برستے نہیں	جو کہا کرتے ہیں وہ کیا نہیں کرتے مغلوب الغضب آدمیوں کی ڈینگ بے نتیجہ ہوتی ہے . . . . . .
جو گرا کھائی کے اندر سو پڑا بھیر میں	جسنے بنی کی اُچاپت اُٹھائی اُسے پیچھا چھڑانا مشکل ہے
جو گی تھا سو اُٹھ گیا آسن رہی بھبوت (ہندو فقیروں کی بیٹھک)	وقت نکل گیا اب تدبیر لاحاصل ہے۔ مکین یادگار مکان رہ جاتا ہے . . . .
جو گی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا . . . . . (لطیفہ۔ بذلہ۔ ضلع۔ پھکڑ۔ سنوافت۔ ترکیب ۱۲)	ظاہرآرا کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
جوگی کسکے مِتر اور پاتر کسکی نار (دوست ۔ عورت)	یعنے یہ کسی سے وفادار نہیں ہوتے۔ آزاد کی دوستی کا کیا بھروسا . . . .
جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ (ہنسی ۱۲)	شہدہ اور کمینہ کی بات چیت میں بھی گالی گلوچ نکلتی ہے
جو ماں سے زیادہ چاہے وُہ پھاپھا کُٹنی کہلائے . .	اولاد کی محبت ماں باپ سے زیادہ کسیکو نہیں ہوتی .
جو من میں بسے سو سپنے دسے (خواب ۱۲ دکھائی دے ۱۲)	جو شے دلمیں مرغوب ہوتی ہے اُسکا ہر وقت دھیان رہتا ہے
جو مُنہ سے سُو راجا کے نہیں	کم حوصلگی میں بڑا دعوی۔ اس مثل پہ ایک بُودنے کی کہانی ہے اکثر عورتیں چھوٹے بچّوں کے بہلانے کے لیئے کہا کرتی ہیں طوالت کی وجہ سے نہیں لکھی . . .

جو چوری کرتا ہو وہ موری بھی کھتا ہے — ہر کام میں انجام کا فکر ضرور رکھا جاتا ہے۔ یا جو عیب کرتا ہے وہ اُسکے بچاؤ کی بھی تدبیر سوچ لیتا ہے . . . .

(بدرو ۱۲)

جو جائے کلکتہ سے کھائے البتہ — جہاں پاک اور صاف رہنا دشوار ہو۔ کہتے ہیں کلکتہ کی تمام غلاظت دریا میں ڈالی جاتی ہے اور وہاں سمندر کے سانس کے سبب سے دو پہر پانی ادھر کو آتا ہے اسمیں تمام غلاظت چلی آتی ہے۔ دو پہر اُدھر کو جاتا ہے اُسوقت نجاست بہ جاتی ہے۔ اُسیکو اُلٹی سیدھی گنگا بھنا بھی بولتے ہیں ۔

(نجاست ۔ غلاظت ۱۲)

جو خال حد سے زیادہ ہوا وہ مسّا ہوا — جو چیز اپنی حد سے گزر جائے وہ ناروا ہے . .

(تل ۱۲)

جو پھل چکھا نہیں وہی میٹھا ہے — اَن دیکھی چیز کی قدر خواہی نخواہی ہوتی ہے .

جو دیکھا وہی پھینکا میر لاڈو کا ہی لنگھا — جو ہر طرح کی حرص اور ریس کرے

جورو چکنی میاں مزدور . . . — ظاہر میں کنگال اور واقع میں خوش حال . . .

جورو ٹٹولے پھینٹ اور ماں ٹٹولے پیٹ — جورو کی محبت غرض سے ہوتی ہے اور ماں کی بے غرض

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی — جورو خصم کی شکر رنجی بھی مزا دیتی ہے . . . .

جورو کا مرنا اور کہنی کی چوٹ کا لگنا برابر ہے — سخت تکلیف جو دیر پا نہو اسکی نسبت بولتے ہیں .

جوڑا باکا لکھدا ۔ گھر تن پا آٹا پکدا ۔ — شیخی خوری کی نسبت بولتے ہیں جو ٹیپ ٹاپ ظاہری تو اچھی رکھے اور حقیقت میں کچھ نہو . . . .

(کھوڑا ۱۲ لاکھ روپیہ کا ۱۲ تین پاؤ ۱۲ پکتا ۱۲)

جو چور مر جائینگے مال جنوائی کھائینگے
جو جنوائی نہ ہوں گے تو خالصہ لگجائینگے — کنجوس کا مال یوں ہی جاتا ہے . . . . .

جو سحری کھائے وہی روزہ رکھے — یعنے جو فائدہ اُٹھائے وہی محنت کرے ۔ نقل کرتے ہیں کسی رند مشرب نے کُتیا پال رکھی تھی ایک دن رمضان میں سحری کے واسطے دودھ نان پاؤ وغیرہ رکھا تھا وہ کُتیا کھا گئی رند نے صبح اُٹھ اُسے باندھ دیا کھانے پینے کا غرہ بتایا اسنے بھوکنا شروع کیا لوگوں نے سبب دریافت کیا

جورو ٹٹولے گٹھڑی ماں ٹٹولے انتڑی

رفیق

جو بہت قریب وہ زیادہ رقیب ۔۔۔ اپنوں کو زیادہ رشک و حسد ہوتا ہے

جو پہلے مارے سو میری ۔۔۔ موقع کو ہاتھ سے دینا نہ چاہیئے

جو تے ہل جو پاوے پھل ۔۔۔ محنت اور کوشش سے کامیابی ہوتی ہے

جو درخت سائے (منے) آئی وہی اونٹ چارہ، کا ہے ۔۔۔ جو شخص بھلے اور بُرے کے لوٹنے میں دریغ نہ کرے

جو دھن ہو گی کاتنی سو اینڈھن سے (کھا جا) سوت کتائے ۔۔۔ یعنے جو عورت سلیقہ شعار اور نیک بخت ہوتی ہے تو ٹوٹے پھوٹے چرخہ سے بھی کات لیتی ہے یعنے بُری بھلی چیزوں سے بھی اپنا کام چلا لیتی ہے

جو جٹ بانٹ کھائے اور گیہوں کھائے ڈوم (مخفف جاٹ کا ہے ۱۲) ۔۔۔ محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اُٹھائے ﴿ **قصہ** کہتے ہیں ایک ڈوم اور جاٹ نے ساجھے میں کھیتی کی جب ڈوم کو جاٹ کھیتی باڑی کے کام کے لیئے بلاتا تو ہر دفعہ ڈوم کوئی بہانہ کر لیتا آخر جب کھیتی پک کر تیار ہوئی اور کٹ کر ڈھیر لگائی گئی پھر جاٹ نے ڈوم کو گاہنے کے لیئے بلایا تب بھی ڈوم نہ آیا اور یوں ہی باتوں میں ٹلا یا۔ مجبوراً سارے کام جاٹ کو کرنے پڑے جب راس بنی تب بھی ڈوم نہ آیا اُسوقت لوگوں نے جاٹ سے کہا جو تو ڈوم کو دیجو اور گیہوں خود لیجو کہیں یہ خبر ڈوم نے سنی جھٹ ویسی آموجود ہُوا اور جاٹ سے کہا کہ بھائی میرے پاس ڈھولکی ہے میں اُسکو لاتا ہوں جسکو وہ گیہوں بتاویگی اُسکو گیہوں لینے ہونگے اور جسکو جو بتائیگی وہ جو لیگا۔ اس بات پر جاٹ بھی راضی ہو گیا۔ ڈوم نے گھر میں جا کر اپنی بیٹی کو ڈھول میں بٹھایا اور خرمن پاس آیا۔ پہلے ڈھول بجایا اور پھر ڈھول سے پوچھا کہ گیہوں کون لے ﴿ اور جو کون کھائے۔ چونکہ اس ڈھول میں ڈوم کی بیٹی تھی اور ساری باتیں سکھی ہوئی تھی۔ اس سبب سے اُسکے اندر سے آواز دی کہ (جو جٹ بانٹ کھائے اور گیہوں کھائے ڈوم) اس لیئے جاٹ کو جو ملے اور ڈوم گیہوں خوشی خوشی لیکر اپنے گھر آیا اور مزے سے بیٹھکر گیہوں کو کھایا جب سے یہ قول زبان زد ہو گیا ﴿

جو چڑھے گا سو گرے گا (یا ڈھئے گا) ۔۔۔ ہر صاحب کمال ہی اپنے کام میں کبھی دھوکا کھا جاتا ہے، یا ہر صاحب کمال کے لیئے بھی زوال ہے ﴿ **قصہ** ایک شخص گھوڑے پر چلا جاتا تھا اتفاقاً گھوڑا اسیخ پا ہوا وہ سوار گر پڑا ایک شخص کھڑا دیکھتا تھا اس سے کہنے لگا کہ تم کس طرح سے چڑھتے ہو جو گر گر پڑتے ہو اسنے کہا یاد رکھو جو چڑھے گا سو گرے گا جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا ﴿۔

دولت کا تو یہ کہا کرتے (جو ایشر کرپا کریں تو کھڑی ہلاوے کان ارہر کے کھیت میں) چونکہ یہ لوگ ارہر کی کاشتکاری زیادہ کرتے تھے اسواسطے یہ انکا تکیہ کلام ہو گیا تھا ۔ جب انگریز دہلی میں داخل ہوئے اور پیرو صاحب فرانسیسی جو اُس زمانہ میں مرہٹوں کی طرف سے دہلی میں ایجنٹ تھا بہت سے خچر اشرفیوں کے لیئے بلب گڑھ کی طرف بھاگا ۔ اتفاق سے ایک خچر ارہر کے کھیت میں کھڑا رہ گیا اور پیرو صاحب کے ساتھی راتوں رات کوچ کر گئے یہ راجا بلب گڑھ کے بھرگوں کا کھیت تھا جوں ہی یہ لوگ صبح کو کھیت میں آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک خچر اشرفیوں سے لدا ہوا کھیت میں کھڑا ہوا کان ہلا رہا ہے یہ دولت خداداد اُنکے ہاتھ آئی اور اُس قول کی صداقت بھی پوری ہوئی جب سے انکا ستارۂ اقبال خوب چمکا اور روز بروز ثروت اور حشمت بڑھتی چلی گئی یہانتک کہ ایک مختصر سی ریاست کے راجا بن گئے اور مفسدہ ۱۸۵۷ع تک چین سے رہے اور یہ قول ضرب المثل کے طور پر ایسے موقع پر بولا جانے لگا کہ جب کسیکو غیب سے دفعۃً دولت اور ثروت ملجائے ۔

جو برستا ہے وہ گرجتا نہیں

جو لائق ہوتے ہیں وہ لاف زن نہیں ہوتے داد و دہش کرنیوالے ڈینگارتے نہیں ۔ مصرع یہ سچ ہے جو برستے ہیں وہ بادل کم گرجتے ہیں ۔ . . . .

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

جو بامن کی جیب میں وُہی
بامن کی پوتھی میں . . .

زبان ۱۲ — کتاب ۔ پستک ۱۲

یعنے ظاہر باطن ایک . . . .

جو بلاؤ اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتا
وُہ چوہے کو کب چھوڑے گا

جو اپنوں تک پر ظلم کرتے ہیں وہ اوروں پر کب رحم کریں گے ۔ جو شخص اپنوں سے نہیں چوکتا وہ غیروں سے کب چوکے گا . . . .

جو بولے سو گھی کو جائے .

جو شخص کسی کام کی تدبیر یا تجویز بتائے وُہی کام اُسکے ذمہ پڑے ۔ یا جب کوئی شخص کچھ صلاح دے اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کرو وہاں بولتے ہیں

جو بندھ گیا سو موتی . . .

بندھ گیا یعنے سوراخ کیا گیا پس جب موتی میں سوراخ ہو وُہی اچھا آبدار اور کام کا ہوتا ہے ۔ اس عبارت کے یہ معنے ہوئے کہ چیز وُہی جو کام آوے یا جو چیز کام میں لگئی وُہی اچھی ہے یعنے جو بن گیا سو اچھا . . . .

جو بھادوں[1] میں برکھا ہوئے ۔
کال پچھوکڑا[2] جا کر روئے . .

بارش ۱۲

یعنے بھادوں کی برسات سے قحط سالی جاتی رہتی ہے ۔

[1] بھادوں برسات کے چوتھے مہینہ کا نام ہے ۱۲ [2] دیوار پیچھے ۱۲

جن لینی تن مارا اور جن چھوڑی تن ہارا	اپنوں سے دشمنی بیگانوں سے محبت . . . .
جن (یا جادو) وہ جو سر پر بولے .	یعنے اعتبار وہ جو منہ سے اقرار کرایا جائے . . . .
جنم کے اندھے نام نین سکھ . جنم کے دکھیا نام چین سکھ .	اپنی لیاقت کے خلاف مشہور ہونا . . . . .
جنم نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ (چارپائی ۱۲)	جو شخص مفلسی میں بڑے آدمیوں کی ریس کرے . .
جنے کوہی گوند مکھانے کھائی کوئی (من ٭ چمچی - سیتل پاٹی ۱۲)	مصیبت کوئی اٹھائے فائدہ کوئی لے . . . .
جوا بڑا بیوہار - جو اسمیں ہار نہ ہوتی (قمار ۱۲)	یعنے سب سے بڑے وارے نیارے جوئے ہی میں ہوتے ہیں مگر انجام بخیر معلوم . . . .
جوار کے آٹے میں شرط کا ہے کی	جب پہلے ہی برائی ظاہر ہو گئی پھر تکرار کیا ہے . .
جوان جائے پتال بڑھیا مانگے بھرتار (شوہر - خاوند ۱۲)	لائق برباد ہوتے ہیں اور نالائق چین کرتے ہیں . .
جوانو نکوائی سستی بوڑھو نکوائی مستی	اپنی عادت اور اطوار چھوڑ کر دوسروں کی خصلت اختیار کرنا
جوانی میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی (سبحہ - مالا ۱۲)	ابتدا سے انتہا خراب . . . .
جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے . جو بڑھاپے کو روؤں . .	یعنے سدا سے یہ ہی حال ہے . . . . . .
جو الیشر کرپا کریں تو کھڑی ہلاؤ کان (بھگوان پرمیشر ۱۲ - مہربانی ۱۲) ارہر کے کھیت میں . . . (ایک قسم اناج کی ہے ۱۲)	جب دن اچھے آتے ہیں تو سب کام آپ ہی آپ سنبھل جاتے ہیں ٭ قصہ کہتے ہیں راجا بلب گڑھ کے بزرگ ایک گاؤں کے چودھری تھے جب چوپاڑ میں بیٹھتے اور ادھر ادھر کے ذکر باہم ہوتے خصوصاً نصیبا اور

پٹی باندھ کوئی

(۶۷۰)

جُمعہ چھوڑ سنیچر نہائے
اُسکے جنازے کوئی نہ جائے } معنے ظاہر ہیں . . . .

جن جائے انہیں لجائے ۔ (جسنے، جنے، شرم دلائے) نا خلف اولاد سے والدین کو ذلت ہوتی ہے . .

جن ڈھونڈا اُن پایا . . . کوشش کرنے سے کامیابی ہوتی ہے . .

جنتی نہ ڈھول بجتا . . . بد آدمی کی نسبت بولتے ہیں یعنے پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا۔ نہ ایسا کرتے نہ یہ امر درپیش آتا۔ اور بد اولاد کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . . .

جنکو لاڈ گھیرے انکو دکھ بہتیرے ناز پروردوں کے لیے مصیبتیں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ اور دولتمندوں کی اولاد کو زیادہ آفتیں اور مصیبتیں گھیرے رہتی ہیں . . . .

جنگل جاٹ نہ چھیڑیئے ہٹی بیچ کراڑ
بھوکا ترک نہ چھیڑیئے ہو بیٹھے جی جھاڑ } مطلب صاف ہے . . . .

جنگل میں منگل وبستی میں کڑاکا (فاقہ) اُمید کے خلاف ظاہر ہونا . . . .

جنگل میں مور ناچا کسنے دیکھا پردیس میں اقتدار اور ترقی کا حاصل ہونا ۔ نمود کا کام ایسی جگہ کرنا جہاں کچھ نام نہو۔ جب کسی کام کو سب کے سامنے کریں تب لطف ہے . . . . . .

جنگی ہو کے کاتا سوت
بڈھی ہو کے جایا پوت ۔ } سب کام بے موقع اور بے محل کیئے . . .

جن گلیوں میں پھول بکھیرے
اُن میں ڈھول کیا بکھیروں } یعنے مروت توڑنے کو جی نہیں چاہتا . . . .

جسے پیا چاہے وہی سہاگن[۱] / کیا سانورا کیا گورا رے .	مالک جسے چاہے وہی بڑا خوش حال ہے اچھا ہو یا بُرا ہو جس شے پر دل آجاتا ہے وہی مرغوب معلوم ہوتی ہے آقا کا زیادہ مہربانی کرنا نوکر کی ازدیاد مراتب اور مناصب کا نشان ہے . . . .
جُگ ٹوٹا نرد ماری گئی .	نااتفاقی سے کام بگڑتا ہے - چوسر میں دو نرد

ملی ہوئی کو جُگ کہتے ہیں- وہ پٹنے سے محفوظ رہتا ہے جب جُگ کو توڑ نرد ہو تو مخالف موقعہ پاکر نرد کو مار لیتا ہے اس سبب سے یہ فقرہ ضرب المثل ہو رہا ہے +-

جگ جلا تو جلنے دی میں آپھی جلتی ہوں	جو خود مصیبت میں مبتلا ہیں تو اور کی مصیبت پر کیا رحم کھائیں . . . .
جگ کی ماں جہان کی خالہ	خوشامدی اور گھر گھر جھانکنے والے کی نسبت بولتے ہیں
جگر جگر ہے دِگر دِگر . . .	اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے . . . . .
جگناتھ[۲] کی بھات کو گن ناپسارا[پھیلایا ۱۲] ہاتھ	فائدے کے وقت سبکو لالچ ہوتا ہے . . .
جلدی کا کام شیطان کا اور / دیر کا کام رحمان کا . .	ہر کام کو سوچ سمجھکر کرنا چاہیئے . . . .
جل[پانی ۱۲] کی مچھلی جل ہی میں بھلی	ہر شخص کا اپنی ہی قوم میں گزارہ ہے . . . .
جلے پرائی دھی[بیٹی - لڑکی ۱۲] ہنسے بٹاؤ[غیر - اجنبی - راہگیر ۱۲] لوگ	سنگدل آدمی جو پرائی تکلیف اور مصیبت دیکھکر خوش ہو
جماعت سے کرامت ہے	جتنے رفیق زیادہ ہوں رعب زیادہ ہوتا ہے - یا اتفاق سے کام بہت نکلتے ہیں . . . .

[۱] سہاگن وہ عورت جسکا خاوند زندہ ہو اور بہت محبت رکھے کیونکہ سہاگ کے معنے محبت اور پیار کے ہیں ۱۲

[۲] جگناتھ کا مندر شہر کٹک میں ہے جو بنگالہ کی پریسیڈنسی میں واقع ہے وہ ہندوؤں کا بڑا تیرتھ کا مقام ہے - وہاں ادنے اور اعلے ہندو باہم ملکر کھانا کھاتے ہیں اور جو شخص ایکدوسرے کے ساتھ کھانے میں پرہیز کرے تو انکے اعتقاد کے موافق وہ کوڑھی ہو جاتا ہے ۱۲ +

جسکی ماں جلی گئی اسکی جائی (زائیدہ ۱۲) پہلی جلی گئی	ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے . . . . . .
جسکی یہاں چاہ اسکی وہاں بھی چاہ	یعنے اچھوں ہی کو موت جلد آتی ہے . . . . .
جس گھر بوڑھا نہ بڑا وہ گھر ڈگمگ (اہل خبر ۱۲) ڈگا	بوڑھے آدمی سے گھر کا انتظام رہتا ہے اور برکت کا باعث ہوتا ہے . . . .
جس گھر سنپت نہیں تا سے بھلا بدیس	اُس وطن سے پردیس بہتر ہے جہاں روٹی میسر نہ آئے
جس گھر ساس منگنی ہیں گھر بہو کا کیا سہاگ	جو شخص خود کھاؤ اڑاؤ ہوگا وہ دوسرے کے ساتھ کب سلوک کریگا . . . .
جسنے اپنی پگڑی اتار دی وہ دوسرے کی اتار لیتے کیا ڈرے . .	شہدے لچے اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں . . .
جسنے بیٹی دی اسنے رکھا کیا	اپنی اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ہوتی یعنے مفلس سمدھیانے کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں . . . . .
جسنے چیرا اسنے نیرا . .	یعنے جسنے پیدا کیا ہے وہ پرورش کرے ہی گا . .
جسنے شیر نہ دیکھا ہو وہ دیکھے بلائی جسنے ٹھگ نہ دیکھا ہو وہ دیکھے قسائی	مطلب صاف ہے . . . .
جسنے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دیگا .	جس خدا نے تھوڑا دیا ہے وہ بہت بھی دیگا . . .
جس ہانڈی (چاٹنا ۱۲) میں کھائے اسی ہانڈی میں چھید کرے . .	بجوڑے یا احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں یعنے جس سے فائدہ اُٹھائے اُسیکے ساتھ بدی کرے محسن کش .
جسے دیکھ مجھے تاپ (بخار ۱۲) آوے وہی شوب مجھے بیاہن آوے	دشمن سے معاملہ کرنا بڑی مشکل ہے - دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا اور اسکے ساتھ نباہ کرنا سخت دشوار ہے . . .

شوہر کا مخفف ہے ۱۲

جسکے ہاتھ ڈوئی اسکا سب کوئی
جسکی تیغ اسکی دیگ . . .
یعنے سخی کے سب حامی کار ہوتے ہیں۔ یا عیش و نشاط زبردست ہی کو سزاوار ہے ۔ قصہ سلطان احمد اپنی فوج کو ماہ بماہ درماہہ دیا کرتا تھا اور اپنے لشکر کے سرداروں کو دونو وقت دستر خوان پر کھانا کھلایا کرتا تھا۔ اور سلطان محمود اسکے بالعکس کرتا تھا۔ ایک دن دونو میں لڑائی واقع ہوئی احمد کی فتح ہوئی محمود کی شکست لوگوں نے پوچھا اسکا کیا سبب ہے، ایک دانشمند نے جواب دیا جسکی تیغ اسکی دیگ جب سے یہ جملہ ضرب المثل ہوگیا +۔

جسکی آنکھ میں تل وہ بڑا بے سل — یہ علامت بے مروّتی کی ہے . . . .

جسکی آنکھ نہیں اسکی ساکھ نہیں — جسکو تجربہ اور حیا نہیں اسکی بات کا اعتبار نہیں . . .
شناخت آنکھ کل۔ جانچ۔ حیا۔ شرم ۱۲

جسکی بندری وہی نچاوے — جسکا جو کام ہو وہی کرے . . . . . .

جسکی بیوی سے کام اسکی
لونڈی سے کیا کام . . — کسیکی بات اسکے ساتھیوں سے نہ کہنی . . .

جسکی پھٹی نہو بوائی وہ کیا جانے
درد پا۔ کفیدگی پا ۱۲
پیر پرائی . . . . — جس پر خود مصیبت نہ پڑی ہو وہ دوسرے کی مصیبت نہیں پہچانتا . . . .

جسکی زبان چلے اسکے ستر ہل چلیں — یعنے زبان دراز سب کو دبالیتا ہے . . . . .

جسکی کھائیے چنڈیا اسکی ہوجیے بنڈیا — یعنے اپنے محسن کا فرمانبردار رہنا چاہیے . . .

جسکی گود میں بیٹھنا اسکی داڑھی کھسوٹنا (مثل) — اپنے محسن کو تکلیف دینا۔ جسکا کھانا اسی سے غرانا۔ اپنے مربی سے گستاخی کرنا۔ اور احسان فراموش کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

جسکی لاٹھی اسکی بھینس — یعنے زبردست کا قبضہ اکثر چیزوں پر ہوتا ہے .

جسکا گلا گھونٹیں وہی آنکھیں دکھاوے ۔ جسکی چارپائی تلے آگ جلاویں وہی بھاگ جاے
یعنے جسکے ساتھ نیکی کریں وہی بدی کرتا ہے ۔ اکثر تمسخر کے موقع پر بھی مستعمل ہے

جسکا کھائیے اُسیکا گائیے ۔
یعنے جس سے کسیکو فائدہ حاصل ہوگا اُسیکا دم بھریگا خوشامدی کی نسبت کہتے ہیں

جسکو خدا بچائے اُسپر کبھی نہ آفت آئے
خدا کی حفاظت سب سے بڑی حفاظت ہے

جسکو رکھے سائیاں مار نسکے کوی ۔ بال نہ بیکا کر سکے جو جگ بیری ہوے (نسخہ: مار نہ سکے)
(سائیاں: خدا ۱۲ — بیری: دشمن ۱۲)
جسکو خدا بچاتا ہے اُسکو کوی نہیں مار سکتا

جسکے پیشہ میں بان وہ بڑا شیطان (نسخہ: اسکا گرو)
یعنے گاڑیبان ۔ فیلبان ۔ ساربان ۔ وغیرہ لوگ شریر ہوتے ہیں ؛ **لطیفہ** کہتے ہیں ایک روز نواب آصف الدولہ نے اپنے تخلیہ کے جلسہ میں حاضرین سے مخاطب ہوکر یہ کہا کہ جسکے پیشہ میں بان وہ بڑا شیطان ایک ندیم گستاخ بول اُٹھے ہاں مہربان بجا اور درست ہے جب سے یہ لطیفہ زبان زد ہوگیا ۔

جسکے پاس نہیں پیسا وہ بھلا مانس کیسا
روپیہ سے ساری عزت ہے

جسکے چار بھیا ماریں دھول چھین لیں اُڑھنیا
جماعت سے غلبہ ہوتا ہے

جسکے کارن پہنی ساڑی وہی ٹانگ رہی اگھاڑی (نسخہ: ساڑھی)
(اگھاڑی: ننگی ۱۲)
جس کام کے لیئے ساری تدبیر کی تھی وہی بگڑ گیا یعنے ساری محنت ضائع اور برباد ہوئی

جسکے سر (یا پاس) ہتیار اُسکا کیا اعتبار
یعنے سینگ والے اور درندہ جانوروں کے ہلجانیکا کچھ اعتبار نہیں

جسکے لیئے چوری کی وہی کہے چور
جسکی خاطر بدنام ہوئے وہی نفرت کرتا ہے

جسکے ماں باپ جیتے ہیں وہ حرامی نہیں کہلاتا
جسکے لیئے دلیل اور ثبوت موجود ہے اُسے کوی بے اعتبار نہیں کرسکتا

جڑ سے بیر اور پتّوں سے اخلاص	مالک سے دشمنی اور نوکروں سے دوستی - بزرگوں سے دشمنی خردوں سے محبّت . . . .
جُڑتی نہیں ہے دھڑ کی ٹوٹی دھری رہے سب دارو بوٹی	موت کسی تدبیر سے نہیں ٹلتی - یا موت کے آگے کوئی تدبیر نہیں چلتی . . . .
جس باٹ (رستہ) نہ چلنا اسکا پوچھنا کیا جس راہ نجانا اسکے کوس کیا گننے	جس بات سے کچھ غرض نہیں اسکی فکر کرنی ہی عبث ہے
جس تن لاگے وہی جانے	اپنے دکھ اور رنج کو انسان آپ ہی خوب جانتا ہے .
جس دیس ہیئے واہو کی سی کہیئے اونٹ بلیّا لے گئی تو ہاں جی ہاں جی کہیئے	جیسا موقع دیکھیئے ویسی باتیں کریئے یعنے کچھ سچ اور جھوٹ کا لحاظ نہ رکھیئے - یا مجبوراً صحبت کا لحاظ کرنا پڑتا ہے
جسکا بنیا یار اسکو دشمن کیا درکار	بنیئے کی دغا بازی مشہور ہے . . . .
جس ڈالی پر بیٹھیں اسیکی جڑ کاٹیں	محسن کُش کی نسبت بولتے ہیں . . . .
جسکا پلّا بھاری ہوئی وہی جھکے	اقبالمند ہی فروتنی کرتے ہیں . . . .
جسکا پاپ اسکا باپ . .	مجرم ہی کو خوف و ڈر ہوتا ہے . . . .
جسکا چن اسکا پن . . . (مخفف چُون کا ہے ۱۲)	جو شخص کچھ صرف کریگا وہی نیکنامی حاصل کریگا . .
جسکا کھائیے ان اور پانی اسکی کہیئے آبادانی . . .	اپنے آقا اور محسن کی خیر خواہی اور شکر گزاری لابد ہے

جتنا زیادہ تپے گا اتنا ہی زیادہ برسے گا — یعنے جتنی گرمی پڑے گی اُتنی ہی بارش سوا ہوگی۔۔

جتنا گڑ ڈالو اُتنا ہی میٹھا ہو۔ — یعنے جتنا خرچ کروگے اُتنا ہی کام اچھا بنے گا۔۔

جتنے مُنہ اُتنی ہی باتیں۔۔ — ہر شخص کی نرالی بات ہوتی ہے - یا ایک چیز کا مختلف طور سے بیان کرنا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جتنی چادر دیکھئے اُتنے پاؤں پسارئیے — حوصلہ اور آمدنی اور بساط سے باہر کوئی کام نہ کرنا چاہیئے۔

قصّہ جاڑے کے موسم میں ایک روز اکبر بادشاہ نے بیربل سے کہا کہ غریب غربا کے لیئے لحاف تیار کراؤ بتاؤ کتنے لنبے چاہیئیں بیربل نے عرض کیا کہ جہاں پناہ دو گز طول کے کافی ہونگے بادشاہ نے کہا زیادہ طول کے ہونے چاہیئیں پھر بیربل نے عرض کیا کہ حضور سوا دو گز بادشاہ نے کہا اور زیادہ اسنے عرض کیا کہ ڈھائی گز کے کافی ہونگے غرض کہ حکم ہوا جیسا مناسب جانو تیار کراؤ - لیکن ہمیں بھی دکھلا دینا حسب الحکم لحاف تیار کیئے گئے اور پھر ملاحظہ اقدس میں گزرانے جب بادشاہ نے ایک لحاف اوڑھا تو پیر اس سے نکلے رہے اُسوقت بیربل نے ایک چیخ ماری بادشاہ نے فوراً پیر سمیٹ لیئے اُسوقت بیربل نے کہا جتنا اوڑھنا دیکھیے اُتنا پیر پسارئیے بعض یوں کہتے ہیں جتنی سوڑ ھ دیکھیئے اُتنے پیر پسارئیے لیکن رائج زیادہ تر یوں ہے جتنی چادر دیکھیے اُتنے پاؤں پھیلائیے پس جب سے یہ بات ضرب المثل بن گئی +-

جٹھانی کا بھینسا اگر ڈھوں ڈھوں — لاڈلے اور سنڈے بچّہ کی نسبت بولتے ہیں۔۔

ججمان چاہے سُرگ کو جائے - چاہے نرگ کو
(بہشت) (دوزخ)
مجھے دہی پوری سے کام — کوئی بنے یا بگڑے اپنے نفع اور فائدہ سے کام۔

ججمان کو دیر ہو پر وہت کو دیر نہو — دینے والا سُستی کرتا ہے لینے والا نہیں کرتا۔۔

جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں — چالاک زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں۔۔۔

جدھر مولا اُدھر آصف الدولہ
(نام نواب اودھ ۱۲)
جدھر رب اُدھر سب۔ — جسپر خدا مہربان ہوتا ہے اُسپر سب مہربان ہوتے ہیں۔

جب چنے تھے تو دانت نہ تھے جب چنے ہوئے تو دانت نہیں جب دانت نہ تھے تب دودھ دیو جب دانت ہوئے کہا ان ندے ہے	بے وقت کسی چیز کا حاصل ہونا . . . . .
جب دیکھو جب تیرے (بیسے) کھڑے	یعنے ہر وقت حاضر . . . .
جب لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ	یعنے جب حرام کا لقمہ داڑھ چڑھتا ہے تو اسکی عادت پڑجاتی ہے یعنے جہاں مزا لگا اور چلا . . .
جب کرہی آس تب آئے تیر پاس	کوئی بے توقع کسی سے نہیں ملتا . . . . .
جب نٹنی بانس چڑھی تو گھونگٹ کیا	بیحیائی میں پردہ کیسا . . . .
جب سب پن ہارے تو پنہاری کھائے	حیا و شرم وغیرہ چھوڑ دے تو اس کام میں شہرت پائے
جب ہاتھ میں لیا کاسہ تو روٹیوں کا کیا سا (اوقات ضایع کرنی ۱۲)	جب بیغیرتی اختیار کی تو روٹی کی کیا کمی . . .
جپ کے برتے پاپ .	پارسائی کی آڑ میں لوگوں کو ٹھگنا . . . . .
جت جت مر بلو بیٹھا کھاوے ترنگ (گھوڑا ۱۲)	ادنے لوگ کماتے ہیں اور اعلے لوگ کھاتے ہیں
جتنا اوپر اتنا ہی نیچے . .	شریر متنفس کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
جتنا چھانو اتنا ہی کرکرا ہوتا ہے	یعنے جتنا آزماؤ نقص ہی نکلے . . . . .
جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا . .	یعنے جتنا غریب زیادہ اتنا ہی شریر زیادہ . .

جب آیا دیہہ کا انت (انجام ۱۲) جیسے گدھا ویسے ہی سنت (ولی ۱۲)	مرنے کے بعد انسان مٹّی ہے . . . . . .
جب باواجی مرینگے تو بیل بٹینگے	مراد انجام کسی کام کا ایسے وعدہ پر کرنا جسکا سر دست وقوع دشوار ہو۔ یا ایک کام کو دوسرے کام کے ہونے پر موقوف رکھنا نیز وعدۂ موہوم سے بھی مراد ہے . .
جب بنیا اٹھایا چاہے، تو جھاڑو دیتا ہے	ایسی علامتیں ظاہر کرنی جس سے ناخوشی ظاہر ہو . .
جب بھاجن پر ہوئے لگائی توڑے کوٹ (قلعہ ۱۲) اور کوڑے کھائی (خندق ۱۲)	عورت کے قول و فعل کا کچھ اعتبار نہیں . . .
جب پرجا نہیں تب راجا کہاں	ظالم رئیس کی فہمائش ہے . . . . . .
جبتک دم ہے تب تک غم ہے	زندگی کے ساتھ سارے جھگڑے ہیں . . .
جبتک رکابی میں بھات (چاول ۱۲) تب تک تیرا میرا ساتھ	خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
جبتک پیسا لڑکتا ہے جب ہی تک گاڑی ہے،	یعنے جب تک لین دین جاری ہے تب ہی تک کارخانہ قائم ہے
جبتک سانس ہے تب تک آس ہے	زندگی کے ساتھ امید قائم ہے . . . . . .
جبتک جینا۔ جب تک سینا۔	یعنے جب تک تندرستی ہے محنت کیئے جائیں گے .
جب تیرے پیٹ میں کھدیا (بھوک ۱۲) لگے میٹھا اور سلونا کیا رہے۔	یعنے بھوک میں میٹھے اور سلونے کی تمیز نہیں ہوتی .
جب دیکھو تب حاضر میاں مٹھو کا اٹالا (بار خانہ۔ اثاثہ ۱۲)	یعنے روز روز آنے والے کے حق میں بولتے ہیں .

جَاکی ہَنڈلی وَاکی مَنڈلی ۔ جو کھانے کو دیوے اُسی کے سب فرمانبردار رہتے ہیں

جَاگی گا سُو پاوے گا سووے گا سُو کھووے گا
جَاگتے کی کٹھیا سُوتے کا کٹڑا
کٹڑا بھینس کے نر بچے کو کہتے ہیں اور کٹڑی بھینس کے مادہ بچے کو چونکہ مادہ سے دودھ حاصل ہوتا ہے اور نر سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا اس لیئے یہ مثل وہاں بولی جاتی ہے جبکہ غافل کی نسبت ہشیار زیادہ فائدہ اُٹھاوے یا چالاک فائدہ اُٹھاوے اور سُست محروم رہجاوے ہشیاری اور چالاکی کامیابی کا باعث ہے ÷ **قصّہ** کسی گاؤں میں دو یاروں کی بھینسیں برابر ایک ہی وقت بیائیں ۔ مگر اتفاق سے جسوقت مویشی نے بچے دیئے ایک کا مالک سُو گیا تھا اور اسکے دیگر نے بچہ مادہ دیا مگر جاگنے والے چالاک نے بدل کر اپنے نر بچہ کو اسکے جانور کے آگے لا ڈالا جب وہ اُٹھا اور پوچھا کہ کیا ہوا کیا ہوا اسنے جواب دیا کہ تمہاری بھینس کے ہاں کٹڑا اور ہماری بھینس کے ہاں کٹڑی ہوئی ہے یہ سُنکر اسنے کہا کہ یوں کہو ! جاگنے کی کٹھیا اور سوتے کا کٹڑا پیدا ہوا ہے جب سے یہ بات مشہور خلائق ہوگئی ÷ ۔

جَان نہ پہچان خالہ بڑی سلام جب کوئی شخص کسی سے تعارف نہ رکھتا ہو اور وقت ملاقات کے بہت تپاک ظاہر کرے ۔ اور بیجا چالاک وغیرہ کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جَان بچی لاکھوں پائے ۔ جیتا رہنا ہی بڑی دولت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جَان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا یعنے ہر طرح سے نقصان ہی نقصان ہوا ۔ ۔ ۔

جَانے بچارہ قلندر اجسکا پھوٹے کچکول جسپر مُصیبت پڑتی ہے وہی خوب جانتا ہے ۔ ۔ ۔
کشکول - کاسہ گدائی ۱۲

جَاہل فقیر شیطان کا ٹٹو ۔ جاہل فقیر شیطان کے موافق ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

جَائے لاکھ رہے ساکھ ۔ یعنے لاکھ روپیہ جاتا رہے مگر بھرم نجائے ۔ ۔ ۔
بھرم - اعتبار، عزت ۱۲

جَاو نیپال[۱] ساتھ جائے کپال یعنے قسمت ہر جگہ ساتھ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
نصیبہ، مقسوم ۱۲

جَب آنکھ بند کرلی پیچھے کچھ ہی ہو جب خود مر گئے تو پھر کچھ ہی ہوا کرے ۔ ۔ ۔ ۔

جَب آوے ہی برس کا جاو پچھوا گنے نہ پروا باو خدا کے فضل کے لیئے کچھ سامان کی حاجت نہیں ۔
مغربی ۱۲ مشرقی ۱۲ ہوا ۱۲

[۱] ایک ریاست خود مختار کا نام ہے جو ہندوستان کے شمالی حصّہ میں واقع ہے ۱۲

تابت نہیں کان بالیوں کا ارمان — بے لیاقتی میں بڑے منصب کی خواہش کرنا۔ یا کم لیاقتی پر بڑا حوصلہ کرنا . . . .

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت میں — یعنے محنت رائگاں گئی . . . .

باب جیم مع الف

۲۴۲

جا بدھور کھیے رام تا ہی بدھور ہیئے — تقدیر پر راضی رہنا چاہیے . . . . . .

جات پات پوچھے نا کوئے
گرہ (گرہ) میں ہو تو تلنگا ہوئے . . — ذات پر بھروسا کرنے سے ہنرمندی بہتر ہے۔ روپیہ سے کمینہ بھی عزت دار بن جاتا ہے . .

جات پات نہیں برہم کی صورت مورت نام — یعنے خدا کی ذات پات اور صورت مورت کچھ نہیں۔

جات کی بیٹی اور بابا جی ناؤں — یعنے جب کوئی شخص اپنے آپکو بزرگ ظاہر کرے اور در حقیقت کچھ نہو . . . .

جاٹ کی بیٹی باہمن کی گھر آئی — ادنے کا اعلے سے پیوند ہونا . . . . . .

جا کارن مونڈ منڈایو سو ہی دکھ آگے آیو — جس محنت اور مصیبت سے بچنا چاہا تھا وہی پیش آئی

قصہ کہتے ہیں کسی نکھٹو نے محنت مزدوری سے بھیک کو سہل سمجھکر فقیری اختیار کر لی تھی جب اُنہیں بھی بغیر محنت اور مشقت اور گھر گھر پھرنے کے کچھ نہ ملا تو یہ مثل کہی +۔

جا کو جو ہی سبھاؤ جائے نہ واکے جی سے (عادت ۱۲)
نیم نہ میٹھا ہوئے سینچو گڑ گھی سے (پانی دینا ۱۲) — عادت کا ترک کرنا مشکل ہے . . . . . .

جا کی جا سی لگن ہے واہی واکو رام (محبت۔ عشق ۱۲)
روم روم میں بسا ہونا کا ہوسی کام (رونگٹے۔ ہو جمے ۱۲) — جسکو جسکی محبت ہوتی ہے اُسی کی دُھن میں رہتا ہے ہزار تربیت کرو عادت نہیں چھوٹتی . . . .

ٹھوکر کھاوے بدھ پاوے (بدھ = عقل ۱۲) — یعنے نقصان اُٹھا کر عقل آتی ہے . . . .

ٹھنڈا کھائے۔ گرم سی نہائے۔ اور سایہ میں سوئے
اُسکا بیری پچھواڑے روئے — مطلب صاف ہے . . . .

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے — دھیمے مزاج کا آدمی تیز و تند مزاج والے پر غالب ہی رہتا ہے

ٹھٹیرے کی بلّی . . . . — یعنے نہایت ڈھیٹ . . . .

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی . — یعنے جیسے تم ہمسے ویسے ہم تمسے۔ یا دو ہم پیشہ و ہم فن اور ہم قسم میں تکرار اور مباحثہ یا لڑائی کا ہونا . .

ٹیڑھے کو گھن بھی نہیں لگتا — یعنے شریر کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا . . . .

ٹیڑھی کھیر . . . . . — یعنے مشکل کام ہے ٭ **قصہ** ایک شخص نے اندھے سے پوچھا کہ تم کھیر کھاؤ گے اُسنے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے اسنے جواب دیا سفید رنگ کی ہوتی ہے - پھر اُس نابینا نے پوچھا کہ سفید رنگ کیسا ہوتا ہے اس شخص نے کہا جیسے بگلا پھر اندھے نے پوچھا کہ بگلا کیسا ہوتا ہے اس شخص نے اپنا ہاتھ ٹیڑھا کر کے کہا ایسا ہوتا ہے اندھے نے ٹٹول کر اور گردن ہلا کر کہا کہ جناب من بندہ سے ایسی ٹیڑھی کھیر نہیں کھائی جائے گی جب سے یہ بات ضرب المثل ہو گئی ٭ -

ٹیپ ٹاپ کی پگڑی باندھی
وہ بھی صدقہ جورو کا . . — پرائے مال پر شان و شوکت جتانا کمظرفی ہے خاص کر سسرال کے مال پر . . . .

باب ثے مع الف

ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (ٹھاؤں = جگہ) — قایم مزاج کا ہر جگہ ٹھکانا ہے . . . . .

ثابت کر تب منہ میں مار . — جرم ثابت کرنیکے بعد سزا دینی چاہیئے . . .

ٹک جیئے تو کیا جیئے . . — ذرا سی راحت کا کیا مزا . . . .

ٹکڑے کھائے دن بہلائے
کپڑے پھٹے گھر کو آئے . — نکھٹو کی نسبت بولا کرتے ہیں . . . . .

ٹکڑے دئیے بچھڑا پالا سینگ لیکر مارن آیا — نیکی کی عوض بدی کا حاصل ہونا . . . . .

ٹکڑے مانگ کھانا پونجی گانٹھ باندھنا — بڑے لالچی کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا (دمڑی) — کم خرچ کر کے زیادہ فائدہ چاہنا - یا کوئی بدقسمت نصیبہ ور کی سی ریس کرے اس محل پر بھی بولتے ہیں

قصہ کہتے ہیں ایک شخص نے ٹکے کی نہاری منگوائی اتفاق سے اسمیں سے ایک زربفت کا ٹکڑا نکل آیا اسنے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اسکو بھی لالچ آگیا دوسرے روز خدمتگار کو ٹکا دیا اور نہاری منگوائی اسمیں سے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا نکلا متعجب ہو کر خدمتگار سے پوچھا کہ ہمارے دوست نے کل نہاری منگوائی تھی اسمیں سے زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا اسنے کہا جناب عالی ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا جب سے یہ مثل بن گیا . . . .

ٹوٹے سے پھر کے جوڑیے
تو گانٹھ گٹھیلا ہو . . . . — یعنے بعد بگاڑ کے صلح ہو تو بھی صفائی کامل نہیں ہوتی

ٹوٹی بانہہ گل جنڈری . . — یعنے اپاہج اور مجبور زیادہ تر وبال جان ہوتا ہے .

ٹوٹی بانہہ گلے پڑے . . — جب دوسرے کا بوجھ اپنے ذمہ پڑے اسپر بولتے ہیں .

ٹوٹی کمان میں دونو کو ڈر ہوتا ہے — ادنی دشمن کا بھی خوف خواہی نخواہی ہوتا ہے .

ٹھاڈا مارے اور آگے دھر لے — غالب مغلوب کے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے . .

ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے . — بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے . . . .

بدمعاشی - بے ایمانی ۱۲

تین میں نہ تیرہ میں نہ سُتلی کی گرہ میں ۔ یعنے محض نکما ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۔ یعنے خدا کا خوف ہر وقت چاہیئے ۔ یا دنیا کے مصائب سخت تر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باب ٹے مع الف

٢٦

ٹاٹ کی انگیا اور مونجھ کی تنی
دیکھو چھیلا میں کیسی بنی ۔ ۔ } یعنے سبھی کچھ بھونڈا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ٹال مٹول وقت کے چور ۔ سُست نوکر کام چور ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ٹپکے کا ڈر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یعنے ناگہانی آفت سے بچنا چاہیئے ۔ **قصہ**

ایک مفلس سپاہی بتلاش معاش اپنے ٹٹو پر سوار ہو کر کہیں جاتے تھے کسی میدان میں بارش نے آدبایا اور رات کا وقت تھا انکو ایک جھونپڑی دکھائی دی یہ وہیں چلے گئے وہاں ایک بڑھیا تھی اُس سے کہا کہ مائی اسجگہ شیر تو نہیں آتا ۔ میں اپنے ٹٹو کو جنگل میں چھوڑ دوں ۔ اسنے کہا بیٹا شیر ویر کا تو خوف نہیں ہے مگر میں تو ٹپکے سے ڈر رہی ہوں ۔ قضا کار شیر بھی یہ فقرہ سُن رہا تھا اور خیال کر رہا تھا کہ ایسی وہ کیا شے ہے جسکا خوف مجھسے بھی زیادہ ہے اسی اثنا ئمیں مسافر کا ٹٹو شیر کی بُو سے ہنہنا کر بھاگا ۔ سپاہی سونٹا لیکر نکلا اور شیر کو ٹٹو سمجھ کان پکڑ پیٹنا شروع کیا وہ سمجھا کہ یہ ہی ٹپکا ہے ۔ چپکا چلا آیا ۔ پچھلی رات یہ سوار ہو کسی سرا میں جا اُترے جب لوگوں نے شیر کو اسطرح بندھا ہوا دیکھا نہایت تعجب کیا حتےٰ کہ بادشاہ کو خبر ہوئی اور یہ سپاہی بُلائی گئے جب سپاہی نے صبح کو دیکھا کہ یہ تو شیر ہے ٹٹو نہیں ہے تو ڈر رہے اور پھر اسکے پاس جانے کی جرات نہ ہوئی آخر دلکو سخت کر کے اسکے پاس گئے اور اُسی طرح کس کسا کر سوار ہوئے اور بادشاہ کے روبرو گئے وہاں سے بہت کچھ خلعت وانعام ملا جاگیر عطا ہوئی اور یہ اپنے گھر آئے اور باقی عمر بہت اچھی طرح سے بسر کردی جب سے یہ بات مشہور ہوگئی

ٹر ٹر کھولو بکھٹو آئے ۔ ۔ ۔ نکمے آدمی کے حکومت کرنیکے وقت بولتے ہیں ۔ ۔

ٹٹی کی اوجھل (یا آڑ) شکار کھیلنا ۔ یعنے پوشیدہ عیب کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ۔ ہر آفت کے لیئے پیشتر سے کچھ آثار ضرور ہوتے ہیں ۔ ۔

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا یعنے خلاف وضع کام بھی کیا اور مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا یعنے مالدار کی نوکری کی اور فاقوں مرے ✤ **قصہ** کہتے ہیں ایک عورت نے اپنے شوہر سے طلاق لیکر ایک تیلی سے عقد کیا تاکہ چکنے چپڑے مال کھانے میں آئیں اتفاق سے وہاں بھی رُوکھی سُوکھی روٹی کھانی پڑی اُسوقت بے اختیار اُسکی زبان سے یہ کلمات نکلے جب سے ایسی شہرت پائی کہ ضرب المثل بن گئی . . . .

تیلی کا تیل جلے مشعلچی مفت کڑھے مُفت بیجا فکر و غم کھانا . . . .

تیل تیلی کا بھگت بھیا جی کی
تماشبین کا کیا جائے (یا تیرا کیا جاتا ہے)
یعنے کسیکا روپیہ صرف ہو کوئی محنت کرے مگر تماشبین مُفت میں سیر دیکھتے ہیں . . . .

تیلی کا کام تنبولی کرے
چولھے میں آگ لگے . .
یعنے ایک ہنر والے کا کام دوسرا نہیں کر سکتا .

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس یعنے غریب آدمی کو گھر میں بھی محنت بیجا نہیں چھوڑتی

تیلی کی جورو ہوکے کیا پانی سے نہائے یعنے امیر کے رفیق ہوکر اگر ہاتھ نہ رنگیں تو کب رنگیں گے

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت
باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت
بے موقع خرچ اور بغیر مصرف صرف ہوا ✤ **قصہ** ایک شخص نے تین آدمیوں کی دعوت کی جبوقت کھانا پک کر تیار ہوا تو دس آدمی اور زیادہ آگئے جتنا پکوایا تھا سب کا سب کھا گئے یہ بیچارہ اپنے بال بچوں سمیت رات بھر بھوکا رہا صبح کو اُسکے دانشمند بیٹے نے دوہا مذکور اپنی حالت کے موافق کہا جب سے ضرب المثل بن گیا ✤ -

تین ٹانگ کی گھوڑی نَو من کی لدنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا . . . . .

تین پیڑ بکائن کے اور میاں چلے باغ میں (درخت ۱۲) جھوٹی شیخی کرنا . . . .

تین تیرہ بارہ باٹ . . . (رستہ ۱۲) ہرایا روپیہ خورد برد کر جانا . . . .

درخت کے سایہ تلے اُترا دم لیکر کوئیں میں سے پانی بھرا مُنہ ہاتھہ دھوئی رہا تھا کہ ناگاہ ا تمیس رہزن آپہنچے سپاہی کو بہت دھمکایا ۔ اسنے اپنی ناداری کا حال بیان کیا ۔ اُنھوں نے اسپر نہ التفات کی اور نہ رحم کھایا ۔ آخر کو سپاہی نے دیکھا کہ یہ بغیر کچھہ لیئے نہیں ٹلیں گے ۔ اسنے نے کہا کہ میرے پاس صرف تمیس لڈو موجود ہیں اگر اسپر اکتفا کرو تو حاضر ہیں اُنھوں نے اسکو بھی نچھوڑا ایک ایک لڈو سبنے کھالیا ۔ سپاہی وہاں سے چل دیا دس یا پندرہ منٹ تک ہی راہ طے کی تھی کہ پیچھے پھر کر کیا دیکھتا ہے کہ ہر ایک کا حال متغیر ہو رہا ہے کوئی گر پڑا کوئی اونگھ رہا اور کوئی پنینگ میں ہے ۔ سپاہی کو خیال ہوا کہ ابھی تو اچھے خاصے تھے آؤ چلکر دیکھنا چاہیے کہ دفعۃً کیا بیماری انکو ہو گئی ۔ جب وہ انکی پاس آیا تو سبکو مدہوش پایا ۔ کچھہ تو مر چکے تھے اور باقی سسک رہے تھے اُسوقت اسنے سپاہیانہ پیچ کھیلا ۔ سبکے ناک اور کان کاٹ کر ایک رومال میں باندھہ لیئے اور اپنا رستہ لیا جب ایک شہر میں پہنچا تو وہاں کا دستور تھا کہ نیا مسافر بادشاہ کے روبرو پیش ہوتا تھا ۔ جب یہ سپاہی پیش ہوا تو اسکا بھی سارا حال پوچھا گیا ۔ اسوقت اسنے خوب شیخی بگھاری اور اپنے باپ دادا کی جوانمردیوں اور رستمانہ کاموں کا حال بیان کرنا شروع کیا ۔ بادشاہ نے فرمایا کہ تم اپنا حال کہو اُسوقت اُن تمیس رہزنوں کے کان ناک بادشاہ کے روبرو پیش کیئے اور سارا حال گزارش کیا ۔ یہ وہ قزاق تھے کہ جنھوں نے ساری سلطنت میں اُودھم مچا رکھا تھا ہزاروں قافلے لوٹے سینکڑوں آدمی مارے اور کسیکے ہاتھہ نہ آئے ۔ اس ماجرے کو سُنکر بادشاہ بہت خوش ہوئے اور سپاہی کو بہت سا کچھہ خلعت و انعام دیا اور جاگیر عطا کی جسوقت یہ بازار میں نکلتے سب لوگ کہتے کہ یہ تمیس مار خاں جاتے ہیں سارے ملک میں انکی شجاعت اور بہادری کی دھاک ہو گئی جب سے تیس مار خاں ضرب المثل بن گئی ۔

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے

یعنے ہر ایک شے اپنی اپنی جگہہ سے برآمد ہوتی ہے یا اسی آمدنی سے سارا خرچ نکلے گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

ہر ایک کام میں تامل کرنا چاہیئے ۔ یا ہر امر کے نیک بد کو دیکھو اور جلدی کے مرتکب نہو ؛ **قصہ** ایک شاہزادہ کے چار دوست ہم کاسہ و ہم نوالہ تھے ایک تو اُنمیں سے سپاہی تھا دوسرا مولوی تیسرا ساربان اور چوتھا تیلی جب یہ شاہزادہ مسند خلافت پر رونق افزا ہوا تو ان چاروں کو منصب وزارت عطا کیا قضا را اُنہیں ایام میں قرب و جوار کے بادشاہوں نے ارکان سلطنت کو پست ہمت پا کر چڑھائی کر دی ۔ اُسوقت بادشاہ سٹ پٹائے اور اپنے چاروں وزیروں سے صلاح و مشورہ کرنے لگے سپاہی سنتے کے ساتھہ ہی بول اُٹھا کہ جہاں پناہ یہ موقع چوکنے کا نہیں ہے فوراً فوج کشی کیجیئے اور دشمن سے معرکہ آرا ہو جیئے ورنہ سلطنت سے ہاتھہ اُٹھائیے مولوی صاحب یہ فتوی دینے لگے کہ حضور ناحق بندگان خدا کا خون کرانا اور اپنی گردن پر اس بار عظیم کو اُٹھانا مناسب نہیں اگر بالفرض آپ کا ملک گیا تو دشمن کا ایمان گیا مگر آپ کی پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی ۔ ساربان بولے کہ غریب نواز کچھہ گھبرائیے نہیں ابھی دیکھیئے اُونٹ کس کل بیٹھتا ہے تیلی بولے کہ خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اسکا قول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم رائے ہوں یعنے ابھی تیل دیکھیئے تیل کی دھار کو دیکھیئے جب سے یہ دونو قول مثل بن گئے اور مشہور خلائق ہو گئے ؛ ۔

تھکا اونٹ سرائے کو تکتا ہے ۔	لاچار آدمی ہر جگہ سہارا ڈھونڈتا ہے ۔ یا محنت کش آدمی راحت کا طالب ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
تھوڑا اگریں غازی میاں بہت کریں دفالی (پڑاپی)	پیروں سے بڑھ کر مرید چالاک ہوتے ہیں ۔ ۔
تھوڑا کھانا دہلی کا رہنا ۔ ۔	ایسا خرچ رکھے کہ جس سے عزت بنی رہے ۔ اور حب الوطن کے لیئے بھی بولا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
تھوکوں ستو نہیں سنتے	مال خرچ کرنیکی جگہہ باتوں سی کام نہیں نکلتا ۔ ۔
تھوتا چنا باجے گھنا (بہت) ۔ ۔	کمزور منہ زور ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
تھیلی میں روپیا اور منہ میں گڑ	یعنے روپیہ کے پاس ہونے سے جی خوش رہتا ہے
تھی لکی باندھی جسکا پاتی اسکا کھاتی	بیحیا و بے عزت کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔
تیتر کے منہ لچھمی (دولت) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	نیک فال سے مراد ہے ۔ کیونکہ تیتر کے بولنے سے ہنود دولت کا شگون لیتے ہیں تو گویا اسکی زبان اور منہ پر لچھمی یعنے دولت سمجھی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
تیرے گا سو ڈوبے گا ۔ ۔	ہنر مند ہی خطا پاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
تیری آواز مکے اور مدینہ ۔	دعا ہے کہ تیری شہرت دور دور ہو ۔ ۔ ۔
تیسرے دن مردار بھی حلال ہے	یعنے سخت مصیبت میں غیر کے مال کا کچھ خوف نہیں رہتا، یا سخت حاجت کے وقت روا اور ناروا کو نہیں دیکھتے
تیس مار خاں بنے پھرتے ہیں	یعنے بڑے جواں مرد بنے پھرتے ہیں ۔ قصہ

ایک سپاہی مدت سے بیکار بیٹھے بیٹھے سارا گھر کا اثاث البیت بیچ کھوچکر کھا گیا ۔ جب کچھ پاس نرہا تو بیوی سے کہا کہ کل ہمارا ارادہ ہے کہ تلاش کو کسی طرف جائیں زادراہ میرے لیئے تیار کردو ۔ انکی بیوی نے تیس لڈو چوری کے تیار کیئے اتفاق سے جس او کھلی میں لڈو کوٹ کے بنائے تھے اسمیں ایک کالا سانپ بیٹھا تھا ۔ وہ بھی کٹ کٹا کر اور چکنا چور ہوکر اسمیں مل ملا گیا جب لڈو تیار ہوگئے تو میاں کے پلّے باندھے ۔ یہ علی الصباح کسی سمت کو روانہ ہوئے ۔ جب چلتے چلتے دو پہر آئی تو بھوک پیاس کا غلبہ ہوا اسوقت یہ ایک کوئیں کے پاس

تو کو نہ مو کو لے چولھے میں جھونکو چیز کو ایسا برباد کرنا جو کسی مصرف کی نہ رہے ٭ **قصہ**
کہتے ہیں کہ ایک شخص بدکار کے لڑکی پیدا ہوئی۔ اُسکے بیٹے نے آکر بیان کیا باوا باوا منّھی بڑی خوبصورت ہوئی ہے اُسنے جواب دیا کہ۔ تو کو نہ مو کو لے بھاڑ میں جھونکو۔ یعنے نہ تیرے کام کی ہے نہ میرے۔ پس اسے بھاڑ یا چولھے میں ڈال دو۔ ایسے خیالات کی وجہ سے لوگوں نے دختر کُشی کی رسم جاری کر رکھی تھی اَب حکماً بند کی گئی جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی ٭۔

تو کو نہ بھناؤں تیرا بھیّا اَور رلاؤں یہ مقولہ اکثر بخیلوں کی نسبت بولتے ہیں ٭ **قصہ**
کہتے ہیں ایک پربنیے کو روپیہ بھنانے کی ضرورت ہوئی لیکن روپیہ کے جدا کرنے کو اُسکا جی نہ چاہتا تھا دُکان دُکان لیئے پھرا یہانتک کہ جس ہاتھ میں روپیہ تھا اُسمیں پسینا آگیا۔ بربنیے نے اس پسینے کو یہ خیال کیا کہ روپیہ میری جدائی میں روتا ہے اس سبب سے ازراہ ترحّم یہ کلمات زبان پر لایا۔ تو کو نہ بھناؤں تیرا بھیّن اور رلاؤں جب سے یہ جملہ اُن لوگوں کی نسبت بولا جانے لگا جو روپیہ کو عزیز رکھّیں اور مطلق خرچ نکریں . . . .

تو گدھی کمھار کی تجھے رام سے گوٹ احمق کو عاقل سے اور ادنی کو اعلی سے کچھ نسبت نہیں یا جب کوئی کمینہ اور کمظرف کسی امرِ خطیر کے کرنے کا حوصلہ کرے تب اُسکے لیئے یہ مثل بولتے ہیں۔ اور اسکے یہ معنے ہوتے ہیں کہ نو اس کام جوگا نہیں یا یہ کام تیری لیاقت کے مناسب حال نہیں . . . . . .

تو گور کھود میری میں گاڑیاؤں تجکو کسیکے ضرر کا سامان مہیّا کر کے آپ ہی اُسمیں مبتلا ہونا

تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی یعنے تھوڑا سلوک کر کے بہت احسان جتانا . .

تو میرا بالا کھلا میں تیری کھچڑی کھاؤں بیوقوف کا مال پھوکٹ میں چٹ کرنا۔ یا کسیکو بیوقوف بنا کر ٹھگنا . . . .

توے کی تیری تغاری ہی میری تھوڑا فایدہ تیرا بہت فایدہ میرا . . . . . .

تمھارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہیں ہیں . . . . . یعنے ہر طرح سے اپنے ہی مطلب کی بات سمجھنا۔ یا اَور کے مال کو بے دھڑک خرچ کرنا۔ اور اپنی دفعہ کو لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ اس طرح کی عادت اکثر بنیوں میں پائی جاتی ہے اور مشہور ہے کہ یہ عبارت پہلے کسی بنیئے نے کہی تھی پھر مثل ہو گئی . . . . . .

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُنی (برتنوں کی آواز ۱۲) کسی راز کا فاش ہو جانا۔ یا حصول مطلب میں نقصان کی پرواہ نکرنا . . . .

تمہاری بات تھل کی نہ بیڑے کی

جسکی بات کا کچھ اعتبار نہو - اور فضول گو کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

تم نے اڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں

یعنے ہم آپکی چالاکیاں بہت پہچانتے ہیں - یا تمہاری چالاکیوں کو میں اسیوقت پہچان جاتا ہوں . . . .

تمہارے نوتے کبھی آگے گھاتی ہیں

یعنے تمہارا وعدہ کبھی وفا نہیں ہوتا . . . . .

تن پر نہیں لتّہ مسّی لگائیں البتہ

(بوسیدہ کپڑا - کہنہ پارچہ)

حالت افلاس میں فضول خرچی کرنا . . . . .

تن تکیہ من بسرام - جہاں پڑ رہے وہیں آرام

آزاد اور مستغنی المزاج کی شان میں بولا کرتے ہیں .

تن سکھی تو من سکھی . . . .

یعنے پیٹ کو ملے تو عقل بھی ٹھکانے رہتی ہے .

تنکے (بالی) کی اوجھل پہاڑ .

تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جاتا ہے - مراد شعبدہ سے ہے یا عجیب چیز کی حقیقت کھل جانے پر کہتے ہیں . .

توانا تغاری کا ہے کی بھٹیاری

ہر ایک کام کے لئے سامان ضرور چاہیئے - یا روپیہ پاس نہو اور مفت کی شیخی بگھارے . . . .

تو بھی رانی میں بھی رانی
کون بھرے پنگھٹ پر پانی .

مشیخت سے کام نہیں چلتا - یا مشیخت کے سبب سے کسی کا کام نکرنا - یا جہاں سب کے سب کم ہمت اور سست ہوں وہاں بھی یہ مثل بولتے ہیں . . . . .

تو تیلی کا بیل تجھے کیا سیر لگا رہو گھانیسے

اپنے حوصلہ سے زیادہ بات نکرنی چاہیئے . . .

تو چاہے میری جائی کو
میں چاہوں تیری جاریائی کو

تم مجھسے تھوڑی محبت رکھوگے تو میں تم سے زیادہ رکھونگا اگر خاوند اور بیوی میں سنگت و سلوک ہوتا ہے تو ساس سسر مارے خوشی کے پھولے نہیں سماتے

تو دیوانی میں جھانی تیرے آگ نہ میرے پانی

یعنے دونو مفلس - یا دونو سمدھیانے غریب محتاج .

تو نے آئے چارہ کھیت پرا چارہ

(قبضہ سکھیکہ ۱۲)

ایک تو پرائی چیز لیں دوسرے ہا ہی کریں . . .

تو رانگا تو میں بانگا — تو موٹی تو میں نانگا — تو مرزا تو میں خانگا + یعنے میں تجھ سے کسیطرح پیچھا نہیں ہوں

تِنکلے کا سا بَل نِکل گیا . . . یعنے شرارت کی سزا مل گئی . . . .

تِل چور سُو بَجّرہ چُور . . . یعنے تھوڑی چوری بھی بڑی چوری ہے . . .

تَلوار کا گھاؤ بھر تا ہے -
بات کا گھاؤ نہیں بھرتا . سخت طعنہ ناگوار ہوتا ہے . . . . . .

تلوار کے نیچے دَم تو لینے دو یعنے جو دَم بچے وُہی سہی - یا جو دَم فرصت ملے غنیمت ہے - یا ہر لمحہ زندگی کا خوش معلوم ہوتا ہے ؛ **قصّہ** کہتے ہیں زمانہ سابق میں ایک آدمی کو یہ سزا دی گئی تھی کہ بغل میں سے ایک سہتان چُبھو کر شکی گردن میں سے نکالی گئی اور وہ تکلیف کی مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اُسکی سخت تکلیف کی وجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے سکی گردن اُڑا دو تاکہ تکلیف ظاہری سے چھوٹ جاوے - اُسوقت اُس نیم جان نے عرض کیا کہ حضور میری گردن نہ اُڑایئے اسی تکلیف میں رہنے دیجیئے تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھالوں وُہی سہی ؛ -

تلوار مار ایک بار احسان مار بار بار احسان کی مار تلوار سے زیادہ ہے یعنے ہر وقت نئی طرح کی شرم دلاتا ہے - یا شریف کے لیئے احسان تلوار سے بھی زیادہ مُضر ہے . . . . . .

تمام رات ممیائی ایک ہی بچہ بیائی یعنے محنت بہت کی اور فائدہ کم اُٹھایا . . .
گر(ای)٬٬ جنی٬٬

تم ڈال ڈال تو ہم پات پات یعنے میں تمہارے مکر کو خوب پہچانتا ہوں . .
ٹہنی٬٬ پتے٬٬

تم کاٹو ناک اور کانی -
کان٬٬
میں نچھوڑوں اپنی بانی . یعنے جو شخص کسیطرح اپنی خراب عادت نچھوڑے .
عادت٬٬

تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے
ہمارے ہاں آؤ گے تو کیا لاؤ گے ہر طرح سے اپنا ہی مطلب نکالنا . . . . .

تنتے توے کی بوند ہو گئے ۔

بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں ہوتی۔

تجھے پرائی کیا پڑی تو اپنی تو نبیڑ

بسر کر۔ گزار ۱۲

جو شخص خواہ مخواہ کسیکا فکر کرے اسکی نسبت بولتے ہیں

تخم تاثیر صحبت کا اثر . . .

یعنے نطفہ اور صحبت کا ضرور اثر ہوتا ہے . . .

ترت دان مہا پن . . .

وقت پر دینا حاجتمند کے بڑے کام آتا ہے۔ یا اپنے ہاتھ سے فوراً دینے کا بڑا ثواب ہوتا ہے . . .

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا
نہ جیب جلی نہ سواد پایا . .

یعنے دونو کو کچھ فائدہ حاصل نہوا . . . .

ترکش میں دو تیر نہیں شتر ماشتری اڑتی ہیں

جعبہ۔ تیر دان ۱۲

کوئی کام کسیکے دکھاوے کے لیئے کرنا۔ یا کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جسکی لیاقت بذات خود نر کھتا ہو . .

تریا چلتر جانے نہ کوئی خصم مارکے ستی ہوئے ۱؎

عورت کا مکر و فریب ۱۲ — خاوند ۱۲

عورتوں کے مکر کو اکثر آدمی کم جانتے ہیں۔ یعنے وہ برا کام کرکے اپنے آپ کو نیکو کار دکھلاتی ہیں . . .

تریا روئے پرکھ بنا کھیتی روئے مینہ بنا

مالک۔ خاوند ۱۲

ہر مثل ہل کا ہے جیسے بغیر ہل کے کاشت نہیں ہوتی اسیطرح بلا خاوند عورت کسی کام کی نہیں یعنے یہ دونو بغیر خاوند اور مالک کے سرسبز اور شاداب نہیں ہوتیں . . . .

تسبیح پھیروں کسکو گھیروں

یعنے وظیفہ خوانی لوگوں کے ٹھگنے کے واسطے ہوتی ہے

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی

یعنے تدبیر پر تقدیر غالب ہے . . . .

۱؎ وہ عورت جو ہمراہ شوہر مردہ کے جلجاوے یہ رسم ہنود کی ہے۔ اکبر بادشاہ کے وقت سے اس رسم کی ممانعت شروع ہوئی لیکن انگریزوں کے وقت میں بالکل ستی ہونیکی رسم۔ دختر کشی۔ خودکشی۔ اور آدمی کی قربانی قانوناً بند ہوگئی۔ کہتے ہیں بنگالہ میں ایک مندر تھا اسمیں ایک بڑا لوہے کا کانٹا لگتا تھا جو شخص اسمیں جاتا تھا اس کانٹے کو اپنے حلقوم میں چبھوتا تھا اور ایک چرخ کے ذریعہ سے اسمیں پھرتا تھا دو تین چکروں کے بعد جان سے ہاتھ دھوتا تھا اسکو چرخ پوجا بولتے تھے اسیطرح کاشی میں کروٹ یا کروتھ پوجا ہوتی تھی وہاں ایک آرہ لگا ہوا تھا اسکے قریب جہاں کوئی لیٹا فوراً دوپارہ ہو جاتا ہزاروں ہندو اس طرح سے اپنی جان کھوتے تھے اس قسم کی قربان گاہیں ہمگنا بند کی گئیں اور ایسی مذموم رسم کی قطعی ممانعت ہوئی ۱۲

پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا
پیٹ پڑیاں روٹیاں تو سبھی گلیاں موٹیاں (گلاں) (باتیں ۱۲) — مالدار ہو کر پچھلی حالت کو بھول جانا . . . .

پیٹ میں پڑی بوند نام رکھا محمود — ایک شے کی بغیر وجود تعریف کرنی . . . .

پیٹ میں سے پاؤں نکالے — نالائق حرکتیں کرنے لگے - یا بُرے گن ظاہر کیئے - یا نیک نام ہو کر بد نام ہونے لگے - یا بُرے کام کرنے لگے .

پیٹھ پیچھے تو بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں (پس پشت ۱۲) — یعنے جو پیچھے بُرا کہے اُسکا بُرا ماننا نچاہیئے . . . .

پی آ چاہے میرا سدا سہاگن ناؤں — اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں . . . .

پی کی سہاگن سے کیا کام
جگ کی سہاگن چاہیئے . — انسان دولتمندی سے نہیں بلکہ سخاوت سے ہر دل عزیز ہوتا ہے

باب تے مع الف

تارے پر بس نہ چلا تُرکی کے کان اُمیٹھے (امیٹھے) — زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانا . . .

تارے ماں کھائی تُرکی آشس (یا تراشس) پائے — انسان مختلف الطبائع ہوتے ہیں - کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے کوئی صرف زبان کے کہنے سے متاثر ہوتا ہے - یا لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کی اقبالمندی پر یہ مثل بولتے ہیں . . . .

تاشس پر مونجھ کا بخیہ . . — یعنے بے جوڑ بات . . . .

تانا دیکھے چیتا اور منہ دیکھے بیوہار (بیوپار) — انسان روپیہ پیسا دیکھنے سے ہشیار ہو جاتا ہے - اور خریدار کا منہ اور حیثیت دیکھکر بیوپار کرتا ہے - یعنے انسان کا سچا اعتبار اہل معاملہ کے آگے روپے رکھ دینے سے ہوتا ہے .

تانت باجی راگ پایا (یا بوجھا) . — کوئی مطلب قرینہ سے پہچان لینا - انداز سخن سے مطلب سے آگاہی ہو جاتی ہے - یا باتوں سے دلکا حال معلوم کرنا . . .

پیا میرا اندھا میں کسکے لیے کروں سنگار	یعنے کوئی قدردان نہیں کسکے لیے محنت کروں۔ عورت اپنے نالائق خاوند کی نسبت بھی بولا کرتی ہے . .
پیر تو آپ ہی درماندہ ہیں شفاعت کسکی کریں گے	محتاج کسی لاچار کی مدد نہیں کر سکتا . . . .
پیر میاں بکری مرید میاں بانگا آگئی بکری چاب گئی بانگا۔	جب پیر مریدوں کے گھر کی صفائی کر جائیں اسوقت یہ مثل کہتے ہیں . . . .
پیسا آوے پیسا جاوے لوگ نفع میں روٹی کھاویں	روپیہ پیسا کھانے پینے کی چیز نہیں ہے لیکن کھانا پینا اس سے مہیا ہوتا ہے . . . .
پیسا پیسا چلنی بھر اٹھایا . .	بہت محنت کے بعد تھوڑا حاصل ہونا۔ اور سست و کاہل کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .
پیسا نہیں پاس تو کیسے سونگیں باس	بغیر روپیہ کچھ نہیں ہو سکتا . . . .
پیسیں موئی پکا موئی آئی لوٹھے کھا گئے	محنت کسی نے کی فائدہ کسی نے اٹھایا . . .
پیسیں لون تو پیٹ لون . .	یعنے محنت کرے تو اسکا حاصل ضرور ہے . . .
پیٹ کی ریت ہی نرالی ہے	دوستوں میں آپس کا حساب ہی کچھ اور ہوتا ہے . .
پیٹ بھرو پیچھے لادو . . .	یعنے کھانے کو دو تو محنت لو . . . .
پیٹ بھرے کی کھوٹی چال۔	کمینہ کے پاس روپیہ پیسا ہونے سے خرابی واقع ہوتی ہے یا دولت سے آدمی بدوضع ہو جاتا ہے . . .
پیٹ کے گن کون جانے۔	یعنے باطن کا حال کسیکو نہیں معلوم ہوتا۔ آپسمیں لڑانیوالے یا گھنے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں . . . . . .

پھوٹی سہیں انجھی (یا آندھی) نہ سہیں	بڑا نقصان گوارا کرتے ہیں تھوڑا نہیں کرتے . .
پھو گنے کے نہ پھانکنے کے[1] ہانگ اُٹھا کے تاپنے کے[2]	خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .
پھول اپنی ہی باغ میں خوب کھلتا ہے	شگفتگی اور مسرت دلی اپنی ہی ہمجنسوں سے خوب ہوتی ہے
پھولوں کی ماری گر پڑی[1] لٹھوں کی ماری اُٹھ بیٹھی	سخت مصیبت کو جھیل لینا ۔ تھوڑی میں گھبرا جانا .
پھول نہیں تو پنکھڑی ہی سہی .	جو ملجائے سو غنیمت ہے ۔ اپنی کم مائگی ظاہر کرنے کو بھی بولتے ہیں . . . .
پھول نہ پان (برگ گل[1]) دینی ہاں ہاں	بے دئے لیئے محض خوشامد سے کام نکالنا . . .
پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے[1] پھوٹی پھوٹی کر کے تالاب بھرتا ہے[2] (چھوٹا سبد جسمیں پھول رکھتے ہیں[2])	یعنے تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے ۔ یا لیاقت والے وہی جو اقبال والے ہوں . . . . . .
پھول وہی جو مہیشر چڑھے . .	اچھی چیز وہی جسکو عمائد پسند کریں . . . .
پھوہڑ جز وا ساگ میں شوروا[1] (شوربا[1]) پھوہڑ چلے تو گھر ہلے . . .	بیوقوف اور بدسلیقہ عورت کی نسبت بولتے ہیں . .
پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھائیے	بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتے ہیں . .
پیاسا کوئیں پاس آتا ہے . کنواں پیاسے پاس نہیں آتا .	طلبگار مطلوب پاس جاتا ہے مطلوب طلبگار پاس نہیں آتا

پھاٹک ٹوٹا گڑھ ٹوٹا . .	ہر کام کی ابتدا میں جب آسانی ہو تو جلد کامیابی ہوتی ہے
پہاڑ ہی گدھا پونڑی رینگ	اپنی وضع کے خلاف کام کرنا . . . .
پھٹ واکا جینا جو تکے پرائی آس (نف ۱۲) .	پرائے بھروسے پر نہ رہنا چاہیئے . . . . .
پھٹے میں پاؤں دفتر میں ناؤں	دخل در معقولات کرنیوالے۔ یا شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں
پھر نہ لیے گھوڑے نہیں سے	بات کہہ کے پلٹ جانا . . . .
پھر بھی موچی کے موچی رہے .	یعنے کنگال کے کنگال ہی بنے رہے . . . .
پھل کھانا آسان نہیں ہے	کوئی کام بے محنت کیئے نہیں ہوتا۔ یا اولاد کی کمائی کھانی مشکل ہے . . . .
پہلے تو ناک کاٹ لی ـ پھر تاشش کے رومال سے پونچھنے لگے	پہلے ذلیل کر کے پھر قصور معاف کرانا . . . .
پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں	اپنے سے بچتا ہے تو خدا کی راہ دیا جاتا ہے . .
پہلے لکھ اور پیچھے دے پھر بھولے تو مجھ سے لے	یعنے بغیر لکھے زبانی یادداشت میں غلطی ہو جایا کرتی ہے
پہلے مارے سو میری . .	چالاکی سے کام نکالنا یہ ہی بڑی جیت ہے۔ موقع کو ہاتھ سے دینا نہ چاہیئے . . . . .
(اول ـ پیش قدم ۱۲) پہلی بسم اللہ غلط . . .	شروع ہی سے کسی کام کا بگڑنا . . . . .
پھوٹا تو پھوٹا جھوجرا کیوں کیا	زیادہ نقصان کی شکایت کے وقت بولتے ہیں .

پوت فقیرنی کا چال چلے احدیوں کی[1] — کوئی غریب جو امیرانہ وضع اختیار کرے . . . .

پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہوتے ہیں — آثار برائی بھلائی کے ابتدا ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ یا انسان کے چال چلن کی علامتیں پہلے ہی سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اولاد کی نیکبختی اور بدبختی کا حال بچپن میں ہی کھل جاتا ہے۔

پوٹ کی ذات کو سو جوکھوں ۔ — سارے خطرے مردوں ہی کے لئے ہیں . . .

پوتھی تو تھوتی بھئی۔ اور پنڈت بھئی نہ کو
(پوتھی - پستک - کتاب ۱۲)
ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہو
(پریم - عشق - محبت - الفت ۱۲)
— یعنے خدا کا عرفان سب علموں سے بڑھکر ہے . .

پوڈنے کی ضامنی ہی کیا؟ ۔ — ادنے کی بات کا کیا اعتبار ہے . . . . .

پوری پوری پڑے تو سب پوری کھائیں — فضول خرچی سے جلد دوالہ نکلجائے گا . . . .
(ایک قسم طعام کی جو روغن میں تلتے ہیں ۱۲)

پوری لیسی گھر میں کھائے
جھوٹی دینی سے آس لگائے
— تن پروری اور تن آسانی سے زاہد اور عابد بننا دشوار ہے

پوری لگی نہ پاپڑی بھلا کھڑا ہوا پڑی — یعنے بے مشقت اور بے خرچ مدعا حاصل ہو گیا اور کام بن گیا

پوستی کی آنچ اوپر ہی اوپر نہیں جاتی — غریب کی آہ بے اثر نہیں ہوتی . . . . .

پون کا پوت پتال کا راجا ۔ — جس شخص کے رہنے کا کہیں قیام نہو . . .
(ہوا - باؤ - پتال - تہ - پاتاس ۱۲)

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا
پھاوڑے کا نام گل صفا بھی نہیں
— بے سامانی میں بڑی مشیخت . . . . . .

---

[1] یہ منصب اکبر بادشاہ نے مقرر کیا تھا اور ان منصب داروں کے ذمہ ایسی خدمات سپرد ہوتی تھیں کہ جنکی تعمیل فوراً کرانی منظور ہوتی تھی اور باقی پڑے تنخواہ کھایا کرتے تھے ۱۲ ۔

پنچ اگر بلّی کہیں تو بلّی ہی سہی ۔ پنچ جو کہیں وہی کرنا چاہیئے **قصّہ** ایک بنیا رات کے وقت دُکان کی کُنڈی لگاکر سڑک کے دوسری طرف دُکان کے سامنے چارپائی بچھاکر لیٹ رہا کچھ غنودگی سی آگئی۔ کہ اتنے میں چور موقع پاکر دُکان کی کُنڈی کھول اَندر داخل ہوا اتنے میں بنیا چیتا اور جھٹ سے دُکان کی کنڈی لگادی اس چور کو کیا سُوجھی کہ میاؤں میاؤں میاؤں کرنے لگا یعنے بلّی کی بولی بولنے لگا۔ اُسوقت بنیئے نے کہاکہ بھیاجی اَب تو بند رہو۔ صبح کو پنچوں کے روبرو پیش کروں گا اگر پنچ کہیں گے بلّی تو بلّی ہی سہی جب سے یہ قول ضرب المثل بن گیا ۔

پنچ مل خدا۔ خدا مل پنچ ۔ پنچوں کی صلاح سے کوئی کام کرنا ایسا ہے گویا خدا کی مرضی کے موافق کیا . . . .

پنچ مل کیجے کاج ہارے جیتے آئے نہ لاج ۔ پنچوں کی صلاح سے کام کرنےمیں ندامت نہیں ہوتی ۔

پنچوں شامل مرگئے مانو گئی برات ۔ سب کے ساتھ میں مُصیبت بھی راحت ہے . . .

پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالا یہیں رہے گا . . . ۔ لوگ کتناہی سمجھائیں تو بھی اپنی ضد پر قایم رہنا۔

پنڈت اور مشعلچی دونو الٹی ریت اور دِکھاوے چاندنی آپ اندھیرے بیچ ۔ معنے ظاہر ہیں . . . .

پُن کی جڑ سدا ہری . . . ۔ نیکی میں برکت ہے . . . .

پُنی کس بگوان میں سنگل کس جھمان میں (خیرات۔ صدقات۔ ہمیشہ۔ سبز۔ دلیے کے لڈو۔ کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام ہے) ۔ کسی شخص کی تحقیر کے لیئے کہتے ہیں . . . . .

پوت بگانی چومے منہ رالوں بھرے (بوسہ لینا۔ بہنی لینا۔ پیار کرنا۔ مچھی لینا) ۔ پرائی اولاد پر محنت کرنی رائیگاں جاتی ہے . . .

پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں . . . . . ۔ جُستجو سے مقصد حاصل ہو ہی جاتا ہے . . .

پڑوسن کے مینہہ برسے گا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی . .	یعنے ایک سے دوسرے کو نفع پہنچتا ہے۔ کسی عزیز و اقارب کے مالدار ہونے سے نفع ہوتی جاتا ہے . . . . .
پڑھے تم تی تو مر تم تی۔ نا پڑھے تم تی تو مر تم تی	عالم ہو یا جاہل موت سب کے لیئے ہے . . . .
پڑھے پتھر لکھے ور ابھی اینٹیں بد کچہری گئے	بیوقوف اور جاہل پر جو عالمانہ وضع رکھے یہ مثل صادق آتی ہے . . . .
پڑھو میں اَن پڑھا جیسے ہنسوں میں کوّا	جاہل عالموں میں عزت نہیں پاتا . . . . . .
پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل . .	ہنرمند بدقسمت کی نسبت بولتے ہیں . . . . .
پڑھے گھر کی پڑھی بلی . . .	اُچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں .
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل . پڑھے نہ لکھے نام بدیا دھر .	کم علم تعلی کرنیوالے کی نسبت کہتے ہیں . . . .
پسنہاری کے پوت کو چنا لابھ	محتاج کو تھوڑا فائدہ بھی بہت ہے . . . . .
پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر ہے .	سن رسیدہ کی زندگی کا اعتبار نہیں۔ یا راز فاش ہوا چاہتا ہے . . . .
پکی بیرہی[1] کے بیر کھانیوالے ہیں	سست اور کم ہمت آدمی جو مفت کی روٹیاں چٹ کرے اسکی نسبت بولتے ہیں . . . .
پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے	یعنے مرد کی عزت خدا ہی کے ہاتھ ہے . . . .

[1] یہ درخت خاردار ہوتا ہے اسکی دو قسمیں ہیں ایک باغی جسکو بیری کہتے ہیں اور دوسرا جنگلی جسکو جھاڑی بولتے ہیں انکے پھولوں کو کھچڑی اور پھلوں کو بیر کہتے ہیں ۱۲

پرایا مال لوٹے اور بندی کا دل دریاؤ — سخی مشہور ہو کر لوگوں کا مال ٹھگنا . . . . . .

پرائی آس جو لکھے پاس . . — بگانے آسرے نہ رہنا چاہیے . . . . . .

پرائی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کٹائی — یعنے مخالف کی خاطر پہلے اپنا زیان کرنا - کیونکہ نکٹے وغیرہ کو آتے دیکھنا ہندوؤں کے ہاں بدشگونی میں داخل ہے . . . .

پرائی جیب سے اپنی میں دھرنا مشکل ہے — پرایا مال ہضم کرنا آسان نہیں . . . . . .

پرائی سار میں کون دھواں کرتا ہے — یعنے غیر کے کام میں کوئی توجہ نہیں کرتا . . . .

کھڑک - کھرڑ - بتھان - گوخانہ - ڈھور ڈانگر کے بندھنے کی جگہ

پرجا مرن راجا ہانسی . . — غریبوں کی مصیبت امیروں کا کھیل ہوتی ہے . .

رعیت - سب رعیت ۱۲

پردیسی کی پیت پھونس کا تاپنا — اجنبی کی محبت کا اعتبار نہیں . . . . . .

غریب الوطن ۱۲ محبت ۱۲

پردے کی بوہی چپائی کا لہنگا . — یعنے اترانا - یا حالت ظاہری اچھی نہیں . . .

پردہ دار - مخدرہ ۱۲ بوریا ۱۲

پرش کی مایا برچھ کی چھایا — یعنے آدمی کی دولت وغیرہ اور درخت کے سایہ کا کچھ اعتبار نہیں

(پرش - آدمی ۱۲) (مایا - دولت - قدرت - وغیرہ ۱۲) (برچھ - درخت ۱۲) (چھایا - سایہ ۱۲)

پرکو کنواں کھودے اور آپ ہی ڈوب مرے — غیر کی برائی چاہنے میں اپنا ہی نقصان ہوتا ہے . .

پرگھر گھر کو دیں تین جنے - کایتھ بید دلال — مطلب صاف ہے . . . .

پرکے موئی ساس آج کیوں آئے آنسو — گزشتہ باتوں کا گلہ شکوہ کرنا - یا مصیبت گزر جانے کے بعد رنج والم کرنا . . . .

پرسال ۱۲ مری ۱۲ ساس - خوشدامن ۱۲

پریت نہ جانے جات کجات — ذات کذات
نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ .
بھوک نہ جانے باسی بھات
پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ — مطلب صاف ہے . . . .

کہیں کہیں روزگار سے لگ ہی جاؤ گے۔ اُسوقت اِس شخص نے اپنے دوست غمخوار کے جواب میں مذکورہ بالا جملہ کہا جب سے مثل ہو گیا

پچھم کا گھوڑا دکھن کا چیر۔ — یہ چیزیں اِن دونو مقاموں کی اچھی ہوتی ہیں۔۔

پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی مت آئی — معنے ظاہر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

پچھوا چلے کھیتی پھلے۔۔۔ — چونکہ پچھوا ہوا کا مزاج گرم تر ہے اس سبب سے یہ پھل لاتی ہے

پراَدھین سپنے سُکھ ناہیں۔ — یعنے پابند کو خواب میں بھی راحت نظر نہیں آتی۔۔

پرادھین = پرائے بس ۱۲ سپنے = خواب۔ نیند ۱۲ سکھ = آرام۔ راحت۔ چین ۱۲

پر اُپکاری دھرم دھاری۔ — بڑا ایماندار وہ جو اوروں کی مدد کرے۔۔۔

پر = غیر۔ اجنبی ۱۲ اُپکاری = مدد کرنیوالا ۱۲ دھرم دھاری = ایماندار ۱۲

پرائے بر دے آزاد کرنا۔ — پرائے مال سے سخاوت کرنی یا غیر کے مال پر شیخی مارنی

بردے = غلام ۱۲

پرائے دھن کو چور روئے — مراد حاسد سے ہے۔ یا پرائے مال کا لالچ کرنا۔۔

دھن = مال ۱۲

پرائی شگون کے لیئے اپنی ناک کٹائی — پرائے کام کے لیئے اپنا نقصان گوارا کرنا۔ یا کسیکے فائدہ کے لیئے خود بدنام ہونا۔ یا غیر کے لیئے اپنا نقصان کرنا

شگون = فال۔ شگن ۱۲

پرائے گنڈوں کے بھروسے نہ رہنا — دوسرے کے بھروسے نہ رہنا اپنی طاقت اور قوت کو کام میں لانا

گنڈا = چار کوڑیوں کو ایک گنڈا کہتے ہیں ۱۲

پرائے مال پر دیدے لال۔ — پرائے مال پر غرّا کرنا۔۔۔۔۔۔۔

پرائے ہاتھ پر شکرا پالتے ہو۔ — پرائے بھروسے کوئی کام کرنا۔۔۔۔۔

شکرا = جرّہ باز ۱۲

پرایا سیر پنسیری برابر۔۔ — پرائی چیز کی بڑی حفاظت کرنی پڑتی ہے۔۔۔

پنسیری = پانچ سیر کا بٹ ۱۲

پرایا کھائیگا بجا۔ اور اپنا کھائیگا ٹھوں لگا — خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پرائی برتے کھیلا جُوا۔ آج نہ مُوا کل مُوا — بگانے بھروسے کا کام اچھا نہیں۔۔۔۔

نادم اور پشیمان ہوا۔ لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔ آخر شش اپنی قوم سے خارج ہوا ؛۔

پانی پیجیے چھان کر۔ پیر کیجیے جان کر (گرو۔ مرشد ۱۲) ۔۔۔ ہر ایک کام کو سوچ سمجھکر کرنا چاہیے ۔۔۔۔

پانی کا منہ پر آتا ہے۔ ۔۔۔ کوئی عیب چھپا نہیں جو ظاہر نہو۔ یعنے عیب ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتا ۔۔۔۔۔۔۔

پاؤ سیر چون چوباری رسوئی (آٹا ۱۲) (کھانا۔ دال روٹی) ۔۔۔ شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں ۔۔۔۔

پاؤں کی جوتی سر کو لگی ۔۔ ۔۔۔ یعنے ادنے نے اعلےٰ کا مقابلہ کیا ۔۔۔۔۔

پاؤں میں جوتی نہ سر پہ ٹوپی ۔۔۔ یعنے مفلس قلاش ۔۔۔۔۔۔۔۔

پٹاری میں بند کر رکھنے کے قابل ہیں (کلاہ کہنہ ۱۲) ۔۔۔ یعنے عجیب و غریب ہیں ۔۔۔۔۔۔

پٹھاں کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت ۔۔۔ پٹھانوں کی تلوّن مزاجی مشہور ہے ۔۔۔۔

پتا کھڑکا اور بندہ سرکا ۔۔۔ ۔۔۔ ذرا سے اشارہ سے مطلب کو تاڑ جانا۔ اور کمال ہشیاری اور چالاکی پر بھی بولتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

پتھر سے چکنی بھلی جو پیس کھائے سنسار ۔۔۔ یعنے ظاہر ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ ۔۔۔ یعنے اگر خوشامد سے کاربرآری ہو سکے تو میں نہایت خوشامدی بنجاؤں ۔۔۔۔۔۔۔

پتھر کو جونک نہیں لگتی (ہمیشہ ۱۲) (خون ۱۲) ۔۔۔ یعنے بڑوں کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ بڑوں کو نصیحت نہیں اثر کرتی ۔۔۔۔۔۔۔

پچھم جاؤ یا دکھن وہی کرم کے لچھن (یا پچھن) (مغرب ۱۲) (جنوب ۱۲) (کوتک۔ ڈھنگ ۱۲) ۔۔۔ نصیب ہر جگہ ساتھ ہوتا ہے ؛ قصہ ایک شخص نے اپنے دوست بے نوکر کو سمجھایا کہ اے یار تم کہیں کمائی کھانے نہیں جاتے وطن میں بے روزگاری سے کبتک گزارہ کروگے سعی و تلاش عجب چیز ہے پچھم کی راہ لو خواہ دکھن کی راہ پکڑو

سلہ ایک مشہور کرم ہے کہ آدمی کے بدن سے خون چوستا ہے ۱۲

سلہ چونکہ ہندوستان کے پچھم میں راجپوتوں کی ریاستیں بکثرت ہیں اور دکھن میں بھی بڑی بڑی ریاستیں موجود ہیں جیسے حیدرآباد جہاں نہیں سونے کی برستی ہیں اگر ایسی ریاستوں میں کوئی جائے تو بھی نصیب ساتھ رہیگا اور مقسوم سے زیادہ کچھ ہاتھ نہ آئیگا ۱۲

پان پھول دائی کے سر ۔ (قابلہ - دایہ) آئی ہوئی برائی کو دوسرے کے سر تھوپنا ....

پانچ ماموں کا بھانجا بھوک پکارے (بہن کا بیٹا) جسے باوجود ہر طرح کی تقویت کے لاچاری گھیرے رہے - یا جو شخص ہوتے ساتے ناشکری کرے یعنے جسکے بہت سے لواحق ہوں - مگر کوئی دستگیری نہ کرے ....

پانچوں انگلیاں گھی میں .. حسب لخواہ مال رنا - یا کسی کام میں مختار کل ہونا - یا ہر طرح سے خاطر جمع اور مراد کا حاصل ہونا ..

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں یعنے سب آدمی یکساں نہیں ہوتے ....

پانچوں سواروں میں نام لکھوانا اپنے کو ناموروں میں شامل کرنا - **قصہ** کہتے ہیں شہر دہلی کے دروازہ پر باہر سے چار سوار چلے آتے تھے اور انکے ساتھ ہی ایک کمہار اپنے گدھے پر سوار آگے آگے چلا آتا تھا اتفاقاً کسی شخص نے سوال کیا کہ میاں سوارو کوئی اونٹ بھی تمنے جاتے دیکھا ہے ہنوز کوئی سوار نہ بولا تھا کہ کمہار نے جواب دیا - بھئی ہم تو پانچوں سوار ابھی چلے آتے ہیں ہمنے ادھر جاتے ہوئے کوئی اونٹ ونٹ نہیں

پانچوں پنڈے چھٹے نرائن ۔ (پانڈوے - کرشن) مشورہ میں باطنی برکت ضرور ہوتی ہے ....

پانچ میت پچاسے ٹھاکر .. (دوست) یگانے اور رئیس سے کسیقدر نقصان ہو تو بھی مروّت نہ توڑے ....

پانڈے جی پچتائیں گے پھر وہی چنے کی کھائیں گے ۔ کسی چیز سے نفرت کرکے پھر مجبوراً اسیکو پسند کرنا یا کسی کام کو پچتا کر کرنا ....

پانڈے دونو دین سے گئے حلوا بھئے نہ مانڈے ... زیادہ فائدہ کی ہوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھے - یا ہر حال میں نقصان اٹھانیکے وقت بھی بولتے ہیں ....

پانی پیکر ذات کیا پوچھنی .. ایک بات ہوچکی پیچھے اسکی تحقیق کرنی بیفائدہ ہے - **قصہ** کہتے ہیں ایک مسافر برہمن کو رستہ میں تشنگی نے مغلوب کیا جب چلتے چلتے ایک کوئیں پر پہنچا وہاں ایک کولی پانی بھر رہا تھا اس سے پانی مانگ کر پیا اور بعد ازاں پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اسنے کہا کولی اسوقت بہت

باب پے مع الف

١٤٢

پابندی ایک کی بھلی . . . — ایک ہی کی فرماں برداری خوب ہو سکتی ہے . . .

پاپ ابھرے پر ابھرے . . — بُرا کام چھپا نہیں رہتا . . . .

پاپی کی ناؤ ڈوبے پر ڈوبے — بُرائی کا نتیجہ ضرور بُرا ہوتا ہے . . . . . .

پاپی کی ناؤ منجھدھار میں ڈوبتی ہے (گناہ ۱۲) — یعنے بدی کا ثمرہ بہت جلد وصول ہوتا ہے۔ جھوٹ کی سزا ایک دفعہ ہی ملجاتی ہے . . . .

پاپی کا مال اکارت جائے (اکارتھ ۱۲)
چور پڑے یا ٹھگ لیجائے . — یعنے پاپی کا مال رائیگاں جاتا ہے . . . . .

پار والے کہیں وار والے اچھے
وار والے کہیں پار والے اچھے — یعنے ایک دوسرے پر حسد کرتا ہے . . . . .

پاسا پڑے اناڑی جیتے . . — جوئے کی ہار جیت اناڑی اور کھلاڑی پر موقوف نہیں ہے پاسے کے داؤ پر ہے۔ پاسا بمنزلہ تقدیر ہے اور چال کی بندش تدبیر . . . .

پاسا پڑے سو داؤ راجا کرے سو نیاؤ (انصاف ۱۲) — حاکم کے منہ سے جو نکلے وہی انصاف ہے۔ (شخصی سلطنت کا بیان ہے)

پاس رہے جانیئے یا باٹ چلے (راہ۔ رستہ ۱۲) — یعنے نیک و بد کسیکا جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر میں شریک ہو . . . .

پاک رہو بیباک رہو . . . — راستباز اور ایماندار کو کچھ جوکھوں نہیں . . . .

پاگل کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں (دیوانہ ۱۲) — یعنے پاگل کی کیا اور پہچان ہے . . . . .

پال بال۔ تیرے جی کا ہوگا کال (دبال ۱۲) — نالائق اولاد کی بابت کہتے ہیں . . . . . .

بے ملا بھی کہیں اذان درست ہے — کوئی کام بے کام کرنے والے کے نہیں ہوتا ۔ ۔

بی فیض سے مرغی ہلی جو انڈے دیوی تیس
سالگ رام سی چکی ہلی جو عالم کھاوی بیس[1] — معنے ظاہر ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بیگانہ کا سر پنسیری کی برابر ۔ — جب کوئی شخص کسیکے سر کی جھوٹی قسم کھائے یا غیر کے مال کے تلف ہونیکا لحاظ نکرے اُسوقت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔

بی مٹھو یہ تمہاری سو سو متیں ۔ ۔ — جسکی بات میں قیام اور بھدرک نہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بے میر بازی ابتر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ — بغیر سرپرست اور مربّی کے جماعت آوارہ اور بنتظام

بھنڈ۔ گنجفہ کے کھیل میں آٹھ بازیاں ہوتی ہیں۔ اور ہر بازی کے دس پتے اور ایک وزیر ایک میر بنتے ہیں۔ جب کھلاڑی باہم ورق تقسیم کرکے کھیلنے بیٹھتے ہیں اُسوقت اگر اتفاقاً ایک شخص کے پاس ایک میر بھی نہ آئے تو وہ اپنی بازی ڈالدیتا ہے اور کہتا ہے کہ بے میر ابتر۔ انگریزی تاش کھیلنے والے بھی اس طریقہ کی پابندی رکھتے ہیں۔

بے وارثی ناؤ ڈانوا ڈول ۔ ۔ — لاوارثی چیز بے غور پڑی رہتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جسکا وارث کوئی نہو ۱۲

بوہرا[2] کی رام رام جم کا سندیسا — قرض خواہ کا سلام بھی تقاضا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بیوہری
قرضخواہ ۱۲ ملک الموت ۱۲ خبر۔ پیام ۱۲

بیوی کو باندی کہا وہ ہنس دی
باندی کو باندی کہا وہ رو دی — معنے جو عیب دار ہوتا ہے وہ اپنے عیب جتانے سے برا مانتا ہے

بیوی خیلا۔ دو چیتے ایک میلا — بے تمیز اور وہ شخص جسکے سب کام یکساں نہوں ۔ ۔
پھوہڑ۔ بدسلیقہ ۱۲ سفید ۱۲

بیوی نیکبخت دمڑی کی دال تین وقت — کفایت شعار کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

---

[1] ایک قسم کے گول گول بٹے اور بٹیاں ہوتی ہیں جو دریائے نربدا میں سے نکلتے ہیں ہندو لوگ پوجا کے وقت انکو پاس رکھ لیتے ہیں ۱۲

[2] گو بیوہار یا بیوپار سے بیوہرا بنا تھا مگر اب بوہرا بولا جاتا ہے اور معنے وہی بیوہار کرنے والے کے ہیں اور ایک قوم کا نام بھی ہے جو بمبی میں رہتی ہے اور سوداگری وغیرہ کرتی ہے ۱۲ منہ۔

بیٹھا پیر گھر اُمرید ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	قانع کی ہر حال میں عزت ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔
بیدرد قسائی کیا جانے پیر پرائی	ظالم بے رحم ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بیجھڑ کی پنہاری گیہوں کے گیت گاوے (بیچ میل اناج ۱۲)	یعنے ادنیٰ آدمی کا اعلیٰ حوصلہ کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی (طبیب ۱۲ طبابت ۱۲ اچھا ۱۲)	ہر کام میں تجویز اور تدبیر واجب ہے، ۔ ۔ ۔ ۔
بی بی ہیں بھرمالی کان پیتل کی بالی (بھرم والی مالدار ۱۲ پیتل ۱۲)	اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
بیر جورا کھے سادھو ساتھ (صوفی ۔ درویش ۱۲) کچھو نہ آوے وا کے ہاتھ۔ (کچھ ۱۲ اسکے ۱۲)	بے مایہ یا نیک آدمیوں سے جھگڑنے کا کچھ نفع نہیں ہوتا
بی دیا سلائی صبح کی گئی شام کو آئی	غیر حاضر نوکر کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
بی دولتی اپنے پہنے میں آپ کھولتی (غصہ ۱۲)	غریب کا غصہ اسیکو نقصان پہنچاتا ہے ۔ یا بدمزاج اور گھمنڈی آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بے زر مرد نپنسک ۔ ۔ ۔ ۔ (ہیجڑ مخنث ۱۲)	بے مایہ کی کچھ قدر نہیں ہوتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بیل پکا تو کوے کے باپ کا کیا	خود ہشیار رہے تو کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

اصل اسکی یہ ہے کہ بیل ایک پھل کا نام ہے جسکا بالائی پوست بہت ہی سخت ہوتا ہے پس کوا اسے ضرر نہیں پہنچا سکتا۔

بیل سرکاری اور یاروں کی ہنکاری	آپس میں بھڑا کر لڑائی کرانے والے کی نسبت بولتے ہیں
بیل مریں ہتھوا اور بدھی کھائیں ننگ (نگر ۱۲)	یعنے محنتی مشقت ہی میں رہیں اور عیاش چین کریں۔
بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	لئیق آدمی خاموش بیٹھے رہے ایک نالائق بول اٹھا

بیاہ میں کھائی پوُر پھر کیا کھائیگی دھوُر — اگر شادی میں سب خرچ کر دیا تو پھر اوقات بسری کیونکر ہوگی

کھانڈ ۱۲ خاک ۱۲

بیاہ نہیں کیا تو براتیں تو دیکھی ہیں — یعنے ایک کام کو بذات خود نہیں کیا مگر کرتے تو دیکھا ہے

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل ۔ بیٹی بعد کتخدائی کے غیر کے اختیار میں پڑ جاتی ہے اسکا والدین کے گھر آنا مثل ہمسایہ کے مستعار ہے - یعنے جب بیٹی کو بیاہ دیا تو اُس سے صرف اتنا تعلق رہ جاتا ہے جیسے پڑوسن سے

بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتی کا باندھنا ہے — یعنے دختر کو بعد کتخدائی کے بسبب کثرت مصارف کے گھر میں رکھنا ایسا دشوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر پر باندھنا . . .

بیٹا بنکر کھاتی ہیں باپ بنکر نہیں کھاتی — خدمت سے عظمت اور راحت ہے . . . . . .

بیٹا بیٹی جنے - لاہے ٹوٹے کیا گنے — یعنے بیٹا بیٹی کی شادی کے وقت حوصلہ کو کام میں لاتے ہیں

نفع ۱۲ نقصان ۱۲

بیٹا جنکر بہو چلے سونا پھنکر ڈھکپ چلے — اترانا کسی حالت میں اچھا نہیں . . . . . .

بیٹا چمار کا نام رکھا جگ جیتن — یعنے نام کا بڑا اور ذات کا ہیٹا . . . . . .

بیٹا کھاوے باپ لکھاوے
کلجگ اپنا بل دکھاوے ۔ — یہ بات بھی کلجگ کے خواص میں سے ہے . . .

بیٹا مریو پر تیسر نہ پڑیو . . . — تیسرے کا مرنا ہی بہتر ہے . . . .

بی بکری ناؤ میں خاک اڑاتی ہو — یعنے خواہی نخواہی جھگڑے کی بات نکالنا ؛ قصہ

کہتے ہیں ایک بکری اور ایک بھیڑیا کشتی میں سوار ہوئے بکری کو دیکھ دیکھ کے بھیڑئیے سے نہ رہا گیا جس وقت بھوک لگی تو بکری پر یہ جھگڑا دھرا کہ بی بکری تم تو ناؤ میں خاک اڑاتی ہو - پس اس شاخسانہ کی وجہ سے جھٹ ویسی بکری کے چار پارہ کرکے کھا گیا - جب سے یہ جملہ اُس شخص کے حق میں بولا جانے لگا جو خواہی نخواہی جھگڑے کی بات نکال کر کھڑی کرے ؛-

بے سہاگ چوری نہیں ہوتی — بے سازش چوری نہیں ہوتی . . . . .

سازش - آمیزش ۱۲

بھیڑ نہ بھٹّا مار نہتّا . . . . (ہنسی ۱۲ / ناخن۔ پنجہ ۱۲)	خواہ مخواہ لڑنیوالی عورت کی نسبت بولتے ہیں . .
بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار	مفلسی میں شیخی بگھارنا۔ یا جب کوئی شخص کسیکے طفیل سے بسر اوقات کرے اور غیروں میں اپنا فخر ظاہر کرے
بھیک مانگے اور آنکھ دکھاوے	افلاس کی حالت میں نخوت اور غرور کا ہونا . .
بھیک میں پچھوڑ . . . . (پھٹک کر ۱۲)	ذلیل حالت میں شیخی۔ حاجتمندی میں مزاجداری کرنا یعنے بھیک میں ہٹ اور تکرار کرنی . . . . .
بھیگی بلّی بتانا	کام چور نوکر۔ یا جب کوئی شخص کسی کام میں عذر نامعقول یا حیلہ بیجا پیش کرے اسکی نسبت بولتے ہیں ؛

قصّہ ایک میاں اور ایک نوکر دونو گھر میں سوتے تھے۔ میاں نے کہا۔ نوکر! دیکھ تو مینھ برستا ہے کہ۔ کھل گیا؛ اسنے کہا برستا ہے؛ کہا تو نے کسطرح جانا؟ تو تو اندر پڑا سوتا ہے۔ نوکر نے کہا کہ حضرت سلامت بلّی ابھی باہر سے آئی تھی۔ اسمیں میں نے ٹٹولا تھا۔ تو بھیگی تھی میں نے اسطرح سے پہچانا ورنہ غلام کو علم غیب نہیں تھا پس اس کارنمایاں کی عوض انعام کا مستحق ہوں ؛۔

بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے	معاملہ کا یکسو ہونا۔ یا مطلب حاصل کرینگے یا جان دینگے
بھینس پہ دودھ کنّے چھوڑا .	بیوقوف مالدار کی نسبت کہتے ہیں . . . . .
بھینس کے آگے بین (یا مردنگ) بجائے / بھینس کھڑی پگرائے . . (جگالی کرے ۱۲)	بیوقوف کے آگے ہنر دکھانے کی کچھ قدر نہیں ہوتی .
بیاہ پیچھے برات	کسی کام کے موقع نکل جانیکے بعد تدبیر سوچنی . .
بیاہ پیچھے پتّل بھاری ہوتی ہے	بڑے مصارف کے بعد ادنی خرچ ناگوار معلوم ہوتا ہے
بیاہ کیے کی لاج ہے . . . (شرم ۱۲)	اپنے کیے کو نباہنا پڑتا ہے . . . . . .
بیاہ میں بیچ کا لیکھا . . . (حساب ۱۲)	یعنے ایک کام میں دوسرا بے محل کام کرنا . .

(ملحقہ صفحہ) بیاہ کر دیکھ اور گھر بنا کر دیکھ ؛ جہاں روپیہ کا صرف نکلتا چلا جائے اس محل پر بولتے ہیں :

بھوکے کو بھوکے نے مارا یہ بھی گرا وہ بھی گرا	کسی بیفائدہ شقّت کی نسبت کہتے ہیں . . . . .
بھوکے کو کیا رُوکھا اور نیند کو کیا بچھونا	مفلس اور محتاج ہر چیز کو غنیمت سمجھتا ہے۔ جہاں آرام اور تکلیف کا کچھ خیال نہو وہاں بھی بولتے ہیں . . . . . .
بھوکے ہو تو ہرے ہرے رُوکھ دیکھو (رُوکھ: درخت۔ پیڑ ۱۲)	خوشگار کو بغیر دیئے باتوں میں ٹلانا . . . . .
بھوکے بھجن نہو (بھجن: وہ راگ جو ہندو عبادت کے وقت گاتے ہیں ۱۲)	خالی پیٹ کوئی کام نہیں ہوتا . . . .
بھوک گئی بھوجن ملے - اور جاڑا گئی قبا جوبنا گئی تریا ملی یہ تینوں دیو بہا (بھوجن: کھانا۔ طعام ۱۲ — جوبنا: جوانی ۱۲ — تریا: عورت ۱۲)	یعنے کوئی شے بے وقت کام نہیں آتی . . .
بھول گئے راگ رنگ بھول گئی بتیاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں (بتیاں: باتیں ۱۲)	جب انسان صاحب تعلق ہو جاتا ہے تو سب عیش و عشرت و یار باشی بھول جاتا ہے . . . .
بھولے بامن گائے کھائی پھر کھاؤں تو رام دہائی ..	انسان ایک بار فریب کھا کر ہشیار ہو جاتا ہے . . .
بہو نویلی اور گئو دو دھیلی . (نویلی: نئی۔ طرحدار ۱۲ — دودھیلی: شیر دار ۱۲)	ان دونو کی چاہت بہت ہوتی ہے . . . . . .
بھیت ہو گی تو لیو بہتیرے چڑھ رہیں گے (بھیت: دیوار ۱۲ — لیو: گیلی مٹی کی تہ ۱۲)	اپنے پاس روپیہ ہوگا تو خوشامدی بہت آرہیں گے۔ ہڈیاں رہیں گی تو ماس بہتیرا چڑھ رہیگا . . . .
بھیڑ جہاں جائے وہیں مُنڈے .	جو شخص ہر جگہہ لوٹا جائے۔ یا غریب کی ہر جگہہ خرابی ہو
بھیڑ کی لات ٹخنوں تک .	کمزور کیا جنگ و جدل کریگا . . . .
بھیڑ کی لات کیا۔ عورت کی بات کیا .	معنے ظاہر ہیں . . . .

اَلبَن

بہن کے گھر بھائی کُتّا۔ ساس کے گھر جنوائی کُتّا کُتّا پالے وہ بھی کُتّا۔ سب کُتّوں کا وہ سردار جو رہے بیٹی کے دُوار (گھر ۱۲)	یہ لوگ سخت بیعزت ہیں۔ یا بے محل بات اچھی نہیں ۔
بہوانی نبل۔ بکری سبل . . (کمزور ۱۲ زبردست ۱۲)	نوکر آقا سے بھی زیادہ مزاج دار . . . .
بہو باتوں بڑی۔ کہ کرتب . . (کام۔ ہنر۔ فعل ۱۲)	بے ہنر زبان زور عورت کی نسبت بولتے ہیں . .
بھوت جان نہ مارے ستا مارے	یعنے بھوت کچھ نہیں کرتا مگر اسکا خوف دلکو دہلاتا ہے .
بھوج نہ بھات نیہر کا سماد . . (بھوجن ۱۲ خبر۔ پیام ۱۲)	دینا نہ لینا جھوٹی محبت جتانا . . . . . .
بہوری کواری ساس ہی واری (بہوٹی۔ یا بہوڑیا۔ بیٹے کی بیوی ۱۲) بہوائی گوری ساس کو لگی ہوری	یعنے ساس بہو میں دشمنی اور کھٹا پٹی ضرور ہوتی ہے .
بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکارے (خشکہ ۱۲)	یعنے آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اُسیکی دھن میں لگا رہتا ہے . . . .
بھوکا بیچے جورو اور رجا کہیں میں اودھار لو (مالدار۔ بھرا پورا ۱۲ قرض ۱۲) — جو سنے	غرض باولے کو دم جھانسے میں رکھنا۔ غرض مند سے لیت ولعل کرنا۔ ضرورت کی وجہ سے ایسا کام اختیار کرنا جو کسر شان پر دال ہو۔ حاجتمند اپنی عزیز چیز کو فروخت کرے اور لینے والا اسکی قیمت دینے میں تساہل کرے . . . .
بھوکا مرتا کیا نکرتا . . .	مجبوری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ اور جو اپنی جان سے نہ ڈرے وہ جو چاہے سو کرے . . . . . .
بھوک جنم کی ہوک . . . . (تکلیف۔ درد ۱۲)	روٹی میسر نہ آنا زندگی کو مزہ پہنچاتا ہے . . . .
بھوک میں کواڑ ہی پاپڑ . . — بھی سُن بھوک میں گولر بھی پکوان .	سخت حاجت میں اچھی بری چیز کی تمیز نہیں ہوتی۔ یا اشتہا میں بدمزہ چیز بھی لذیذ معلوم ہوتی ہے . .

بھڑ بونجے کی لڑکی کیسر کا ٹیکا (قشقہ۔ ٹیکہ ۱۲)	غریب آدمی کو بڑا حوصلہ نہ کرنا چاہیئے۔ اور کنگال کے عالی دماغ یا امیرانہ مزاج بننے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔
بھڑوں کے چھتے کو چھیڑنا	یعنے شریروں سے پرخاش کرنا ......
بھس پر چھپٹی اور باؤ پر برات (ہوا)	خیالی پلاؤ پکانے کی نسبت بولتے ہیں ...
بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی (چنگاری)	لڑوا کر الگ ہوجانا۔ اور شریر آدمی کی نسبت بھی بولتے ہیں جو لگا بجھا کر آپ علیحدہ ہوجاوے ....
بھلا مانس نیو چلا برا نے کہا مجھ سے ڈرا	کمینہ کے ساتھ کمینہ پن سے پیش آنا ضرور ہے ..
بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی میں دہی بیچنے سے چھوٹی .. (چھوٹا مٹکا یا ہنڈیا۔ مٹلیا ۱۲)	یعنے نقصان تو ہوا لیکن آیندہ کی مشقتوں سے بچے ..
بھلے برے میں چار انگل کا انتر ہے (فرق ۱۲)	بھلے اور برے کا فرق ظاہر ہے .....
بھلے گھوڑے کو ایک چابک اور بھلے آدمی کو ایک بات	یعنے شریف کو ایک اشارہ ہی کافی ہے ...
بھلی کمائی سادھ کی جو لاہر کی بہت گئے (براہ خدا ۱۲)	وہ پیسہ روپیہ بہت اچھا جو راہ خدا میں صرف ہو۔
بھلی کے بھائی اور بری کے جنوائی (داماد۔ خویش ۱۲)	خوش حالی میں سب دوست ہوتے ہیں۔ یا دنیا دار زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں ....
بھنگ کھانا آسان ہے پر موجیں دق کرتی ہیں .. (ہو چکی ۱۲) (لہریں۔ ترنگیں۔ مراد نشہ ۱۲)	ہر ایک کام کا آغاز آسان ہے لیکن انجام مشکل ہے جیسے مال مارنا آسان ہے لیکن اسکا ہضم کرنا مشکل ہے (سبزی بینی)
بھنگیاں دریا غرق قند بیر گٹھلی سب ہضم	بلہوس سے کوئی چیز نہیں بچتی ...... (ہوا)

	بہتا دریا ہے چلو بھر لو . . (یک کف آب ۱۲) بہتے دریا میں جو چاہے ہاتھ دھولے	آمدنی کے وقت سخاوت کرنیسے نہ چوکنا چاہیے بہبودگی میں نیکنامی اور عقبیٰ کی بھلائی حاصل کر لینی چاہیے
	(استہان - سماد - خانقاہ ۱۲) بہت اتیت مٹھ خرابا . .	جس کام کی کثرت ہوجاتی ہے اسکی قدر نہیں رہتی یا جس کام کی کثرت ہوجاتی ہے اسمیں جھگڑے بھی پیدا ہوتے ہیں
ذات کدات / چلت رت	(فقیر - گسائیں - سنیاسی جوگی ۱۲) بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کجات (بادہ فروش - بھاٹ ۱۲ - رنڈی ۱۲) آتے کا آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (عزت - توقیر - وقعت جاتے ہوئے ۱۲)	یہ سب اپنی غرض کے یار ہوتے ہیں - یعنے خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . .
	بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان (یعنے بھٹی میں پڑے ۱۲)	جس نفع یا جس چیز سے اذیت پہنچے اسکا دور کرنا ہی بہتر ہے
	بھجن بھوجن اکانت بھلا .	یعنے تنہا خوری بہتر ہے . . . .
	بھدرا انکو کھائیں گے . .	ساعت منحوس انکو ضرر پہنچائے گی . . . .
	بھرما بھوت سنکا ڈائن . (خوف ۱۲)	بے بنیاد خوف کے محل پر بولتے ہیں . . . .
	بہرے آگے گاونا - اور گونگے آگے گل (گانا ۱۲ - بات ۱۲) اندھے آگے ناچنا تینوں ال بلل (بے جوڑ ۱۲)	فضول کام کا کچھ نتیجہ نہیں ہوتا . . . . .
	بھرے میں بھرنا	دولت میں دولت کا ملنا . . . .
	بھرے سمندر گھونگا ہاتھ .	جہاں فائدہ کثیر کی توقع ہو وہاں سے کچھ ہاتھ نہ لگے
	بھری جوانی مانجھا ڈھیلا .	سستی اور کم ہمتی سے مراد ہے . . . . .
	بھڑک بھاری کیسہ خالی . . (یعنے کھیسہ ۱۲)	شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .

بھانڈوں سنگ کھیتی کی گا بجا کے اپنی کی	بدمعاشوں کی شرکت میں سراسر نقصان ہے . .
بھائی بھاؤ کری نین ماری او پر چھاؤ کری	یعنے یگانوں کی سختی بیگانوں کے رحم سے بہتر ہے .
بھائی تو کھائی نہیں تو چھینکے دھر اٹھائی	جو معاملہ حسب دلخواہ نہ دیکھا اُسکو ترک کیا . . .
بھان متی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا	واہی تباہی لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں . .
بھائی جیسا دوست نہیں اور بھائی جیسا دشمن نہیں . .	یعنے بھائی سے نفع اور نقصان دونوں پہنچتے ہیں . **قصہ** حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل میں باہم تکرار ہو پڑی قابیل نے شیطان کے

اغواسے ہابیل کے سر پر ایسا سونٹا مارا کہ وہ بیچارہ جان بحق ہوا - ہابیل کے فوت ہوتے ہی قابیل قصاص کے خوف سے مدتوں جنگلوں اور کوہستانوں میں آوارہ اور سرگرداں پڑا پھرا آخر جس ملک یمن میں پہنچکر نافرمانی اور کفر اختیار کیا یہ دنیا میں پہلا ہی موقع ہے کہ بھائی نے بھائی کو مارا ہے جب سے یہ بات چلی آتی ہے اور مثل کے طور پر بولی جاتی ہے :

بھائی کاٹ کی روٹی پیٹ کو باندھوں بھوک نہ لگے . .	یعنے روپیہ کا کام باتوں سے نہیں نکلتا . . .
بھائی مس کھائیے بھتیجے مس دیجیے (مس: بہانہ ۱۲ — بھتیجے: برادرزادہ ۱۲)	یعنے احسانمند رہنا چاہیے . . . .
بھائی مار بڈارئیے اور سالا گھر میں کھائے (سا: بہانہ ۱۲ — بڈارئیے: نکالیے ڈرائیے ۱۲)	یعنے یگانوں کا حق بیگانوں کو دینا - یہ کلجگ کے آثار ہیں .
بھائی نہ دے بھاؤ دے . . (بھاؤ: محبت - پیار ۱۲)	اپنی محبت اور دوستی پر بھروسا کرنا چاہیئے . . .
بھادوں سے بچے تو پھر ملیں گے	یعنے زندہ رہیں گے تو پھر ملیں گے - اس مہینے میں بیماری کی اکثر شدت ہوتی ہے . . . . . .
بھاگتوں کے آگے مارتوں کے پیچھے .	بزدل آدمی کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

بُولتا چاکر مُنیب[ل۱] کے آگے گُونگا — حاکم کا رُعب ضرور ہوتا ہے . . . . . .

بُوٹا اپنے ہی باغ میں خُوب لگتا ہے — ہر ایک کا وقار اپنی ہی جگھہ پر ہے . . .

بُوند کا چُوکا گھڑے ڈھلکائے — وقت کو ہاتھ سے ندینا چاہیئے . . . .
ڈھلکائے - اوندھائے ۱۲

بُویا گیہُوں اُپجا جَو . . . . — بھلائی کے بدلے بُرائی کا ملنا . . . .
اُپجا - پیدا ہوا - پھُوٹا ۱۲

بُویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا — بے محنت و مشقت کے کوئی چیز ہاتھ لگے . .
پوتا - بیٹے کا بیٹا - نبیرہ ۱۲

(بھ)

بھاجی بھاجی کیا دُوسرے کی مُحتاجی — دوسرے کی محتاجی سے قناعت کرنا بہتر ہے . .

بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی — جاتی چیز میں سے جو حاصل ہو جائے وُہی سہی

بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا . . . . — باوضع لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں مگر مُرَوَّت نہیں ترک کرتے . . . .
بھات - مجازاً کھانا پینا ۱۲

بھات ہوگا تو کوّے بہت آرہیں گے — روپیہ کو دیکھکر خوشامدی بہت ہو جاتے ہیں

بھادوں کا جھلا ایک سینگ گیلا ایک سُوکھا — تھوڑے مینہہ کی نسبت بولتے ہیں . . .

بھاری پتھر دیکھا چُوم کر چھوڑ دیا — جو کام نہو سکے اُس سے کنارہ کرنا ہی بہتر ہے۔ یا جو چیز اپنے قابو اور تصرف میں نہ آئے اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا چاہیئے - جو عزیز و احباب میں سے بد وضع ہو گیا اُس سے نہ ملنا ہی اچھا ہے۔ یا جو کام اپنے حوصلہ اور مقدرت سے زیادہ دیکھا اسکو ترک کیا . . .

بھاوِی کے بس سنسار . . — یعنے سارا عالم اپنی خواہش کا بندہ ہو رہا ہے۔ یا تقدیر سے مجبور ہے . . . .
بھاوی - تقدیر - خواہش ۱۲ سنسار - جہان ۱۲

ل۱ مہاجن لوگ اپنی اصطلاح میں ہندی لکھنے والے ملازم کو مُنیب کہتے ہیں - وہی حساب وغیرہ رکھتا ہے اور چاکروں سے مُعزز ہوتا ہے بلکہ مالک کا نائب سمجھا جاتا ہے درصل مالک کو مُنیب کہتے ہیں مگر یہاں نائب ہی مراد ہے . .

بُوچا سب سے اُونچا . . . . (گڑن گھٹا ۱۲ — بلند ۱۲) — کمینہ اپنے آپ کو بہت بڑا جانتا ہے . . . .

بُور کے لڈو ہیں کھائیگا تو پچتائیگا
نہ کھائیگا تو پچتائے گا . . . (بھوسی ۱۲) — بے اصل بات کی نسبت بولتے ہیں یا فضول کام کے لیئے کہتے ہیں ؛ **قصہ** شہر دہلی میں ایک حلوائی بھوسی یعنے بور کے لڈو بنا کر بیچا کرتا تھا - اور یہ فقرہ پکارا کرتا تھا کہ کھائیگا تو پچتائیگا - نہ کھائیگا وہ بھی پچتائیگا - پس جب سے یہ ضرب المثل بن گئی ؛ -

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ — اپنی حیثیت سے زیادہ مزاج کرنا زیبا نہیں ہے .

بُوڑھا ڈرا مرنے سے جوان ڈرا بھاگنے سے (ناز - نخرا ۱۲) — معنے ظاہر ہیں . . . .

بُوڑھا طوطا ٹیں کرے یا کاٹ کھائے — زیادہ سن ہونے سے پڑھنے لکھنے کا موقع نہیں رہتا یا جاہل کسی کام کا نہیں ہوتا . . . .

بُوڑھے بارے خلق دوارے . (وقت ۱۲ — دروازہ ۱۲) — بوڑھے آدمی کا لوگ زیادہ اعتبار کرتے ہیں - یا بڈھا دربدر خراب پھرتا ہے . . . .

بُوڑھی بکری ہنڈار سے ٹھٹا .. (بھیڑیا ۱۲ — ٹھٹھا، ہنسی ۱۲) — کمزور کا زبردست سے مقابلہ یا چھیڑ چھاڑ کرنا . . .

بُوڑھے طوطے بھی کہیں پڑھے ہیں
بُوڑھے طوطے پڑھیں قرآن . — بڑھاپے میں علم کب حاصل ہوتا ہے . . .

بُوڑھے کلاونت کی کون سُنے — محتاج کی نصیحت پر کوئی عمل نہیں کرتا - یا مفلسوں کی اچھی بات کو بھی کوئی نہیں مانتا . . . . . .

بُوڑھی منہ مہاسے[1] لوگ چلے تماشے (دوم - گویا ۱۲ — ایک قسم کے دوڑے جو منہ پر ہوتے ہیں ۱۲) — جب ضعیف آدمی کسی کام کو جو جوانوں کو سزاوار ہے ہوس کی راہ سے کرنا چاہیئے تو اسکی نسبت بولتے ہیں کیونکہ بڑھا یا مہاسوں کا وقت نہیں صرف لوگوں کا تماشا ہے . . . .

---

[1] یہ جوانی کا جوشش کہلاتا ہے منہ پر پھنسیاں سی ہو جاتی ہیں جب اسکو دباتے ہیں تو اندر سے ایک سفید سی چرک یا ریم کے تار نکلتے ہیں اسے کیل کہتے ہیں جب یہ نکل جاتی ہے تو مہاسا بیٹھ جاتا ہے - بعض اوقات پک جاتا ہے تو بہت حیران کرتا ہے آسیر ہاتھی دانت کا برادہ بھی ملا کر لیتے ہیں تانبے کا چھلا ہاتھ میں ڈالکر منہ دھوتے ہیں جس تہ بند سے نہاتے ہیں اُسی سے منہ کو پونچھتے ہیں ایسی ایسی ترکیبوں سے جاتا رہتا ہے ۱۲ ؛ --

بنیا تولتا ہی نہیں کہے پورا تول — ناراض سے کچھ توقع کرنا . . . .

بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو — یعنے بنیا ٹھگ سے بھی بڑھکر ہوتا ہے . . . .

واقف کار۱۲ رہزن فرزاق۱۲ ناواقف۔اجنبی۱۲

بنیائے کی بات ہے . . — اقبالمندی میں برائی بھی بھلائی ہو جاتی ہے . .

بنیائی کی فقیری بھی بھلی . . — جس حیلہ سے کام نکلے وہی سب سے بہتر ہے . .

بنی تو بنی نہیں تو داؤد خاں پنی . — اگر کہیں زیادہ فائدہ ہوا تو ہوا نہیں تو قدیمی معاش کہیں نہیں گئی۔یا جب فائدہ جاتا رہیگا الگ ہو جائیں گے . . .

بنی تو بھائی نہیں تو دشمنائی . — فائدہ کے واسطے دوست بنتے ہیں نہیں تو دشمن .

بنی کے سب یار ہیں . . . — دولتمند اور کامگار کے سب طرفدار اور مددگار ہوتے ہیں

بنی کے سب ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں — اقبالمندی میں دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں یا اقبالمندی میں بیگانے بھی یگانے ہو جاتے ہیں اور بداقبالی میں اسکے خلاف . . . .

(باے مع واو)

بوٹی توڑا موتچھہ مروڑا . . . — تکلیف دینے والے اور خودنمائی کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں

بوٹی دیکر بکرا لیتے ہیں . . — تھوڑا دیکر بہت لینا۔مول سے بیاج زیادہ لینا . .

بوجھہ کیا ہے چکی کا پاٹ . . — یعنے باوجود دعوے عقلمندی کے سخت بیوقوف ہیں ؛

قصّہ کہتے ہیں ایک شاہزادہ کسی معلّم کے سپرد کیا گیا جب وہ پڑھ لکھکر علوم میں طاق اور علم نجوم میں خوب مشاق ہوا تو ایک دن استاد نے بادشاہ سے اسکی لیاقت اور اپنی محنت کا حال بیان کیا بادشاہ سلامت سنکر خوش ہوئے ایک دن امتحان کا مقرر کیا استاد اور وہ شاہزادے بلائے گئے بادشاہ نے اپنی مٹھی میں ایک روپیہ لیا اور لڑکے سے کہا بتاؤ تو ہمارے ہاتھ میں کیا ہے اسنے قرعہ ڈالکر نجوم اور رمل کے قاعدے انکو خوب جانچکر بتلایا کہ کوئی گول شے ہے اور سفید رنگ کی ہے اغلب ہے کہ چکی کا پاٹ ہوگا یہ بات سنکر بادشاہ اور حضار جلسہ حیران رہ گئے استاد کے لکھانے پڑھانے کی تو واہ واہ ہو گئی اور خلعت و انعام سے معزز اور ممتاز کیے گئے لیکن شاہزادے کی دانش اور کوتاہی عقل پر کمال درجہ افسوس کیا جبھی سے یہ قول مشہور ہو گیا اور اس شخص کے حق میں بولا جانے لگا جو باوجود دعوی عقلمندی کے سخت بیوقوف ہو ؛ ۔

بن ہلے کو ہلائیے نہیں اور ہلے کو ڈرائیے نہیں . . .
ڈرانا ۱۲
ہر کام میں اوسط بہتر ہے . . . .

بنولے کی لوٹ میں برچھی کا گھاؤ
پنبہ دانہ - حب قطن ۱۲ ایک ہتیار کا نام ہے ۱۲
نفع تھوڑا ایذا بہت . . . .

بنئے سے سیانہ سو دیوانہ .
بقال ۱۲ ہشیار چالاک ۱۲
یعنے اپنی غرض اور مطلب کا آشنا ہے - اور حساب کتاب میں کبھی دھوکا نہیں کھاتا - اپنا نفع اور فایدہ ہر طرح سے نکال لیتا ہے - لین دین میں بہت ہشیار اور پکا ہوتا ہے - اچاپت میں خوب ٹھگتا ہے - گاہک کو سودا چوکس بہت کم دیتا ہے . . . .

بنئے کا بہکایا اور جوگی کا پھٹکارا خراب ہوتا ہے . . . .
ہیرا دعا ۱۲ فقیر سادھو جتی ۱۲
یعنے یہ لوگ کبھی نہیں سدھرتے ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک گنوار نے ایک اشرفی پائی وہ بیچنے کے لئے ایک بنئے کے پاس آیا بنئے نے یہ سمجھکر کہ یہ ایک سادہ لوح آدمی ہے اسواسطے اسکی قیمت پانچ روپیہ دینی کہی گنوار سمجھا کہ بیشک یہ مول میں زیادہ ہوگی جب یہ بنیا پانچ روپیہ دیتا ہے اس سبب سے پانچ روپیہ کو دینے سے انکار کیا پھر بنئے نے چھ روپیہ لگائے اس نے اس قیمت سے بھی انکار کیا رفتہ رفتہ چودہ روپیہ تک اسنے نوبت پہنچائی وہ دہقان اسپر بھی راضی نہوا جب بنئے نے دیکھا کہ یہ بڑ ہاتھ سے چلی تب اسکو یہ بہکایا کہ خبردار تیس روپیہ سے کم نہ بیچو (جوکہ بازار کے بھاؤ سے دوچند قیمت تھی) وہ گنوار سارے بازار میں لئے پھرا کسی نے تیس روپیہ مول نہ آنکا ناچار پھر پھراکر پھر اسی بنئے کے پاس آیا اور چودہ روپیہ کو بیچکر چلتا بنا

بنئے کا بیٹا کچھ دیکھ ہی کر گرتا ہے
عقلمند کا کوئی کام فایدہ سے خالی نہیں ہوتا چالاک لوگوں کے کام خود مطلبی کے ہوتے ہیں - کیونکہ بنیا بڑا اتاولچی ہوتا ہے ؛ **قصہ** کہتے ہیں ایک بنئے کا بیٹا چلتے چلتے گر پڑا اور تیل کی ہانڈی جو اسکے سر پہ دھری ہوئی تھی وہ بھی ٹوٹ پھوٹ گئی اور سارا تیل برباد ہوگیا کہیں یہ خبر لوگوں نے اسکے باپ سے جا کہی اسنے سنکر یہ جواب دیا کہ بھائی اسنے رستہ میں کوئی چیز پڑی ہوئی دیکھی ہوگی جب وہ گرا ہے آخر کو معلوم ہوا کہ اسنے ایک اشرفی اٹھائی تھی جب سے یہ جملہ ضرب المثل بن گیا ؛ -

بنئے کی اچاپت اور گھوڑے کی دوڑ برابر ہے
ادھار ۱۲
اچاپت کا قرض بہت جلد بڑھ جاتا ہے . . . .

بنیا بھی اپنا گڑ چھپا کر کھاتا ہے
یعنے اپنا عیب چھپانا چاہیئے - خانگی باتوں کے لئے پردہ ضرور ہے . . . .

بُندر کی کیا آشنائی . . .	بمروّت پر بھروسا نہیں ہوتا . . . . . .
بند کے جائے بند ہی نہیں رہتے (پیدا ہوئے)	یعنے بند پیٹ میں سے جو بچہ نکلتا ہے وہ ہمیشہ اسیطرح تنگ نہیں رہتا مفلس و مجبور وغیرہ کی تشفی دہی کو بھی بولا کرتے ہیں
بندگی اور بیچارگی	تابعداری اور فرمانبرداری میں اختیار نہیں رہتا . .
بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہے	مفلس اور ناچار کو ہر مصیبت گوارا کرنی پڑتی ہے .
بندہ بشر ہے	یعنے انسان سہو اور خطا سے مخمّر ہے . . . .
بندہ جب کوئی کام کرتا ہے ایسا ہی کرتا ہے	یعنے ہم جب کوئی کام کرتے ہیں تو اچھا اور نمود کا کرتے ہیں
بندھ گیا سو موتی رہ گیا سو پتھر .	جو کام بن گیا اُسے غنیمت سمجھنا چاہیئے . . .
بندھی مٹھی لاکھ برابر . . .	بھید نہ کھلنے سے اعتبار بنا رہتا ہے ۔ اتفاق سے خوب کام چلتا ہے . . . .
بن روئے (یا مانگے) ماں بھی بچّہ کو دودھ نہیں دیتی	بے طلب مطلب نہیں نکلتا . . . . . .
بن کے جائے سدا بن میں نہیں رہتے (پیدا ہوئے)	یعنے کسیکی حالت سدا یکساں نہیں رہتی . . .
بن لاگ جو کھیلے جوا آج نہ ہوا کل ہوا (صحرا)	بے ترکیب جوا کھیلنا گویا ہارنا ہے . . . .
بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک (سازش، مراد) بن مانگے دودھ ملے مانگے ملے نہ پیچ بن مانگے کستی ملے مانگے ملے نہ چھاچھ	کبھی بغیر مانگے موتی اور بیش بہا چیزیں ملجاتی ہیں اور کبھی مانگے بھیک بھی نہیں ملتی ۔ نیز مراد قناعت سے ہے

بلی کی میاؤں سے ڈر لگتا ہے ۔ ظالم کا خوف بھی کفایت کرتا ہے ۔ اور اسکے رعب کا کون مقابلہ کر سکتا ہے ۔ یا جو شخص کسیکی آسودگی اور فراغبالی کو نہ دیکھ سکے اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں ؛ **قصہ** ایک بلی نے چوہوں کو بہت تنگ کر رکھا تھا ۔ ایک دن سب چوہے جمع ہوئے کہ آؤ ۔ آج سب ملکر اسکا کچھ بندوبست کریں ۔ ایک چو اُنمیں دل چلا تھا اُسنے کہا ۔ کہ میں تو ایک کے اُسکے ہاتھہ کو چمٹ جاؤں گا ۔ اور ناخون کتر ڈالوں گا ۔ ایک بولا میں تو اسکی ناک پکڑکے لٹک جاؤں گا ۔ ایک نے کہا میں کان پکڑکے کھینچ لونگا ۔ غرض اسیطرح اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے ۔ اُنمیں ایک بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا ۔ کہ حضرت سلامت تم بھی تو کچھ بولو ۔ اُسنے کہا ۔ ارے بچو ! تم دیوانے ہو ۔ جب وہ ایک دفعہ غرّا کر کہے گی میاؤں تمہارے دم نکل جائیں گے ۔ ساری چیزوں کو تو پکڑا ۔ اسکی میاؤں کو کون پکڑیگا ۔ یہ سنتے ہی بلی کی میاؤں سے ڈر گئے اور سب کے ہوش پرّاں ہوگئے اسطرح یہ قول ضرب المثل ہوگیا ہے ؛ ۔

بن بڈھیا کی نرا اور نارے جیسے گدھا کمھار — بے علم بیوقوف ہوتا ہے . . . .

(علم)

بن بلائی احمق لئے دوڑے ہی صحنک — بے پوچھے کسی چیز میں دخل دینا ۔ یا بے استدعا کسیکے گھر جانے والے کو بھی کہا کرتے ہیں خصوصاً شادی میں . . . .

بن بھائے پریت نہیں . . — جبتک جی راضی نہو تب تک محبت نہیں ہوتی . .

(بدون ۔ بغیر ۔ بنا) (محبت)

بن پرچے پرتیت نہیں . . — بے امتحان کسیکا اعتبار نکرنا چاہیئے . . . . .

(آزمائش) (بھروسا ۔ اعتبار)

بن پکھاوج بن تال ناچے ہے — بے سامانی میں مغرور ہونا . . . .

(مردنگ ۔ طبلہ) (جھانجھ ۔ منجیرہ)

بنج کرینگے بانیے اور کرینگے ریس
بنج کیا تھا جاٹ نے رہ گئی سو کی تیس — یعنے ہر شخص کو اپنا ہی پیشہ کرنا چاہیئے ورنہ نقصان ہے

(تجارت ۔ سوداگری ۔ لین دین)

بندر کیا جانے ادرک کا سوادا — فرومایہ کو بڑی چیزوں سے کیا علاقہ . . . .

(مزا ۔ ذائقہ)

بندر کے گلے میں موتیوں کی مالا — بد آدمی کو نیکوں کی وضع زیب نہیں دیتی . .

(ہار ۔ کنٹھا)

بندر کے ہاتھہ ناریل (یا آرسی) ۔ — اجڑانے والے کے ہاتھہ کسی اچھی شے کا لگ جانا .

بگلا مارے پنکھہ ہاتھہ . . . — کسی بے سُود کام کی نسبت کہتے ہیں . . . .
بوتیار ۱۲ پر - بازو ۱۲

بَل بے جُمّا تیری دَھج . . . — اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بولتے ہیں .
وضع - چال - ڈھال لباس ۱۲

[illegible]

بَل تو اپنا ہی بَل نہیں تو جاوے جَل
زور - قوت ۱۲
بیرُوں کا کیا بَل . . . . . — وقت پر اپنی ہی چیز کام آتی ہے - یا زور تو اپنا ہی کام آتا ہے - پرایا زور ہوا تو کیا ہوا - بھروسا اپنے ہی قوت بازو پر ہوتا ہے . . . .

بَل جائے راج کو موتی لگے پیازہ کو — خراب انتظام کی بابت یا اندھیر کی نسبت بولتے ہیں کیونکہ وہ پاپوش کاری کر دیتا ہے - یا سیر کو سوا سیر ملے تو ساری شرارت جوتی کاری سے جاتی رہتی ہے .

بلوان کا ہل بہت جوتے . — زبردست کا لوگ زیادہ رعب مانتے ہیں . . .
پہلوان - طاقت ور ۱۲

بلّی بھی لڑتی ہے تو مُنہ پر پنجہ رکھہ لیتی ہے — بے لحاظ لڑنے والے کی نسبت بولتے ہیں . .

بلّی جب گرے ہی پنجوں کے بَل گرتی ہے — چالاک خودغرض کی نسبت بولتے ہیں . . .

بلّی خدا واسطے چوہا نہیں مارتی — ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے ہی نفع کے لیئے کرتا ہے

بلّی کا لیپنے کا نہ پوتنے کا . — یعنے محض نکمّا . . . .

بلّی کھائیگی نہیں تو پھیلا تو ضرور دیگی — یعنے بدذات بیفائدہ بھی نقصان کر دیتا ہے . .

بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا . . — جس چیز کے ملنے کا سامان گمان نہو اور اتفاق سے مل جائے اور جبرا مر پر دست رس نہو اور حسب تقدیر سر انجام ہو جاوے - اور خصوصًا مال و دولت کے بے جستجو ہاتھہ آنے پر زیادہ بولتے ہیں . . .

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے — جس طریق کا آدمی ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہے - یا جو شخص جس کام اور پیشہ کا ہوتا ہے وہ ہر وقت اُسیکے دھندے میں رہتا ہے . . . .

لہ ایک ظرف ہے رسن سے بنا ہوا اور اُسکو چھت میں یا کسی اور جگہ لٹکا دیتے ہیں اور اُسمیں طعام رکھتے ہیں تاکہ بلّی کُتّے سے محفوظ رہے

بغل تھا سیپارہ۔ تو پوت تھا ہمارا
جب کمر ہوا کٹارا۔ کو کنتھ ہوا تمھارا
(کنتھ: شوہر۔ خاوند ۱۲)
کھانے پینے کو ہمارا تھا کمانے کو تمھارا ہوا یہ بیٹے بہو کی طرف اشارہ ہے . . . .

بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا
(ڈھنڈورا: ڈونڈی۔ منادی)
یعنے چیز تو اپنے پاس ہے، اور ڈھونڈتے اور جگہ ہیں۔ یا غفلت کی وجہ سے جستجو لاحاصل کرنی . . . .

بغل میں چھری منہ میں رام رام
بغل میں سونٹا نام غریب داس
ظاہر میں نیک اور باطن میں خراب . . . .

بکری کی ماں کبتک خیر منائی گی
(خیر: کھنگا۔ کنگا ۱۲)
جو جان ہار چیز ہوتی ہے وہ حفاظت سے نہیں رکتی۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ انجام بدی کا بد ہے۔ جو آفت اور مصیبت مقدر میں ہے، وہ بغیر آئے نہیں رہتی . .

بکری کے سینگوں کو چر گئے بیری کے پات
(چر گئے: کھا گئے ۱۲ — پات: پتے ۱۲)
یعنے جھوٹی کہانی کہنے کے وقت۔ یا سخت جھوٹ اور غیر ممکن بات کے لیئے بولتے ہیں . . . . . .

بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنیوں بھرا
کوئی کام بنا کر بگاڑ دینا۔ یا کسی شخص کے ذریعہ سے بمشکل ایک شے حاصل ہوئی وہ بھی بیکار . . . . . .

بگانے کارن لولی توڑی تان
(کارن: باعث۔ سبب ۱۲)
فائدہ کسیکو ہوا اور خوشی کوئی منا دے . . . . . .

بگانی آس نت اوپاس
(نت: ہمیشہ ۱۲ — اوپاس: فاقہ۔ روزہ۔ برتھہ ۱۲)
پرائے بھروسے پر نہ رہنا چاہیئے . . . . . .

بگڑا شاعر مرثیہ گو۔ اور بگڑا گویا مرثیہ خوان
(مرثیہ خوان: نوحہ اور ماتم کے شعر پڑھنے والا ۱۲)
فن شاعری میں مرثیہ گو ادنے سمجھے جاتے ہیں اسیطرح علم موسیقی میں مرثیہ خواں . . . .

بگڑی اڑائی بکتر پوش کے سر
(بکتر پوش: زرہ پوش ۱۲)
بیوقوفوں کی خطائیں دانشمند ملزم ٹھہرتے ہیں . .

بگڑی تو بگڑی ہی سہی . . .
یعنے دشمنی ہوئی تو اور زیادہ ہونے دو۔ قصہ کہتے ہیں جسوقت مرہٹے دہلی میں گھسے اور جامع مسجد کے قریب پہنچے تو انکے افسر نے پوچھا کہ جامع مسجد کی سیڑھیوں پر یہ ہجوم گھٹا کیسا ہے کسی نے کہا یہ گدڑی ہے (یعنے وہ بازار جسمیں جانور وغیرہ آنکر بکا کرتے ہیں) وہ اپنے دھن میں گدڑی کو بگڑی سمجھا فوج سے کہا (بگڑی تو بگڑی ہی سہی) شہر کو لوٹنا شروع کرو یہاں تک کہ شہر خوب لٹا جب سے یہ قول زبان زد خلائق چلا آتا ہے ؂

پرائی آس

بڑے تو تھی ہی تھی پر چھوٹے سبحان اللہ
بڑے میاں سو بڑے میاں
چھوٹے میاں سبحان اللہ

یعنے چھوٹے بڑوں سے بھی زیادہ حضرت ہیں۔ یا چھوٹے بڑوں سے بھی شرارت میں فائق ہیں . . . .

بڑے شہر کا بڑا چاند[مہتاب۔ چندرماں۔ قمر۔ ماہ ۱۲] . .

بڑے آدمیونکی ہر بات بڑی ہی سمجھی جاتی ہے۔ یا عالی خاندانوں کے حوصلے بھی بڑے ہی ہوتے ہیں . . .

بڑے گھر پر بڑے اینٹیں ڈھو ڈھو مرے

مالدار کے پاس آ کر کامیاب نہ ہونا۔ قسمت کا لکھا کہیں نہیں ٹلتا . . . .

بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی

کسیکا لحاظ نکرنا . . . .

بڑی بہو بڑا بھاگ[نصیبہ۔ مقسوم ۱۲] . . .

لیاقت کے موافق انعام . . . .

بڑی بہو کو بلاؤ کھیر[شیر برنج ۱۲] میں نون[نمک ۱۲] ڈالے

ہشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت بولتے ہیں۔ یا کام بگڑتے وقت اسکی اصلاح کے لیئے مضحکہ کے طور پر کہا کرتے ہیں اور وہ مضحکہ یہ ہے کہ سب میں زیادہ بزرگ اور انکا کام یہ کہ کھیر میں نمک ڈالیں . . . .

بڑی فجر جو لٹھے پر نظر . . .

جو شخص تمام دن کھانے ہی سے کام رکھے یا بدنیت اور بدیدہ اور نظر ہائے کی نسبت بولتے ہیں . .

بزاز کی گٹھڑی پر جھینگر مالک
بگانی گھتی پہ جھینگر ناچے .

پرائے مال پر فخر کرنا۔ یا شیخی بگھارنا۔ یا تصرف بیجا سے مراد ہے . . . .

بس کر میاں بس کر دیکھا تیرا لشکر[دولت۔ خزانہ ۱۲]

کسی لاف زن کی حقیقت کھلجانے کے وقت بولتے ہیں یعنے تم ہمارے آگے شیخی مت مارو . . . . .

بسم اللہ کے گنبذ میں بیٹھے ہیں

یعنے زمانہ کے گرم و سرد سے کچھ واقف نہیں امن امان سے رہتے ہیں . . . .

بسنت جاڑے کا انت .

بسنت آئی اور جاڑا بھاگا۔ یا چلا . . . . .

ل ایک کیڑے کا نام ہے جو اچھل کر چلتا ہے اور زیادہ تر کاغذ اور کپڑے کو چاٹ جاتا ہے ۱۲

بگانے مال پر جھینگر جھومنا

بڑا بول نہ بولیے کرتاروں ڈریے (کرتار: خدا - خالق ۱۲)	غرور کا کلمہ نہ بولنا چاہیئے خدا سے ہمیشہ ڈرنا چاہیئے
بڑا دساسول ہے نہ دینے کا ہی نہ لینے کا	جو شخص مفت میں حکومت جتائے اور کوڑی نہ دے
بڑا نوالہ کھائیے بڑا بول نہ بولیے (نوالہ: لقمہ - گستہ ۱۲)	معنے ظاہر ہیں . . . .
بڑھیا دیوانی ہوئی پرائے برتن اُٹھانے لگی	بیوقوف بھی اپنا ہی فائدہ چاہتا ہے . . . .
بڑھیا کے مرنیکا رنج نہیں - مگر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا . .	ادنے نقصان سے بڑے بڑے نقصانوں کا خطرہ ہوتا ہے، **قصّہ** کہتے ہیں کسی بنیئے کی ٹہلنی مرگئی وہ بیچارہ رو رہا تھا - کسی نے آکر کہا کہ لالہ جی تم اسقدر کیوں

روتے ہو - اسنے جواب دیا کہ میں اس سبب سے روتا ہوں کہ ملک الموت نے میرا گھر دیکھ لیا ہے اب ہر وقت آتا رہیگا اور ایک نہ ایک کو مارتا رہیگا جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی -

بڑھا تو میر گھٹا تو فقیر مرا تو پیر .	یعنے ہر حالت میں اچھا ہی رہا - اس مثل کو ہندو لوگ مسلمانوں کی ہر حالت میں خوش رہنے کی بابت بولتے ہیں . .
بڑوں کی بڑی بات . . .	بزرگوں کے کام عمدہ ہوتے ہیں . . . . .
بڑے آدمی نے دال کھائی تو کہا سادہ مزاج ہے - غریب نے دال کھائی تو کہا کنگال ہے	ایک ہی کام میں ایک کے لیئے بدنامی دوسرے کے لیئے نیکنامی ہوتی ہے . . . .
بڑی برتن کی کھرچن بھی بہت ہوتی ہے	یعنے بگڑے رئیسوں سے بھی کچھ کچھ فائدہ ہوہی جاتا ہے
بڑی بکھاؤ بکھ دھر کو چلت سیس نوائے (بکھ دھر: اژدہا ۱۲، زہردار ۱۲؛ سیس نوائے: سرجھکائے ۱۲) تھوڑی بکھاؤ بچھو کو چلت دُم اٹھائے	جنکے رتبے بڑے ہوتے ہیں انہیں فروتنی ہوتی ہے

بسنت جاڑے کا انت ۔ بسنت آئی اور جاڑا بھاگتا یا چلا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
موسم بہار کا پہلا دن ۱۲ — انجام - خاتمہ ۱۲

برسے اُسُوج تو ناج کی مَوج ۔ اسوج کے مہینے سے زیادہ پیداوار ہی کی اُمید ہے
اکثر اس مہینے میں آفتاب برج سنبلہ میں آتا ہے جسکو ہندی میں کنیاں کہتے ہیں اس بارش کو کنیاں دانی بولتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سمندر میں موتی بھی اسی پانی سے ہوتا ہے یہ مشرقی علما کا قدیمی خیال ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

برسے ساون تو ہوں پانچ کے باون ساون کے مہینے میں کسانوں کے گھرے ہیں یا ساون کے مہینے سے کامیابی کی زیادہ اُمید ہوتی ہے ۔ ۔

برسے نہ برساوے ناحق جی ترساوے جسکو کسیطرح رحم نہ آوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بُرے تجھسے کیا ڈرئیے تیری بُرائی سے ڈرئیے ۔ ۔ ۔ مطلب ظاہر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بُرے سے دیو ڈرا ہے ۔ شریر کی شرارت سے سبکو خوف آتا ہے ۔ ۔ ۔

بُرے کا کوئی ساتھی نہیں ۔ مصیبت کے وقت کوئی رفیق نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔

بُرے کام کا بُرا انجام ۔ ۔ جیسا کام کریگا ویسا ثمرہ پائیگا ۔ ۔ ۔ ۔

بر کُنبا کو چیچک کھائے نا دُکاٹ کا کہیں نجائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہر حال میں اپنا مطلب نکالنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
خاوند ۱۲

بر میں نجائیں ۔ مہر یا دکھن جائیں یعنے قابل کم ہمت ہوں اور جو لائق نہیں ہیں وہ ہمت کریں
خاوند ۱۲ — عورت ۱۲

بڑا بول آگے آکر رہتا ہے ۔ ۔
کلمۂ نخوت وغرور ۱۲
بڑا بول قاضی کا پیادہ ۔ ۔
بڑے بول کا سر نیچا ۔ ۔ ۔
مغرور کو ذلّت ضرور ہوتی ہے ۔ یعنے غرور کی سزا جلد ملجاتی ہے ۔ بڑا بول جھٹ سامنے آجاتا ہے ۔ یعنے تکبّر کرنا کسی حال میں اچھا نہیں ۔ مغرور پشیمان ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بَدَن میں دم نہیں نام زور آور	صفت کے خلاف موصوف کا ہونا ۔ ۔ ۔ ۔
بَدھیا لوہے کے چنے ہیں ۔	علم کا حاصل کرنا بڑا سخت کام ہے ۔ ۔ ۔ ۔
بَدھیا مَری تو مَری سہی اگرہ تو دیکھا (بزگا دُشمنے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کر دیا ہو ۱۲)	مراد کے ملنے سے نقصان کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی یا نقصان ہو ہزار سے لیکن بات میں فرق نہیں آیا ۔
بُڈھی گھوڑی لال لگام ۔ ۔	ایسے کام کرے جو بہرے پر نہ کھلیں ۔ یا نازیبا آرائش ۔
بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آجاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ضرورت کے وقت اگر کھوٹا پیسا ہو یا بُرا بیٹا ہو کام آہی رہتا ہے
برات کی سوبھا باجا ۔ ارتھی کی سوبھا رونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (رونق و آرائش ۱۲ جنازہ ہنود ۱۲)	یعنے ہر بات اپنے اپنے محل پر زیبا ہوتی ہے ۔ ۔
براتی تو کھا پیکر الگ ہو جاتے ہیں کام دولہ دلہن ہی سے پڑتا ہے (نوشہ ۔ بنڑا ۱۲ نوشی ۔ بنڑی ۱۲)	مصیبت کے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔
بُرا حکیم خدا کا غضب ۔ ۔	اگر حکیم اچھا نہو تو بیمار کی موت ہے ۔ ۔ ۔ ۔
بَرتن سے بَرتن کھٹک ہی جاتا ہے (بھڑ جانا ۔ ٹکر آجانا ۱۲)	گھر والوں میں کسی نہ کسی بات پر تکرار ہوئی جاتی ہے ۔
بَرسات میں گڑھا ئی گھر گھر ۔	آسودہ حالی کے سامان ہی نرالے ہیں ۔ دولتمند کی خاطر داری ہر جگہ ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بَرس روز میں سوانگ لائے گوڑیکا	یعنے باوجود بڑے انتظار کے حاصل کچھ نہیں ۔ ۔
بَرس دِن میں سخی سوم برابر ہو رہتے ہیں	سخی کا مال بجا اور سوم کا بیجا خرچ ہو جانے سے دونو برابر ہو جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بوڑھی ن

سال بھر ن

بچھو کا منتر نہ جانے بانبی میں ہاتھ ڈالے — جو ذرا سے کام کی لیاقت نہ رکھتا ہو بڑے بڑے کاموں کا حوصلہ کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

سانپ کا بل ۱۲

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے — حمایتی کے بھروسے بڑی تقویت ہوتی ہے ۔ ۔ ۔

گائے کا نر بچہ ۱۲ میخ ۱۲ رہتے - گھمنڈ - بھروسا ۱۲

بچی تو پو بارہ نہیں تو تین کانے تو ہیں — یعنے نفع ہوا تو ہوا ورنہ نقصان تو دھرا ہی ہے ۔

(ب خ ت)

بختاور کا آٹا گیلا کم بخت کی دال پتلی — سخی اپنے مال سے سلوک کرتا ہے اور بخیل صرف باتوں میں ٹالتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی — مفلسی میں امیرانہ مزاج کرنا - افلاس کی حالت میں ڈینگ کی لینا یا غرور اور نخوت کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بخت دیا ری تو گر گھوڑے سواری
یعنے سواری ۱۲
بخت نہ دیا ری تو کر کھا چروداری
چاکری - خدمتگذاری ۱۲
— اقبالمندی میں انسان سب کچھ کر سکتا ہے ۔ ۔ ۔

بختو بی بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیئے گا — یعنے تمسے بہبودی کی توقع نہیں جیسے بُرے بھلے ہم ہیں ویسے ہی رہنے دو - جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتوں سے کسیکو قابو میں لانا چاہے اور وہ اسکے فریب میں نہ آئے وہاں یہ مثل بولتے ہیں ۔ **قصہ** ایک بلی سر جھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی قضارا ایک چوہے کا گزر ہوا بلّی اسکے پیچھے جھپٹی چوہا بھی نہایت پھرتی سے ایک بل میں گھس گیا بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی اُسوقت بلی نے چوہے سے کہا کہ اے میاں چوہے میں تو تمسے کھلاڑیاں کرتی تھی باہر آؤ میں تمہاری دُم کو جوڑ دوں چوہا بھی اسکے مکر کو تاڑ گیا اور فوراً یہ کہا کہ بختو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا جب سے یہ ضرب المثل بن گئی ۔

(ب ح دال)

بد اچھا بدنام بُرا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ — بدنام مشہور ہونا بدکاری سے بھی زیادہ بُرا ہے ۔

بدلی کی دھوپ جب نکلے جب تیز — بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بدلی میں دن دیسے[لہ] پھوہڑ بیٹھی پیسے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ — کسی کام کے کرنے میں موقع بے موقع کا لحاظ نہ رکھنا - یا جب غفلت کی وجہ سے کسی کام کے کرنیکا موقع اور وقت نکلجائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

لہ دیسے یعنے دکھائی دے یہ مُبدّل دیکھے کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے ۱۲

باہر میاں الّلے تلّلے گھر میں چوہے (فضول خرچ ۔ مسرف ۱۲)	
قلا بازیاں کھائیں سا باہر میاں	صرف ظاہری نمود . . . .
ہفت ہزاری گھر میں بیوی قہر کی ماری (ایک منصب کا نام ہے جسکی تنخواہ سات ہزار ہوتی ہے ۱۲)	
بپت سنگاتی ہیں تین ۔ جورو ۔ بیٹا ۔ آپ (مصیبت ۱۲ رفیق ۔ ساتھی ۱۲)	یعنے مصیبت کے رفیق یہ ہی ہوتے ہیں . . — (مخ ج ع)
بپھرے رزالے اور بھوکے (شوخی کرنا ۔ شرارت ظاہر کرنا ۱۲) اشراف سے ڈریئے . .	یعنے ظاہر ہیں . . . .
بتھوے کا ساگ کن سا گوئیں خلیا ساس کن ساسوں میں	ادنے چیز کی کچھ قدر و منزلت نہیں ہوتی . . . — (مخ ج ع)
بتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی	فال بد کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے ۔ یعنے جیسے سب بُرا کہیں اُسپر ضرور آفت آتی ہے ۔ جہلا کا یہ عقیدہ ہے کہ جس شخص کے پوری بتیس دانت ہوتے ہیں وہ جو منہ سے نکالتا ہے ضرور ہوتا ہے .
بٹورے میں سے اُپلے ہی نکلیں گے (ایک خاص صورت کا اُپلوں کا ڈھیر ۱۲)	بُروں سے بُرے ہی لچھن ظاہر ہونگے . . . . — (مخ ج ع)
بٹیا کی راہ بے بزباہ . . . (تنگ رستہ ۔ پگڈنڈی ۱۲ بغیر نباہ ۱۲)	قلیل نفع کا کچھ اعتبار نہیں . . . .
بجا دے ڈھنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے	کسی نامرد کے ہاتھ سے کوئی بڑا کام ہو جانیکے وقت بولتے ہیں ۔ یا طنزاً نکھٹو کے چھیڑنے کے لیئے بولتے ہیں . . . . — (مخ ج ع)
بجلی کا لنّی پر پڑتی ہے . . (روئیں ۱۲)	ناموری بگڑے جاتے ہیں ۔ یا آفت غریبوں ہی پر آتی ہے
بچ بے جُمّا آندھی آئی . . .	آفت آنیسے پہلے ہی اُسکا بچاؤ کرنا . . . . . — (مخ ج ع)

باوا آوے تالی باجے . .	اپنے وارث سے بڑی تقویت ہوتی ہے . . .
(دستک - ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۱۲) باوا کماوے بیٹا اڑاوے .	اپنوں کا مال اپنوں کے کام آوے - اولاد فضول خرچ کی نسبت بھی کہتے ہیں . . . .
باولا کتا ہرن گھدیڑے .	اپنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا . . . . .
(بھگاوے ۱۲) باولے کے بیاہی گئی سب ہنسی لے واکے دھائی	نوکر چالاک اور مالک بیوقوف کی نسبت بولتے ہیں
باولے گانوں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پیمبر آیا	بیوقوف ہر شے کو عجیب جانتا ہے . . . .
باولی کھاٹ کے باولے پائے باولی رانڈ کے باولے جاپے (بچے)	یعنے والدین کا اثر کچھ اولاد میں ضرور ہوتا ہے .
باولی کو آگ بتائی اسنے لے گھر ہی میں لگائی	یعنے دیوانوں اور باولوں کو ابتری اور خرابی کے سامان کا نشان نہ دینا چاہیئے - یا بے عقل کے ساتھ احسان مضرت کا باعث ہوتا ہے . . . . . .
باہر کے کھاویں گھر کے گاویں	محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے . . . .
باہر لمبی لمبی دھوتی بھیتر مرو کی روٹی	ظاہر اچھا باطن خراب . . . .
(ساڑھی - تہ بند ۱۲) باہر میاں اسپے تبے گھر میں بھونی بھنگ نہیں . . .	مفلس نمودیہ کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

بَورے

بامن جیمے ہی پتیاییں . . کھانا چٹ کرنا - دعوت اڑانا ۱۲ اعتبار کرنا ۱۲	وعدہ کا اعتبار ایفائے وعدہ سے ہوتا ہے - یا جب مطلب حاصل ہو جبھی جانیئے . . . .
بانجھ اچھی اک وانجھہ بُری . . عقیم یعنے وہ عورت جسکے اولاد کبھی نہو ۱۲ وہ عورت جو ایک ہی بچہ جنکر	ایک رتی کامیابی سے ناکامی بہتر ہے . . . . . .
بانجھ ہنجوٹی شیطان کی لنگوٹی لنگ - اوٹ ۱۲	بے اولادی عورت کی کچھ عزت نہیں ہوتی . . .
بانجھ بیائی سونٹھہ اُڑائی . . جننے والی ۱۲	طنزاً کسی بے لیاقت کے کامیاب ہونے پر بولتے ہیں
باندہ کیسہ کھا حریسہ (یا لے حریسہ) حلیم کی طرح کا ایک کھانا ہوتا ہے ۱۲	یعنے روپیہ سے سارا کام نکلتا ہے . . . . . .
باندھے سکیلا - پھرے اکیلا . تلوار - شمشیر - سیف - تیغ ۱۲	ہتیار بند ہونے سے بڑی تقویت ہوتی ہے . . .
باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی باندی کی آگے باندی مینہہ گنی نہ آندھی	کمینہ کے اہل ثروت ہو جانیکے وقت بولتے ہیں - کمینہ کو دولتمندی غرور پیدا کرتی ہے - کمین کا کمین پر حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہونا اور غضب کا ٹوٹنا ہے اور کمینہ کی اقبالمندی کی نسبت بھی بولتے ہیں . .
بانس چڑھے گُڑ کھائے . .	بیحیا بے غیرت چین اڑاتے ہیں . . . . .
بانیئے کی بان نجائے - بنیہ ۱۲ عادت ۱۲ کتا موتے ٹانگ اُٹھائے	باوجود فہمائش کے اپنی شرارت اور ناشائستہ حرکات سے اگر کوئی شخص باز نہ آوے تو وہاں یہ مثل بولتے ہیں
باوا بہلا نہ بھیا سب سے بہلا روپیا بہن بہلی نہ میاں سب سے بہلا روپیا	یعنے روپیہ سب سے بڑی چیز ہے . . . . .

لہ ایک قسم کی دوا ہے جو گنگھچی کی اندر کی دال کو پیسکر بناتے ہیں اگر کوئی عورت اسکو کھالے تو پھر کبھی پیٹ نہیں رہتا ۱۲

لہ یہ لفظ مرکب ہے لنگ اور اوٹ سے اسکے معنے ہیں ستر چھپانے والی چیز اسمیں یا نسبت یا تانیث کی دراصل لنگ اوٹ ہی تھا جسکو لنگوٹ کہتے ہیں جسکی فارسی ستر پوش ہے ۱۲

باسی کڑھی میں اُبال آیا [ط] ۔ بیوقت کسی کام کا کرنا . . . .

باقی کا مارا گانوٴ اور چلموں کا مارا
چولھا اور اولوں کا مارا کھیت
پنپتا ہی نہیں . . . . . .
یہ ہی بے رونقی کے سبب ہیں یعنے خراج باقی چلا آنا گانونکی بربادی کا باعث ہے . . . . .

باقی نام اللہ کا . . . . . یعنے سوائے ذات باری کے کسیکو پائداری اور قیام نہیں

بال ہٹ تریا ہٹ راج ہٹ ۔ ان تینوں کی ضد مشہور ہے . . . . . .
مرخم ہے بالک کا ۱۲ ضد ۱۲ عورت ۱۲ راجہ ۱۲

بال کی کھال ہنڈی کی چنڈی ۔ نہایت تحقیق کرنا کسی بات کا . . . .

بالو کی بھیت اوچھے کی میت
ریت ۱۲ دیوار ۱۲ کمینہ۔سفلہ ۱۲
بالو کی بھیت اوچھے کا سنگ
ساتھ ۱۲
پرتریا کی پریت تتلی کا رنگ
غیر کی عورت ۱۲ محبت ۱۲ تیتری ۱۲
یعنے یہ سب بے اعتبار ہیں . . . .

بالے کی ماں ۔ اور بوڑھے کی
بچہ۔بالک ۱۲
جورو کو خدا نہ مارے . . .
نہ پھر اسکو ماں ملیگی ۔ نہ اسکو جورو ہاتھ آئے گی یعنے اس عمر کا آدمی دوسرے کا محتاج ہوتا ہے . .

بامن بچن پروان . . . .
برہمن ۱۲ قول ۱۲ قابل تسلیم۔صحیح ۱۲
لکھے پڑھے کی بات قابل سند ہوتی ہے ۔ تجربہ کار آدمی کے کلام پر زیادہ بھروسا ہوتا ہے ۔ فی الحال اسکا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جہاں کہیں کوئی ایسی بات کہے جسکے ماننے میں کچھ فائدہ نہو مگر بظاہر اسکا اقرار کرنا مناسب معلوم ہو . . . .

[ط] چھاچھ میں بیسن اور مصالح ڈالکر پکاتے ہیں اور جب پک جاتی ہے تو اسمیں بیسن کی پھلکیاں تلی ہوئی ڈالتے ہیں اس کھانے کا نام کڑھی ہے ۱۲ منہ ۔

باڑہی جب کھیت کھائی تو رکھوالی کون کرے	اسکے بھی وہی معنے ہیں جو مثل بالا کے لکھے گئے .
باڑہی (کھیتی) میں بارہ آم ستی (بازار) میں اٹھارہ آم	فصل میں گرانی غیر فصل میں ارزانی - یا نوکر کا آقا سے بھی زیادہ مزاج . . . .
بازار اُسکا جو لیکے دے . .	یعنے معاملہ کا صاف رکھنا ساکھ اور اعتبار کا باعث ہے
بازار کی گالی جسنے سنی اُسپر پڑہی بازار کی گالی کسکی - جو پھر دیکھے اُسکی	جو کسی الزام یا طعن کا جواب دیگا اُسی پہ وہ پڑیگا . .
بازار کی مٹھائی جسنے چاہی سنے کھائی	کسبی یا اور ایسے ہی شخص پر اسکا اطلاق آتا ہے .
باز و ٹوٹی باز کے سائیں طعمہ (خوراک - لقمہ نوالہ) دے	اپنے پالے ہوئی کی پالنے والے کو محبت ہوتی ہے
باز و ٹوٹی باز کے کو سائیں طعمہ دے	انسان کو اپنے ہی ہاتھ پیر کی محنت پر بھروسا ہوتا ہے .
باسی (کھانا خشکہ) بھات میں اللہ میاں کا کیا نہورا (احسان یا منت)	نکمے مال میں احسان جتانا کیسا . . . . . .
بارہ حکم ندارد	بے سر و سامانی کی حالت میں بولتے ہیں . . .
باسی بچے نہ کتا کھائے . .	جو آنا سو کھانا - جو ملے سو خرچ کر ڈالنا . . . .
باسی پھولوں میں باس (بو - خوشبو) کیا؟ دور گئے کی آس (اُمید) کیا؟ . . باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بالم (خاوند - آشنا - دوست) تیری آس نہیں .	پردیس میں جانیسے محبت کم ہوجاتی ہے - یا بیگانہ سے ہمدردی کی اُمید نہیں ہوتی . . . . . .

بارہ برس سیئی کاشی مرنیکو مگھر کی پاٹی — ساری عمر نیک رہے آخر میں بد ہو گئے + قصہ اہل ہنود کا عقیدہ ہے کہ جو شخص کاشی میں مرے وہ نجات پائے۔ اس سبب سے ایک راجہ وہاں جا رہا۔ مگر اتفاقاً جب موت کا وقت قریب آیا کسی سبب سے وہاں سے نکل کر مگد دیش میں گیا وہاں کے مرنیسے گدھے کی جُون ملی جب سے یہ مثل ہو گئی +

بارہ برس میں فقیری اور امیری کی بُو جاتی ہے — عادت ایک مدت میں جا کر چھوٹتی ہے . . . . .

بارہ برس کے کو بید کیا۔ اٹھارہ برس کے کو قید کیا — اس عمر کا آدمی خود صاحب فہم ہو جاتا ہے . . .

(تنبیہ۔ زدوکوب ۱۲)

بارہ برس کی کنیا۔ اور چھٹی رات کا بر
وہ تو پیوے دودھ ہے تیرا من مانے سو کر (کواری لڑکی ۱۲ — شوہر)
— جب خصم بد حقیقت ہے تب عورت کو اختیار ہے جو چاہے سو کرے . . . .

بارہ برس کی بُڑھیا۔ بیس برس کی ٹٹّا — کسی ناموزوں بات کے لیئے کہتے ہیں . . . .

بارہ برہمن بارہ باٹ۔ بارہ کھاتی ایک گھاٹ — شریفوں میں تو برخلافی ہے اور کمینوں میں موافقت . راس

(راہ۔ رستہ ۱۲)

بارہ گانو کا چودھری اُسّی گانو کا راو
اپنے کام نہ آوے تو ایسی تیسی میں جاو
— بے فیض کی نسبت بولتے ہیں . . . . . .

بارہ وفات کی کھچڑی آج ہی کل نہیں — ناپائدار چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ دہلی میں بارہ وفات کے چاند قدم شریف کے قریب دُور دُور سے ملنگ آکر جمع ہوتے ہیں بارہ روز تک انکا ہجوم رہتا ہے اور درگاہ کے آگے دھمالی کرتے ہیں اور اہل شہر کی طرف سے انکو کھانا تقسیم ہوتا ہے اور بارہ دن کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوتا ہے اور وہی جنگل اور قبرستان نظر آتا ہے اس سبب سے یہ مثل خوشحالی چند روزہ کی نسبت بولتے ہیں

باڑ لگائی کھیت کو باڑ کھیت کو کھائے
راجا ہو چوری کرے نیاو کون چکائے
— جس گھر میں پھوٹ ہوتی ہے وہ سرسبز نہیں رہ سکتا .

بات کہی پرائی ہوئی . . .
منہ نکلی بات چھپائے سے نہیں چھپتی . . . . .

بات کی بات خرافات کی خرافات
بیہودہ گوئی ۔ لغویات ۔ یاوہ ۔ ہرزہ جھک ۱۲
ایسے الفاظ کہنے جو ذومعنیین ہوں کہ ایک میں سے مطلب نکلے اور دوسرے سے ہزل اور مضحکہ مفہوم ہو جیسے صنعت استدراک بولتے ہیں ۔ اور بے معنی حجت کو بھی کہتے ہیں ۔ یا باتوں ہی باتوں میں کسیکو لعنت ملامت کرنی . . . .

بات لاکھہ کی کرنی خاک کی ۔
باتیں تو بہت عمدہ کام واہیات ۔ یا دعویٰ تو بہت کام کچھہ بھی نہیں ۔ یا آدمی کو اپنی بات کا سب سے زیادہ خیال چاہیئے جو کہے سو کرے . . . .

باتوں کے چکنے کاموں خوار
چرب زبان اور لسّان آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا ۔

باتوں ہاتی پائے باتوں ہاتی پائے
کیونکہ غایت سلطانی کے وقت ہاتھی تک لوگوں کو مرحمت ہوتے تھے اور ارتکاب جرم اور ناراضگی کے وقت ہاتھی کے پیروں میں کچلوائے جاتے تھے اس سبب سے یہ مثل ایسے محل پر بولی جانے لگی جب نفع اور جان کا تلف ہونا زبان ہی کی بدولت ہو ۔ . . . . . .

باجرے کی ٹھٹی گجراتی تالا . .
قفل ۱۲
بے محل بات . . . .

بادشاہوں اور دریاؤں کا بھید کسنے پایا ہے . . . . .
یعنے بادشاہوں کا مافی الضمیر دریافت کرنا محال ہے ۔

بادشاہوں کی باتیں بادشاہ ہی جانے
بڑوں کی بڑی بات ۔ رموز مملکت بادشاہ ہی جانے عزت دار کے قول کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے ۔ بزرگوں کے کام عمدہ ہوتے ہیں

بادلہ مونڈھے سے نیم نہیں چھپتا ۔
سونے چاندی کے دبکے ہوئے تار ۱۲
خاصیت جبلّی جاتی نہیں ۔ صورت بدل لینے سے سیرت نہیں بدلتی

بارہ برس پیچھے گوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں . . . .
سدا زمانہ تنگ حالی کا نہیں رہتا . . . . .

بارہ برس دلّی میں رہے اور بھاڑ جھونکا
جو شخص اچھوں کی صحبت میں رہکر بیوقوف بنا رہے ۔

باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے — ہر ایک اپنے اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا . . . . .

باپ کو آٹا نہ ملے جو اینڈھن کو بھیجے (اینڈھن: جلانے کی چیز ۱۲) — بیگانوں پر حکومت اور غرور جتانیوالے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ یا کمظرف کی حکومت غریبوں پر مصیبت لاتی ہے۔ سست اور کاہل کی نسبت بھی مستعمل ہے . . . .

باپ نہ دادے مار خوزادے (خواجہ زادے ۱۲) — بے حقیقت آدمی جو فخریہ دعوی کرے۔ اور نودولتوں کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

باپ نٹ کٹیا پوت بھگتیا . . . (اصل میں نٹ کھٹیا تھا جسکے معنے فریبی اور دغاباز کے ہیں ۱۲) — نالائقوں کی لائق اولاد . . . .

باپ نہ ماری پیدڑی او بیٹا تیر انداز (مزید علیہ پدڑی ۱۲) — سارے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوی کرنا۔ یا کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اُسکے درجہ سے بالا ہو۔ یا جب کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خویش وتبار میں سے کسی نے نہ کی ہو۔ یا کوئی شخص ایسا ہنر یا کام سیکھے جو اُسکے باپ دادا نے نہیں سیکھا ہو وہاں بھی یہ مثل بولتے ہیں . . . .

بات پر بات یاد آتی ہے . . — کسیکے طعنہ کے جواب میں طعنہ دینا . . . .

بات پوچھے بات کا لچھن پوچھے (افعال - کردار - انداز - طور) — حجتی کی نسبت بولتے ہیں . . . .

بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی — قناعت اور صبر وسیلہ بزرگی کا ہے . . . .

بات چھیلے رکھری کاٹھ چھیلے چکنا (ریشہ ۱۲) — بات میں جتنی بحث بڑھاؤ اتنی اسمیں باریکیاں نکلتی آتی ہیں . . . .

بات کا بتنگڑ ہو گیا . . . (بات بڑھانا ۱۲) — تھوڑی سی بات کا بہت ہونا . . . .

بات کا چوکا آدمی ڈال کا چوکا بندر — وقت پر غفلت کرنیسے خرابی ہے . . . .

بات کھٹائی میں پڑ گئی . . . — یعنے جھگڑا پڑ گیا - دیر ہو گئی - اب ہونی مشکل ہے - مشہور ہے کہ جب سناروں کو زیور بنانے کے واسطے سونا چاندی دیتے ہیں تو وہ دو چار روز کے بعد تقاضے کے وقت یہ کہدیا کرتا ہے - مگر کھٹائی میں پڑا ہے کل آ جا دونگا - پس جس شے کی دستیابی میں دقت معلوم ہو اُسکی نسبت یہ فقرہ بولتے ہیں + +

اینٹ کے لینے پتھر کے دینے ۔ — جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اور انجام بدیکا بدی ہوگا ۔

اینچا کھینچا وہ پھر جو پڑا ہے بیچمیں پڑے — ضامن ہونے میں بہت جھگڑے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

اینٹوں نال پکوڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ساتھ ۱۲) — کوئی کام یا بات بے جوڑ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے ۔ (کشا کشی ۱۲) — یعنے کسی بلائے ناگہانی میں مبتلا ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باب بے مع الف

۳۵۰

بابا آویں نہ گھنٹہ باجے ۔ ۔ ۔ — کسی کام کا کرنا دوسرے امر دشوار پر موقوف ہونا ۔ ۔

بابا مراہنا لو جنا۔ وہی تین کے تین — ادھر کا نقصان ادھر کے فائدہ سے بدل گیا۔ یعنے جتنا نقصان ہوا تھا اتنا ہی فائدہ ہو گیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باپ اوچھا ماڈائن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (چڑیل۔ بلا۔ پچھل پیری ۱۲) — یعنے دونو مربی ضرر رساں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باپ پر پوت پتا پر (یا پاتی پر) گھوڑا (سبھاؤ۔ نفع۔ اثر۔ خاصیت ۱۲)
بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ۔ — ہر شخص اپنے خاندان کے رویہ پر چلتا ہے باپ کی خاصیت کچھ اولاد میں ضرور ہوتی ہے ۔ خاندانی اثر ضرور ہوتا ہے ۔ یعنے بیٹا باپ پر ہوتا ہے اور اصل پر گھوڑا گو تھوڑا ہی تھوڑا ۔ اور بعض لوگ اس مثل کو یوں کہتے ہیں ÷ ماں پر پوت پتا پر گھوڑا ÷ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ÷ اور اس طرح پر بھی بولتے ہیں ÷ گائے گن باچھہ پتا گن گھوڑا ÷ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ÷ اور یوں بھی سنا ہے ÷ پتا پر پوت ذات پر گھوڑا ÷ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ÷ ۔ ۔ ۔

باپ بنیا اور پوت نواب ۔ ۔
باپ بھکاری پوت بھنڈاری (منگتا۔ بھیک مانگنے والا ۱۲ — کھانا تقسیم کرنیوالا۔ باورچی ۱۲) — شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باپ پنڈت پوت جھنیرا ۔ ۔ ۔ (عالم۔ مولوی ۱۲ — بدکار۔ بدھگا ۱۲) — رچھوں کی نالائق اولاد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

باپ سے بیر پوت سے سگائی ۔ (رشتہ۔ ناتا۔ نسبت — دشمنی۔ عداوت ۱۲) — یعنے جس سے دشمنی اسکے یگانوں سے دوستی ۔ ۔ ۔

ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں — یعنے ایک جگہہ اور ایک وقت میں دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں یا دو ضدیں ایک جگہہ اکھٹی نہیں ہو سکتیں . . .

ایک نہ شُد دو شُد . . . . . — ایک عجیب امر کے بعد دوسریکا واقع ہونا ؛ **قصّہ**

ایک پیرزن ساحرہ کی ہمیشہ سے یہ معاش تھی کہ گورستان میں جاکر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینکتی فوراً مُردہ کفن لیکر حاضر ہوتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر تین ماش پڑھکر اُسپر پھینکتی وہ قبر میں اُسیطرح دفن ہو جاتا۔ یہ ساحرہ بازار میں لاکر اُسکو بیچ ڈالتی اور اسکے داموں سے خوش گزران کرتی ایک شخص کو طمع دامنگیر ہوئی مدّت تک اُسکی جوتیاں سیدھی کیں تاہم محروم رہا۔ مگر مرتے وقت اُس بڑھیا نے وہ افسوں بتایا جب اس شخص نے قبرستان میں جاکر آزمایا تو فوراً اُسیطرح مُردہ کو کفن لاتے ہوئے پایا لیکن دوسرا منتر جس سے مُردہ پھر قبر میں چلا جاتا تھا نہ معلوم ہونیسے بہت پچتایا اور مُردہ کے ساتھہ ساتھہ ہونیسے نہایت گھبرایا آخرش دلمیں سوچا کہ اسکا پتا اُسی بڑھیا سے لگے تو لگے پھر اُسکی قبر پہ آیا اور وُہی عمل آزمایا جب بڑھیا نکلی تو کچھہ بھی مدعا نہ پایا۔ اب ایک مُردے کی جگہہ دو مُردوں کو ساتھہ ساتھہ پایا تو اُسوقت (ایک نشد دو شد) کہا جب سے یہ جملہ ضرب المثل بن گیا + — + — +

ایک نُور آدمی ہزار نُور کپڑا . — خوش پوشاکی ظاہری عزّت کا سبب ہے . . . .

ایک نہیں سَتّر بلا ٹالے . . — بے مروّتی میں بڑا آرام ہے . . . . . .

(آفت۔ مصیبت ۱۲)

ایک ہاتھہ تالی نہیں بجتی . — لڑائی جانبین سے ہوتی ہے نہ ایک جانب سے . .

(دستک ۱۲)

ایک ہاتھہ ذکر پر ایک ہاتھہ فکر پر — پرہیزگار بنکر دُنیا کمانا . . . .

ایک ہنسی ایک دُکھہ . . . — جہاں رنج وراحت شامل ہو۔ اور حیرت وتعجب کے مقام پر بھی بولتے ہیں . . . .

ایماندار کے کھاوے بوٹی بے ایمان کھاوے روٹی — ایماندار غیرت مند ہوتا ہے اور بے ایمان اپنا ہر طرح سے کام نکال لیتا ہے . . . .

ایمان ہے تو سب کچھہ . . . — ایمان کی محافظت سب سے مقدّم ہے . . . . . .

اے میرے کرم جہاں ٹٹولا وہیں نرم — اڑے وقت نصیب کا یاور نہ ہونا . . . .

(مقدّر۔ مقسوم ۱۲ — تاریکی میں کسی چیز کو ڈھونڈنا ۱۲)

اینٹ کا گھر مٹّی ہو گیا . . . . — ساری محنت برباد ہو گئی ۔ کیا کرایا سب خاک میں ملگیا ۔

ایک کی دوا دو	یعنے ایک پر دو شخص غالب آسکتے ہیں . . . .
ایک کی سیر - دو کا تماشا تین کا پیٹنا - چار کا سیاپا	یعنے زیادہ گھگھٹا اچھا نہیں ہوتا . . . . . .
ایک کی لاٹھی (ہاتھ ۱۲) دس جنے کا بوجھ	جب ایک کی کمائی پر بہتوں کا گزارہ ہو تو وہاں بولتے ہیں - یا ایک سائل بہت سے آدمیوں سے اپنا سوال پورا کروانا چاہے
ایک کہو نہ دس سنو . . .	یعنے رد و بدل نہو . . . .
ایک کھائے ملیدہ ایک کھائے بھُس	اپنا اپنا مقسوم ہے . . . .
ایک گھر بچے (خوشی - شادی - شادی کا سامان ۱۲) تو سب گھر رچے .	یعنے اگر نرد ایک گھر نہ مری تو گویا بازی جیت لی - اور خاندان میں ایک شخص کے صاحب ثروت اور لائق ہونے سے سب پچنے لگتے ہیں
ایک گھر گھالو (بگاڑو ۱۲) اپنا دوسرا ہیں پڑوس	جو اپنے نقصان کے ساتھ اوروں کو بھی ضرر پہنچائے . .
ایک گھڑی کی بےحیائی (کھوجو ۱۲) سارے دن کا آدھا	تھوڑی سی بیمروتی بہت سے نقصانوں سے بچاتی ہے . .
ایک لاٹھی سب کو ہانکنا . .	ایک ہی حکم سب پر جاری کرنا - ایک ہی طور سے سب سے پیش آنا - ادنٰے اور اعلےٰ میں امتیاز نکرنا . . .
ایک لکھ پوت سوا لکھ ناتی . . جس راون[1] گھر دیا نہ باتی . .	یعنے کثیر الاولادی اور محتاجی . . . .
ایک مچھلی (چراغ ۱۲ بتی ۱۲) سارے جل (پانی ۱۲) کو گندا کرتی ہے	ایک شخص کے برا ہونے سے تمام قوم کی بدنامی ہوتی ہے -
ایک مرد سب کو مرد کرتا ہے ایک نامرد سب کو نامرد کرتا ہے	معنے ظاہر ہیں . . . .

[1] لنکا کا راجا جسکی لڑائی راجا رامچندر سے ہوئی تھی ۱۲

ایک دو تین لا گنجفہ کو چھین ۔	گنجفہ باز اخیر پر توجہ مانگتے ہوئے جب گنجفہ بجھاتا ہے تو کہتا ہے ۔ یعنے پرایا مال بھی اپنے ہاتھ آئے ۔ ۔
ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے ۔	خصومت کا خوف جانبین کو یکساں رہتا ہے ۔ ۔
ایک سر ہزار سودے ۔	ایک آدمی اور ہزار کام ۔ ایک دل اور ہزار رنج و الم ہجوم کام اور زیادہ افکار کا متحمل ہونا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک سے ایک اعلیٰ سبحان ربّی الاعلیٰ	یعنے ایک سے ایک شرارت میں زیادہ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک سے ایک بورا ۔ ۔ ۔ (بیوقوف ۱۲)	یعنے ایک سے ایک ہوشیار ۔ یا ایک سے ایک بیوقوف
ایک سے دو بھلے ۔ ۔ ۔	یعنے تنہائی بری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک شیر مارتا ہی سو لومڑیاں کھاتی ہیں	ایک کی کمائی سے بہتوں کا گزارہ ہوتا ہے ۔ ۔
ایک غریب کو مارا تھا تو نو من چربی نکلی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	یعنے کوئی شخص باوجود مالدار ہونیکے اپنے آپکو غریب ظاہر کرے + قصّہ کہتے ہیں ایک بنگالی اپنے آپ کو نہایت غریب اور مفلس بیان کرتا تھا جب وہ

کسی جرم کا مرتکب ہوا اور سرکار کی طرف سے اسکا مال و اسباب قرق ہوا تو علاوہ اثاث البیت کے نو من چربی بھی نکلی تھی جب سے یہ قول مثل بن گیا اور جب کوئی شخص باوجود مالدار ہونیکے اپنے آپکو غریب ظاہر کرے اسکی نسبت بولنے لگے +۔

ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہی سو کا منہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا ۔	ایک شخص کی خبر گیری تو اچھی طرح سے ہو سکتی ہے مگر ایک گروہ کی نہیں ہو سکتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک کو پانی ایک کو پیچ[۱] ۔ ۔	انصاف سے داد و دہش نکرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ایک کو سائی[۲] دوسیرکو (یا ایک کو) بدھائی (بند کا اقرار کرنا ۱۲)	ایک سے اجرت لینی دوسرے سے آرے بلے کرنا ۔ ایک سے معاملہ کرنا اور دوسرے کو چالتی رکھنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[۱] چاولونکو پکاتے وقت جو پانی نکالتے ہیں اسکو پیچ کہتے ہیں ۱۲ [۲] کسی چیز کی تھوڑی سی قیمت پہلے دیدینا ۱۲

ایک چنا دو دال . . .	یعنے ایک جان دو قالب . . . .
ایک چھینکے ایک ناک کاٹے	یعنے اس شخص کے آگے بات کرنا مشکل ہے۔ ذرا سے کام کو دشوار سمجھکر دوسرے سے امداد کا خواہاں ہونا یا آدھے کام کو کوئی کرے اور آدھے کو کوئی سرانجام دے
ایک حمام میں سبھی ننگے .	یعنے ایک حال میں سب گرفتار ہیں۔ یا سبکا ایک ہی حال ہے
ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا	بار بار برائی کرنا شریف کا کام نہیں . . . . .
ایک در بند (یا مند) ہزار در کھلے	کسی جگہ سے آمدنی کے بند ہونیکے وقت تسلی کے طور پر بولتے ہیں . . . .
ایک دم کا دمامہ ہے . . (دھوم دھام۔ نمائش ۱۲)	چند روزہ زندگی کے لیئے بڑے بڑے سامان کرنے پڑتے ہیں . . . .
ایک دم ہزار امید . . .	آخری دم تک دنیا کی ہوس گھیرے رہتی ہے . .
ایک دانت اکاش ایک دانت پتاش (آسمان ۱۲)	بڑے مال مردم خور کی نسبت بولتے ہیں . . .
ایک دن پاہنا دوسرے دن ان کھاونا (مہمان ۱۲)	مہمان کی ایک دن خاطر مدارات ہوتی ہے . . . .
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان (وبال جان ۱۲)	آدمی زیادہ سر ہونے سے دوبھر ہو جاتا ہے . .
ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول تیسرے دن کا مہمان گھر کیوں گیا بھول	معنے ظاہر ہیں . . . .
ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں	ایک دن کا بدلا لینے کو برس دن پڑا ہے . .

ایک تو مُوا اَن بھاتا تھا دوسرے سِہی سانجھ آتا تھا ۔۔۔۔۔ کسی سے سخت نفرت کا ہونا ۔۔۔۔۔۔

ایک تو میرے گھر آنا دوسرے رونا (سرشار) احسان کی عوض اُلٹا شکوہ کرنا۔ یعنے کسیکے ہاں مہمان جا کر طعنے تشنے دینا۔ اور شادی میں بدمزگی اور کھنڈت ڈالنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک تو میاں ہی تھے دوجے کھائی بھنگ یعنے ایک تو خبطی تھے ہی نشہ سے زیادہ تر ہوگئے۔

ایک ترکش کے تیر ہیں ۔۔
ایک تھیلی کے بٹے ہیں ۔۔
ایک نے توکی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی
سب ایک ہی نسل یا ایک ہی رشتہ یا ایک ہی کارخانہ کے ہیں گو کوئی ممتاز ہو کوئی غیر ممتاز۔ یا سب یکساں ہیں یا سب کے افعال و اقوال ایک ہی طرح کے ہیں اور شرارت میں شاوی ہیں + **قصّہ** ایک دولتمند عورت کی دو لڑکیاں تھیں بڑی لڑکی صورت شکل کی اچھی ڈیل ڈول میں بھاری + اور چھوٹی لڑکی بدرُو اور بدن کی چھریری۔ جب یہ عورت مرگئی تو بڑی لڑکی سارے مال و دولت پر قابض ہوئی۔ چھوٹی لڑکی نے چاہا کہ میں اپنا حصّہ لوں اور جُدا ہو کر رہوں بڑی لڑکی نے دو چار عورتیں جمع کر کے یہ بات کہی کہ بی بیو! اس صورت پر یہ بخرا مانگتی ہے۔ چھوٹی بولی۔ چل۔ اتنی شیخی مت کر۔ ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ جب سے مثل بن گئی +۔

ایک ٹکا میری گانٹھی ۔۔ لڈو کھاؤں یا ماٹھی (مٹھری ۱۲) ۔۔۔۔ اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔۔۔۔

ایک جان ہزار ارمان ۔۔ جان کے ساتھ ہزاروں اُمیدیں لگی ہوئی ہیں۔

ایک جو کی سولہ روٹی بھگت (عابد۔ زاہد ۱۲) کھائیں بابھگتانی ۔۔۔۔ ایک شے حقیر کی بابت دو شخصوں کا متنازع ہونا ۔۔

(عابدہ۔ زاہدہ ۱۲)
ایک چُپ ہزار کو ہرا دے ۔۔ برداشت کرنا بہت سے خطروں سے بچاتا ہے۔ یا چُپ رہنے میں ہزاروں فائدے ہیں ۔۔۔۔۔

ایک بُوٹی سَو گُتّے . . .	جہاں ایک شے کے خواستگار بہت ہوں . .
ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے .	جہاں ایک کے سبب سے سبکو بدنامی ہو . . . .
ایک پُرکے سو کوّے ہیں .	یعنے بڑا فریبی ایک بات کی سَو باتیں بنانے والا
ایک پڑے لوٹتے ہیں دوسرے چوکھی مانگتے ہیں	بے فیض کے پاس امیدوار ہونا . . . . .
ایک پنتھ دو کاج (کام) . . .	ایک کام کے ضمیمہ میں دوسرے کام کا ہو جانا - ایک کام کے ساتھ کئی کام ہونا - کام میں کام نکل آنا .
ایک تو بھال دوسرے گندھی کدال (طریق - رستہ ۱۲)	ہر وقت مصیبت میں مبتلا رہنا - بہمہ وجوہ مسلح ہونا . .
ایک تو تھا ہی دیوانہ تسپر آئی یہ بہار	آوارگی کے سامان پر سامان مہیا ہونے . . .
ایک تو چوری دوسرے سرزوری	قصور کر کے دھمکانا . . . .
ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنا . (ذرہ ۱۲)	یعنے ظالم کا صاحب اختیار ہونا . . . . .
ایک تو کانی بیٹی بیاہی - پوچھنے والوں نے کھرا کھایا (گھڑی گھڑی لجائی) . .	ندامت پر ندامت اٹھانا - عیب دار کو اسکا عیب جتا کے چھیڑنا . . . .
ایک کانی تھی دوسرے پڑ گیا کنک (کنکر ۱۲)	ایک تو عیب تھا ہی اور زیادہ عیب ہو گیا . . .
ایک تو کریلا دوسرے نیم چڑھا .	یعنے ایک تو خود بُرے تھے دوسرے بُروں کی صحبت نصیب ہوئی
ایک تو لٹتا ہے دوسرا کہے جو کھے دے (کھسے ۱۲)	اپنی غرض کے لئے دوسروں کی مصیبت کی پرواہ نکرنا . .

ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک بچہ کے مرجانے سے دوسرے کی حفاظت نہیں چھوڑ دیتے بلکہ زیادہ عزیز رکھتے ہیں ۔ مرغوب اور پسندیدہ شے کے تلف ہونے سے باقی ماندہ کو مغتنم سمجھا جاتا ہے ۔ کام کی شے کے دور ہو جانے سے کمال رنج اور تاسف پیدا ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

ایک آنکھ میں ٹھر بھر ایک آنکھ میں خدا کا قہر

ایک بچہ کو اچھا سمجھنا اور دوسرے سے منہ موڑنا ۔

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ ۔

دونو کو یکساں سمجھنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک آوے کے برتن ہیں ۔

یعنے سب کے سب اخلاق ، عادت ۔ اطوار ۔ چال ڈھال میں یکساں ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک آہاری سدا برتی ۔ ۔ ۔

کھانا۱۲ روزہ دار۱۲

ایک ناری سدا جتی ۔ ۔ ۔ ۔

عورت ۔ استری ۔ مجرد۱۲

اپنی تھوڑی عزت کو تھامے رہنا یہ ہی بڑی عزت داری ہے یعنے ایک وقت کھانے والا ہمیشہ روزہ دار اور ایک عورت والا مجرد ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک آہاری سدا سکھی ۔ ۔ ۔

ہمیشہ آرام۱۲

تھوڑا کھانا کھانے سے بیماری نہیں ہوتی ۔ ۔ ۔

ایک انار سو بیمار (ایک طبیب سو مریض)

ایک چیز کے طالب یا حاجتمند بہت یا ایک شخص کی کمائی کو بہت سے کھانے والے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک انڈا وہ بھی گندا ۔ ۔ ۔

خراب ۔ ناقص۱۲

اکلوتے بچہ ناخلف کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔

ایک اور ایک گیارہ ۔ ۔ ۔

دو مل کر بہت کچھ کر سکتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

محاورہ ہے **ایک ایک گھڑی گن گن کر کاٹنا**

سخت مصیبت سے دن گزارنا ۔ یا کمال اشتیاق و انتظار میں رہنا یا دن پورا کرنا ۔ کمال انتظار و شوق سے مراد ہے ۔

ایک اینٹ کے لیئے مسجد ڈھانا ۔

تھوڑے نفع کے لیئے نقصان عظیم گوارا کرنا ۔ اور دنیا کے لیئے دین کو ترک کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایک بچہ کی ماں کیا ؟ اور سو روپیہ کی پونجی کیا ؟ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

یعنے اسکی بہت وقعت نہیں ہوتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں (یا جیب یا ناخن میں پڑے ہیں) ۔ ۔ ۔ ۔ ہم داؤ گھیں یا پھسلائے میں آنے والے نہیں ہیں ۔ ۔

ایسے ہوتے تو عید بکرید کے کام آتے جو شخص کسی لائق نہو اُسکی نسبت بُولتے ہیں ۔ ۔ ۔

ایسی مینخ ماری کہ پار نکل گئی ۔ یعنے خوب زک دی اور مطلب براری کی ؛ **قصہ** نواب آصف الدولہ نے ایک مینخ زمین میں گڑوائی اور ایک تھیلی ہزار روپیہ کی اسکے پاس رکھوائی اور حکم دیا کہ جو قدر انداز اس مینخ میں تیر مارے وہ ہزار روپیہ لیوے حکم اندازان حاضر الوقت تیر اندازی کرتے تھے مگر اُس مینخ میں کسیکا تیر نہ لگتا تھا ناگاہ ایک فقیر با نوا کہیں سے آگیا اور آواز دی کہ اُو بابا آصف الدولہ کچھ راہ مولا دلوا نواب نے جواب دیا کہ شاہ جی اسوقت ہم تیر اندازی کر رہے ہیں اگر کچھ اس علم میں دخل ہے تو مینخ میں تیر لگاؤ اور ہزار روپیہ لو فقیر تیز زبان سبک دست بولا کہ بابا جب سے کفنا پہنا تسمہ باندھا سر ننگا کر دیا گوشہ نشیں ہوئے یہ دیکھ بھال چھوڑ دی تیر تکہ پر گزران ہے بھوک لگتی ہے تو گھر گھر چلاتے پھرتے ہیں یہ مشغلہ چھوڑ دیا اگر تیری خوشی اسی میں ہے تو اب بھی لیس ہیں لا بابا تیر کماں دلوا ہم بھی سیر دکھلاویں اگر ہمارا تیر لب معشوق ہوا تو خوب گل چھرّے اُڑائیں گے نواب صاحب نے تیر و کمان دلوادی فقیر نے کیادہ قبضہ میں لیکہ یا علی مدد کہکر ایسا تیر مارا کہ مینخ میں دو سار ہوگیا حاضرین سے غلغلہ تحسین و آفرین کا اُٹھا فقیر نے دوڑ کر وہ تھیلی بغل میں ماری اور نواب سے کہا کہ بابا کچھ راہ مولا دلوا نواب صاحب نے کہا کہ شاہ جی تم کتنے حریص ہو ابھی ہزار روپیہ لے چکے ہو اور پھر بھی دامن طمع تمہارا پھیلا رہا فقیر بولا بابا اسمیں تیرا کیا اجارہ تھا یہ تو یاروں نے مینخ مار کر لیئے ہیں کچھ راہ مولا دلوا جسمیں دنیا میں نام اور عاقبت میں بھلا ہو آصف الدولہ ہنس پڑے اور ہزار روپیہ اَور دلوائے جب سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا + ۔

ایشر آئے دلدر جائے ۔ خدا ۱۲ عوام ہنود دوالی کے دنوں میں مکانوں کو لیپتے پوتتے اور سجاتے ہیں اور دوالی کے اگلے دن گھر کا کوڑا دہلیز سے باہر رکھہ اُسپر پرانا چراغ جلاکر کہا کرتے ہیں (ایشر آئے دلدر جائے) اسکو شگون نیک سمجھتے ہیں انکا اعتقاد ہے کہ ہمارے گھر اسکے اثر سے دولت آویگی اور نحوست ٹلے گی اور اب روزمرہ میں اسکا استعمال ایسے محل پر ہوگیا ہے کہ کسیکے قدم کی برکت سے تمام نحوست زائل ہوجائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایشر سے بھیٹا نہیں دلدر فائدہ ۔ وصول ۱۲ **سے بگاڑ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔** تقدیر تو یاور نہو اور زمانہ کی ناسازگاری کی شکایت کرے ۔ یا نفع کی امید پر نقصان لاحق ہونا ۔ ۔

اہیر کی دہینڈی ہی میں مٹھا سر خرو
دہی کی ہنڈیا ۱۲
ہر ایک شے کی عزت اپنے ہی مقام پر ہوتی ہے ..

ایانا (یا بالا) جانے ہا یا سیانا
بچہ - نادان - کم سن ۱۲ ہشیار - بڑی عمر کا ۱۲
(یا بوڑھا) جانے کیا ...
بچہ محبت کو جانتا ہے ہشیار لینے دینے کو سمجھتا ہے۔

اینتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر
رکھوں
جب کسی اترانے والے کو کوئی شے ہاتھ لگجاتی ہے تو وہ اسپر نازاں ہوتا ہے اور نمود کرتا پھرتا ہے - اینتر کے معنے اترانے والے کے ہیں اور یہ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی چیز پر بہت اترائے۔ . . . .

اے تیری قدرت کے کھیل۔
چھچھوندر بھی ڈالے چنبیلی کا تیل۔
بہ حقیقت آدمی کا بناؤ کرنا . . . .

ایسا جیسے روپیہ کے ٹکے بھنا لیے
یعنے کھرا اور معاملہ میں صاف . . . . . .

ایسا گیا جیسے محفل میں سے جوتا۔
جھٹ پٹ روپوش اور غائب ہو جانا . . . .

ایسا ویسا بھاتا نہیں خوان ملو کا اتا نہیں
محتاجی میں عالی مزاج . . . .

ایسے اونٹ نواڑے جائیں
بیوقوف ۱۲
اٹا بیچ کے گاجر کھائیں ..
اعلےٰ چیز کو ادنےٰ چیز سے بدلنا بیوقوفی ہے مسرف اور فضول خرچ کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

ایسے پر تین حرف بھیجتے ہیں
یعنے لعن . . . .

ایسے پہ تو ایسے۔ کاجل دیئے کیسے
یعنے بے اختیاری میں تو ایسی شرارت ہے تو اختیار ہونے پر کسقدر زیادہ ہوگی . . . .

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ
یعنے بالکل معدوم ہو گئے . . . .

اُونچے کا گِرا سَنبھل سکتا ہے (بلندی) پر نظروں کا گِرا نہیں سَنبھل سکتا — یعنے آدمی کا ذلیل ہو کر پھر عزّت پانا مشکل ہے . . .

اونچی دُکان پھیکا پکوان . . — جیسا نام ہو ویسا کام نہو - یا کسی نامی گرامی کو آزمائش کے وقت خلاف صفت کے پانا یا اُس سے فائدہ معتد بہ حاصل نہونا . . . .

اَوندھے مُنہ شیطان کا دَھکّا . — مصیبت پر مصیبت کا واقع ہونا یا بیوقوفی پر بیوقوفی کا ہونا اور نیز ایک قسم کا کوسنا ہے . . . . . .

اُونگتا جائے مُوئے (یا سوئے) کی خبر لائے . . . . — ہر ایک چیز کے آثار سے انجام معلوم ہوجاتا ہے سُست نوکر کی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .

اُونگتے کو ٹھیلتے کا بہانہ . . — یعنے ناراض کو تھوڑی ہی چھیڑ چھاڑ بہت ہے - یا کسی کام کا کرنا منظور نہو اور لوگ اسکے کرنے کے بھی مانع ہوں وہاں بھی اس مثل کو بولتے ہیں . . . .

(۵۵)

اہار (کھانا) چوکے وہ گئے بیوہار کے چوکے وہ گئے دربار چوکے وہ گئے سُسرال کے چوکے وہ گئے — کھانے میں اور معاملہ میں دربار اور سُسرال میں چوکنا نچاہیئے

اہیر دیکھا گڈریا مستانہ . . — یعنے کنگال کا دولتمند کے موافق حوصلہ کرنا . . .

(گوالیہ - گھوسی) اہیر سے تب گُن نکلے جب بالو سے (منفعت - پھل - وفاداری ۱۲) گھی نکلے . . . . — کمینوں سے وفاداری ممکن نہیں . . . . .

اہیر کا کیا جَجمان اور لَپ ہی کا کیا پکوان . . . . — ادنے فائدہ کے وقت یا بد حقیقت شے کی نسبت بولتے ہیں

کمہار کا نقصان ہوا اُسوقت کنجڑے نے طنزاً کمہار سے کہا بھائی تو کیوں گھبراتا ہے! آیندہ اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھتا ہے اور کس کس کا زیادہ نقصان ہوتا ہے جب سے یہ قول مشہور ہوکر ضرب المثل بن گیا +۔

اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی — جو شخص کج مزاج ہو اور اُسکی راستی اور درستی کی بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی ہو۔ یا جسکی کوئی بات قابل پسند نہو اُسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

اونٹ کے پیٹ میں مینگنیاں کون بناتا ہے — یعنے خدا کی قدرت کے منکر نہو . . . . .

اونٹ کے گلے میں بلّی . . . — اصل سے نقل کی زیادہ قدر۔ یا کوئی چھوٹی چیز بڑی چیز کے ساتھ شامل ہو اور دونو چیزیں خریدار وغیرہ کو ساتھ ہی دیجاویں اور کوئی علیحدہ نہ دیجاوے۔ یا دولہا ضعیف دلہن نابالغ ہو اُسوقت بھی بولتے ہیں + **قصّہ** کہتے ہیں کسی اعرابی کا اونٹ گم ہوگیا تھا اُسنے قسم کھائی تھی کہ اگر میرا اونٹ ملجائیگا تو میں ایک ٹکے کو بیچڈالونگا اتفاق سے اونٹ مل گیا اب ایفائے قسم لازم آیا نہایت ہی گھبرایا اور متردد ہوا ایک شخص نے صلاح دی کہ تم اسکے گلے میں بلّی باندھو اور اسطرح سے فروخت کردو کہ ایک ٹکے کو اونٹ اور دو سو روپیہ کو بلّی اس صورت میں تیرا نقصان بھی نہوگا اور قسم بھی پوری ہو جائیگی جب سے یہ مثل ایسے محل پر بولی جانے لگی کہ جب ایک چیز کے ساتھ خریدار کو دوسری چیز بھی ناچار خریدنی پڑے +۔

اونٹ کے منہ میں زیرہ . . — جب بہت کھانے والے کو تھوڑی سی خوراک دیجائے یا اتنی چیز کا میسر آنا جو اُسکے لائق نہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں . . . .

اونٹ کی چوری نیوڑھے نیوڑھے — کسی مشہور بات کا چھپانا۔ فاش برائیوں میں اخفا کی امید رکھنا . . . .

(جھکے ۱۲)

اونٹ کی پکڑ کتّے کی جھپٹ . — یہ دونوں ہولناک ہیں . . . .

اونٹ لدے بیگار رہی . . . — جہاں خواہ مخواہ کسیکا کام کرنا پڑے وہیں یہ مثل بولتے ہیں

(بے مزد ۱۲)

اونٹ مرا کپڑے کے سر . . — اپنا ضرر اور نقصان کہیں نہ کہیں سے پورا کر لینا . .

اونچ نیچ میں بوئی کیار رہی .

(نابرابر - ناہموار ۱۲)

جو اُبجے سو بھائی ہمار رہی . .

(اُگے - پھوٹے ۱۲)

— ہر کام کے نتیجہ پر شاکر رہنا . . . .

اُونٹ بہے جائیں گھوڑا کہے مجھے تھاہ پائی ہے	جہان بڑے بڑے ہو بگے حوصلے پست ہوں وہاں ادنے لوگ جرات کریں
اُونٹ ڈوبیں بھیڑیں تھاہ مانگیں	
اُونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے	یعنے جب کوئی اپنے سے زیادہ کو دیکھتا ہے تب اپنی حقیقت کو پہچانتا ہے . . . .
اُونٹ جب بھاگے جب تجھم کو اُونٹ مکہ ہی کو بھاگتا ہے . .	ہر ایک شے اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے .
اُونٹ چڑھے بُونٹ مانگے .	بے محل بات یا بے تکی بات کے لیئے بولتے ہیں
اُونٹ چڑھے کو کُتا کاٹے . .	با وجود بڑی احتیاط کے کسی آفت میں پھنس جانا
اُونٹ دغتے تھے مگر بھی دغنے آئے (داغنا - داغ لگانا - حرف لگانا ۱۲) اُونٹ داغے جاتے تھے گھوڑی نے ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو	جہاں امیروں کا سا برتاؤ ادنے لوگ بھی کرنے لگیں
اُونٹ دیکھیئے کس کل بیٹھتا ہے (بیٹھے)	یعنے دیکھیئے کیا ظہور میں آتا ہے اور معاملہ کیا صورت پکڑتا ہے اور انجام کار کیا ہوتا ہے

قصّہ ایک کنجڑے اور کمہار نے شراکت میں ایک اُونٹ کرایہ کیا ایک طرف کنجڑے کی ترکاری اور دوسری طرف کمہار کے برتن لادے گئے رستہ میں کنجڑے کی ترکاری کو اُونٹ گردن اُٹھا اُٹھا کر کھاتا جاتا تھا اور کمہار خوش ہوتا تھا اور دل ہی دلمیں کہتا تھا کہ بھلا ہوا کہ میں تو نقصان سے بچا جب جب منزل پر پہنچے ساربان نے اُونٹ کو بیٹھایا تو وہ اُسی طرف سے کروٹ لیکر بیٹھا کہ جس طرف کمہار کے برتن رکھے تھے بہت سے ٹوٹ پھوٹ کر ڈھیر ہوگئے جب کنجڑے اور کمہار نے اپنے نقصانوں کا مقابلہ کیا تو زیادہ تر

اُوسر کھیت میں کیسر . . . (بنجر ۱۲ — زعفران ۱۲)	جہاں نقصان کی اُمید ہو وہاں نفع ہو جائے . .
اُوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں (یا موسلوں) سے کیا ڈر . . . . (صدموں ۱۲)	یعنے جب کوئی کام خوفناک کرنے بیٹھے تو مصیبتوں سے نہیں ڈرنا چاہیئے - یا بڑی مصیبتوں کی برداشت کرنیوالے کو ادنی مصیبت اور تکلیف کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی
اُوکھلی میں موسلا (یا موسرا) مائی باپ بچھڑا (یا بسرا)	بیوی کی محبت میں لوگ ماں باپ کو چھوڑ دیتے ہیں یعنے جہاں اُوکھلی موسل سنبھالنے والی بیوی ملی اور ماں باپ سے جدا ہوئے . . . .
اُوگھٹ چلے نہ چوپٹ گرے (بے گھاٹ ۱۲)	ہر کام کو سوچ سمجھ کے کرنا چاہیئے . . . .
اُولتی کا پانی بلینڈے پہنچا (یا) اُولتی کا پانی بڑیری یا نگری پہنچا (کنگنی - بگر ۱۲)	سفلہ کا صاحب ثروت ہونا - یا معاملہ کا بالعکس ہونا بات کو کہاں سے کہاں تک پہنچا دیا . . . .
اُولتی کا پانی بلینڈے نہیں جاتا	یعنے کمینہ کسی لائق نہیں ہوتا - یا غیر ممکن ممکن نہیں ہو سکتا جھوٹ سر سبز نہیں رہ سکتا . . . .
اُولتیوں بھنگ چوا دی . .	یعنے بیوقوفوں کا ڈر بالکل گیا - یا سبکو بیوقوف بنا دیا .
اُولتی تلے کا بھوت سترہ گھاٹ کا نام جانے	(راز دار کا فساد کرنا - خانگی اُمورات سے واقف کا دشمن بننا) بہت سی خرابیوں کا باعث ہوتا ہے . . . .
اَوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا	جب ہونی ہو کر رہے گی تو پہلے سے کیوں دم سکھائیے
اُونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا .	بڑی عمر میں بھی عقل نہ آئی . . . .
اُونٹ بڑبڑاتا ہی لدتا ہے . .	جب کوئی شخص ناراضی سے یا کھسیانا ہو کر کسی کام کو انجام دیتا ہے اُسوقت یہ مثل کہتے ہیں اور بعض اس مثل کو بصیغہ جمع بھی بولتے ہیں یعنے اُونٹ بڑبڑاتے ہی لدتے ہیں . .

۵ چھپر تلے کی لکڑی - گھڑونچی اور دراز قد والے آدمی کو کہتے ہیں اور بڑیری مرادف بلینڈی کا ہے ۱۲ +

خسم کو یا خسما ن

اُوچھی پونجی خسمو کھائے ۔۔
سرمایہ ۱۲

تھوڑی یا خراب پونجی مالک ہی کو نقصان پہنچاتی ہے ۔ یا قلیل آمدنی اور خرچ بہت ۔ تھوڑی پونجی میں جو خسارہ ہوتا ہے پھر اسکا مالک نہین پنپتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فراش ن

اُوچھی لکڑی پھر اُس کی بے بیار پھرائے
اُوچھے سنگ بیٹھ کی سگروں کی پت جائے
نام درخت ۱۲ ہوا ۱۲ ساتھ ۱۲ تمام ۔ کل سب ۱۲ عزت آبرو ۱۲

ایک کی نالایقی سے ساری قوم کو بدنامی آتی ہے یا بُری صحبت میں بیٹھنے سے خاندانیں بٹا لگتا ہے ۔

اُودھار کا کھانا پھونس کا تاپنا برابر ہے
قرض ۱۲

یعنے اِن دونو چیزوں سے کچھ پورا نہیں پڑتا ۔۔

اُودھار دیجے ۔ دُشمن کیجے ۔۔

قرض دینے سے دشمنی پیدا ہوتی ہے ۔۔۔۔

اُودھو بنیائے کی بات ہے ۔

کامیابی پر تکبّر کرنا ۔ دولت پر گھمنڈ کرنا ۔۔۔۔

اُودھو تجھے دوارکا جانے ۔۔
کرشن کے دوست کا نام ہے ۱۲ ہندوؤں کے مشہور تیرتھ کا نام ہے جہاں کرشن [illegible]

یعنے جیسے تم ہو ہمیں تمھیں خوب جانتے ہیں ۔۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین ۔

یعنے کسی سے کچھ مطلب نہ رکھنا ۔۔۔۔۔

اَور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت

آپ عمل نکرنا اور دوسروںنکو نصیحت کرنا ۔۔۔۔

اُودھان لن

اُوڑن ہار بہو بلینڈی سانپ دکھائے

فریب اور حیلہ کے وقت بولتے ہیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ بدچلن عورت بلینڈے تلے سانپ سانپ کہکر اُڑ جاتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اَور کی کھٹائی اپنے آگے آئی

اَور کی تکلیف خود اُٹھانی پڑی ۔۔۔۔۔۔

اُوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی
شاہ کی خالہ ہوں ۔۔۔۔
مچلائی ۔ نگرائی ۱۲

ادنے کا اعلےٰ سے برابری کا دعویٰ کرنا ۔۔۔

[illegible]

اَوسر چوکی ڈومنی گاوے تال بیتال
موقع ۔ سبقت ۔ حالت ۱۲

موقع چوک جانا دخل قباحت ہے ۔ کام بگڑ جانیکے بعد آدمی کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی یعنے گھبرایا ہوا یا بے اوسان آدمی

اُن میں بھی لکھو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یعنے احمقوں میں داخل کرو ÷ **قصّہ** ایک روز اکبر بادشاہ نے بیربل سے پُوچھا کہ دنیا میں آنکھوں والے بہت ہیں یا اندھے ÷ بیربل نے عرض کیا کہ جہاں پناہ اندھے بہت ہیں ۔ اور اِس بات کے ثبوت کے لیئے ایک منشی ہمراہ لیکر چلا رستہ میں ایک جگہ بیٹھ کر کنگ(؟) چھینے شروع کیئے یہ حرکت دیکھکر جو اُدھر سے گزرتا تو اُسنے پُوچھتا کہ تم کیا کر رہے ہو بیربل منشی سے کہتا کہ انہیں بھی لکھو یعنے یہ ایسے اندھے اور بیوقوف ہیں کہ ظاہری بات کو بھی نہیں سمجھتے جب سے یہ قول زبان زد ہوا ÷ ۔

اُن نینن کا یہی بسیکھ (فرق ۔ رنگ برنگ ۔ گونا گون ۱۲)
وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ ۔ ۔
زمانہ کے انقلاب ہوتے ہی رہتے ہیں یا نظر سے گزرتے ہی رہتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اَپی ٹلی ہزار برس ۔ ۔ ۔ ۔ (وقت ۱۲)
موقع جب ٹل جاتا ہے تو ہاتھ نہیں آتا ۔ یا بُرا وقت گزرا تو بہتری کی اُمید ہوئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اوپر چھائیں مانجھا بھیتر بلائیں گانجا
جو شخص ظاہرداری خوب برتے اور باطن میں ایذا پہنچائے اُسکی نسبت بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اوتی کے نناوے بارہ پنجے ساٹھ
اُس شخص کو کہتے ہیں جو باوجود نا قابلیت کے اپنے تئیں فاضل سمجھے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اُوجھ بھرے ۔ نہ روگ بڑھے (پیٹ ۔ شکم ۔ پوٹہ ۱۲ — مرض ۔ بیماری ۔ دُکھ ۱۲)
کم کھائیے غم نہ کھائیے ۔ یا کم کھانے سے بیماری نہیں ہوتی

اوچھے کے ساتھ احسان کرنا (سفلہ ۔ کمینہ ۱۲)
ایسا جیسے بالو میں موتنا ۔ ۔ (ریت ۔ ریگ ۔ بھوبڑ ۱۲)
سفلے کے ساتھ نیکی کرنی اُسکا ضایع کرنا ہے ۔ ۔

اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ (ہمیشہ ۱۲ ہمیشہ ۱۲)
کمظرف کا احسان نہ اُٹھانا چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اوچھے کی پیت جیسے بالو کی بھیت (محبت ۱۲ — دیوار ۱۲)
کمظرف کی محبت کا کچھ اعتبار نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اوچھے کی پریت کٹاری کا مرنا (محبت ۔ اخلاص ۱۲ — ایک مشہور ہتیار ہے ۱۲)
بالو کی بھیت اٹاری کا چڑھنا (کوٹھا ۱۲)
کمظرف کی دوستی میں سراسر زیان ہے ۔ ۔ ۔

چُول اکسائی اسکی آہٹ سے سپاہی چونکا اور کھنکھارنے لگا تب وہ ہنس کر یہ جملہ بولے اسوقت سے یہ ضرب المثل ہو گیا کسی نے نظم میں اسکو یوں لکھا ہے ؎ ہو گی کبتک بجا خبرداری، چور جاتے رہے کہ اندھیاری ؏ —

اَندھی پیسے کُتّا کھائے . . — کمال بے انتظامی اور پھوہڑپن کے موقع پر بولتے ہیں

اَنڈے سیویں فاختہ کوّے میوے کھائیں (بیضہ)
اَنڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی — مشقت کوئی کرے فائدہ کوئی اُٹھائے . . .

اَنڈی ہونگے تو بچے بہت نکلتے ہو رہیں گے (بہت) — یعنے جڑ قائم ہے تو سرسبزی کی امید ہے . . .

اَن کا سر گدّو برابر . . . (مٹھا گھیا سیتاپھل) — پرائی جان کی قدر نہیں ہوتی . . . . . .

اَن کر کھیتی اَن کر گائے
وہ پاپی جو مارن جائے (اور کی) — پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا چاہیئے . . . .

اِنکے چاٹے رُوکھ نہیں رہے — یعنے بڑے مال مردم خور ہیں . . . . . .

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا . . . — تھوڑا سا سہارا پاکر قدم آگے بڑھانا . . . .

اَن ملے کی کُشل ہے . . . (سلامتی) — یعنے دشمن کے نہ سامنا ہونے ہی میں سلامتی ہے

اَنُوکھے کے گھر گھوڑی (یا گھوڑی) (نرالے۔ نازک۔ نادر عجیب) — یعنے مردلاف زن کے ہاں دولت . . . . .

اَن ہونی ہونی نہیں اور ہونی
ہووَن ہار . . . . — ناشدنی کبھی ہوتی نہیں اور شدنی بغیر ہوئے رہتی نہیں یعنے تقدیر کا لکھا مٹتا نہیں . . . .

اَن ہوت میں اولاد . . . (مفلسی۔ ناداری) — فقر و فاقہ میں اولاد کی کثرت۔ یا کسی شخص کو ایسی شے ہاتھ لگے جسے وہ رکھ نہ سکے . . . .

دُکھ بھریں بی بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں

اَن دھن انیک دھن سونا روپا
بیشمار ۱۲
کتنک دھن ......
کتنی ۱۲
سب سے بڑی چیز روزی ہے ....

اَن دھن پر لچھمی نراین .. بگانے مال پر شیخی کرنا ....

اَندھوں میں کانے راجا (یا راوت) بُروں میں کچھ اچھا بھی بہت اچّھا گنا جاتا ہے ..

اَندھوں نے گانو مارا دَوڑیو بے لنگڑو بیوقوف کا رفیق بھی بیوقوف ہی ہوتا ہے - یا جو کام کسیکے لائق نہو اسمیں اُس سے مدد مانگنی ....

اَندھے حافظ کانے نواب . شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں ....

اَندھے کو کیا چاہیئے دو آنکھیں جس شے کی بڑی احتیاج ہوتی ہے وہی کمال مرغوب ہوتی ہے - محتاج کو وہ چیز چاہیئے جس سے حاجت رفع ہو ....

اَندھے کے لیکھے جیسی رات ویسا دن افسردہ دل کو کوئی موسم فرحت بخش نہیں ہوتا ..

اَندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے جو آدمی بات نہ سمجھے اُسکے سمجھانے میں کوشش کرنی عبث ہے ....

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی ...
ایک پرند کا نام ہے جو تیتر ۱۲
اتفاقیہ
یعنے اتفاقیہ نفع - یا جب آدمی کے ہاتھ ایسی چیز لگجائے جو اُسکی قدرت سے باہر ہو - یا کم حوصلہ آدمی کو کسی چیز کا میسر آنا ....

اَندھے کی جورو کا اللہ بیلی .. اپنی شے کی نگہبانی پر قادر نہونا ....

اَندھے کی داد نہ فریاد اَندھا مار بیٹھے گا یعنے دیوانوں اور نشہ بازوں کے مُنہ نہ لگنا چاہیئے ..

اَندھیاری گئی کہ چور ....
اندھیرا ۱۲
مراد یہ ہے کہ اب موقع نکل گیا تو کیا ہے کبھی نہ کبھی قابو میں آہی جاؤ گے ۔ **قصہ** دو چار چور رات کو اکٹھے ہو کر کسی سپاہی کے گھر میں چوری کرنے کو گئے جب کسی طرف سے اسکے اندر جانے کا موقع نہ پایا تو دروازہ کی

اسکی نسبت کہا جب سے مشہور ہوگیا ۔

اَندھا دُھند منُو بَرا گائے .. (نام گویتے کا بے تحرے کا تھا ۱۲) — بے سرو پا بات کہنے والے کی نسبت بُولا کرتے ہیں ۔ .

اندھا راجا چَوپٹ نگری . . . (کھلا دروازہ ۱۲، بستی ۱۲)

اَندھیر نگری چَوپٹ راجا .

ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا . (مٹھائی، ترکاری، خوراک ۱۲)

جس جگہہ کا حاکم ظالم یا بے عقل ہوگا اُسکی سلطنت میں جلد زوال آویگا - یا جب کوئی حاکم رعایا کے حال سے غافل ہو اور اسکے وقت میں ظلم و تعدی از حد زیادہ ہوتا ہو اور بھلے بُرے کی تمیز نہو تو اُسکی نسبت بھی یہ مثل بُولا کرتے ہیں ÷ **قصّہ** کہتے ہیں ایک گُرو اور چیلہ کسی بستی میں وارد ہوئے گُرو نے چیلے کو واسطے خریدنے خوراک کے بھیجا جب یہ بازار میں گیا تو ہر ایک چیز کو ٹکے سیر بکتے ہوئے پایا ارزاں سمجھکر سب داموں کی مٹھائی خرید لایا اور گُرو کے آگے رکھی اور اس نگری کی نہایت تعریف کی اور کہا گُرو جی یہ چیلا تو یہیں رہیگا - ہر چند گُرو نے سمجھایا کہ ایسی جگہہ ٹھیرنا مصلحت سے بالکل خلاف ہے یہ اندھیر نگری ہے یہاں کے سارے کام اَندھا دُھند ہونگے کہا مان میرے ساتھ چلا چل ورنہ پچتائیگا چیلے کو ٹکے سیر کی مٹھائی کا لالچ کب جانے دیتا تھا آخر کو گُرو کی کچھ پیش نہ گئی اور چیلے نے اپنی بود و باش اس نگری میں اختیار کی اور تھوڑے عرصہ میں مٹھائیاں کھا کھا کر بہت سنڈ مُسنڈ ہوگیا ایک دن کسی شخص پر جُرم قتل ثابت ہوا راجا نے حکم دیا کہ کوئی موٹا تازہ آدمی پکڑ لاؤ اور اُسکو اسکی عوض پھانسی چڑھاؤ جب یہ چیلا پکڑا گیا اور اسکے لیئے پھانسی کا حکم صادر ہوا تو نہایت پچتایا اور گُرو کا قول یاد آیا کہیں یہ خبر گُرو نے بھی سُنی بہت جلد ہی اپنے تئیں اُس نگری میں پہنچایا اور عین پھانسی کے وقت جا کھڑا ہوا اور کوتوال وغیرہ سے کہا یہ پھندا میرے گلے میں ڈالو کیونکہ جو اس پھندے کو پہنیگا فوراً سُرگ میں جائیگا اسوقت کوتوال نے چاہا کہ یہ پھندا میں اپنے گلے میں ڈالوں جب یہ خبر وزیر کو ہوئی اور اس پھندے کی تعریف سُنی اصراراً یہ کہا کہ یہ پھندا خبردار میرے سوا کوئی نہ پہنے رفتہ رفتہ یہ خبر راجا نے سُنی اور تمام کیفیت سے مطلع ہوا تو یہ حکم دیا کہ وہ متبرک پھندا میرے گلے میں ڈالو آخر راجا کو پھانسی مل گئی اور چیلے کو گُرو جی صحیح و سالم اپنی دانشمندی سے بچا لائے اُسوقت سے یہ مثل ایسے محل پر بُولی جانے لگی جہان سلطنت کے کاموں میں نہایت بدنظمی ہو اور رئیس بالکل بے خبر رہے ÷ -

اَندھا کیا جانے لالہ کی بہار — کمظرف اچھی چیزوں کی کیا قدر و منزلت جانے . . .

اَندھا مُلّا ٹوٹی مسیت (پنجابی زبان میں مسجد کو کہتے ہیں ۱۲) — ناقصوں کو ناقص ہی چیزیں ملتی ہیں . . . . .

اَندھا گُرو بہرا چیلا مانگے ہر دے بہرا — اندھیر کی جگہہ یہ بُولتے ہیں . . . .

اَنت بُرے کا بُرا . . . . (انجام ـ آخر ۱۲)	انجام بُرائے کا بُرا ہے . . . .
اَنت بھلا سُو بھلا	آخرت کی بھلائی سب سے بہتر ہے . . . . . .
اَنت مٹا سُو مٹا	اپنے حق کے حاصل کرنے میں کوشش پر ضرور ہے
اندراین کا پھل دیکھنے کا ہی چکھنے کا نہیں (حنظل ۱۲)	اُس شے کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں اچھی اور واقع میں خراب ہو . . . .
اَندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنوں ہی کو دے . . . . (تقسیم کرے ۱۲ گھٹکیاں ـ گٹے ۱۲)	جب کوئی اپنوں کی جانب داری اور حمایت کرتا ہے تو وہاں یہ مثل بولی جاتی ہے . . . . .
اَندھا بانٹے جیوڑی اور پیچھے بچھڑا کھائے (بٹے ۱۲ رسّی ۱۲)	بیوقوف کے کاموں کی نسبت کہا کرتے ہیں . .
اَندھا بادشاہ لنگڑا وزیر ـ کاٹ کا گھوڑا لوہے کا زین	تھوڑی سی دولت پر اترا جانا ـ یا سب باتیں حمایت اور مضحکہ کی کرنا . . . .
اَندھا جب پتیائے جب دو آنکھیں پائے (یقین کرے ـ باور کرے ۱۲)	کام بننے کی توقع ہوتی ہے تو لوگ رجوع کرتے ہیں
اَندھا جیا بُرے حالوں . . .	تکلیف اور مصیبت کے ساتھ زندگی کا لطف نہیں . .
اَندھا چوہا تھوتھے دھان . . (سنالی ۱۲)	بدنصیب یا بیوقوف ناکام رہتا ہے . . . .
اَندھا دوزخی بہرا بہشتی . .	یہ قول مشہور ہے اور معنی اسکے ظاہر ہیں . . . .

قصہ کہتے ہیں ایک اندھا کسی دعوت میں بلایا گیا ـ جب دسترخوان بچھا لوگ کھانا کھانے لگے اُسوقت اندھے کو یہ سُوجھی کہ شاید مدعو دونو ہاتھوں سے کھانا کھا رہے ہیں اس وجہ سے آپ بھی دونو ہاتھوں سے کھانے لگا ـ پھر یہ خیال آیا کہ سب رکابی کو مُنہ سے لگا کر کھا رہے ہیں ـ اس سبب سے وہ بھی رکابی کو مُنہ سے لگا کر کھانے لگا ـ جب کھا پیکر لوگ چلے تو اندھے نے جانا کہ لوگ برتن اپنے اپنے گھر کو لیئے جاتے ہیں ـ اس سبب سے دو چار برتن اسنے بھی سنگوائے اور گھر کا رستہ لیا ـ دروازہ تک پہنچا تھا کہ سنتری نے انکے ہاتھ سے برتن چھینے اور مذکورہ بالا فقرہ

الجاؤں بلجاؤں حلوہ کی وقت ٹلجاؤں	گو ن گبرے خود غرض اور کام چور آدمی کی نسبت بولتے ہیں
الف کے نام بے نہیں جانتے	جسکو کسی قسم کی تمیز اور سمجھ نہو اسکی نسبت بولتے ہیں
الکھ پُرکھ کی مایا کہیں دھوپ کہیں سایا نادیدنی - اندیکھا ۱۲ خدا پروردگار ۱۲ قدرت ۱۲ چھایا	قادر مطلق کی قدرت ہر رنگ میں ظاہر ہے . . .
الگ رہے پر اُلو . . . . بوم - مراد اً بیوقوف ۱۲	تنہائی سے انسان کو وحشت ہوتی ہے . . . .
اللہ دے بندہ سہے	انسان پر جیسی بھلی بُری بنتی ہے سب جھیلتا اور سہتا ہے
اللہ کی چوری نہیں تو بندہ کی کیا چوری	جس بات میں خدا کا گناہ نہیں اُسمیں بندوں سے کیا شرم کرنی چاہیئے . . . .
امانی آبادانی - اجارا اُجاڑا .	یعنے ٹھیکہ کا کام خراب ہوتا ہے . . . .
امیر کا اُگال غریب کا اَدھار غذا - خوراک ۱۲	یعنے امیر کی ادنی توجہ سے غریب کا گزارہ اور بھلا ہو جاتا ہے
امیر کو جان پیاری فقیر کو ایک دم بلا ہے	امیر کو دنیا عزیز ہے فقیر کو عاقبت غریب کی نسبت امیر کو جان
امیر کے پڑوس خدا قبر بھی نہ بنوائے	غریب کے لیئے امیر کا ہمسایہ اچھا نہیں ہوتا . .
اناڑی کا سونا بارہ باٹ (یا بارہ بانی) . ناواقف ۱۲ تتر بتر ۱۲ خالص - اچھا ۱۲	نادان فریبی نہیں ہوتا - نادان کی چیز گُھڑی ہوتی ہے نادان کی چیز بے غور پڑی رہتی ہے - خداوند تعالیٰ نادان کو اسقدر زور و زر دیتا ہے کہ دانا حیران اور متعجب رہتا ہے . . . .
ان بچاروں نے ہینگ کہاں پائی	ناواقف اور نارسا کی نسبت بولتے ہیں . . .
ان تلوں تیل نہیں	یعنے یہاں یہ مطلب حاصل نہوگا - یا کوئی شخص ایسی بے مروتی کرے کہ امید سابقہ جس سے مفقود ہو جائے اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں . . . .
ان کے دھن پر چور راجا . . اَور - غیر - پرائے ۱۲ دولت ۱۲	غیر کے مال پر قبضہ کرنا - پرائے مال کو اپنا سمجھکر مختار بن بیٹھنا ناجائز کام کو جائز جاننا . . . .

زبردستی — اگلا مارے اور رونے نہ دے	صاحب اختیار کے تشدد کی نسبت بولتے ہیں
اگلے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی	بھگت — جب کوئی شخص باوجود مقدرت کے مہمان کی آؤ بھگت نہ کرے
اگلے کی کیا پچھلے پر آئی (یا اگلا کرے پچھلا پڑے)	افسر کی خطا پر ماتحت کا ملزم ٹھہرنا۔ ایک کا الزام دوسرے کے سر تھپنا
اگلے بھئے پچھلے پچھلے ہوئے پردھان	یعنی اچھے برے اور برے اچھے ہو گئے
اگم بدھی بانیا اور پچھم بدھی جاٹ (سردار۔ فخر) (عقیل)	یعنی جاٹ سے بنیا عقلمند ہوتا ہے
(زنان) الاؤں بلاؤں صحنک سرکاؤں (بنیا) (بیوقوف نادان)	کوری باتوں ٹالنا اور کوڑی نہ خرچ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کر کے کسی سے فائدہ اٹھانا
ال بل خدا بل	اصل قوت وہ ہے جو خدا کی طرف سے ہو
(بہت قوت۔ بسیار طاقت و زور) (قوت) الیلی نے پکائی کھیر دودھ کی جگہہ ڈالا نیر (ضدی۔ بے پرواہ۔ سرکش۔ جنگلی) (شیر برنج) (پانی۔ جل)	نادان کے کام بیوقوفی کے ہوتے ہیں
الٹا چور کوتوال کو ڈانڈے (یا ڈانٹے) (قصبہ یا شہر کے پولس کا بڑا افسر) (دھمکائے)	اپنے قصور پر مقر نہ ہو کر دوسرے پر الزام لگانا
الٹے بانس بریلی / الٹے بانس پہاڑوں چڑھے	معاملہ بالعکس ہونا
الٹی ٹانگیں گلے پڑیں	بھلائی کے بدلے برائی کا پتے بندھنا
الٹی کھوپری اندھا گیان (علم)	احمق کی نسبت بولتے ہیں
الٹی گنگا لگی بہنے	جہاں کوئی بات خلاف رسم و رواج ہونے لگے

اکیلا چلئے نہ باٹ جھاڑ بیٹھے کھاٹ — بے مددگار کے حوصلہ کرنا فضول ہے - یا بے دیکھے بھالے کام کرنا خطا ہے . . . .

راہ - طریق - رستہ ۱۲ پلنگ - چارپائی ۱۲

اکیلا سور ما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا — کوئی شخص تن تنہا کسی کار عظیم کو نہیں کر سکتا . . .

دلیر - بہادر - جری - شجاع - مرد - چلاہ ۱۲

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا . . . — یعنے تنہائی بری - لاولد کے حق میں بھی بولتے ہیں

اکیلو پوت کمائی کرے گھر کرے
یا کچہری کرے . . . . — یعنے ایک آدمی کیا کیا کرے . . . .

تنہا - اکیلا ۱۲

اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی . . . — یعنے ایک دو کا جانبر ہونا مشکل ہے **قصہ** دہلی سے دس میل کے فاصلہ پر ایک نالہ ہے وہاں درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ بکثرت ہیں ایک بڑھیا اُسجگہہ بیٹھی بھیک مانگا کرتی تھی اور اسکے بیٹے پوتے - نواسے وغیرہ اُن درختوں میں مخفی رہتے تھے جب ایک یا دو آدمیوں کا گزر ہوتا تو یہ بڑھیا پکار پکار کر یہ صدا کہتی (اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی) فوراً وہ آدمی نکل کر مسافر کا کام تمام کر دیتے اور سلامال و متاع لیکر کافور ہو جاتے اور جب چند آدمی ملکر آتے تو وہ بڑھیا یہ کہا کرتی تھی (جماعت سے کرامت ہے) اُسوقت وہ رہزن لوٹنے سے باز رہتے مدت تک یہ لوٹ مار جاری رہی پھر اس بڑھیا نے اُس نالہ کا پل بنوایا چنانچہ آجتک فرید آباد سے ورے موجود ہے اور بڑھیا کے پل سے نامزد ہے جبسے یہ صدا مشہور خلایق ہو گئی + -

اکیلی لکڑی کہاں تک جلے — یعنے تنہا کہاں تک محنت ہو سکے . . . .

اگاڑی پچھاڑی پھونک بھرو کی
ڈاڑھی - جسنے بنچونکی راہ ماری — بدنام کنندہ قوم کی نسبت بولتے ہیں . . . . .

آگا ۱۲ پیچھا ۱۲

اگلا پانی پچھلی کیچ . . . . — شروع ہی میں جو کام نکلجائے اُسیکو غنیمت سمجھنا چاہیئے .

کیچڑ

جو سب سے آگے ہو خواہ ذوی العقول ہو یا غیر ذوی العقول ۱۲

اگلا کہتا ہو تو آپ چپکے ہو رہئیے . — کسیکی بات کو قطع کرنا مناسب نہیں - بے سوچے بات کا جواب دینا یا خواہ مخواہ کی آئیں بائیں کرنا اچھا نہیں . . . .

اگلا لیا دُوبھا ابکا لیا آگے آ — اگلے احسانوں اور نیکیوں کو بھلانا اور آئندہ کا متوقع رہنا یعنے پچھلی باتو نکو جانے دو اسوقت کی باتوں پر اعتبار کرو

اُسکی جڑ تو پتال تک پہنچ گئی. (پتال: تحت الثری ۱۲)
یعنے نہایت مستحکم اور پایدار ہوگیا - یا جس شخص کے پاس مال و دولت بیشمار ہو جائے اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں

اسّی لسّی . . . .
لسّی چھاچھ کو کہتے ہیں اسکی تاثیر سرد ہے چونکہ اسّی برس کے آدمی میں اکثر حرارت عزیزی بہت کم ہو جاتی ہے اس لیئے اس عمر والے کو لسّی سے تشبیہ باعتبار خواص کے دی ہے - حاصل اسکا یہ ہے کہ بڑھاپے کے لیئے ناتوانی ضرور ہے . . . .

اشراف وہ ہے جسکے پاس اشرفی (اش)
آجکل جسکے پاس روپیہ پیسہ ہے وہی اشراف ہے

اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر
یہ مثل ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکو اُمور کلیہ پر نظر نہو اور جزئیات میں تنگ چشمی اور کم حوصلگی کرے . . . .

اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (اص)
جسکے نطفہ میں خلل ہے وہ وفادار نہیں ہوتا . .

اصل کہے سو ڈاڑھی جار . . (ڈاڑھی جلانا ۱۲)
سچّی بات بُری معلوم ہوتی ہے . . . . .

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں ہوتی . . . .
یعنے شریف کو ملامت کرنیکی ضرورت نہیں پڑتی.

اصیل مُرغی ٹکے ٹکے . . .
جہاں قابلیت کی ناقدردانی ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں

افسوس دل گڑھی میں چکّی کا پاٹ گلے میں (اف)
یعنے عشق میں مبتلا ہیں - یا کسیکے عاشق زار ہیں . .

افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں (افلاطون: نام حکیم ۱۲ - ناتی: نواسا - رشتہ دار ۱۲)
یعنے خواہ مخواہ دھمکاتے ہیں یا زبردست اور ہیکڑ بنے پھرتے ہیں . . . .

اکاس باندھیں پتال باندھیں گھر کی ٹٹّی کھلی . . . . (اک) (اکاس: آسمان - فلک ۱۲ - پتال: تحت الثری ۱۲)
جو شخص بڑے بڑے انتظام کرنیکا دعوی کرے اور گھر کا بندوبست نکر سکے - مراد لاف زن سے ہے . .

اکل کھرا جگ سے بُرا . . .
جو شخص اور کو نہ دیکھ سکے - یا تنہا اپنی عقل کو کافی سمجھے اُسکی نسبت بولتے ہیں . . . .

اسپر ایک بھٹیاری کی کہانی ہے مگر خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے نہیں لکھی . . . .

اس سے اچھا تو خدا کا ناؤں	کمال مبالغہ کی جگہہ یا کسی شے کی خوبی کے بیان مین بولتے ہیں . . . .
اِس کان سُنی اُس کان اڑادی	بات سُنی اور عمل نکیا . . . .
اسکو تو پتھر مارے موت نہیں	یعنے بڑا بیحیا اور سخت بے غیرت ہے . . . . . .
اُسکے راج میں گابھن گا بہہ ڈالے ہے (حاملہ ۱۲ حمل۔پیٹ ۱۲)	یعنے بڑا رُعب داب ہے . . . .
اِسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتے .	یعنے لوگونکو اُس سے سخت نفرت ہے . . . .
اسکو وہاں مارئیے جہاں پانی نہ ملے	یعنے اسپر ترس کھانا نچاہیئے . . . .
اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے .	یعنے بدلہ دست بدست ملتا ہے یا ہر کام کا بدلا اُسیوقت ملتا ہے . . . .
اُسکے چھپّر پر تو پھولش بھی نہیں	یعنے بڑا کنگال ہے . . . .
اُسکی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہیں ہے ، (ایک مشہور حکیم کا نام ہے ۱۲)	یعنے سخت بیوقوف اور وہمی ہے . . . .
اس گھر میں جمعرات ہیگی یا بُوتی رہینگے	یعنے اجتماع ضدین نہیں ہو سکتا . . . .
اِسنے ذات کا گُن نکالا . . . . (ہنر ۱۲)	یعنے اپنا کمینہ پن دکھلایا . . . .
اِسے چھپاؤ اُسے نکالو . . .	یعنے دونوں ایک سے ہیں . . . .
اَسّی برس کی عمر نام میاں معصوم	اسم کے خلاف شے کا ہونا . . . .
اُسیکی جوتی اُسیکا سر . .	یعنے جو شخص خود اپنے ہاتھہ سے اپنے اعمال کی یا بُرے شر کی سزا پائے . . . .

وہم

اَدھیلا نہ دے اَدھیلی دے ۔
(اَدھا پیسہ ۱۲ — اَدھا روپیہ ۱۲)

تھوڑے نقصان سے بچنا اور بڑا نقصان گوارا کرنا . . .

اَدھی کی ہانڈی لیتے ہیں تو ٹھونک بجا کر لیتے ہیں . .
(ہنڈیا ۱۲)

ہر کام کو سوچ سمجھکر کرنا چاہیئے . . . . . .

اَرنڈ[۱] کی جڑ چاکری . . . .

نوکری کی کچھہ پائداری نہین ہوتی . . . . .

اُڑ بھنبھیری[۲] ساوَن آیا . .

یعنے بدنصیب کے دن پھرے . . . . . .

اُڑتی کے پر کاٹے ہیں . .

یعنے بڑے چالاک اور ہشیار کو قابو میں لانا . .

اَڑھائی دن کی سقّہ نے بھی بادشاہت کی ہے . . . .

کمینہ جو چندروز کو صاحب ثروت ہو جائے یا کمینہ سے جو کوئی بڑا کام ہو جائے اسکی النسبت بولتے ہیں

قِصّہ کہتے ہیں جب شیر شاہ نے بکسر کے ادھر ہمایون کو شکست دی اُسوقت شاہی لشکر تتر بتر ہو گیا جدھر جسکا مُنہ اُٹھا اُدھر بھاگا لاکھوں آدمی مارے گئے ہزاروں دَلدَل میں پھنسکر رہ گئے جو ان آفتوں سے بچے وہ دریا میں کود پڑے بادشاہ نے بھی گنگا میں گھوڑا ڈالا۔ قریب تھا کہ ہمایوں بھی غرق ہو لیکن نظام نامی سقّہ جو اپنی مشک پر تیرتا چلا جاتا تھا بادشاہ کو دیکھکر پاس آیا اور پیٹھہ پر ڈال ہاتھہ پاؤں مار کنارہ پر پہنچا دیا۔ اُسوقت ہمایوں نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ اُسنے کہا دوپہر کی بادشاہت۔ چنانچہ بادشاہ نے آگرہ میں پہنچکر وعدہ وفا کیا۔ اسنے بھی دوپہر کی بادشاہت میں تمام بھائی بندوں کو نہال کر دیا اور اپنا سکہ یہ بیٹھایا کہ مشکوں کے گول گول کتروالکر اُسمیں سونے کی کیلیں لگا کر چام کے دام چلائے جب سے یہ مثل آجتک زبان زد خلائق ہے ؛۔

اَڑے دَھڑے قاضی کے سر پڑے اس سرائے میں جو آویگا اسی لڑکے کو ماریگا
(نوازش کرے۔ مہربانی کرے۔ ناز کرے۔ پیار کرے۔ خواہ مخواہ ۱۲)

ساری آفتیں ناموروں کے لیئے ہوتی ہیں۔ یا اپنے الزام اور برائی کو دوسرے کے سر دھرنا مُراد ہے . . . .
یعنے سب کے عیب اور الزام ایک ہی کے سر تھوپے جائینگے

---

[۱] ایک درخت کا نام ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے ذرا سے اشارہ سے ٹوٹ جاتی ہے اسکے تخم کو ارنڈی کہتے ہیں اسکا تیل انگریزی ڈاکٹر بجائے مسہل کے استعمال کرتے ہیں بہت دست آور ہوتا ہے ۱۲

[۲] ایک پرند معروف ہے جسکا جسم نہایت باریک اور طولانی ہوتا ہے اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اسی واسطے جو چھوٹا لڑکا نہایت چستی سے دوڑتا ہو اُسے بھی کہتے ہیں کہ کیا بھنبھیری سا دوڑتا ہے ۱۲ —

اُجڑے گھر کا (یا گانو کا) بلپنڈا ... — مفلسی میں ادنیٰ شے بھی غنیمت ہے۔ بیوقوف اور نکمے آدمی کی نسبت بولتے ہیں .... (ا۔ج)

اُجڑ۔ ہر جگہ۔ بِلپنڈا۔ اُچھو۔ ہُنرہُنر۔ دھمپ یا کریکٹیفی

اَجگر کے داتا رام .... — خدا کاہلوں کو بھی روزی دیتا ہے .....

اژدر۔ اژدہا ۱۲ رزاق ۱۲

اَچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندہ نے — نیکی خدا سے منسوب ہے اور بدی انسان سے۔ یا صرف اپنی خطا کا اظہار کرنا مراد ہے .... (ا۔چ)

اَچھے ہیں پر خدا کا م نڈا لے — یعنے صرف ظاہر کے اچھے ہیں اور باطن کے بُرے ہیں

احسان لیجیٔے جہانگا نہ لیجیٔے شاہجہانکا — اپنوں سے غیروں کا احسان بہتر ہے .... (ا۔ع)

احمد کی پگڑی محمود کے سر پر۔ — ایک کا منصب دوسرے کو حاصل ہونا۔ یا کسی کام کا جو اُسکے انجام دینے والے کو زیبا تھا دوسرے سے بَن پڑنا۔ بیفائدہ ایک سے لیکر دوسرے کو دینا .....

احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی — بحث بے مطلب اور حجت لایعنی کی نسبت بولتے ہیں

اُدم سے دَلِدّر گھٹے ... — بنج بیوپار کرنے سے آسودگی ہوتی ہے .... (ا۔د)

محنت۔ کوشش۔ سعی ۱۲ نحوست۔ افلاس ۱۲

اَدھ جَل گگڑی چھَلکت جائے — ناکامل آدمی تھوڑی سی مقدرت میں مغرور ہو جاتا ہے

مٹکا ۱۲

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے — جو شخص بدی اور آزار پہنچائے اور شکایت کے وقت مکر جائے اُسکی نسبت بولتے ہیں ....

اِدھر قبلہ[۱] اُدھر قطب۔ بی خدیجہ[۲] سوئے کدھر .... — یعنے ہمیں دونوں کا لحاظ ہے ....

اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر .. — جس شے قبیح کا کہیں ٹھکانا نہو ......

اِدھر کنواں اُدھر کھائی . — یعنے ہر طرح سے مشکل ....

[۱] قبلہ اور قطب کی طرف پیر کرکے سونا اور تھوکنا اور کھڈیوں کا اِن دو طرف منہ رکھنا مسلمانوں کے ہاں منع ہے ۱۲ [۲] حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی والدہ ماجدہ کا نام ہے عورتوں میں سے سب سے پہلے حضرت خدیجہ مشرف باسلام ہوئی ہیں ۱۲

اِتنی بھی عقل اَجیرن ہوتی ہے
دُوبھر - ناگوار - دشوار ۱۲

یہ مقولہ جاہلوں کا ہے کہ حد سے زیادہ دانشمندی بھی دیوانگی ہوتی ہے مگر اصل یہ ہے کہ یہ فقرہ اُسوقت بُولاجاتا ہے جبکہ کُوئی شخص اپنے تئیں لال بجھکڑ سمجھتا ہو اور اسکے کام میں نقص نکل آئے . . . .

اتنی سی جان سَوا گز کی زبان

اپنی حد سے بڑھکر بُولنا - یا زبان درازی کرنا . .

اُتھلی رَکابی پھلپھلا بھات -
اُبھری ہوئی ۱۲
لونجوُں ہاتھوں ہاتھ . . .

شیخی جتانے کے موقع پر بُولتے ہیں . . . .

اِتّی اور نرائین سے بیر ہے
بہت - یا اتنا ۱۲ - بھگوان - پرمیشر ۱۲ - دشمنی - عداوت -

بھلا اور برا برابر نہیں ہوتا - بے اعتدالی کرنیوالے سے خدا بیزار ہوتا ہے - خودی اور خدائی میں بیر ہے . .

اِٹاوے کے کاری گر . .
ایک شہر کا نام ہے جو دریائے جمنا کے کنارے بستا ہے

طنزاً ہر کاریگر کی تعریف میں کہتے ہیں جو نادان محض اور کچھ کام کا نہو . . . .

اُٹکا بنیا سودا دیوے . .
اُلجھا ہوا - دبا ہوا ۱۲

بعض آدمی دبے پر کام نکال دیتے ہیں - اُچاپت اُٹھانیوالے کو مجبوراً نقصان بھی گوارا کرنا پڑتا ہے آدمی مجبور ہو کر جس کام کو دل نہیں چاہتا اُسکو بھی کرنے لگتا ہے . . . .

(لغز) دباں

اَٹکل پَچّو غیر مُقرّر . . . . .

بے تکی بات کہنی . . . .

اُٹھاؤ میرا مقنع میں گھر سنبھالوں اپنا
گھونگھٹ ۱۲

بیحیا - بیغیرت - مُراد اسجگہ اُن بیاہی عورتوں سے ہے جو گھر میں آتے ہی حکومت کرنے لگتی ہیں - اور میاں کو لیکر الگ ہو بیٹھتی ہیں . . . .

اُٹھاؤ چوُلھا . . . . . .

جسکے مقام کا کچھ قیام نہو . . . .

اُٹھاؤ مونڈھا انکے کُنبے کا کُنبہ بھونڈا
بدشکل - برا

یعنے سبکے سب نکمے . . . .

اُٹھی پینٹھ آٹھویں دن . . .

موقع ہر وقت ہاتھ نہیں آتا . . . .

نقل کہتے ہیں ایک جگہہ کا کوتوال سخت جابر تھا جب معطل ہوکر گھر کو چلا رستہ میں لوگوں نے خوب زدوکوب کی اور سارا مال و اسباب لوٹ لیا اُسوقت ایک ظریف نے یہ کیفیت دیکھکر مذکورہ بالا جملہ کہا جب سے یہ قول زبان زد ہوگیا

اُترا گھاٹی ہوا ماٹی . . . . .
گلا - حلق ۱۲ مٹی ۱۲
کیسی ہی نفیس غذا جب حلق کے نیچے اُتری فضلہ بنجاتی ہے کچھہ ہی کھاؤ آخر کو نجاست ہی بن جائیگا . . . .

اُترا پاتُر میں میاں تو چاکر . .
رنڈی کسبی - راجنی - بیسوا - قحبہ ۱۲
حاکم بعد موقوفی مثل عوام ہوجاتا ہے - حکومت چھِن جانیکے بعد رعب اور سب شیخی جاتی رہتی ہے . . . . . .

اُتر گئی (مُنہ کی) لوئی تو کیا کریگا کوئی
جب بیحیائی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا خوف - بے حیا اور بے شرم کا کوئی کچھہ نہیں بگاڑ سکتا . . . .

اُتڑی میں رُوپ اور بُگچی میں چھب
شکل - صورت - وضع ۱۲ شان ۱۲
کپڑے سے زینت اور کھالنے سے رنگ و روپ ہوتا ہے

اَت کا بھلا نہ برسنا - اَت کی بھلی نہ دھوپ
بہت - کثرت - افراط ۱۲ دھوپ ۱۲
اَت کا بھلا نہ بولنا - اَت کی بھلی نہ چُپ
ہر ایک شے کی کثرت بُری یعنے خیر الامور اوسطہا درست ہے .

اُتَّم سے اُتَّم ملے اور ملے نیچ سے نیچ
اعلےٰ ۱۲ اعلےٰ ۱۲ ادنیٰ ۱۲ ادنیٰ ۱۲
ہر ایک اپنی جنس کی طرف رجوع کرتا ہے . . . .

اُتَّم کھیتی مدھم بیوپار - نکھد نوکری
اچھا ۱۲ متوسط ۱۲ بنج ۱۲ بتر ۱۲
بھیک ندار . . . .
بدترین ۱۲
سب میں اچھی کھیتی - اُس سے اُتر کر بیوپار - اور نوکری بالکل خراب - اور بھیک کا درجہ تو آخر ہے . . . . . .

قصہ کہتے ہیں یہ دُہرہ پتھر پر کھدا ہوا کسی امیر کو ملا اسنے سب کام بند کر کھیتی کروانی شروع کی اور آپ عیش و آرام میں مصروف رہا - جب نقصان عاید ہوا تو پارہ سنگ کو بحالت خفگی دے مارا - اتفاقاً وہ اوندھا پڑا ایشت پر یہ عبارت نظر آئی - (کھیتی خصموں سیتی - بیٹے کی آدھی نوکر کی فلاسیتی)

اُتّم گانا مدّھم بجانا . . . .
تاکہ ساز کی آواز میں گویّے کی آواز دب نجائے - یعنے اعتدال کے ساتھ کام کرنا - حد سے زیادہ تجاوز نکرنا . . .

اتنا پکّا کہ باسی پھکا . . . .
اتنا خلا ملا نچاہیئے جو رنجش کا سبب ہو - اور جو چیز حد سے زیادہ گزر جائے اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں

اُت کا پھولا سوکھنا ڈال پات سے جائے
ٹہنی - شاخ ۱۲ پتے ۱۲
ہر چیز جو اپنی حد سے زیادہ ہو نقصان کرتی ہے . . .

لہ ایک درخت ہوتا ہے جسکے پھولوں اور پھلیوں کا اچار بناتے ہیں نہایت ہاضم ہوتا ہے اور اسکی نرم جڑ کا عرق نکالکر نمک بناتی ہیں وہ بہت کام

اپنی غرض پر گدھے کو باپ بناتے ہیں	حاجت کے وقت ہر کس و ناکس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے
اپنی غرض کو گدھا چرائیے۔	ضرورت کے وقت سب کچھ کرنا پڑتا ہے ....
اپنی کرنی پار اُترنی	اپنے ہاتھ پیر کی محنت سے کام نکلتا ہے .....
اپنی کرنی پرواُن کیا ہندو کیا مسلمان (پرواُن: حق۔ روا۔ درست۔ ٹھیک ۱۲)	یعنے اپنے اعمال کی سزا ہر شخص بھگتے گا .....
اپنی کرنی اپنی بھرنی	ہر ایک شخص اپنے اپنے کاموں کا بدلہ پائیگا .....
اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا۔ (گانٹھ: گرہ — آسرا: بھروسا۔ سہارا ۱۲)	جہانتک اپنی اختیار ہی بات ہو وہاں دوسرے کے بھروسے نر ہے ....
اپنی گلی میں کتّا بھی شیر۔	حمایتی کے بھروسے نامرد کو بھی جرأت ہوجاتی ہے۔ کمزور بھی اپنے گھر میں زور آور بنجاتا ہے ......
اپنی گور اپنی منزل	آدمی اپنے ہی گھر خوش رہتا ہے۔ تنہائی اور علیحدگی میں آرام ملتا ہے۔ ہر ایک کی نیک اعمالی اور بداعمالی اپنے ہی واسطے ہے ....
اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگی	کسیکے ستانے کے لیئے اپنا نقصان کرنا .....
اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا (یا اپنی بھوک کھانا)	یعنے پابند کسیکا نر ہنا۔ یا بے غل و غش اور بے فکری سے بسر کرنا۔ خود مختار کی نسبت بھی بولتے ہیں ...
اپنی نیناں مجھی دے تو گھوم پھر کے دیکھ (نیناں: آنکھیں ۱۲)	ایسے بیوقوف کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے کام کی چیز تو اوروں کو دیدے اور خود محتاج ہو کر پھرے ....
اپنی نین گنواکے در در مانگی بھیک (نین: کھو کے ۱۲)	یعنے اپنا روپیہ پیسا ضایع کرکے مفلس بن بیٹھے اور اوروں سے بھیک مانگنے لگے ....
اپنی ہائی اوروں پر چھائی۔ (ہائی: صورت حال۔ کیفیت۔ بیان۔ حالت ۱۲)	جو امر اپنے پر راست آتا ہے وہ اوروں کی طرف منسوب کیا
(اُت) اُتاوَلا سو باؤلا .... (اُتاوَلا: جلدکار ۱۲)	جلدی یا بے سوچے کام کرنا علامت بیوقوفی کی ہے یعنے جلدی کام نکرنا چاہیئے ....
اُترا شحنہ مردک نام	جب کوئی معزول ہوتا ہے ذلیل و خوار ہوجاتا ہے۔

اپنے مرے بن سُرگ نہیں ملتا (بہشت)	جو کام اپنے سے ہو وہ اچھا ہے ......
اپنے ہاتھوں کے بَل بَل جائیے جیسا چاہیئے ویسا کھائیے ۔	اپنے ہاتھ کی کمائی خُوب ہوتی ہے ۔ اپنی محنت اور مشقت کی کمائی میں بڑا لطف آتا ہے ۔ ۔ ۔
اپنے اپنے اوسرے کوئیں بھرے پنھیارے (باری ۱۲) (کہارہ ۱۲)	ایک نہ ایک دن ہر ایک کے بھلے دن آجاتے ہیں
اپنی اپنی ڈفلی (یا تُنتُنی) اپنا اپنا راگ اپنی اپنی کھال میں سب مست ہیں	یعنے ہر ایک کا فکر اور عقل اور طبیعت مختلف ہوتی ہے یا دنیا میں سب اپنے اپنے کاروبار میں مشغول اور خوش ہیں
اپنی اُور نباہیے وا کی وہ جانے (طرف ۱۲)	اپنی بات پوری کرنی چاہیئے اَوروں سے کیا غرض ۔ اپنا کام کرنا چاہیئے پرائے سے کیا غرض ......
اپنی بڑائی (یا بگڑی) اپنے ہاتھ ہے	یعنے اپنی عزّت اور حرمت اپنے ہاتھ ہے ....
اپنی پیٹھ اپنے تئیں نہیں دکھائی دیتی	یعنے اپنی بُرائی اپنے تئیں نہیں معلوم ہوتی ...
اپنی ٹانگ (یا ران) کھولیئے اور آپھی لاجوں مریئے	یعنے اپنوں کا عیب ظاہر کرنا آپ شرمندہ ہونا ہے ۔
اپنی چھاچھ کو (یا دہی کو) کوئی کھٹّا (تُرشی ۔ میٹھا ۱۲) نہیں کہتا	یعنے اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا ....
اپنی عقل اور دوسرے کی دولت سبکو بڑی معلوم ہوتی ہے	معنے ظاہر ہیں ....

اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھاویگا	یگانہ کو دشمنی کی حالت میں بھی مُرّوت آجاتی ہے
اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہیں	یعنے دنیا میں سب اپنی اپنی بھلائی چاہتے ہیں . .
اپنے بچھڑے کے دانت آپ ہی خوب جانتے ہیں	اپنوں کی بُرائی بھلائی اور اپنے گھر کے عیب انسان آپ ہی خوب جانتا ہے . . . .
اپنے بیر کو گھولم گھالا ہمرے بیر کو (بیر: دفعہ ۱۲) پُھوکم پھانکا	خود غرض کی نسبت بولتے ہیں . . . .
اپنے بیٹے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے	غیر کے دل دُکھانے کے واسطے اپنا نقصان کرنا .
اپنے پُوت کو ار بھیریں پڑوسن کے پھیرے (ار بھیریں: بن بیاہے ۱۲ — پھیرے: بیاہی گئی یعنی ۱۲)	غیروں کو دینا اپنوں کو محروم رکھنا یعنے اپنوں کو کچھ نہ دینا غیروں کو بانٹنا . . . .
اپنے تن کا پھوڑا ہی اپنے تئیں ستاتا ہے	یعنے اپنوں ہی سے تکلیف بھی پہنچتی ہے . . . .
اپنے سے خوب خدا (یا اپنے سے بہتر خدا ہے) .	جو شخص اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ جانے
اپنے سوئی بھی نہ چُبھونے دُوے دوسرے کے بھالے گھسیڑ دو	آپ تھوڑی بھی تکلیف نہیں گوارا کرتے اوروں کو بڑی بڑی سختی میں ڈالتے ہیں . . . .
اپنے مُنہ سے دھنّا بائی[1] . . (دھن والا - دولتمند ۱۲ راج مُجکراتی ۱۲) اپنے مُنہ سے میاں مٹھو . . .	اپنی تعریف آپ کرنی - اپنے آپ کو سب سے افضل و برتر سمجھنا اپنے مُنہ سے اپنی بڑائی کرنی . . . .

[1] دھنّا بائی ایک مرہٹن کا نام تھا جو نہایت نیک نام - دولتمند ہوشیار - ذی علم اور خدا ترس تھی ۱۲ ÷ -

تو نقب دینے کے بعد پہلے ٹانگیں دخل کرتے ہیں اور پھر سارا دھڑ ڈالکر اندر چلے جاتے ہیں - کیونکہ ٹانگ کا کھونا سر کے کھونے سے بہتر سمجھتے ہیں ایک موقع پر کسی چور نے نقب لگائی اور پہلے اسمیں ٹانگیں ڈالیں تاکہ اندر دخل ہو کسی نے اندر سے اسکی ٹانگیں پکڑلیں اسلیئے چور نے جو کہ انسان کی اس فطرتی خاصیت سے واقف تھا جسکو مدبر بدن کہتے ہیں جلدی سے آواز نکالی کہ (ابے چھوڑ میرا پاؤں دکھتا ہے) اسنے فوراً ٹانگیں چھوڑ دیں اور یہ فرار ہوگیا - مدبر بدن ایک قوت ہے جس سے انسان کے بدن کی نشوونما ہوتی ہے اور ہر قسم کی دہشت اور خوف سے جلد متاثر ہوجاتی ہے لیکن تمیز مطلق نہیں رکھتی ؎ -

اپنا الو کہیں نہیں گیا . . . — ہر حال میں اپنا مطلب نکال لینا - ایک نہ ایک احمق مالدار اپنے ہاتھ لگ ہی رہیگا . . . .

اپنا پوت پرایا ڈھینگرا . . . (بیٹا۱۲ غیر۱۲ مشٹنڈا۱۲) — اپنی ہر شے عزیز معلوم ہوتی ہے اور دوسرونکی ذلیل - اپنی چیز کے برابر پرائی چیز کی قدر نہیں سمجھی جاتی . . .

اپنا تو تن ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا — پہلے اپنی برائی دور کرو اسوقت دوسرونکو ملامت کرنا چاہیئے اپنا آپ سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرنا . . . . .

اپنا دام (یا پیسا) کھوٹا تو پرکھن ہارے کو کیا دوس . . . . (صراف۱۲ الزام۱۲) — یعنے جب اپنی اولاد نالائق ہے تو اسکے مخالفونکی کیا شکایت

اپنا رکھ پرایا چکھ - خدا خوب کریگا . (بچانا۱۲ اڑانا - کھانا۱۲) — یعنے اسطرح سے خدا بہت دیگا - اور حریص آدمی کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی چیز کو ہاتھ نہ لگائے اور دوسروں کی کام میں لائے . . . .

اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے . — اپنے کام کا انجام پہلے ہی سے نظر آجاتا ہے یا ہر شخص اپنی تونگری و مفلسی و شہ زوری و کمزوری خواہ لیاقت و حماقت وغیرہ کو خوب جانتا ہے . . . .

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر — اپنے گھر میں بے تکلفی برتنا اور پرائے گھر میں تکلف .

اپنا مرن جگت کی ہانسی . . (دنیا۱۲ ہنسی۱۲) — اپنی تباہی دنیا کی طعنہ زنی . . . .

اپنا ہاتھ جگنا تھ . . . . . . — اپنے ہاتھ کا اختیار سب سے بہتر ہے . . . . .

آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جان کے ساتھ ..... عادت کا نہ بدلنا ....

آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی ..... رزق کا کم و بیش ہونا آدمیوں پر موقوف ہے ..

قصہ کسی بادشاہ نے بنظر معموری خزانہ فوج کی تخفیف کا حکم دیا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ آدمی خزانہ شاہی سے روپوں کے توڑے کے توڑے لیئے جاتے ہیں بادشاہ نے دریافت کیا کہ یہ روپیہ کہاں جاتا ہے جواب سنا کہ جہاں ملازمان تخفیف شدہ۔ پس متنبہ ہو کر تخفیف سے باز رہا ؎۔ (رزق)

آیا تو نوش نہیں تو فراموش ..... نہایت قانع ہونا ....

آیا رمضان بھاگا شیطان۔ ..... معنے ظاہر ہیں ....

آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔ ..... بے فکروں اور غافلوں کی نسبت کہتے ہیں ...

نقل ہے کہ امیر خسرو ایک پن گھٹ پر پہنچے جہاں چار پنہاریاں پانی بھر رہی تھیں انہوں نے اُن سے پانی پینے کو مانگا۔ اُنہوں نے نام پوچھا۔ انہوں نے بتایا تو وہ آپس میں کہنے لگیں۔ اری یہ بڑا تک جوڑو ہے ہم چاروں ایک ایک چیز لیکر اس سے تک جڑوائیں۔ ایک نے کھیر لی۔ دوسری نے چرخا تیسری نے کتا۔ چوتھی نے ڈھول۔ اور اپنے نزدیک بہت بے جوڑ چیزیں لیکر بولیں کہ انکی تک جوڑ دیجئے خسرو نے فی البدیہہ یہ شعر کہا ؎ کھیر پکائی جتن سے۔ چرخہ دیا جلا ؎ آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا ؎ اسکے بعد یہ اپنے معنی کے لحاظ سے ایک مثل ہو گئی ؎۔

الف مقصورہ مع بے

۲۶۰

اب تو ہوں ہیں اونی اونی جب
ہونگی میں سب سے دونی ... . یعنے آیندہ زیادہ گن دکھائے جائیں گے ....

(دگنی ۱۲) (جوبن کی تعریف ہے ۱۲)

اب سنتو نتی ہو کر بیٹھی لوٹ کھایا سنسار ..... مکر سے متقی بنا ....

ابھی کچے گھڑے پانی کے بھرنے ہیں ..... یعنے آگے آگے بہت سی مشکلیں پیش آنی ہیں ....

ابے چھوڑ میرا پاؤں دکھتا ہے ..... یہ مقولہ کسی چور کا ہے کہتے ہیں کہ ہندوستانی چور

قصہ للو جوہری دہلوی نے اپنے سارے مال و متاع کی نقدی کرکے جزیرہ سیلان یعنی لنکا کی راہ لی اور موتی نکلوانے کی سوداگری شروع کی سارا روپیہ اس کام میں کھویا مگر کسی غوطہ میں دُرِ مقصد نہ پایا غواص لوگوں کا دستور ہے کہ جب دیکھتے ہیں کہ کسی شخص کا بہت سا روپیہ ضائع ہوا اور اسکو کچھ ہاتھ نہ آیا ایک غوطہ للہی بھی لگا دیا کرتے ہیں اور اسکی اُجرت نہیں لیتے جب للو کے واسطے للہی غوطہ لگایا تو ایک دس سیر کا پتھر ہاتھ آیا للو اس پتھر کو لیکر اپنی تقدیر کو لعنت ملامت کرتا ہوا ڈیرے کو آیا کہیں یہ خبر راجہ نے بھی سنی للو کو بلوایا اور اس ساری کیفیت کو اول سے آخر تک سنا پھر ازراہ ترحم یہ حکم دیا کہ آیندہ سے اس شہر میں اجناس وغیرہ اس پتھر سے وزن کیجائے اور اُسپر فیس لگادی تاکہ اُس آمدنی سے للو کی اوقات بسر ہو اس پتھر کے ہر وقت اٹھانے بٹھانے اور ڈھو یا ڈھائی کرنیسے لوگوں نے تنگ آکر للو کا ڈلو اور دس سیر کا دسیرا مشہور کردیا اور یہاں تک اس قول کی شہرت ہوئی کہ ہر شخص گھر گھر مارے مارے پھرنے والے اور اوقات ضائع کرنیوالے کی نسبت بولا جانے لگا جب ایک مدت گزری تو ایک دن بدخشانی سوداگر کہیں سے آنکلا اور اس پتھر کو دیکھکر تاڑ گیا پوچھا کہ اسکا کون مالک ہے اور اسکا کیا مول ہے ڈلو نے اپنی ملکیت ظاہر کی اور اسکی قیمت میں وہ سارا روپیہ بتلایا جو اسنے کھویا تھا اس سوداگر نے کچھ مول تول نہیں چکایا منہ مانگا مول دیکر وہ پتھر لے لیا کہتے ہیں جب اس پتھر کو توڑا تو عجیب و غریب لعل اسمیں سے برآمد ہوا :—

آئے کناگت پھولا کانس باہمن اچھلیں مردہ کی ضیافت - سرادھ ۱۲۵ نونو بانس	کناگت کے دنوں میں برہمنوں کو بڑی خوشی ہوتی ہے . . .
آئے گا گتا تو پائے گا ٹکا . .	بے خدمت کوئی فائدہ حاصل نہیں کرسکتا . . .
آئے کی خوشی نہ گئے کا غم	آنا آئے جاتا جائے - آنا نہ آنا برابر ہے استغنا اور بے پروائی کے محل پر استعمال کرتے ہیں . . . .
آئی تو رمائی نہیں تو فقط چار پائی . آئی تو روزی نہیں تو روزہ .	مل گیا کھالیا نہیں تو فاقہ - یعنے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بولتے ہیں) . . . .
آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو	بیحیا بیغیرت آدمی یا جو خواہ مخواہ کسیکے ہاں ڈھئی دے پڑے اسکی نسبت بولتے ہیں . . . .
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک	بے پروا ہو نکو اپنی چیز کے بگاڑنے یا ضائع کرنیکا کچھ خیال نہیں ہوتا . . . .

انکھیں ہوئیں چار دلمیں آیا پیار انکھیں ہوئیں اوٹ دلمیں آئی کھوٹ (مقابل۱۲)	ظاہری محبت والہ کی نسبت بولتے ہیں ...
انکھیں پھیرے توتے کی سی باتیں (اوجھل۱۲) کرے مینا کی سی	جسکا ظاہر اچھا باطن خراب - اور چرب زبان خود غرض کی نسبت بھی بولتے ہیں .....
آوے کا آوا بگڑا ہے ... (ظروف گلی کے پکانیکے بھٹی۱۲)	یعنے سب کے سب شریر ہیں ......
آوے نہ جاوے برہسپت کہلاوے (مشتری۱۲)	جھوٹی شہرت چاہنے والے کی نسبت بولتے ہیں
آہ مرداں نہ اوہی زناں ..	اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی جوگا نہو یعنی محض نکما مخنث وہیز جسکو خنثٰی بھی کہتے ہیں ....
آو پڑوسن گھر کا بھی لیجاو ... آو پیئر گھر کا بھی لیجاو .... (ہمسائی۱۲)	بے راہ صرف کرنا - غیر ونکو دینا اپنو نکو محروم رکھنا یا نفع کی امید پر گرہ کا بھی کھو بیٹھنا .....
آو پڑوسن لڑیں	خواہ مخواہ جھگڑنا - یا جھگڑا مول لینا ...
آئے آم جائے لبیدا ... آئے تھے ہر بھجنے کو اور اوٹن لگے کپاس (چھڑی ۔ سونٹا ۔ خشکا۱۲)	اپنے حصول مطلب میں کچھ ہی صرف کیوں نہو دریغ کرنا نچاہیئے .... جو کرنا چاہیئے اُسکے خلاف کرنا - دین کے بہانہ دنیا کمانا.
آئے بیر بھاگے پیر ..... (خبیث ۔ آسیب ۔ بلا ۔ شیطان ۔ ہمزاد ۔ سایا ۔ بھوت پریت۱۲)	بدوں سے نیکوں کو گریز ہے ......
آئے پیر بھاگے بیر	نیکوں سے بدوں کو گریز ہے ......
آئے ڈتّو گئے دسیرے ..	گھر گھر پھرنے والے شخص کی نسبت بولتے ہیں ..

اُسکو خرید لیا کیونکہ ایک سے دو بھلے ہیں کچھ تو غم غلط ہوگا پھر اپنے کام پہ آلگی اور لونڈی سے اپنی ساری پچھلی سرگزشت بیان کرنی شروع کی بس اسیطرح اپنے غم کو بہلاتی رہی جب سوئیاں نکالتے نکالتے تھک گئی اور صرف آنکھوں کی سوئیاں رہ گئیں تب کنیزک سے پانی گرم کرایا اور آپ نہانے دھونے جا بیٹھی اور اس سے کہا بالو کپڑے نکال لا پرستار نے اس موقع کو غنیمت جانا اور رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں انکا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا اور وہ سوداگر بچہ جو سیج پہ بیہوش لیٹا تھا الا اللہ کرکے اُٹھ بیٹھا اور یہ باندی جلدی سے زریں لباس پہن سوداگر بچہ کے روبرو آبیٹھی اور ادہر اُدہر کی باتیں بنانیں شروع کیں جب اس سوداگر بچہ نے آنکھ کھولی تو باندی کو پاس بیٹھے ہوئے دیکھا اور اسکی دلسوزی اور جانفشانی دیکھکر غش غش کرگیا اور اُس باندی کو بیوی سمجھا جب باندی نے ہر طرح سے اپنا کام پختہ کرلیا اور اُس سوداگر بچہ کو خوب موہ لیا تب اُس شاہزادی کو جو حمام میں تھی اپنے میلے کچیلے کپڑے پہنائے اور مارتی کوٹتی ہوئی لائی اور سوداگر بچہ کی اُس سے چپی کرائی اور اپنی ہر طرح کی خدمت لینی شروع کی بس یہاں وُہی مثل ہوئی باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی یہ شاہزادی اپنے مقسوم پر شاکر رہی اور جو کار خدمت وہ سوداگر بچہ یا وہ لونڈی اُس سے لیتی یہ اُسکو اپنے مقدر کا لکھا ہوا سمجھکر بجالاتی رات کو ایک علیحدہ کوٹھری میں پڑ رہتی ایک دن بادشاہ کو بیٹی کا کچھ خیال آیا اور ایک خواجہ سرا کو اسکے حال دریافت کرنیکے لیئے بھیجا جب خواجہ سرا اُس جگہ پر آیا تو شاہزادی سے پُرسان حال کیا اُسنے کہا شکر ہے خدا تعالےٰ کا کہ میں بہت اچھی طرح سے ہوں صرف میری شروُن پٹاری جو محل میں رہ گئی ہے اُسکو دیجا تیو جب خواجہ سرا بادشاہ کے حضور حاضر ہوا سارا حال عرض کرکے اُسکا پیام جو پٹاری کے واسطے تھا اُسکو بھی گزارش کیا ادہر اُسکی سب بہنوں نے بھی سفارش کی بادشاہ نے کہا خیر بھیجوا دینا یہ پٹاری ایک طلسمات کی تھی جب شاہزادی کا بچپن مین دل گھبراتا تھا تو بجائے گڑیوں کے تو اُسی پٹاری کے طلسمات کی سیر دیکھا کرتی تھی اور اُسی سے جی خوش کیا کرتی تھی وہ پٹاری شاہزادی کے پاس پہنچ گئی تو وقتاً فوقتاً جب اُسکو مُہلت کاروبار سے ملتی تو اس پٹاری سے دل بہلاتی ایکدن آدھی رات کو سوداگر بچہ پیشاب کرنے اُٹھا تو کیا دیکھتا ہے کہ باندی کی کوٹھڑی میں ایک عجیب روشنی ہو رہی ہے اُسنے جاکر دراڑوں میں سے جھانکا تو پریوں کا اکھاڑا حاضر ہے اور بادشاہی دربار لگ رہا ہے اور رقص و سرود ہو رہا ہے اور جسکو یہ باندی سمجھے ہوئے تھا وہ تماشا دیکھ رہی ہے اور کبھی کبھی کہنے لگتی ہے کہ اے شروُن جو باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی اِن کلمات کو سُنکر وہ شروُن رقاصہ یہ کہتی کہ واری جاؤں بیوی بیوی ہے اور باندی باندی ہے اُسوقت یہ سوداگر بچہ چونکا اور سارا حال سمجھ گیا فوراً دروازہ دھڑ دھڑایا اس شاہزادی نے جلدی سے اس جلسہ کو برخاست کیا اور سمیٹ سمٹا کر پھر اُس پٹاری میں بھر دیا اور ڈرتے ڈرتے دروازہ کی کنڈی کھولدی سوداگر بچہ تمام حال اس شاہزادی کا من او تہ الی آخرہ سُنکر بہت منفعل ہوا اور اُس پہلی باندی کو جو فریب اور دھوکے سے بیوی بن گئی تھی تھوبتھے تیروں سے مروا ڈالا اور اس شاہزادی سے نکاح کرکے اُس باغ میں رہنے سہنے لگے ؂

آنکھ لجائی دِھی پرائی ... (لجائی: شرمائے ۱۲ — دھی: بیٹی ۱۲)
بیٹی مانگنے والوں کے آگے جب چپ رہے تو یہ علامت رضامندی کی ہے ....

آنکھ میں تھی شرم دلکے تھے نرم
جو کسی نے کہا اُسیکو منظور کیا۔ مُروّت کے باعث سے ہتک اُٹھانا اور عزت میں بٹہ لگانا۔ یا شرم وحیا سے اپنا کام تمام کر دینا۔ یا جب کوئی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کُفو یا غیر قوم میں کر دیتا ہے تو طنزاً کنبے والے اُسکی نسبت یہ مثل کہا کرتے ہیں ....

آنکھ میں شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے
یعنے شرم والا آدمی بڑا بھاری بھرکم اور معزز اور ایماندار سمجھا جاتا ہے ....

آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی
یعنے خواہ مخواہ کسی مصیبت میں نہیں پڑا جاتا۔ کسی مُضر یا ناجائز کام کو دانستہ نہیں کیا جاتا۔ قصداً خاندان پر دھبا نہیں لگایا جاتا۔ نیچ قوم میں بیٹا بیٹی کا بیچ کرنیکو جی نہیں چاہتا ....

آنکھوں دیکھا بھٹ پڑا کہ میں کانوں سُنا (بھٹ پڑا: بھٹی میں پڑا ۱۲)
ہٹ دھرمی سے سچے کو جھوٹا بنانا۔ یا لگائے بھڑکا ہی آجاتا۔ یا یگانوں سے زیادہ بیگانوں کی قدر کرنا ..

آنکھوں کے اندھے نام شیخ روشن
آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ[۱]
کوئی شخص ایسی صفت سے موصوف کیا جائے جو واقع میں اُسکے بر خلاف ہو۔ خلاف حالت کام کرنا ہیچمدانی پر دعوی ہمہ دانی کا کرنا ....

آنکھوں کی سوئیاں نکالنی باقی ہیں
یعنے بہت سا کام ہو چکا تھوڑا سا باقی ہے بہت سی مصیبت کاٹ لی تھوڑی سی رہی ہے ......

کہانی ایک بادشاہ کی سات بیٹیاں تھیں وہ اکثر انسے استفسار کیا کرتا تھا کہ بتاؤ تم کسکی قسمت سے کھاتی ہو چھ تو اُنمیں سے یہ کہتی تھیں کہ باواجی ہم تو تمہاری قسمت سے کھاتے ہیں اور ساتویں بیٹی یہ کہدیتی تھی کہ باواجی میں تو اپنی قسمت سے کھاتی ہوں ایکدن بادشاہ اُسپر بہت خفا ہوئے اور اسکو ایک بیابان میں چھوڑوا دیا یہ نیک بخت لڑکی دن بھر صبر وشکر کیئے بیٹھی رہی اور ایک لکڑی سے زمین کو کریدتی رہی کہ دفعتہً ایک کھڑکی نمودار ہوئی یہ اسکے اندر جاکر کیا دیکھتی ہے کہ بڑا وسیع باغ ہے کہ ہر قسم کے پھولوں اور پھلوں سے آراستہ ہے اور اُسکے بیچوں بیچ میں ایک بارہ دری نہایت پُر تکلف اور دلکشا ہے گویا ایک عجائب خانہ ہے کہ دنیا کی ہر طرح کی چیزوں سے سجا سجایا ہے ایک طرف ایک سیج قرینہ سے بچھی ہوئی ہے اور ایک شکیل آدمی دوشالہ تانے بیہوش پڑا ہے مگر تمام بدن میں سوئیاں ہی سوئیاں ٹھک رہی ہیں یہ دیکھتے ہی سوئیاں نکالنے بیٹھ گئی جب آدھے بدن کی سوئیاں نکال ڈالیں تو ایک شخص نے آواز دی کہ بردہ ہے بکاؤ کو شاہزادی نے جھٹ دے سی

---

[۱] نین کے معنے آنکھ اور سکھ آرام کو کہتے ہیں مراد اس سے ہے آنکھوں والا ۱۲

آندھی جاوے یا مینہ بُڑھیا پیٹھ[1] سے نہ رہے .... (یوم السوق ۱۲)
یہ مثل وہاں بولتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی عادت سے باوجود موانع کے باز نہ رہے ....

آنسو ایک نہیں کلیجا ٹوک ٹوک (ٹکڑے ٹکڑے ۱۲)
مکاری سے کسیکا ہمدرد بنتا ....

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل .. (آڑ - اوٹ ۱۲)
یعنے جو چیز آنکھوں سے نمائب ہے اُسکا قریب و بعد یکساں ہے - کسی چیز کا آنکھ کے سامنے ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے - ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مختص ہوتی ہے جو خوض کر نیسے معلوم ہوتی ہے

آنکھ بچی مال دوستوں کا .
نگاہ چوکی اور یار لوگوں نے ہتا مارا - یعنے غفلت ہوئی ہے اور مال چوری گیا .... (بدمعاش ۱۲) (چرایا ۱۲)

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی .... (درد - دُکھ - اذیت ۱۲)
البتہ نقصان تو ہوا لیکن روز کے قضیئے اور درد سے نجات ملی یعنے شے تکلیف دہندہ اچھی نہیں لگتی اگرچہ کیسی ہی عزیز ہو روز کا جھگڑا پاک ہوا ....

آنکھ پھڑکے دہنی مَیا ملے یا بہنی
آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے یا سائیں (پوربی زبان میں ماں کو کہتے ہیں ۱۲) (بہن ۱۲) (بھائی ۱۲) (خاوند ۱۲)
یہ مثل شگون کے لیئے بولی جاتی ہے اور وہ شگون یہ ہے کہ کسی بچھڑے آدمی سے ملاقات ہوگی یہ اختلاج اعضا کا ایک مسئلہ ہے باعتقاد ہنود ....

آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے
جو شے جس امر کے لیئے موضوع ہے، وہی اُسکے کام آسکتی ہے،

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ..
بیوقوف مسرف - مالدار بیوقوف اور فضول خرچ کی نسبت بھی کہتے ہیں ....

آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک
اپنوںکا عیب نظر نہ آنا - صریحًا ایک چیز آنکھ کے روبرو رکھی ہو اور پھر اُسکو چاروں طرف ڈھونڈتے پھرنا - مراد اس سے بیوقوفی ہے ....

آنکھ کی بدی بھوں کے آگے ..
ایک عزیز کی شکایت و غیبت دوسرے عزیز سے کرنی

---

[1] تجارت کی منڈی کا دن جو دیہات میں مقرر ہوتا ہے ؛ -

جب عمدہ عمدہ غذائیں کھانے کو ملیں تو روز بروز دبلی ہونی شروع ہوئی - حکیم اور طبیب اکھٹے ہوئے مگر کوئی مرض تشخیص نکر سکے - جوں جوں علاج کرتے گئے اُلٹا اثر پاتے رہے - آخرش ایک حکیم حاذق نے بہت فکر کر کے ایک بات نکالی اور بادشاہ کے آگے پیش کی کہ یہ لڑکی ایک ٹکڑگدا کی ہے اور مانگ کر کھانیکا اسکو مزا پڑا ہوا ہے - اب ایوان شاہی میں داخل ہوئی اور قدیمی عادت ترک ہوئی اور بے طلب نفیس غذائیں حاصل ہوئیں - اس سبب سے اسکی طبیعت میں یہ انقلاب واقع ہوا - اگر اسکا کھانا اُسی طرح دیا جائے تو بیشک مرض دفع ہو جائے - پس یہ رائے مقبول ہوئی اور اسکے موافق یہ تدبیر کی گئی کہ ایک طاق میں کھانا رکھ دیا جائے اور یہ لڑکی اسکے آگے ہاتھ پھیلائے اور اپنی معمولی صدا اسکے آگے کہے اور پھر وہاں سے کھانا اُٹھا کر کھالے - چنانچہ چند روز اسیطرح استعمال کرنے سے ساری بیماری جاتی رہی - اور جیسی تھی ویسی ہوگئی - جب سے یہ ضرب المثل بن گئی اور امیر دُون ہمت کی نسبت بولی جانے لگی -

(ا ع م)

آم[1] بوؤ آم کھاؤ املی[2] بوؤ املی کھاؤ
جیسا کرو گے ویسا پھل پاؤ گے - جو بوؤ گے وہی تو کاٹو گے

آم پھلے نیو چلے ارنڈ پھلے اترائے
جھکے ۱۲
شریف امارت و ثروت میں مغرور نہیں ہوتا اور کمینہ اسکے خلاف تکبر کرتا ہے ....

آم کھانیسے کام یا پیڑ گننے سے
درخت - رُوکھ ۱۲
آم کھانے یا پیڑ گننے ....
مطلب سے غرض ہے تکرار بیفائدہ سے کیا بحث ہے یا مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل ..

آم کے آم گٹھلی کے دام ..
جتنا فائدہ کسی شے سے متوقع ہو اُس سے بھی زیادہ اُٹھانا یعنے دُہرا فائدہ اُٹھانا جیسے آم نفع میں رہے اور گٹھلیاں دام دے گئیں ....

(ا ع ن)

آنت بھاری تو مات بھاری
انتڑی - انڑی - رودہ ۱۲ ماتھا - پیشانی - سر ۱۲
درد سر فساد معدہ سے ہوتا ہے ......

آندھی آئے بیٹھہ جائے مینہ آئے بھاگ جائے
یعنے کم مصیبت کو جھیل لے زیادہ ہو الگ ہو جائے

---

[1] یہ خاص ہندوستان کا سب سے اعلیٰ میوہ ہے کچے کو کیری اور انبیا بولتے ہیں اور درخت کے پکے کو ٹپکے کا اور پھونس میں ڈنکر پکے تو پال کا آم کہتے ہیں ۱۲ [2] ایک ترش پھل ہے کچے کو کتارا اور ڈھال کہتے ہیں مزے میں ترش ہوتا ہے اسکی اکثر غریب لوگ چٹنی بنا کر کھاتے ہیں اور پکے ہوئے کو املی کہتے ہیں اسکا گرمی میں پنا بنا کر پیتے ہیں اور مربا بھی ڈالتے ہیں مقوی اور ہاضم ہوتا ہے مگر نزلہ کو نقصان کرتا ہے اور اسکے تخم کو چیاں کہتے ہیں اور بچے جیونکو بھون کر کھاتے ہیں اور بعض چھالیا کی جگہہ اسکا استعمال کرتے ہیں اور ادویات مقوی باہ میں بھی کام دیتا ہے ٭ -

یا خلاف مذہب باتوں میں سے مجبوراً ایک بات پر راضی کرنا - قانون مذہبی کے خلاف کام لینا : **قصہ** جب خاندان مغلیہ کی حکومت میں مرہٹوں اور دیگر اقوام ہنود نے سر اُٹھایا اور طرح طرح کے فتنے اور فساد برپا کرنے شروع کیئے تو بعض بادشاہوں نے غیظ میں آکر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں مُو تو چونکہ ان دو نو صورتوں سے انہیں اپنے مذہب سے خارج ہونا پڑتا تھا اس وجہ سے مسلمان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے اس زیادتی کا یہاں تک اثر پھیلا کہ یہ ضرب المثل بن گئی اور طنزاً ہر ایک خلاف اعتقاد کام لینے والے اور تنگ کرنیوالے کے حق میں بولی جانے لگی :-

آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا۔ — شاگرد استاد کا اور مرید پیر کا مقلد اور پیرو ہوتا ہے اور اپنے اپنے درجہ کا خیال رکھنے کی بابت بھی بولتے ہیں۔
(استاد، پیرو مرشد ۱۲ — شاگرد، مرید ۱۲)

آگے جمی دوتری پیچھے جما نانا۔ — یعنے ایک سے ایک بدزبانی اور فساد میں بڑھکر - یا کسی عجیب حیرت انگیز بات کے لیئے بولتے ہیں۔
(پیدا ہوی ۱۲ — نواسی ۱۲)

آگے دوڑ پیچھے چوڑ (یا چھوڑ)۔۔ — ایک کام تمام نہیں ہوا دوسرا شروع کر دیا - بچہ آگے پڑھتا جاوے اور خواندگی کی خبر نہ رکھے ہوا و ہوس بیجا کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
(مخفف چھوڑ کا ہے یا چوڑ چپٹ کا قائم مقام ہے)

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے کیا نہ ہیت
اب پچتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں
چگ گئیں کھیت ۔ ۔ ۔ ۔
(اہنست)

وقت پر کام نکرنے کے بعد پچتانا بیفائدہ ہے۔۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - سب سے بھلا کمھار کا گدھا ۔ ۔ ۔ ۔
(نکیل ۱۲ — پچھاڑی ۱۲)

ناک میں ناتھ نہ پانو ئمیں پچھاڑی یعنے جسکے آگے پیچھے کوئی نہو اس سے مراد لاولد - لاوارثہ - نگوڑا ناٹھا ہے

آگے ہاتھہ پیچھے بات ۔ ۔ — اُس غریب اور مفلس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جسکے تن پر تار نہو اور دونو ہاتھوں سے بدن کا آگا پیچھا ڈھانکے پھرے - یعنے بالکل محتاج اور مفلس قلانچ :

الا دے نوالا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ — اعلیٰ رُتبہ پر پہنچکر کمینہ پن ظاہر کرنا : **قصہ** کہتے ہیں کسی فقیر کی ایک خوبصورت لڑکی بادشاہ کے منظور نظر ہوئی - اس سبب سے محلات میں داخل ہوئی -

آگ کو دامن سے ڈھانکنا — ایسی بات کے چھپانے میں کوشش کرنا جو چھپ نہ سکے

آگ کا پتلا آگ کو دھائے — ہر ایک چیز اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔

آگ کھائے گا سو انگارے ہگے گا۔ — جو بدی کریگا اسکا نتیجہ بدی پائیگا - انجام بدی کا بد ہے جیسا کریگا ویسا بھریگا - رشوت ستانی - شراب خواری - قماربازی وغیرہ کے حق میں بھی بولتے ہیں

آگ کہتے منہ نہیں جلتا . . . — یعنے جن چیزوں کا اثر خراب ہے انکا نام زبان پر لانے سے وہ اثر نہیں پیدا ہوتا . . . .

آگ لگائے تماشا دیکھے . — کسیکو برباد کر کے سیر دیکھنا - مکار اور فریبی آدمی جو فتنہ برپا کر کے سیر دیکھے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں۔

آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لابھ — جب کل مال برباد ہوتا دیکھیے تو جو کچھ ہاتھ لگے وہی لیجیئے یا جس مقام سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھ ہاتھ لگ جائے غنیمت ہے ؛ **قصہ** ایک امیر کے گھر میں آگ لگی سارا اسباب جلنے لگا نوکروں نے عرض کیا خداوند ہم کیا کیا نکالیں تب امیر نے یہ جملہ مذکورہ بالا کہا جب سے یہ مثل بن گئی ؛ -

آگ لگے پر پانی کہاں . . . — غصہ کے وقت محبت اور مروت نہیں رہتی . . . .

آگ لگے تو بجھے جل سے۔
جل میں لگے تو بجھے کہو کیسے — کسی لاعلاج مصیبت کے وقت کہتے ہیں . . .

(جل: پانی ۱۲)

آگ لگے منڈھے بجلی پڑے براتی — یعنے میں ایسے نفع سے درگزرا اور نیز دعائے بد بھی ہے یعنے منڈھے میں آگ لگے اور براتیوں پر بجلی گرے - یا کسی خوشی کے کام میں بدشگونی کا واقع ہونا مراد ہے . . . .

(منڈھے[1])

آگ میں مو تو یا مسلمان ہو۔ — کئی صورتوں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا - دو مضر

[1] ہنود وہ شامیانہ کہ شادی کے ایام میں مانیوں کے دن سے بطور رسم کے نصب کریں اور اسکے نیچے دولہا دلہن کی تمام رسم بجالائیں - جیسے چار مٹی کی ٹھلیاں رکھیں اور لگن کے دن سب آدمی برادری کے جمع ہو کر ان ٹھلیوں میں پانی بھر دیں اور اسکو اچھا شگون سمجھیں اور اسیوقت کچھ نقدی جسکو انکی اصطلاح میں نیوتہ کہتے ہیں صاحب خانہ کو دیں اسکو منڈھا چھانا بولتی ہیں ۱۲

(الف ممدودہ مع گاف)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا ...
یعنی ایک بلا سے چھوٹا دوسری بلا میں پھنسا۔ ایک جگہ سے نکلا دوسری جگہہ جا پھنسا ...

آسمان کا تھوکا اپنے مُنہ پر آتا ہے
(درخت خرما۱۲ — اُلجھا۱۲)
کسی نیک پر بدی کا الزام لگانے سے اپنی ہی بدنامی آتی ہے اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنے ہی ذلت کا باعث ہے۔ کسی ذی رُتبہ سے مقابلہ کر کر آپ ذلیل اور مغلوب ہوتا ہے۔ بڑا بول بولنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں

آغا میر[۱] کی دائی سب سکھی سکھائی
یعنی سب گنون اور لچھنوں میں پوری ہے یا سارے گُونگ کیئے بیٹھی ہے ....

آگ بنا دُھر راکھ تماکو ...
جیسے بغیر آگ کے تماکو بیکار ہے ویسے ہی نا قص تدبیر بھی بیکار ہو جاتی ہے ....

آگ بن دُھواں کہاں ..
(بغیر۱۲ — بکھ چھوڑ۱۲)
ہر بات کی بُنیاد ضرور ہوتی ہے۔ ہر علت کے لیئے معلول ضرور ہے ....

آگ پھُونس کا بیر ہے ..
ایک قسم کی گھاس ہے جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے ۱۲
اجتماع ضدین سے مراد ہے۔ دو مخالف ایک جگہہ امن سے نہیں رہ سکتے جیسے شیر اور بکری کو ایک گھر میں بند کرنا ....

آگ پانی کا سنجوگ ہے ...
دو مخالف چیزوں کی ملنے کی بابت کہتے ہیں ...

آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے ....
(ملاپ۱۲)
اپنے کام سے کام رکھنا پرائے حال سے بیخبر رہنا جو شخص کار فرما ہوتا ہے انجام کار اُسیکو بھگتنا پڑتا ہے کار کن کو اُس سے کچھ علاقہ نہیں ......

آگری نہ گھاگری نرا اُلاڈہی لاڈ ..
(چوڑیاں۱۲ — لہنگا۔ گھگریا۱۲)
بغیر کچھ دیئے صرف باتوں میں ٹالنا ......

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے
آگ کو آگ مارتی ہے ...
جس شخص سے کسیکو تکلیف پہنچے وُہی اُسکو راضی کرے۔ یا جس سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے۔ یا جس چیز سے نقصان پہنچا ہے بعض دفعہ اس سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے بَیدْ یعنے ہندی طبیب امراض گرم کا علاج گرم ہی ادویہ سے کرتے تھے اور مریض شفا پاتے تھے جیسے جلی انگلی آگ کی سینکنے سے اچھی ہو جاتی ہے معلوم ہوتا ہے اسی سبب سے یہ مثل مشہور ہوئی ہے

[۱] آغا میر ایک شخص لکھنؤ میں وزیر ہو گزرا ہے اسکا عیش و نشاط اور عمارت مشہور ہے ؛ ۔

(الف ممدودہ مع را)

آدھی رات کو جماہی آوے شام سے منہ پھیلاوے . .	یہ ایسی جگہہ بولتے ہیں جہاں کوئی وقت سے پہلے ہی کسی کام کی تیاری کرے . . . .
آرتی[۱] کے وقت سو گئے۔ مال بھوگ کے وقت جاگ اٹھے	سُست نوکر کی نسبت بولتے ہین . . . .
آرے[۲] سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار	(مصیبتیں اور بڑی بڑی آفتیں سہنا محنت و مشقت اور خواری اُٹھانا۔ ظلم اور بڑی بڑی تکلیفوں کو جھیلنا۔ دم پر بنا) مگر اپنے ارادہ سے باز نہ آنا . . . .

(الف ممدودہ مع سین)

آرزو عیب نہیں	کسی چیز کی تمنا اور حرص کرنی حرج نہیں۔ یا کسی شے کا شایق اور خواہشمند ہونا رشک و حسد سے بہتر ہے۔
آسا (امید بھروسا ۱۲) جیئے نراسا (نا امید۔ مایوس ۱۲) مرے . . .	دلاسا اور تسلّی دینے سے بڑی تقویت ہوتی ہے۔
آسا مرے نراسا جیئے . . .	منتظر رہنے سے فارغ بیٹھنا بہتر یا امیدوار رکے دُکھ میں رہنے سے ناامیدی خوب . . . .
آس بگانی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائے (مبالغہ کی راہ سے کہا ہے)	پرایا بھروسا کرنے میں سراسر نقصان ہے . . . .
آس پاس برسے دِلّی پڑی ترستے	اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے غیروں کو فائدہ ہو اور اپنوں کو نہو . . . .
آسمان کی چیل زمین کی اصیل (باندی ۱۲)	باندی کارندہ یا خادمۂ چالاک کی نسبت بولتے ہیں یا جو شخص ایک جگہہ نہ ٹِکے اور گھر گھر جھانکتا پھرے یا جسکی جگہہ کا کچھ قیام نہو . . . .

۱ اصل میں ایک پیتل کا کئی بتیوں کا چراغ ہوتا ہے جو ہندو لوگ بتوں کے سروں کے گرد پھراتے ہیں پھر وہ بھجن بھی جو اُس وقت گائے جاتے ہیں آرتی کہلانے لگے ہیں ۱۲ ۲ نیم کے پتے کی صورت کا ایک آرہ دانتے دار ہوتا ہے دو آدمی اُسکے دونو سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں اُسکو فارسی میں اَرّہ کہتے ہیں اور عربی میں منشار ۱۲

آدھ پاؤ چون چوبارے رسوئی — یعنے مقدور کم شیخی اور لاف زنی بہت ....

۱۰ تولے وزن ۱۲ آٹا ۱۲

آدھ سیر کے پاتر میں کیسے سیر سمائے — کمظرف کی نسبت بولتے ہیں ....

روٹی ۱۲

آدھے قاضی قُدّوہ آدھی باباآدم — یہ مثل ایسے شخص کے حق میں بولی جاتی ہے جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلیٰ اور افضل سمجھے ...

برتن ۱۲

قول بعض لوگوں نے اسکو ایک روایت اسلامی قرار دیکر لکھا ہے کہ نسل انسانی دنیا میں دو شخصوں سے پھیلی ہے ایک حصہ باباآدم سے دوسرا حصہ حضرت قاضی قدوہ سے یہ بیان سراسر غلط ہے کیونکہ کسی اسلامی کتاب میں اسکا ذکر نہیں ہے پھر کسطرح سے اسلامی روایت ہوئی اسکی اصل تو یوں ہے کہ قاضی قدوہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبہ اودھ میں تھے اور انکے بہتر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھکر ہر ایک بچہ کے لیئے ایک ایک گانوں مرحمت کیا تھا یعنے بہتر گانوں کی جاگیر قاضی قدوہ کو عطا کی تھی چنانچہ آجتک انکی اولاد و خاندان صوبہ اودھ میں برآج رہا ہے اور اس جاگیر سے فائدہ اُٹھا رہا ہے +-

آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ — شرکت میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے .....

شریک ۱۲

آدھی گانوں دِوالی آدھی گانوں ہولی — ایک مجمع میں بعض آدمیوں کی رائے بعضوں کے برخلاف ہونا یا دو راؤں کا مختلف ہونا ....

آدھے گانوں میں ماموں بھانجے
آدھے گانوں میں سب .. — دلیر زبردست اور بہادر جوانمرد کی نسبت بولتے ہیں

آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدھی رہے نہ ساری ...
آدھی کو چھوڑ ساری کو جانا. — جو شخص موجود چیز کو چھوڑ کر زیادہ کا لالچ کرتا ہے آخر کو اسکو بھی کھو بیٹھتا ہے -اور جو شخص نہایت حریص ہو اور قلیل شے پر قناعت نکرے اور زیادہ کا متلاشی ہو اسکی نسبت بھی بولتے ہیں.

آدھی رات اور گھر کا پروسنے والا — یعنے خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ....

کھانا چُننے والا - کھانا تقسیم کرنیوالا ۱۲

آج کے بنیا کل کے سیٹھ .. — نو دولتوں کی نسبت بولتے ہیں ....

(کوٹھی والا ۔ صراف ۔ مہاجن ۱۲)

آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے — یعنے جلدی میں کام نہیں نکلتا ۔ اور ناتجربہ کار کی نسبت بھی بولتے ہیں ....

(ہاتھے ۱۲)

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں ... — جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُسمیں عیب نکالکر اپنے دلکو دھارس اور تسلّی دے لیتا ہے، اُسوقت یہ مثل بولتے ہیں ....

قصہ کہتے ہیں ایک لومڑی کسی انگوری باغ میں جا نکلی پکّے پکّے خوشے لٹکتے ہوئے دیکھکر جی للچایا بہت اُچھلی کودی مگر کچھ ہاتھ نہ آیا دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی آخر کو مایوس ہوکر یہ کہتی ہوئی چلی گئی آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون ہاتھ لگائے +

(الف ممدودہ مع خ)

آخر آدمی نے کچّا دودھ پیا ہے — یعنے انسان خطا کا بنا ہوا ہے ....

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر — یعنے سب آدمی یکساں نہیں ہوتے ....

(فرق)

آدمی ٹھوکر کھاکر سنبھلتا ہے .. — زک اُٹھاکر عقل آتی ہے ۔ کچھ کھوئی کے تجربہ ہوتا ہے،

آدمی اناج کا کیڑا ہے ... — یعنے زندگی انسان کی اناج سے ہے ۔ بغیر کھائے پیئے زندگی مُحال ہے ....

آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں .. — یعنے آدمی دُور دُور پہنچتا ہے ۔ آدمی کے خیالات اور قیاسات عالی ہوتے ہیں آدمی کا ذہن بہت رسا ہوتا ہے ..

(پرندہ ۱۲)

آدمی کا شیطان آدمی ہے — بد آدمی نیک آدمی کو بھی بد کر دیتا ہے ۔ آدمی ہی آدمی کا بھکانیوالا اور ایذا اور تکلیف مین ڈالنے والا ہے ..

آدمی مال کے لیئے پہاڑ اُٹھاتا ہے، — یعنے مال و دولت کے پیدا کرنیکے لیئے سخت تکلیف اٹھائی جاتی ہے ....

آدھا آپ گھر آدھا سب گھر — حریص آدمی کی نسبت بولتے ہیں .....

آدھا تیتر آدھی بٹیر .... — کسی کام کو اچھے طور سے کرتے کرتے دوسرے طور سے کرنا یا ادھورا چھوڑ دینا ۔ یا جو کام انتظام کے ساتھ نہ کیا جائے اُسکی نسبت بھی بولتے ہیں ....

(الف ممدودہ مع دال)

آنا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائیگا — یعنے کچھ نہ کچھ نفع ہو ہی رہیگا ....

آٹھہ جولاہے نو حقّا تس پر بھی ٹُھکّم ٹھکا .... — یعنے ضرورت سے زیادہ سامان پر بھی دقّتیں پیدا ہوئی ....

دھینگا مشتی اور کھینچ تانی۔

قصّہ کہتے ہیں ایک جگہہ آٹھہ جولاہے بیٹھے تھے اور نو حُقّے رکھے ہوئے تھے اُس پر بھی باہم تکرار اور جھگڑا ہو رہا تھا۔ پس ہندوستان کے جولاہوں کی بیوقوفی اور شیخ چلّی پن مشہور ہے چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک جولاہے کا بچہ روٹی کھا رہا تھا اور کوّا اسکے آگے سے روٹی چونچ میں لیکر اُسی کے مکان کے چھجّے پر جا بیٹھا جولاہے نے بچے کے آگے سے روٹی تو اُٹھالی اور کاٹ کا زینہ جو چھت پر آنے جانے کے لیئے لگا ہوا تھا اُسکو یا یں خیال اُتار لیا کہ شاید پھر کوّا نہ اُتر آئے اس مثال سے جولاہوں کی حماقت اور بیوقوفی کا ثبوت کافی ہے۔

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے۔ باہر رکھوں تو کوّا لیجائے — جس کام کا کرنا اور نکرنا دونو مشکل ہوں۔ اور بے بقا چیز کی نسبت بھی جسکو کسیطور قیام نہو بولتے ہیں۔

آٹے کے ساتھہ گھن پسنا .. — ایک کے سبب سے دوسرے پر آفت آنا۔ امیر کے ساتھہ فقیر کا اور قوی کے ساتھہ ضعیف کا نقصان ہونا۔ یا بڑے آدمی کی وجہ سے کسی ناکردہ گناہ پر مصیبت کا نازل ہونا ....

آج زبان کھلی ہے کل بند ہے — زندگی پر بھروسا نکرنے اور اپنی راستبازی اور ایمانداری جتانے اور عبرت دلانے اور متنبہ کرنے کے لیئے بولتے ہیں ...

آج سے ایام حیات مراد ہے اور کل سے مراد مرنیکے بعد ۱۲

آج کل بارہ برس کی بٹیا اپنے مُنہ سے بر مانگے ہے .... — قرب قیامت کے آثار اور کلجگ کی علامتوں کی نسبت بولتے ہیں

دختر۔ بیٹی ۱۲

شوہر۔ خاوند ۱۲

آج کل تو تمہاری ناؤ کمان چڑھتی ہے .... — کسیکو ترقی دولت کے وقت بولتے ہیں ....

برگزیدہ سُنکر صیاد بے دام اُنکا غلام بن گیا اور بہت خوش ہوکر کہا کہ اُن نصیحتوں کو پہلے بیان کر تو مینک میں تمکو چھوڑ دونگا ÷

پہلی نصیحت سُن کوئی ہزار کچھ سُنا دے ــــ کیجے وُہی جو سمجھ میں آوے ÷

دوسری نصیحت قابو ہو تو کیجیے نہ غفلت ــــ عاجز ہو تو ہار بیٹے نہ ہمت ÷

تیسری نصیحت آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے ــــ جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجے ÷

صیاد نے یہ کلام پسندیدہ سُنکر اس پرند کو اُڑا دیا۔ یہ دانا پرند صیاد کے ہاتھ سے چھوٹتے ہی ایک شاخ درخت پر جھُک کے بولا کہ آفرین ہے میری ہمت مردانہ پر کہ اپنی سحر آمیز باتوں سے تیرے ہاتھ سے رہائی پائی اور حیف ہے تیری غفلت اور بد قسمتی پر کہ میرے شکم میں لعل گراں بہا تھا تو نے مجھے چھوڑ دیا یہ بات سنتے ہی صیاد کے مُنہ میں پانی بھر آیا اور لگا چکنی چُپڑی باتیں کرنے کہ کسی طرح سے پھر اس پرند کو قابو میں لائیے وہ پرند زیرک بولا کہ اے مُورکھ میری پہلی نصیحت کو بھول گیا اگر تو یاد رکھتا تو ہرگز میری باتوں میں نہ آتا اور جو دوسری نصیحت پر چلتا تو قطعی مجھے نجات نہ دیتا اَب سُن کہ کہیں طائر بھی لعل نگلتے ہیں پھر تو نے صاحب غرض کی باتوں کو کیوں باور کر لیا ؟ اب اس نصیحت کو دل لگا کے کانوں سے سُن لے کہ آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجیے ÷ جب سے یہ نصیحت بہت مشہور اور رائج ہوئی ÷ ۔

آئے کا نام سہجا اور جاتے کا نام مُکتا ــــ نہ آئے کی خوشی نہ جاتے کا غم ۔ استغنا اور بے پروائی کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ۔ نہ آتے کو روکنا نہ جاتے کو پکڑنا . . . .

آتما میں پڑی تو پرماتما کی سُوجھی۔ (پیٹ ۱۲ ـ خدا ۱۲) ــــ یعنے جب پیٹ کے فکر سے فراغت ہو تب عبادت ہوتی ہے . . . .

آتی ہے ہاتی کے پیر۔ جاتی ہے چیونٹی کے پیر . . . . ــــ یہ بیماری کی نسبت بولتے ہیں . . . .

آتی بہو۔ جنمتا پوت . . . ــــ بہو کے آتے ہی اور لڑکے کے پیدا ہوتے ہی اقبال و ادبار کا حال معلوم ہو جاتا ہے . . .

آٹا ہنڈا بوچا سٹکا . . . . . (ہو چکا ۱۲ ـ کھسکا ۱۲) ــــ جسوقت مال و دولت ہو چکی خوشامدی اور ہاں میں ہاں ملانیوالے سٹک گئے . . . .

سلہ یہ جا گن کپڑے کو کہتے ہیں یہاں گتے سے مراد لی ہے اور خوشامدیوں کو گتے سے تشبیہ دی ہے ۱۲

آج اُسکی مذمّت کرنے لگا اُسنے کہا مہاراج اُدھراج میں تو آپکا نوکر ہوں کچھ بیگنوں کا تو نوکر ہوں ہی نہیں جسکو آپ پسند کریں گے میں اُسکی تعریف کرونگا جسکو آپ ناپسند کریں گے میں اُسکی مذمّت کرونگا ۔

آپکے مُنہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا آدھار ...... امیر کی ادنیٰ توجہ سے غریب کا بھلا ہو جاتا ہے ....

(تھوک پان کا جب چبا کر مُنہ سے ڈالدیں ۱۲ / بھوجن ۱۲)

آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ .... بے مایگی میں امیرانہ وضع رکھنا ....

آپ میاں مُنگتے باہر کھڑے درویش .... یعنے خود مفلس ہیں دوسرونکو کیا دینگے ....

آپ ہارے بہُو کو مارے ... اپنی خفّت دوسرے پر اُتارنی ....

(بیٹے کی زوجہ)

آپ ہی کی جوتیونکا صدقہ ہے یعنے سب آپ ہی کی برکت وعنایت اور طفیل کا سبب ہے ....

قصّہ کہتے ہیں ایک مسخرے نے یاروں کی دعوت کی جب لوگ آنکر بیٹھے تو اُن سبکی جوتیاں ایک شخص نے تیرکیں جو پہلے سے اس کام کے لیئے مقرر کیا گیا تھا پھر پُھرتی سے اُنکے کوڑے کر لایا بعد ازاں ان داموں کا کھانا پکا کر تیار کیا جسوقت دستر خوان بچھا اور کھانا چُنا گیا تو دو چار یار بول اُٹھے کہ حضرت آپ نے اسقدر تکلیف کیوں کی اُسنے جواب دیا کہ جناب میں کس لائق ہوں یہ تو آپ ہی کی جوتیونکا صدقہ ہے جبسے یہہ قول مشہور ہو گیا

(یعنے بیچ لایا ۱۲)

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجیے ..... ملتے ہوئے کو چھوڑیئے نہیں جاتے ہوئے کا سوچ نکیجے

قصّہ کہتے ہیں قدیم زمانہ میں ایک پرند جب اسیر صیاد ہوا تو یہ سمجھکر کہ اب تو جان پر آبنی۔ یُوں گویا ہوا کہ اے شخص مجھے تو کیا کریگا اگر بالفرض میرے کوڑے کیئے تو ایک ٹکے سے زیادہ میرا مول نہیں اگر ذبح کیا تو سوائے مشت پر کے میرے میں اور کچھ نہیں اور اگر مجھے پرورش کیا تو انجام ایکدن مفارقت ہونی ضرور ہے اگر تو فہمیدہ ہے تو میری تین نصیحتیں کہ ہر ایک دُرِ بےبہا ہے سُن اور اُنپر عمل کر اگر مجھکو چھوڑ دے تو کہوں ۔ طائر کے یہہ کلام

(الف ممدودہ ختم)

آپ سے آئے تو آنے دے۔

جب کوئی شخص گو پرائی چیز پر نظر نہ رکھے لیکن اگر بے محنت و مشقت یا بن مانگے ہاتھ لگے تو اُسے چھوڑ بھی نہ دے یعنے بے مطلب نا جائز نفع بھی روا جانے ....

قصّہ ایک قاضی صاحب کے گھر میں کسی ہمسایہ کی مُرغی اُڑ کر چلی آئی تھی گھر والوں نے اُسے ذبح کر کے پکا لیا جب خود بدولت گھر میں آئے اس ماجرے کو سُنکر بہت گرمائے بیوی بولیں اَب تو قصور ہو گیا آئندہ ایسا نہ ہوگا اَب کہو تو پھیکدوں مگر میرا گھی مصالح یوں ہی جائیگا قاضی صاحب گھر کا نقصان گوارا نکر سکے فرمایا ہم تو فقط شوربے ہی سے روٹی کھالیں گے کیونکہ گھی مصالح اور پانی ہمارے گھر کا ہے ہڈی بوٹی سے ہمیں کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالہ میں شوربا اونڈیلا تو اُسکے ریلے میں دو تین بوٹیاں بھی آرہیں اسنے چاہا کہ انکو اُٹھا کر دیگچی میں ڈالدے قاضی جی نے للکارا کہ او کمبخت جو آپ سے آوے تو آنے دے - بیوی بولیں کہ صاحب مرغی بھی آپ ہی سے آئی تھی انہوں نے کہا تو مُباح ہے اُسی روز سے یہ ضرب المثل بن گئی +

آپ سے گیا جگ سے (یا جہان سے) گیا۔

جو چیز کہ اپنے قابو کی نہیں وہ معدوم سمجھنے کے لائق ہے ....

آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی
کہے نانک وہ رکت (خون) برابر جسمیں
کھینچا تانی ....

معنے ظاہر ہیں

آپ کاج (کام) مہا (بڑا) کاج ....

اپنے ہاتھ کا کام خوب کام ہے - اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے ....

آپ کا نوکر ہوں کچھ بیگنوں کا تو
نوکر ہوں ہی نہیں .....

امیروں کے خوشامدیوں اور ہاں میں ہاں ملانے والوں کی نسبت کہتے ہیں ....

قصّہ کہتے ہیں کسی راجا نے ایک برہمن سے کہا کہ بیگن کیا اچھی ترکاری ہے اُسنے کہا سری مہاراج کیا بات ہے یہ تو کنہیا رُوپ (شکل) ہیں (کنہیا ہندوؤں کے دیوتا کا نام ہے جو سیاہ فام تھا یعنے بیگنوں کی صورت کنہیا کی سی ہے) پھر دوسرے برہمن سے بیگنوں کی تعریف کی اُسنے کہا اَن داتا یہ تو چھتر دھاری ہیں (یعنے انکے سر پر چھتر کی صورت بنی ہوئی ہے) دوسرے روز پھر اُسی برہمن سے کہا کہ دیکھو بیگن کیا بدصورت ہوتے ہیں اُسنے کہا ہے پرتھی راج جب ہی تو انکا کالا مُنہ ہے اُسوقت راجا نے کہا اَے بامن! کل تو تو نے اسقدر بیگنوں کی تعریف کی

اور قصہ ہونیکی وجہ سے لکھا گیا ہے ۔

قصہ ایک شاہزادہ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ ایک سلفچی آفتابہ ایک ٹاٹ ایک چاندنی ایک دستر خوان چند ظروف اور بستر استراحت وغیرہ لیکر کسی ملک کا سفر اختیار کیا جب منزل پر پہنچتے تو پہلے یہ فرماتے ۔ کوئی حاضر ہے ؟ آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے پلنگ کسو ۔ خاصہ تیار کرو ۔ آپ ہی کہتے بہت اچھا پلنگ کو کس کسا کر اور کھانے کو پکا رندھا کر تیار کرتے تو دستر خوان بچھا کر عرض کرتے ۔ صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے ۔ خود ہی جواب دیتے اچھا ۔ جب کھانا کھا چکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو یہ کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر ۔ پھر ہاتھ دھوتے اور کلی غرارہ کرتے اور یہ کہتے کہ پان لاؤ ۔ حقہ بھرو اور آپ ہی اسکی تعمیل کرتے غرضکہ منزل مقصود تک یہ ہی ڈھنگ جاری رکھا پس انکی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جبسے مشہور ہو گیا ۔

آپ دھاپ اپنا ہی منہ اور اپنا ہی ہاتھ .... (خود غرضی ۱۲)
اپنا ہی بھلا چاہنا ۔ پہلے اپنا ہی مطلب حاصل کرنا ہر ایک کو اپنا اپنا فکر پڑنا ۔ بے مشورہ کام کرنا ۔ اپنے بڑے بوڑھوں کو کچھ نہ سمجھنا ....

آپ ڈوبے باہمناں لے ڈوبے ججمان (باہمن ۱۲)
آپ ڈوبے تو ڈوبے اَوروں کو بھی لے ڈوبے لٹے (ٹھگا ندار ۱۲)
اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبنا ۔ اپنے نقصان کے ساتھ اَوروں کا بھی نقصان کرنا ...

آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا ..
آپ موئے جگ پرلو (یا پرلے)
(مرے ۔ جان سے گئے ۱۲ قیامت ۱۲)
آپ مرگئے تو گویا سارا عالم مرگیا جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے ...

قصہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا کئی آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ اے یارو ! مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے اُسے دریا سے نکالکر پوچھا کہ بتاؤ جہان کیونکر ڈوبتا ۔ اُسنے کہا تم بڑے بیوقوف ہو اور جواب میں مثل مذکورہ بالا پڑھی جبسے زبان زد ہو گئی ۔

آپ پڑوسن مجھسی ہو ...... (ہمسائی ۱۲)
کسی اقبالمند پر حسد کرنا ۔ یا یہ کہ اپنی طرح اَوروں کی بھی مصیبت چاہنی ....

آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہان مُردہ
اپنا راحت و آرام یا اپنا نفع اور فائدہ سب سے مقدم سمجھنا ....

سب رستی میں جکڑے گئے پھر سونٹے کو چھوڑا اسنے سبکی خبر لینی شروع کی اور ایسا گھڑنا شروع کیا کہ ہر ایک کو چھٹی کا کھایا یاد آگیا بھٹیاری چیخی کہ تو میاں اپنا تو اکڑ ہائی تو اور خدا کے واسطے اس آفت ناگہانی کو جلد یہاں سے لیجاؤ غرضکہ اس ترکیب سے انکی دو نو چیزیں نکل آئیں اور یہ شاداں اور خنداں گھر کو آئے اور تمام عمر بہت چین اور بیفکری سے گزاردی +

آبنی سر آپنے چھوڑ پرائی آس
(آس: امید۔ بھروسا ۱۲)
اپنے بگاڑ کے وقت دوسرے پر تکیہ کرنا نچاہیئے۔

آبلا گلے پڑ (یا لگ) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
آبیل مجھے مار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
زبردستی جھگڑا کرنا۔ یا خود طالب مصیبت ہونا۔ یا ایسے فعل کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

آبیل مُجھے بھکوس نہیں تو میں تجھے بھکوسوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
(بھکوس: مار ۱۲)
اپنے ہاتوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا ۔ ۔ ۔

آپ آئے بھاگ آئے ۔ ۔
(بھاگ: قسمت۔ نصیبہ ۱۲)
یعنے آپکا آنا مبارک ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

آپا تجے[۱] تو ہر کو بھجے[۲] ۔ ۔ ۔ ۔
(آپ۔ اپنی ذات ۱۲)
جو انانیت یعنے ہماہمی اور خود پسندی کو ترک کرے وُہی اچھی طرح عبادت کر سکتا ہے۔ یعنے حصول مطلب کے لیئے محنت اور کوشش لابد ہے ۔

آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ۔
(بیتی: گزشتہ۔ گزری ۱۲)
یعنے کس بات کو دریافت کرنا چاہتے ہو یا کس بات کو سُننا چاہتے ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

آپ تو گرم کر کے شربت پلاتے ہیں
یعنے آپ تو خوب تسکین اور تسلی دیتے ہیں۔ یا آپکو لڑائی جھگڑے کا مٹانا اور غصہ کو دھیما کرنا خوب آتا ہے ۔ ۔

آپ خورا دے آپ مُرا دے ۔
(خورا: خوردن ۱۲ — مرا: مراد ۱۲)
تن پرور۔ اکھل کھرا۔ اور وہ شخص جو کسیکی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھے اور بغیر مل بانٹ کر کھائے۔ جب کوئی بے ہاکی میں امیرانہ باتوں سے دل خوش رکھے اسکی نسبت بھی بولتے ہیں یہ محاورے

(الف ممدودہ مع پ)

---

[۱] خود پسندی کو چھوڑنا۔ علائق دنیوی کو ترک کرنا۔ نفس کشی کرنا۔ اپنے آپ کو بھلانا۔ مٹانا ۱۲

[۲] جپ کرنا۔ تپ کرنا۔ عبادت کرنا۔ ذکر اللہ کرنا ۱۲

سایہ تلے دم لیا اور روٹیوں کا دستر خوان بچھا کر چاروں روٹیاں نکالکر آگے رکھیں اور کہنے لگے ایک کو کھاؤں
دو کو کھاؤں تین کو کھاؤں چاروں ہی کو کھاؤں قضارا اُس درخت پر چار پریاں رہتی تھیں وہ سُنکر ششدر[ل]
رہ گئیں اور آپسمیں کہنے لگیں کہ یہ تو کوئی بڈھب آدمی معلوم ہوتا ہے کہ ہم میں سے چاروں کے نوش کرنیکا
ارادہ کر رہا ہے اُنمیں سے ایک گھبراکر بولی کہ اے شخص اگر تجکو کوئی ایسی چیز دیجائے جس سے تیری ہمیشہ ہمیشہ
کی روٹیاں چلیں تو تو ہمکو نہیں کھائیگا شیخ چلّی بولے کہ جب تو تم بچ جاؤگی اسنے چٹ دے سی ایک توا نکالکر
اُسکو دیا اور کہا خبردار اسکو بہت احتیاط سے رکھیو اور جب تو اس سے روٹی مانگا کریگا تو یہ فوراً پکی پکائی روٹیاں
تجکو دیا کریگا شیخ چلّی شاداں و فرحاں ایک سرائے میں آکر اُترے اور توا بھٹیاری کے حوالہ کیا اور اُسکی تمام خوبی
بھی بیان کی اور کہا خبردار اسکو بدلنا نہیں بھٹیاری نے توے کا امتحان کیا تو واقعی ایک عجیب و غریب چیز پایا چلتی
وقت شیخ چلّی کو اَور توا دیدیا اور جب یہ گھر آئے تو وہ توا اپنی ماں کے روبرو رکھا اور اُسکی تعریف میں حد سے
زیادہ مبالغہ کیا جب انکی ماں نے آزمایا تو صفت کے خلاف پایا شیخ چلّی سے کہا کہ بیٹا تجکو خوب کسی نے بہکا دیا
بھلا سُن تو کہیں توا بھی از خود روٹیاں دیا کرتا ہے شیخ چلّی اپنے جی میں بہت لیئے گئے اور ماں سے کہنے لگے خیر
جو ہوا سو ہوا اَب چار روٹیاں اَور پکا دو میں اُسی پاس پھر جاؤنگا جہاں سے یہ توا لایا تھا چنانچہ چار روٹیاں
انکے لیئے ماں نے اَور پکا دیں اور یہ لیکر پھر اُسی جگہہ آئے اور پہلے کی طرح سے کہنا شروع کیا پھر پریاں بولیں
کہ اے شخص اب تو کیوں آیا یہ بولے کہ وہ توا تو بالکل تمہارے بیان کے خلاف نکلا پریاں بولیں کہ ضرور وہ بدلا
گیا تمنے کسیکو دیا تو نہیں تھا اسنے سارا حال بھٹیاری کا کہہ سُنایا وہ سمجھ گئیں کہ بیشک یہ اُسی کی چالاکی ہے —
اب انکو کڑہائی دی اور یہ سمجھا دیا کہ اسکو غارت نکرنا بہت احتیاط سے رکھنا جب مانگوگے یہ کڑہائی فوراً پکا پکایا
تلا تلایا پکوان تمکو دیگی یہ بیوقوف پھر اُس بھٹیاری کے ہاں آترے اور وہ کڑہائی اُسیکے پاس امانتہ رکھی وہ
تاڑ گئی کہ یہ کڑہائی بھی اُسی قسم کی ہی ہے اسکو بھی بدل لیا چلتے وقت کوئی اَور کڑہائی دیدی جب یہ گھر آئے
ماں نے کہا کہو بیٹا کیا کیفیت گزری اُسنے کہا لو اماں جان آپکے واسطے کڑہائی لایا ہوں جو پکوان چاہو اس سے
مانگ لو فوراً حاضر کریگی جب انکی ماں نے برتا لا تو اُسکا کچھ اصل وجود نہ پایا بیٹے سے کہا اے بیٹا تجکو کون
بہکا دیتا ہے بھلا سمجھہ تو کوئی کڑہائی ایسی بھی ہوئی ہے جس سے ہر قسم کا پکوان بغیر پکائے حاصل ہو ابکی
دفعہ شیخ چلّی بہت سٹ پٹائے اور ماں سے کہنے لگے چار روٹیاں اَور پکا دو ابکی دفعہ انشاء اللہ ضرور کام بنا کر
لاؤنگا پھر ماں نے چار و ناچار روٹیاں اَور پکا دیں یہ لیکر وہیں آئے پریوں کو خوب ڈر بڑایا اور بڑا کھنڈ پھیلایا
وہ بھی نخرا اُٹھیں اور کہنے لگیں کہ اے شخص کیا کہتا ہے شیخ چلّی بولے کہ دو دفعہ تمنے مجکو جُل دیا اب یقیناً میں
تمکو بغیر کھائے نہ ٹلونگا پریاں تو توے اور کڑہائی کے خواص سے خوب واقف تھیں اور یہ بھی جان گئیں تھیں
کہ وہ بھٹیاری حرافہ اسکا توا اور کڑہائی تیر کر گئی ہے اسلیئے ایک رسّی اور ایک سُونٹا اسکو دیا اور یہ کہا کہ اُس سرائے
مین جاکر پہلے رسّی کو چھوڑ دیجیو اور اسکے بعد سونٹے سے کہیو کہ آبے سونٹے تیری باری تیری دونو چیزیں
گم گشتہ نکل آئیں گی چنانچہ اسنے اُسیطرح عمل کیا پہلے رسّی کو چھوڑا اور یہ کہا باندھو رسّی سبکو باندھ جتنے آدمی تھ

سلہ عاجز اور متحیّر کے لیئے بولتے ہیں اور جس مقام سے رہائی دشوار ہو اسکے لئے بھی کہتے ہیں کیونکہ نرد کی بازی
میں چھہ خانے ہوتے ہیں کہ جب مہرہ انکے پچھلے خانہ میں پھنس جاتا ہے تو وہاں سے اُسکا نکلنا مشکل ہوتا ہے ۱۲

باب الف

امثلہ

۵۰۰

الف ممدودہ ۱۵۰ — الف مقصورہ ۳۵۰

فصل الف ممدودہ مع بے

امثال	محل استعمال
آب آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی	قومی محاورہ کے خلاف بولنے والے کی نسبت بولتے ہیں ....

قصہ کہتے ہیں ایک بنیا کمانے کھانے کے واسطے کابل میں گیا وہاں فارسی زبان بولنی سیکھی اور خوب مشتاق پیدا کی جب حب الوطن نے زور کیا تب اپنے وطن کو مراجعت کی گھر آتے ہی بیمار پڑ گیا یہانتک کہ بچنے کی آس نہ رہی نزع کے وقت تشنگی کے غلبہ سے آب آب کہہ رہا تھا مگر گھر والوں کی سمجھ میں نہیں آتا تھا حتیٰ کہ اُسنے جان دی بعد ازاں اُنہیں معلوم ہوا کہ فارسی زبان میں آب پانی کو کہتے ہیں اور وہ پانی مانگ رہا تھا حالانکہ پانی اُسکی چارپائی کے پاس رکھا ہوا تھا ہم لوگ لاعلمی کی وجہ سے نہ دیسکے اُسوقت اُنہوں نے کمال افسوس کے ساتھ یہ دوہا کہا ؎ { کابل گئے بانیا اور سیکھی مغل کی بانی ؞ آب آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی ؞ } اور بعض آدمی اسکو یوں کہتے ہیں { پتوا گئے کابل مگل بن آئے - پانی کو بولیں امرت بانی - آب آب کر مر گئے ترکھاٹ دھرا رہا پانی }

(بنیا ۱۲ — مغل ۱۲ — زبان ۱۲ — اچھی بولی ۱۲ — چارپائی تلے ۱۲)

امثال	محل استعمال
آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی کو جھوئیے	آبرو کے لیئے بادشاہی بھی ہو تو دیدے - یعنے دنیا میں عزت اور آبرو کی حفاظت رہنا گویا بادشاہی ہے - ....
آ بلے سونٹے تیری باری کان چھوڑ کنٹی ماری ...	کسی کام کی اخیر تدبیر عمل میں لانا ....

قصہ شیخ چلی[۵] اپنی ماں کے کہنے سُنے سے چار روٹیاں لیکر کمائی کو چلے جب بھوک لگی تو کوئیں کے قریب ایک درخت کے

عسہ ۵ یہ شخص ہندستان کے بیوقوف ظریفوں میں سے بڑا مشہور ظریف ہوا ہے اور یہ قصہ ایک گھڑا ہوا افسانہ ہے -

امتیاز اور دانشمندی اور ذی عقل کو مصلحتیں حاصل کرنی اور عوام الناس کی ایمانداری اور بے ایمانی کا حال بخوبی منکشف ہوتا ہے - اور امثال حضرت سلیمان علیہ السلام اسکے فضائل اور قدامت کی شاہد حال ہیں - چونکہ مدت مدید سے مثلوں کا چرچا صرف زبانی تھا اس وجہ سے ہزاروں تلف ہوگئیں اور روز بروز کم ہوتی جاتی تھیں وہ دقت اس کتاب سے رفع ہوئی اور اکثر کہاوتیں بعضے قصوں پر بھی مبنی ہیں جیسے ٹیڑھی کھیر بھیکی بلی وغیرہ ایکی دفعہ انکے قصے بھی بہت محنت اور جستجو سے بہم پہنچا کر درج کیئے - اور بعض دفعہ کوئی جملہ یا کوئی مصرعہ یا کوئی شعر کسی بڑے فصیح و بلیغ کا بھی کثرت شہرت سے مثل کے قائم مقام ہو جاتا ہے اور یہ بات فارسی عربی ہندی تینوں زبانوں میں پائی جاتی ہے جو کہ کلام میں مثل کا لانا حسن کلام کو دوبالا کرتا ہے اور بعض جگہہ اصل مطلب بھی اس سے خوب کھل جاتا ہے اسکے سوا مثل کا موقع پر لانا اہل زبان کو دلسے بھاتا ہے اور ہر قسم کا امتحان اور تجربہ ہوتا ہے عنایت الٰہی سے حصہ پنجم جو ایک گنجینہ امثال ہے بترتیب حروف تہجی نہایت شرح و بسط کے ساتھ چھپ چکا پہلی دفعہ اس حصہ میں محاورات بھی جو کثرت استعمال سے قائم مقام مثل کے تھے کہیں کہیں لکھے گئے تھے ایکی دفعہ انکو بھی خارج کیا خالص مثلیں رکھی ہیں اور اتنی بات اور زائد کی گئی ہے کہ مثل کے ساتھ جہاں تک ہو سکا قصہ بھی لکھا ہے جسپر اس مثل کی بنیاد ہے اس سے زیادہ تر کتاب دلچسپ اور پر فوائد ہو گئی ہے اب ناظرین والا تمکین سے امید ہے کہ اس بے بضاعت اور قلیل الاستعداد کی محنت شاقہ پر نظر کرکے عیب پوشی کو کام فرمائیں -

امتحانوں میں مثلیں ہندی کی بہت دریافت کی جاتی ہیں اور ابتک کوئی کتاب اس قسم کی اس طرز پر کہ مثل کے معنے اور محل بولنے کا بھی درج ہو تیار نہیں ہوئی تھی اس سبب سے جو مثل طلبار نے اثنار کلام میں اپنے بڑے بوڑھوں سے سُنی وہ کچھ یاد رہی کچھ نہ رہی سب کا یاد رکھنا کب ممکن تھا یہی سبب ہے کہ وہ انکا مطلب بتانے سے عاجز رہ جاتے ہیں جبسے یہ کتاب جسکا نام **نجم الامثال** ہے شائع ہوئی ہے طلبار کو ہزاروں الفاظ اور ہزاروں ہندی کی کہاوتوں سے واقفیت ہوئی اور ضرورت امتحانی کو بھی اُس سے کسیقدر مدد پہنچی اور مرغوب طبائع بھی ہوئی اسلیئے ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب بک گئی اور شائقین کی کثرت درخواست کی وجہ سے اور احباب کے باربار مُصر ہونیسے اور خاصکر پنجاب یونیورسٹی کے منشار کے موافق پھر طبع کرایا۔ انشار اللہ عنقریب اسکے باقی حصے پیشکش شائقین والاتمکین کرونگا اُسوقت زبان کی خوبی اور اُسکے تغیر و تبدل کی خوش اُسلوبی ظاہر ہوگی۔ اَب ارباب علم کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ مثل کا استعمال ہر زبان میں ہے لیکن زیادہ تر اسکا رواج ہندی عربی دو زبانوں میں دیکھا گیا ہے۔ عرب اسکو مثل سائر کہتے ہیں اور ہندی والے کہاوت۔ عربی مثلوں میں اکثر کسی شخص کے قصہ کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور ہندی کہاوتوں میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ کسی عام مضمون کو خاص لفظوں میں یا طول کلام کو مختصر عبارت میں بیان کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ مثل سے قومی خیالات اور عادات اور رسُوم مذہبی۔ صبر و استقلال۔ سختی و حکومت نرمی و محبت۔ رنج و راحت۔ رشک و حسد عصمت و ترک عفت سُستی و چُستی۔ شوخی و مدہوشی۔ شرارت و رفاقت۔ تجربہ و عبرت عقل کی تربیت اور کیفیت عدالت اور صداقت اور سادہ لوحوں کے لیئے ہشیاری اور جوانوں کو

گیت وغیرہ ہیں۔

چوتھے حصہ میں محاورات عامّہ عورات و اصطلاح بیگمات مع اسناد اشعار اساتذہ مرقوم ہوئے ہیں۔

پانچویں حصہ میں کئی ہزار ضرب الامثال یعنے کہاوتیں مع اُنکے محل استعمال اور قصص کے بہت ایجاز اور اختصار کے ساتھ سلیس اُردو میں بیان ہوئی ہیں۔

چونکہ اس پچھلے حصہ کی ایکہزار جلدیں چھپکر پہلے شائع ہو چکی ہیں اور **پنجاب یونیورسٹی** سے اسکے صلہ میں **ایک خلعت** گراں بہا مرحمت ہوا اور دوسو جلدیں کتاب ہذا کی خرید فرمائیں اور باقی حصوں کی امداد میں بہت تقویت دی گئی لہذا اُمر ضرور ہے کہ اس موقع پر شکریہ **یونیورسٹی پنجاب** اور علی الخصوص قدردان علوم مشرقی و مغربی افضل المتبحرین و اکمل الکاملین جناب **ڈاکٹر لائٹنر صاحب بہادر رجسٹرار یونیورسٹی پنجاب** موصوف کا اور نیز جناب **ڈائرکٹر صاحب بہادر** مدارس ممالک پنجاب کا کہ جنہوں نے دُو دُو سو جلدیں کتاب کی خرید فرمائیں اور جناب انسپکٹر صاحب بہادر مدارس حلقہ لاہور کا جنہوں نے چار سو جلدیں اور جناب انسپکٹر صاحب بہادر مدارس حلقہ انبالہ و جناب انسپکٹر صاحب بہادر مدارس حلقہ ملتان اور جناب انسپکٹر صاحب بہادر مدارس لکھنؤ اور جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع امرتسر اور جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع جالندھر کا کہ جنہوں نے وقتاً فوقتاً بیشمار جلدیں کتاب مذکورہ کی خرید فرمائیں تہ دلسے ادا کرکے دوسری دفعہ کتاب ہذا کو مع اضافہ بہت سی ضرب الامثال کے تصحیح اور ترمیم کے ساتھ چھپواتا ہوں۔

اکثر مڈل سکول کے امتحانوں اور انٹرینس یونیورسٹی میں اور نورمل سکول وغیرہ کے

لکھی گئیں ہزاروں نظم و نثر کے قصے و علم طب و علم دین کی سیکڑوں کتابیں روز افزوں ترجمہ ہوئیں اور گورنمنٹ انگلشیہ کے عہد سے اسمیں ہزاروں الفاظ انگریزی کی بھی آمیزش ہوتی جاتی ہے - غرض کہ یہ اس قسم کی زبان ہے کہ اسمیں سب قسم کے الفاظ کی کھپت ہوسکتی ہے اور جہانتک چاہو اسکی وسعت ہوسکتی ہے - باایںہمہ کسر یہ ہے کہ کوئی کتاب جامع کہ جسمیں تمام اُردُو زبان کے لُغات اور روزمرّہ اور برتاؤ کے محاورے اور اصطلاحات اور امثال کہ جو آٹھوں پہر ہماری زبان سے نکلتے رہتے ہیں اور ہر وقت ہمارے استعمال میں آتے ہیں موجود ہوں اور ان سب مطالب پر حاوی اور محیط ہو نہیں پاتے اس وجہ سے جو پیچیدگیاں اور مشکلیں طلباء مدارس کو اُردو کے امتحان میں اور عام شائقین زبان کو زباندانی میں پیش آتی ہیں اسکو اہل دانش خوب جانتے ہیں احقر نے اس اہم کام کا بیڑا اُٹھایا اور شبانہ روز اس سُرخ روئی کے حاصل کرنےمیں خون جگر کھایا - خدا کے فضل اور مساعدت وقت سے روز بروز توقّع سے زیادہ سامان ملتا چلا گیا - چنانچہ کئی سال کی محنت اور جانکاہی سے ایک ڈکشنری زبان اُردو کی تیار ہوگئی کُل کا ایک دفعہ چھپوانا دُشوار اور خریداروں کی ہمّت کا حال معلوم اس وجہ سے اِسکو پانچ حصّوں پر منقسم کیا -

پہلے حصہ میں لغات و محاورات اور مصطلحات اور روزمرہ مع اسناد اشعار اساتذہ کے لکھے ہیں -

دوسرے حصہ میں اصطلاحیں ہر پیشہ ور کی مع اُنکے مختصر بیان اور شرح کے درج کی گئیں ہیں -

تیسرے حصہ میں پہیلیاں - مکریاں - اُنملیاں - دوسخنے - دوہے کبت

اور مشاہیر اہل کمال سے خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں گزرے ہیں اور جنکی طبیعت
اختراع میں اعلیٰ درجہ صنعت وایجاد کا رکھتی تھی ہندی زبان میں کمال پیدا کیا
اشعار اُردو کے مُوجد ہوئے۔ مگر وہ اُردو تو فقط فارسی۔سنسکرت۔پراکرت۔
پالی۔ہندی آمیز تھی چنانچہ وہ بہت سی پہیلیاں مُکریاں۔دوسخنے وغزلیں
تصنیف کرنیکے فن میں کامل ہوئے بلکہ خاص فارسی میں بھی ہندی کی
چاشنی دی یعنے کچھ غزلیں اس صنعت کے ساتھ کہیں کہ بعض بیتوں میں یا
ایک مصرعہ فارسی ہے اور ایک مصرعہ ہندی اور بعض مصرعوں میں آدھے الفاظ
فارسی ہیں اور آدھے ہندی اسکے بعد حسب ضرورت زمانہ تغیّر وتبدُّل ہوتے
ہوتے بھاشا کے الفاظ سنسکرت وغیرہ کی جگہہ اُردو میں شامل ہوئے
چنانچہ تخمیناً چھہ سَو برس کا عرصہ گزرا جب سے اِس زبان کا روز بروز اُسلوب
درست ہوتا رہا۔اکبر۔شاہجہاں۔عالمگیر کے وقت سے تو اسکا رواج خوب ہی
ہوا مگر اسنے اصل رونق شاہعالم ثانی کے وقت میں پائی اور شاعری بھی
اسمیں بہت زور شور کی ہونے لگی اور دوچار شاعروں نے اپنے کلام پاکیزہ
سے ایسا اس زبان کو مانجھا اور نئے نئے محاوروں اور اصطلاحوں کی ایسی
تراش وخراش نکالی کہ اسکی رونق وخوبی کو دوچند کردیا ہندوستان کی
کُل مُروّجہ زبانوں سے زیادہ تر اسنے فروغ پایا اور عام وخاص کا روزمرّہ
اس زبان میں ہوگیا۔ الغرض رفتہ رفتہ یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی
آئی اور جب صاحبان انگریز کا دور دورہ ہوا تو ایک مدت کے بعد بجائے
فارسی کے دفتروں میں اُردو کا استعمال ہونے لگا اُسوقت سے تو اسکو اَور ہی
کمال ہونے لگا۔ چنانچہ کُل قانون کے ترجمے اس زبان میں ہوئے اور
علاوہ اِسکے علمی کتابیں مثل تواریخ جغرافیہ۔فلسفہ۔ریاضی وغیرہ اُردو میں

قدس اللہ سرہ العزیز زبان قلم کو آشنائے حرف مدعا کرتا ہے - اور یہ بات عاقلوں اور دانشمندوں پر ہویدا کرتا ہے کہ ترکی میں اُردو بازارِ لشکر کو کہتے ہیں - چونکہ یہ اہل لشکر کی گفتگو ہے اسلیئے اسکا نام زبانِ اُردو ہے اور ریختہ بھی اسے کہتے ہیں - کیونکہ کئی زبانوں سے یہ ترکیب دی گئی ہے - اور اگر ریختہ کے اصلی معنے لیئے جائیں یعنے گری پڑی چیز تو بھی درست ہے - کیونکہ اسمیں الفاظ پریشان و پراگندہ مستعمل ہوتے تھے اسلیئے اسکو بہ زبانِ ریختہ موسوم کیا تھا - جب شاہانِ اسلام ہندوستان پر متسلط حسب مقصود تھے اور اُنکے لشکر میں عربی اور عجمی لوگ موجود تھے ہندوستان میں اِن سبکو اتفاق بود و باش ہوا لشکریوں کو ہندیوں سے میل جول اور لین دین کرنا مقتضائے فکر معاش ہوا بس ہندی دکانداروں کو عربی - فارسی - ترکی الفاظ یاد کرنے پڑے اور ہندی بھاشا کے کچھ کچھ الفاظ لشکریوں کی زبان پر بھی چڑھ گئے - اُسیوقت سے لغات مختلفہ کا اثر زبانوں پر دوڑنا شروع ہوا یعنے عربی - فارسی - ترکی - ہندی زبانیں مختلط ہوئیں اور نیز فارسی میں عربی اور ترکی الفاظ کی پہلے ہی سے آمیزش تھی چار زبانوں کے ملنے سے ایک جدید زبان بن گئی اِن باتوں سے ہر اہل زبان ماہر ہے اور صفت اُردو اِن چند اشعار سے ظاہر ہے -

کیا بیاں ہو زبان اُردو کا
ہے فصاحت بھری ہوئی لا ریب
سہل ہے اور سب سے مشکل تر
دیکھو اجناس رنگ رنگ کے ہیں
لے لیئے ہر زبان سے چُنکر

عطر مجموعہ ہے زبان نہیں
کم بلاغت کی اسمیں شان نہیں
اسمیں کچھ ریب کا گمان نہیں
ایسی چلتی کوئی دکان نہیں
لفظ ایسے کہ کچھ بیان نہیں

پہلے پہل اس زبان میں خواجہ ابوالحسن حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے جو نامور شعراء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

المثل فی الکلام کالملح فی الطعام

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کی رقم کا	حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
جس مسند عزت پہ کہ تو جلوہ نما ہو	کیا تاب گزر ہووے تعقل کے قدم کا

آلاف آلاف حمد اُس آمر کاف و نون کے لیئے سزاوار ہے کہ جسنے ہجدہ ہزار عالم کو پیدا کیا - اور تین ہزار چھ سو مختلف زبانیں بنی آدم میں شائع فرمائیں اور اُنکے لکھنے اور یاد کرنیکے لیئے اٹھائیس قسمیں حروف تہجی کی بشکل جداگانہ عالم میں پھیلائیں - ایسے خدائے جل شانہٗ کی تعریف کس زبان اور کن الفاظ سے ادا ہو - جسکی شان میں سرور عالم اور سردار بنی آدم نے یہ کہا ہو - کہ ماعرفناک حق معرفتک تو پس مجھ ہیچمدان کی کیا طاقت کہ اس زبان لال سے حمد الٰہی میں نغمہ سرا ہو - اب رہی نعت جناب سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰت والتحیات سو یہ بھی اہم مہمات ہے - وہ کیسا رسول پاک حرف ناخواندہ صاحب عین ادراک - کہ ذات باری جسکی شان میں کہے لولاک لما خلقت الافلاک پھر انسان ضعیف البنیان کو کہاں یارا جو اُسکی مدح کا دعویٰ کر سکے - جب بڑے بڑے زباندان اور خوش بیان اس مقام میں مجبور ہوئے اور معترف بقصور ہوئے - تو یہ ابجد خواں جسکا شین و قاف تک درست نہیں ایسے مقام جلیل الشان میں زبان کھولنے پر کیونکر جرأت کر سکے - بجز اسکے کہ ع خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست ؛ اما بعد کمترین **محمد نجم الدین** دہلوی ابن جناب کمالات انتساب مولوی محمد عزیز الدین صاحب مغفور ابن عالیجناب غفران مآب حضرت شاہ محمد وارث الدین صاحب قدس سرہٗ - المخاطب بہ زمرد رقم خان بہادر اُستاد عالمگیر ثانی از اولاد و امجاد زبدۃ الاولیا تاج الاصفیا حضرت شیخ فریدالدین گنجشکر

NAJM-UL-AMSĀL

Vol. V.

OR

A collection of 3,068 oriental Proverbs with their proper application and explanatory fables.

BY

MAULAWĪ MOHAMMAD NAJMUDDĪN

Mathematical Master of Anglo Arabic School,

DEHLĪ.

—o—o‡‡o—o—

نجم الامثال

حصّۂ پنجم

اسمیں ضرب الامثال ہندوستانی مع شرح اور قصص کے تین ہزار اڑسٹھ ۳۰۶۸ فراہم کی گئیں ہیں

مصنّفہٗ

مولوی محمد نجم الدین صاحب

مدرس مدرسہ انیگلو عربی دہلی

مطبع احمدی دہلی میں حاجی احمد حسن خانصاحب کے اہتمام سے چھپی؛

2nd Edition 1050.

Per Copy 1 Rupee.

طبع ثانی ۱۰۵۰ جلد

قیمت فی جلد ایکروپیہ